خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسم الله الرحمن الرحیم

سنن نسائی

جلد دوم

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث 30

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث 519

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث 1201

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فرضیت کا بیان

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ الصِّيَامِ قَالَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ الزَّكَاةِ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا لَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ

علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، ابو سہیل، وہ اپنے والد سے، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ایک دیہاتی شخص خدمت میں حاضر ہوا جس کے بال پریشان (بکھرے ہوئے) تھے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ارشاد فرمائیں کہ مجھ پر خداوند قدوس نے کتنی نمازیں فرض قرار دی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ وقت کی نمازیں فرض قرار دی گئی ہیں اور اس سے زیادہ نفل ہیں۔ اس پر اس شخص نے عرض کیا یہ ارشاد فرمائیں کہ خداوند قدوس نے مجھ پر کس قدر روزے فرض قرار دیئے ہیں؟ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاماہ رمضان کے روزے اور اس کے علاوہ نفلی روزے ہیں۔ پھر اس شخص نے عرض کیا یہ ارشاد فرمائیں کہ خداوند قدوس نے کس قدر زکوۃ فرض قرار دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو اسلامی احکام ارشاد فرمائے۔ اس نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بزرگی عطا فرمائی میں اس میں کسی قسم کا اضافہ یا کمی نہیں کروں گا کہ جس قدر خدا نے فرض قرار دیا ہے (وہی کروں گا) اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اس شخص نے سچ بات کہی ہے تو اس نے نجات حاصل کرلی اور یہ شخص کامیاب ہوگیا اور جنت حاصل کرلی۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 2

راوی: محمد بن معمر، ابوعامرعقدی، سلیمان بن مغیرة، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيئَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَهُ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَائَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَائَ وَالْأَرْضَ وَنَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ

آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي كُلِّ سَنَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدَنَّ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

محمد بن معمر، ابوعامر عقدی، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو قرآن کریم کی رو سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ دریافت کرنے کی (یعنی غیر ضروری سوال کی) ممانعت تھی۔ تو ہم لوگوں کو یہ بات اچھی لگتی تھی (یعنی ہم لوگ اس کے منتظر رہتے تھے کہ) کوئی سمجھ دار دیہاتی شخص حاضر ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی سوال دریافت کرے کہ اتفاق سے ایک جنگل کا باشندہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا پیغام پہنچانے والا شخص ہمارے پاس حاضر ہوا ہے اور عرض کرنے لگا کہ تم لوگ کہتے ہو کہ خداوند قدوس نے مجھ کو بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص نے سچ کہا۔ اس شخص نے عرض کیا آسمان کس نے پیدا کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے۔ پھر اس شخص نے عرض کیا کہ پہاڑ کس نے بنائے اور کس نے ان کو زمین میں جمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے۔ پھر اس شخص نے عرض کیا ان میں منافع (یعنی قسم قسم کے پھل اور میوے) کس نے پیدا کیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے۔ پھر اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم کہ جس نے زمین اور آسمان بنائے پھر زمین میں اس نے پہاڑ کھڑے کئے پھر ان میں قسم قسم کے فائدے رکھے اور کیا خداوند قدوس نے رسول بنا کر تم کو بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ پھر اس شخص نے عرض کیا کہ تمہارا پیغام پہنچانے والے نے ہم سے کہا ہے کہ ہم پر پانچ نمازیں (فرض) ہیں۔ ہر دن اور رات میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچ کہا۔ اس نے عرض کیا۔ اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے۔ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا ہے ان نمازوں کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ پھر اس نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام پہنچانے والے نے

بیان کیا کہ ہم پر ہر سال ایک ماہ کے روزے فرض ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچ کہا۔ اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم کہ جس نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (نبی بنا کر) بھیجا ہے خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روزوں کا حکم فرمایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ پھر اس نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام پہنچانے والے نے ہم سے کہا کہ ہم پر حج فرض ہے بیت اللہ شریف کا جو حج کے لیے جانے کی استطاعت حاصل کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے میں ان باتوں کو پورا کروں گا۔ نہ تو میں ان میں کسی قسم کا کوئی اضافہ کروں گا اور نہ کسی قسم کی کمی کروں گا۔ جس وقت وہ شخص پشت موڑ کر چل دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر اس شخص نے سچ بولا تو یہ شخص جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: محمد بن معمر، ابوعامر عقدی، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 3

راوی: عیسی بن حماد، لیث، سعید، شریک بن ابونمیر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ جَائَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ فَقَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قُلْنَا لَهُ هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي سَائِلُكَ يَا مُحَمَّدُ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ فِي نَفْسِكَ قَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ

نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ
خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

عیسی بن حماد، لیث، سعید، شریک بن ابو نمیر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر حاضر ہوا اور اس نے مسجد میں اونٹ کو بٹھلایا پھر اس نے اونٹ باندھا۔ پھر لوگوں سے کہا تم لوگوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے۔ ہم نے کہا یہ صاحب ہیں جو کہ سفید تکیہ لگائے تشریف فرما ہیں۔ اس نے عرض کیا اے عبدالمطلب کے صاحبزادے! (مراد یہ ہے کہ میں یہاں ہوں آواز دینا ضروری نہیں ہے) اس شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ دریافت کرنے والا ہوں اور میں یہ بات بلند آواز سے دریافت کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بات کا برا نہ ماننا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دریافت کرو جو دل چاہے۔ اس شخص نے کہا میں تم کو اس بات کی قسم دیتا ہوں تمہارے پروردگار اور تم سے قبل جو لوگ گزرے ان کے پروردگار کی کیا خداوند قدوس نے تم کو تمام آدمیوں کی جانب بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ اے خدا۔ (یعنی خدا کو گواہ بنایا اپنے اس کہنے پر) پھر اس شخص نے کہا میں تم کو اس بات کی قسم دیتا ہوں کیا خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کا دن اور رات میں؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں! اور اے پروردگار! تو میری اس بات کا گواہ ہے۔ پھر اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دے کر دریافت کرنا چاہتا ہوں کیا خداوند قدوس ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ماہ (یعنی ماہ رمضان المبارک) کے ہر سال روزے رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں

اور اے خداوند قدوس تو میرے اس قول کا گواہ ہے۔ اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دے کر دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا خداوند قدوس ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے مال داروں سے زکوۃ وصول کر کے ہم لوگوں میں غرباء اور مساکین میں وہ تقسیم کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اور اے خداوند قدوس تو میری اس بات کا گواہ ہے۔ اس کے بعد اس شخص نے عرض کیا میں اس مذہب پر ایمان لاتا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہیں میں اپنی قوم کا قاصد اور نمائندہ ہوں اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے اور میں قبیلہ بنوسعد بن بکر کا ایک فرد ہوں۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، سعید، شریک بن ابونمیر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 4

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، شریک بن ابونمیر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَغَيْرُهُ مِنْ إِخْوَانِنَا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا لَهُ هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

أَجَبْتُكَ قَالَ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ أَنْشُدُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ السَّنَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، شریک بن ابو نمیر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر حاضر ہوا اور اس نے مسجد میں اونٹ کو بٹھلایا پھر اس نے اونٹ باندھا۔ پھر لوگوں سے کہا تم لوگوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم نے کہا یہ صاحب ہیں جو کہ سفید تکیہ لگائے تشریف فرما ہیں۔ اس نے عرض کیا اے عبدالمطلب کے صاحبزادے! (مراد یہ ہے کہ میں یہاں ہوں آواز دینا ضروری نہیں ہے) اس شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ دریافت کرنے والا ہوں اور میں یہ بات بلند آواز سے دریافت کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بات کا برا نہ ماننا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دریافت کرو جو دل چاہے۔ اس شخص نے کہا میں تم کو اس بات کی قسم دیتا ہوں تمہارے پروردگار اور تم سے قبل جو لوگ گزرے ان کے پروردگار کی کیا خداوند قدوس نے تم کو تمام آدمیوں کی جانب بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ اے خدا۔ (یعنی خدا کو گواہ بنایا اپنے اس کہنے پر) پھر اس شخص نے کہا میں تم کو اس بات کی قسم دیتا ہوں کیا خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کا دن اور رات میں؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں! اور اے پروردگار! تو میری اس بات کا گواہ ہے۔ پھر اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دے کر دریافت کرنا چاہتا ہوں کیا خداوند قدوس ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ماہ (یعنی ماہ رمضان المبارک) کے ہر سال روزے رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں اور اے خداوند قدوس تو میرے اس قول کا گواہ ہے۔ اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دے کر دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا خداوند قدوس ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے مال داروں سے زکوۃ وصول کر کے ہم لوگوں میں غرباء اور مساکین میں وہ تقسیم کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اور اے خداوند قدوس تو میری اس بات کا گواہ ہے۔ اس کے بعد اس شخص نے عرض کیا میں اس مذہب پر ایمان لاتا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہیں میں اپنی قوم کا قاصد اور نمائندہ ہوں اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے اور میں قبیلہ بنو سعد بن بکر کا ایک فرد ہوں۔

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، شریک بن ابو نمیر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 5

راوی : ابوبکر بن علی، اسحاق، ابوعمارۃ حمزۃ بن حارث بن عمیر، وہ اپنے والد سے، عبیداللہ بن عمیر، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَارَةَ حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ جَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ أَيُّكُمْ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوا هَذَا الْأَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ قَالَ حَمْزَةُ الْأَمْغَرُ الْأَبْيَضُ مُشْرَبٌ حُمْرَةً فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ وَرَبِّ مَنْ بَعْدَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ

قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ أَمْوَالِ أَغْنِيَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ يَحُجَّ هَذَا الْبَيْتَ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي آمَنْتُ وَصَدَّقْتُ وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

ابو بکر بن علی، اسحاق، ابو عمارۃ حمزۃ بن حارث بن عمیر، وہ اپنے والد سے، عبید اللہ بن عمیر، سعید بن ابو سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک آدمی جو کہ جنگل کا باشندہ تھا وہ حاضر ہوا اس نے دریافت کیا کہ تمہارے میں سے عبد المطلب کا لڑکا کون ہے؟ لوگوں نے بتلایا کہ یہ صاحب ہیں جو کہ سرخ اور سفید چہرے والے اور تکیہ لگائے تشریف فرما ہیں۔ اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں اور میں کچھ سخت لہجہ میں دریافت کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا جو کچھ دل چاہتا ہے تم وہ دریافت کر لو۔ اس شخص نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرتا ہوں اس ذات کی قسم جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پروردگار ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل لوگوں کا بھی پروردگار ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کے لوگوں کا بھی پروردگار ہے۔ کیا خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ اے اللہ! ہاں۔ پھر اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دیتا ہوں کہ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا ہے ہر دن اور رات میں پانچ وقت نماز ادا کرنے کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (خدا گواہ ہے) اے خدا ہاں۔ پھر اس شخص نے عرض کیا خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ وصول کرنے کا حکم فرمایا ہے؟ یعنی مال دار اور دولت مند لوگوں کے مال میں سے صدقہ وصول کرنے اور غرباء فقراء کو تقسیم کرنے کا حکم فرمایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خدا ہاں۔ پھر اس شخص نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دیتا ہوں اس ذات کی کہ (واقعی) خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خداوند قدوس! جی

ہاں۔ اس شخص نے عرض کیا کہ میں ایمان لایا اور میں نے سچ جان لیا اور میں ضمام ثعلبہ کا لڑکا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن علی، اسحاق، ابوعمارۃ حمزۃ بن حارث بن عمیر، وہ اپنے والد سے، عبید اللہ بن عمیر، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ماہ رمضان المبارک میں خوب سخاوت کرنے کے فضائل

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ماہ رمضان المبارک میں خوب سخاوت کرنے کے فضائل

جلد : جلد دوم حدیث 6

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبۃ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام حضرات سے زیادہ سخاوت کرنے والے تھے اور ماہ رمضان المبارک میں جس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ماہ مبارک میں عام دنوں سے زیادہ سخاوت فرماتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ماہ رمضان میں ملاقات فرماتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ماہ رمضان المبارک کی ہر ایک رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات فرماتے تھے اور تلاوت قرآن فرماتے۔ راوی نے بیان کیا کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخاوت میں چلتی ہوئی ہوا سے زیادہ ہوتے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ماہ رمضان المبارک میں خوب سخاوت کرنے کے فضائل

جلد : جلد دوم حدیث 7

راوی : محمد بن اسماعیل بخاری، حفص بن عمر بن حارث، حماد، معمرو نعمان بن راشد، زھری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ كَانَ إِذَا كَانَ قَرِيبَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَأَدْخَلَ هَذَا حَدِيثًا فِي حَدِيثٍ

محمد بن اسماعیل بخاری، حفص بن عمر بن حارث، حماد، معمر و نعمان بن راشد، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بھی لعنت ایسی نہیں فرمائی جو کہ نقل

کی جائے اور جس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام کا زمانہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھٹی ہوئی ہوا سے زیادہ سخی ہوتے۔ حضرت ابوعبدالرحمن نسائی نے بیان فرمایا کہ یہ روایت غلط ہے اور صحیح حضرت انس بن یزید کی روایت ہے جو کہ اوپر بیان ہو چکی ہے اور اس روایت میں ایک دوسری حدیث شامل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بخاری، حفص بن عمر بن حارث، حماد، معمر و نعمان بن راشد، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

رمضان کی فضیلت

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رمضان کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 8

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ

علی بن حجر، اسماعیل، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رمضان کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 9

راوی : ابراھیم بن یعقوب، ابن ابومریم، نافع بن یزید، عقیل، ابن شھاب، ابوسھیل، وہ اپنے والد سے، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ

ابراہیم بن یعقوب، ابن ابومریم، نافع بن یزید، عقیل، ابن شہاب، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابن ابومریم، نافع بن یزید، عقیل، ابن شہاب، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس حدیث شریف میں حضرت زہری پر راویوں نے جو اختلاف نقل کیا ہے اس کے متعلق احادیث

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت زہری پر راویوں نے جو اختلاف نقل کیا ہے اس کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 10

راوی: عبداللہ بن سعد بن ابراھیم، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شھاب، نافع بن ابوانس، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

عبداللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، نافع بن ابوانس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت ماہ رمضان المبارک کا شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، نافع بن ابوانس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت زہری پر راویوں نے جو اختلاف نقل کیا ہے اس کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 11

راوی: محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابن ابوانس، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابن ابوانس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی: محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابن ابوانس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت زہری پر راویوں نے جو اختلاف نقل کیا ہے اس کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 12

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابن ابوانس، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن ابوانس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے

کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن ابوانس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت زہری پر راویوں نے جو اختلاف نقل کیا ہے اس کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم **حدیث** 13

راوی : عبیداللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، زهری، ابن ابوانس، وہ اپنے والد سے، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ إِسْحَقَ خَطَأٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ إِسْحَقَ مِنْ الزُّهْرِيِّ وَالصَّوَابُ مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ

عبیداللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، زہری، ابن ابوانس، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبیداللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، زہری، ابن ابوانس، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت زہری پر راویوں نے جو اختلاف نقل کیا ہے اس کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 14

راوی: عبیداللہ بن سعد، اپنے چچا سے، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، محمد بن مسلم، اویس عدید بنی تیم، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ عَنْ أُوَيْسِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَدِيدِ بَنِي تَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَائَكُمْ تُفَتَّحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلْسَلُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُوعَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ

عبیداللہ بن سعد، اپنے چچا سے، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، محمد بن مسلم، اویس عدید بنی تیم، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں پر یہ ماہ رمضان المبارک کا مہینہ آگیا۔ اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس ماہ میں شیطان زنجیروں سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبیداللہ بن سعد، اپنے چچا سے، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، محمد بن مسلم، اویس عدید بنی تیم، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس حدیث شریف میں حضرت معمر پر راویوں نے جو اختلاف کیا ہے اس کے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت معمر پر راویوں نے جو اختلاف کیا ہے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 15

راوی: ابوبکر بن علی، ابوبکر بن ابوشیبة، عبدالاعلی، معمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَسُلْسِلَتْ فِيهِ الشَّيَاطِينُ أَرْسَلَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

ابو بکر بن علی، ابو بکر بن ابوشیبۃ، عبد الاعلی، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان المبارک میں نماز تراویح ادا کرنے کی ترغیب دلاتے تھے لیکن واجب نہیں کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے جس وقت رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن علی، ابو بکر بن ابوشیبۃ، عبد الاعلی، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت معمر پر راویوں نے جو اختلاف کیا ہے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 16

راوی: محمد بن حاتم، حبان بن موسیٰ خراسانی، عبداللہ، معمر، الزہری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى خُرَاسَانِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

محمد بن حاتم، حبان بن موسیٰ خراسانی، عبداللہ، معمر، الزہری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے صرف لفظ جنت کی جگہ رحمت کا فرق ہے باقی مضمون وہی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان بن موسیٰ خراسانی، عبداللہ، معمر، الزہری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت معمر پر راویوں نے جو اختلاف کیا ہے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 17

راوی: بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ابوقلابۃ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ لِلَّهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ

بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ابوقلابۃ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کے پاس ماہ رمضان المبارک آگیا ہے۔ خداوند قدوس نے تم پر اس ماہ کے

روزے فرض قرار دیئے ہیں اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شرارت کرنے والے شیطان اس ماہ میں باندھ دیئے جاتے ہیں۔ اس ماہ میں ایک رات ہے جو شخص اس کے ثواب سے محروم رہا وہ محروم رہا۔

راوی: بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ابوقلابۃ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت معمر پر راویوں نے جو اختلاف کیا ہے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 18

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عطاء بن سائب، عرفجۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ عُدْنَا عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ فَتَذَاكَرْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قُلْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ

محمد بن منصور، سفیان، عطاء بن سائب، عرفجۃ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ ہم لوگ حضرت عتبہ بن فرقد کی مزاج پرسی کیلئے گئے وہاں پر ہم لوگ ماہ رمضان المبارک کا تذکرہ کرنے لگے انہوں نے کہا کہ تم لوگ کس چیز کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا ماہ رمضان المبارک کا۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ ماہ رمضان المبارک میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان اس میں باندھ دیئے جاتے ہیں اور ہر ایک رات ایک پکارنے والا شخص پکارتا ہے کہ اے نیک کام کے خواہش مند! نیک کام کر اور اے برائی چاہنے

والے برے کام کر۔ امام نسائی نے فرمایا اس حدیث میں غلطی ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عطاء بن سائب، عرفجۃ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت معمر پر راویوں نے جو اختلاف کیا ہے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 19

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، عطاء بن سائب، عرفجة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عُتْبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَ بِحَدِيثٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ أَوْلَى بِالْحَدِيثِ مِنِّي فَحَدَّثَ الرَّجُلُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَمَضَانَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَيُصَفَّدُ فِيهِ كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ أَمْسِكْ

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عطاء بن سائب، عرفجۃ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ میں ایک مکان میں تھا کہ جس مکان میں حضرت عتبہ بن فرقد موجود تھے تو میں نے ایک حدیث شریف کا ذکر کرنا چاہا اور صحابہ کرام میں سے ایک موجود تھے۔ وہ صحابی حدیث نقل کرنے کا زیادہ حقدار تھا۔ اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (رمضان المبارک کے متعلق فرمایا) اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور ہر ایک سرکشی کرنے والا شیطان بند کر دیا جاتا ہے اور ہر ایک رات میں ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے نیکی چاہنے والے نیک کام کر اور اے برائی چاہنے والے برائی کم کر۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عطاء بن سائب، عرفجۃ رضی اللہ عنہ

ماہ رمضان المبارک کو صرف رمضان کہنے کی اجازت سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ماہ رمضان المبارک کو صرف رمضان کہنے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 20

راوی : اسحق بن ابراهیم، یحیی بن سعید، مهلب بن ابوحبیبة، عبیدالله بن سعید، یحیی، مهلب بن ابوحبیبة، حسن، ابوبکرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ وَلَا أَدْرِي كَرِهَ التَّزْكِيَةَ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ وَرَقْدَةٍ اللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللهِ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن سعید، مہلب بن ابوحبیبۃ، عبید اللہ بن سعید، یحیی، مہلب بن ابوحبیبۃ، حسن، ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص اس طریقہ سے نہ کہے کہ میں نے تمام رمضان المبارک کے روزے رکھے اور میں عبادت میں مشغول رہا۔ راوی نے بیان کیا کہ مجھ کو اس کا علم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہنا کس وجہ سے برا خیال فرمایا ہو سکتا ہے کہ اس وجہ سے کہ اپنی تعریف پر برا خیال کیا ضرور کچھ نہ کچھ غفلت ہوئی ہو گی۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، یحیی بن سعید، مہلب بن ابوحبیبۃ، عبید اللہ بن سعید، یحیی، مہلب بن ابوحبیبۃ، حسن،

ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ماہ رمضان المبارک کو صرف رمضان کہنے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 21

راوی: عمران بن یزید بن خالد، شعیب، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فِيهِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

عمران بن یزید بن خالد، شعیب، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری خاتون سے ارشاد فرمایا جس وقت ماہ رمضان المبارک آئے تو اس میں عمرہ کرو کیونکہ ماہ رمضان المبارک میں ایک عمرہ ادا کرنا حج کے برابر ہے۔

راوی : عمران بن یزید بن خالد، شعیب، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر چاند کے دیکھنے میں ملکوں میں اختلاف ہو

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اگر چاند کے دیکھنے میں ملکوں میں اختلاف ہو

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابن ابوحرملة، کریب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ هِلَالُ رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمْ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ فَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لَكِنْ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابن ابو حرملة، کریب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام فضل نے ان کو معاویہ بن ابی سفیان کی خدمت میں ملک شام بھیجا انہوں نے کہا کہ میں شام میں آیا اور ان کا کام مکمل کیا اس دوران رمضان کا چاند نظر آیا اور میں ملک شام میں ہی تھا تو میں نے جمعہ کی رات کو چاند دیکھ لیا پھر میں مدینہ منورہ میں ماہ رمضان المبارک کے آخر میں حاضر ہوا۔ مجھ سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا اور چاند کا تذکرہ فرمایا کہ تم نے چاند کب دیکھا؟ میں نے کہا کہ ہم نے چاند جمعہ کی رات میں دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم نے جمعہ کی رات کو دیکھا ہے۔ میں نے کہا کہ جی ہاں اور دوسرے لوگوں نے بھی چاند دیکھا ہے اور سب نے روزہ رکھ لیا اور حضرت معاویہ نے بھی روزہ رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تو ہفتہ کی رات میں دیکھا اور مسلسل روزے رکھے جائیں گے۔ یہاں تک کہ تیس دن مکمل ہوں یا چاند نظر آئے۔ میں نے کہا کہ تم معاویہ اور ان کے لوگوں کے چاند دیکھنے میں خیال نہ کرو گے۔ انہوں نے کہا نہیں۔ ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے حکم فرمایا ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابن ابو حرملة، کریب رضی اللہ عنہ

رضان کے چاند کے لئے ایک آدمی کی گواہی کافی ہے

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رضان کے چاند کے لئے ایک آدمی کی گواہی کافی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 23

راوی : محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة، فضل بن موسی، سفیان، سماك، عکرمة، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ فَنَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صُومُوا

محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة، فضل بن موسی، سفیان، سماک، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ میں نے چاند دیکھ لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں اس نے عرض کیا۔ جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان کرا دیا کہ تم لوگ روزے رکھو۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة، فضل بن موسی، سفیان، سماک، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رمضان کے چاند کے لئے ایک آدمی کی گواہی کافی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 24

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدة، سماك، عکرمة، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا غَدًا

موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدة، سماک، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک دیہاتی شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ میں نے رات میں چاند دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی سچا پروردگار نہیں ہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندہ ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں (یعنی اس کے رسول ہیں)؟ اس نے کہا جی ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ کل روزہ رکھ لیں۔

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدة، سماک، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رمضان کے چاند کے لئے ایک آدمی کی گواہی کافی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 25

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، عکرمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا

احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت منقول ہے

راوی : احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رمضان کے چاند کے لئے ایک آدمی کی گواہی کافی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 26

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم مصیصی، حبان بن موسیٰ مروزی، عبداللہ، سفیان، سماک، عکرمہ رضی اللہ عنہ

مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ مِصِّيصِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ

محمد بن حاتم بن نعیم مصیصی، حبان بن موسیٰ مروزی، عبداللہ، سفیان، سماک، عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بھی سابق حدیث ہی کی طرح مروی ہے

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم مصیصی، حبان بن موسیٰ مروزی، عبداللہ، سفیان، سماک، عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 27

راوی: ابراھیم بن یعقوب، سعید بن شعیب، ابوعثمان، ابوزائدة، حسین بن حارث، عبدالرحمن بن زید بن خطاب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَبِيبٍ أَبُو عُثْمَانَ وَكَانَ شَيْخًا صَالِحًا بِطَرَسُوسَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنِّي جَالَسْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَائَلْتُهُمْ وَإِنَّهُمْ حَدَّثُونِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ وَانْسُكُوا لَهَا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ فَإِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ فَصُومُوا وَأَفْطِرُوا

ابراہیم بن یعقوب، سعید بن شعیب، ابوعثان، ابوزائدة، حسین بن حارث، عبدالرحمن بن زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شک والے دن خطبہ پڑھا (یعنی جس روز شبہ تھا کہ یہ پہلی تاریخ ہے یا مزید ہو گیا ہے) تو انہوں نے کہا میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کی صحبت میں گیا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقل کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اس طریقہ سے حج میں عمل کرو اگر آسمان پر ابر ہو تو تم لوگ تیس روزے پورے کر لو البتہ اگر دو آدمی چاند کے دیکھنے کی بشارت دیں جس وقت آسمان ابر آلود ہو تو روزے رکھو یا چھوڑ دو۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، سعید بن شعیب، ابوعثان، ابوزائدة، حسین بن حارث، عبدالرحمن بن زید بن خطاب رضی اللہ عنہ

اگر فضا ابر الود ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور حضرت ابوہریرہ سے نقل کرنے والوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اگر فضا ابر الود ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور حضرت ابوہریرہ سے نقل کرنے والوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 28

راوی: مومل بن ھشام، اسماعیل، شعبة، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

مومل بن ہشام، اسماعیل، شعبة، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے بند کر دو اگر بادل ہوں تو تیس دن پورے کر لو۔

راوی : مومل بن ہشام، اسماعیل، شعبة، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اگر فضا ابر الود ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور حضرت ابوہریرہ سے نقل کرنے والوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 29

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، ورقاء، شعبة، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا ثَلَاثِينَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، ورقاء، شعبة، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے بند کر دو اگر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کر لو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، ورقاء، شعبة، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس حدیث شریف میں راوی زہری کے اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں راوی زہری کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 30

راوی : محمد بن یحیی بن عبداللہ نیسابوری، سلیمان بن داؤد، ابراہیم، محمد بن مسلم، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

محمد بن یحیی بن عبداللہ نیسابوری، سلیمان بن داؤد، ابراہیم، محمد بن مسلم، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ چاند دیکھ لو تو روزے رکھو پھر جس وقت چاند دیکھ لو تو روزے بند کر دو اگر بادل ہو جائیں تو تیس دن روزے رکھ لو۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ نیسابوری، سلیمان بن داؤد، ابراہیم، محمد بن مسلم، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں راوی زہری کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 31

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت چاند دیکھ لو تو روزے رکھو اور جس وقت چاند دیکھ لو تو روزے بند کر دو اگر بادل آجائے تو اندازہ کر لو۔ یعنی تیس دن مکمل لو۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں راوی زہری کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 32

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان سے متعلق بیان فرمایا تو ارشاد فرمایا جس وقت تک چاند نہ دیکھ لو اس وقت تک روزے نہ رکھو اور جس وقت چاند نہ دیکھ لو تو اس وقت تک روزے رکھنا بند نہ کرو اگر مطلع ابر آلود ہو تو اندازہ کر لو۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس حدیث شریف میں عبید اللہ کے روایوں سے اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں عبید اللہ کے روایوں سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 33

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ روزے نہ رکھو۔ یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور روزے بند نہ کرو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اگر مطلع ابر آلود ہو جائے تو اس کا اندازہ کر لو۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں عبید اللہ کے راویوں سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 34

راوی: ابوبکر بن علی صاحب، ابوبکر بن ابو شیبة، محمد بن بشر، عبیداللہ، ابو زناد، اعرج، ابوهریرة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ صَاحِبَ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

ابو بکر بن علی صاحب، ابو بکر بن ابو شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ، ابو زناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند کا تذکرہ کیا تو ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ چاند دیکھ لو تو

روزے رکھو اور جس وقت پھر چاند دیکھو تو روزے موقوف کر دو اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کر لو۔

راوی : ابوبکر بن علی صاحب، ابوبکر بن ابوشیبۃ، محمد بن بشر، عبید اللہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عباس کی حدیث میں حضرت عمرو بن دینار پر راویوں کے اختلاف کا بیان

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابن عباس کی حدیث میں حضرت عمرو بن دینار پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 35

راوی : احمد بن عثمان، ابوجوزاء، ثقۃ بصری، ابوعالیۃ، حبان بن ہلال، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ وَهُوَ ثِقَةٌ بَصْرِيٌّ أَخُو أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

احمد بن عثمان، ابوجوزاء، ثقۃ بصری، ابوعالیۃ، حبان بن ہلال، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے بند کر دو اگر بادل ہو جائے تو تیس دن شمار کر لو (یعنی ایسی صورت میں تیس دن روزے رکھو)۔

راوی : احمد بن عثمان، ابوجوزاء، ثقۃ بصری، ابوعالیۃ، حبان بن ہلال، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابن عباس کی حدیث میں حضرت عمرو بن دینار پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 36

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن حنین، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن حنین، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ انہوں نے کہا کہ میں حیرت کرتا ہوں اس شخص پر جو کہ مہینہ ہونے سے قبل روزے رکھتا ہے حالانکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ چاند دیکھو تو تم لوگ روزے رکھو اور جس وقت چاند دیکھ لو روزے بند کردو اگر بادل ہو تو تیس دن پورے شمار کر لو۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن حنین، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت منصور پر ربعی کی روایت میں راویوں کے اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت منصور پر ربعی کی روایت میں راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 37

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفة بن یمان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ قَبْلَهُ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفۃ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ماہ رمضان المبارک کے آگے تک جس وقت تک چاند نہ دیکھ لو تو روزے نہ رکھو یا جب تک تم لوگ ماہ شعبان کے تیس دن مکمل نہ کر لو۔ پھر روزے رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو یا تیس دن روزے مکمل کر لو۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفۃ بن یمان رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت منصور پر ربعی کی روایت میں راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 38

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ربیعی،

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ أَوْ تَرَوْا الْهِلَالَ ثُمَّ صُومُوا وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

ثَلَاثِينَ أَرْسَلَهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ربعی، بعض اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ رمضان المبارک کے آگے تک روزے نہ رکھو جس وقت تک کہ گنتی (یعنی 30 کی گنتی) پوری نے کر لو یا تم لوگ چاند نہ دیکھ لو تو روزے رکھو اور موقوف نہ کرو روزوں کو جس وقت تک تم لوگ چاند نہ دیکھ لو یا گنتی پوری کرو۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ربعی،

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت منصور پر ربعی کی روایت میں راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 39

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حجاج بن ارطاۃ، منصور، ربعی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوْا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ ثُمَّ صُومُوا رَمَضَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوْا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حجاج بن ارطاۃ، منصور، ربعی رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جس وقت چاند پھر دیکھو تو روزے بند کر دو۔ اگر چاند (بادل میں) چھپ جائے تو شعبان کے 30 روز مکمل کر لو مگر جس وقت چاند اس سے

پہلے دیکھ لو پھر رمضان المبارک کے 30 روزے رکھو مگر یہ کہ چاند اس سے پہلے دیکھو۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حجاج بن ارطاة، منصور، ربعی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت منصور پر ربعی کی روایت میں راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 40

راوی: اسحق بن ابراهیم، اسماعیل بن ابراهیم، حاتم بن ابوصغیرة، سماك بن حرب، عکرمة، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، حاتم بن ابوصغیرة، سماک بن حرب، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے بند کر دو اگر تم لوگوں کے اور چاند کے درمیان میں بادل آجائے تو 30 روز کا عدد پورا کر لو اور مہینے سے آگے روزے نہ رکھو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، حاتم بن ابوصغیرة، سماک بن حرب، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت منصور پر ربعی کی روایت میں راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 41

راوی: قتیبہ، ابواحوص، سماک، عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ صُومُوا لِلرُّؤْيَةِ وَأَفْطِرُوا لِلرُّؤْيَةِ فَإِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

قتیبہ، ابواحوص، سماک، عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان المبارک سے قبل تم لوگ روزے نہ رکھو (ایک دو دن کے استقبال کے واسطے) بلکہ تم لوگ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے رکھنا بند کر دو اور اگر بادل ہو جائے تو تم لوگ تیس روز مکمل کر لو۔

راوی: قتیبہ، ابواحوص، سماک، عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مہینہ کتنے دن کا ہوتا ہے اور حدیث حضرت عائشہ صدیقہ میں حضرت زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مہینہ کتنے دن کا ہوتا ہے اور حدیث حضرت عائشہ صدیقہ میں حضرت زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 42

راوی: نصر بن علی جهنی، عبدالاعلی، معمر، زهری، عروة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ كُنْتَ آلَيْتَ شَهْرًا فَعَدَدْتُ الْأَيَّامَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

نصر بن علی جہنی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی کہ ایک ماہ تک اپنی بیویوں کے پاس نہ جائیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن تک ٹھہرے رہے (یعنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں تشریف لے گئے) آپ نے یہی فرمایا قسم کھائی تھی ایک ماہ کے لیے اور شمار سے ابھی دن ہوئے ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔

راوی: نصر بن علی جہنی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

مہینہ کتنے دن کا ہوتا ہے اور حدیث حضرت عائشہ صدیقہ میں حضرت زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 43

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابوثور، عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابوثور، ابن عباس رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ

عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ حَدَّثَهُ ح و أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللهُ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَاعْتَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ حَدَّثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَدِيثَهُنَّ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ قَدْ كُنْتَ آلَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّا أَصْبَحْنَا مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً نَعُدُّهَا عَدَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور، عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو اس بات کا بہت شوق تھا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان ازواج مطہرات کے بارے میں دریافت کروں جن کا تذکرہ خداوند قدوس نے اس آیت کریمہ میں فرمایا ہے یعنی اگر تم اللہ کے حضور توبہ کرلو (تو تمہارے لیے بہتر ہے) اس لیے کہ تمہارے دل سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں پھر حدیث کو آخر تک نقل کیا گیا اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو چھوڑ دیا جو کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ظاہر کر دیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دوراتوں تک حضرت عائشہ صدیقہ سے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں ان خواتین کے نزدیک نہیں جاؤں گا ایک ماہ تک کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت ناراضگی تھی ان پر لیکن جس وقت خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی حالت بتلائی جس وقت راتیں گزر گئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس تشریف لے گئے انہوں نے فرمایا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی تھی ایک ماہ تک نہ آنے کی اور ابھی 29 تاریخ کی صبح ہوئی ہے ہم لوگ شمار کرتے جاتے تھے (یہ سن کر) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابوثور، عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابوثور، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اس سلسلہ میں حضرت ابن عباس کی حدیث سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس سلسلہ میں حضرت ابن عباس کی حدیث سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 44

راوی: عمرو بن یزید، ابویزید جرمی بصری، بهز، شعبة، سلمه، ابوحکم، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو بُرَيْدٍ الْجَرْمِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا

عمرو بن یزید، ابویزید جرمی بصری، بہز، شعبة، سلمہ، ابو حکم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک روز میرے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے انہوں نے فرمایا کہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن یزید، ابویزید جرمی بصری، بہز، شعبة، سلمہ، ابو حکم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس سلسلہ میں حضرت ابن عباس کی حدیث سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 45

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، سلمه، سلمه، ابوحکم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَلَمَةُ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا

محمد بن بشار، محمد، شعبة، سلمه، سلمه، ابو حکم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، سلمه، سلمه، ابو حکم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن مالک کی روایت میں حضرت اسمعیل سے اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سعد بن مالک کی روایت میں حضرت اسمعیل سے اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 46

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابو خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى وَقَالَ الشَّهْرُ

هَكَذَا وَهَكَذَا وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابو خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک دوسرے ہاتھ پر مارا اور ارشاد فرمایا کہ مہینہ یہ ہے یہ ہے یہ ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر میں ایک انگلی کم کرلی (مطلب یہ ہے کہ 29 دن کا)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابو خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سعد بن مالک کی روایت میں حضرت اسمعیل سے اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل، محمد بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، اسماعیل، محمد بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح کا ہے یعنی مہینہ 29 روز کا ہوتا ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، اسماعیل، محمد بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب :   روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سعد بن مالک کی روایت میں حضرت اسمعیل سے اختلاف

جلد :   جلد دوم   حدیث   48

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، اسماعیل، محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَصَفَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِيَدَيْهِ يَنْعَتُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَبَضَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ فِي الْيُسْرَى قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قُلْتُ لِإِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَا

احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، اسماعیل، محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے راوی نے انگلیوں سے بتلایا اور پھر راوی محمد عبید نے تیسری مرتبہ میں بائیں انگوٹھا کو بند کر لیا مطلب یہ ہے کہ 29 دن کا۔

راوی : احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، اسماعیل، محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

باب :   روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

جلد :   جلد دوم   حدیث   49

راوی: ابوداؤد، هارون، علی، ابن مبارک، یحیی، ابوسلمه، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ وَيَكُونُ ثَلَاثِينَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

ابوداؤد، ہارون، علی، ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ دن کا ہوتا ہے اور مہینہ 30 دن کا بھی ہوتا ہے اس وجہ سے جس وقت تم چاند دیکھ لو تو تم لوگ روزے رکھنا شروع کر دو اور اس کو دیکھنے پر ہی موقوف کیا کرو یعنی اگر موسم گرد آلود ہو تو تم 30 دن مکمل کر لو۔

راوی: ابوداؤد، ہارون، علی، ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحیی بن ابی کثیر پر اختلاف

جلد : جلد دوم　　　حدیث 50

راوی: عبیدالله بن فضالة بن ابراهیم، محمد، معاویه، احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان بن سعید، معاویه، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، عبدالله، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح و أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد، معاویہ، احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان بن سعید، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہینہ 30 دن کا ہوتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد، معاویہ، احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان بن سعید، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 51

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اسود بن قیس، سعید بن عمرو، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا حَتَّى ذَكَرَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اسود بن قیس، سعید بن عمرو، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم لوگ امی (یعنی بے پڑھی لکھی) امت ہیں اور ہم نہ تو لکھتے ہیں اور نہ ہی ہم لوگ حساب کتاب کرتے ہیں مہینہ اس طرح اور اس طرح کا ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہینہ کے 29 روز شمار فرمائے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اسود بن قیس، سعید بن عمرو، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 52

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، اسود بن قیس، سعید بن عمرو بن سعید بن ابوعاص، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَحْسُبُ وَلَا نَكْتُبُ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا تَمَامَ الثَّلَاثِينَ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، اسود بن قیس، سعید بن عمرو بن سعید بن ابوعاص، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم لوگ امی امت ہیں۔ نہ حساب کرتے ہیں نہ لکھتے ہیں۔ مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور تیسری مرتبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھے کو بند فرمالیا اور مہینہ یہ ہے اور یہ اور یہ پورے تیس ارشاد فرمائے۔ یعنی کبھی مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے اور کبھی 30 دن کا ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، اسود بن قیس، سعید بن عمرو بن سعید بن ابوعاص، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحیی بن ابی کثیر پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 53

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، جبلة بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ عَنْ صِفَةِ جَبَلَةَ عَنْ صِفَةِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فِيمَا حَكَى مِنْ صَنِيعِهِ مَرَّتَيْنِ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا مِنْ أَصَابِعِ يَدَيْهِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، جبلة بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ یہ ہے اور حضرت شعبہ نے حضرت جبلہ بن صحیم سے نقل فرمایا کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے اس طریقہ سے کہ دوسری مرتبہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اشارہ فرمایا اور تیسری مرتبہ میں ایک انگلی بند کرلی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، جبلة بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوسلمہ کی حدیث میں یحیی بن ابی کثیر پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 54

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبة، عقبہ، ابن حریث، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ يَعْنِي ابْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

محمد بن مثنی، محمد، شعبة، عقبہ، ابن حریث، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبة، عقبہ، ابن حریث، ابن عمر رضی اللہ عنہ

سحری کھانے کی فضیلت

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کھانے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 55

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً وَقَفَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کھانے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 56

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَسَحَّرُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ لَا أَدْرِي كَيْفَ لَفْظُهُ

عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، عبد اللہ اس روایت میں یہ حضرت عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل فرمایا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ سحری کرو۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، عبد اللہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کھانے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 57

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان کے متعلق راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 58

راوی : علی بن سعید بن جریرنسائی، ابوربیع، منصور بن ابی اسود، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَرِيرٍ نَسَائِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

علی بن سعید بن جریر نسائی، ابوربیع، منصور بن ابی اسود، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

راوی : علی بن سعید بن جریر نسائی، ابوربیع، منصور بن ابی اسود، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 59

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً رَفَعَهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى

احمد بن سلیمان، یزید، عبدالملک بن ابو سلیمان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، عبدالملک بن ابو سلیمان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 60

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابی لیلی، عطاء، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابی لیلی، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن ابی لیلی، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 61

راوی : عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن اللهدم، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن اللہدم، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے

راوی : عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن اللہدم، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 62

راوی: زکریا بن یحیی، ابوبکر بن خلاد، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو سلمہ، ابوهریرہ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا إِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَهُوَ مُنْكَرٌ وَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْغَلَطُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ

زکریا بن یحیی، ابو بکر بن خلاد، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ اس حدیث کی سند تو حسن ہے لیکن یہ حدیث منکر ہے اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ غلطی حضرت محمد بن فضیل کی جانب سے ہے۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابو بکر بن خلاد، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سحری میں تاخیر کی فضیلت

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری میں تاخیر کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 63

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، وکیع، سفیان، عاصم، زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَيَّ سَاعَةٍ تَسَحَّرْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

محمد بن یحیی بن ایوب، وکیع، سفیان، عاصم، زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی وقت سحری کی؟ انہوں نے فرمایا کہ دن ہو چکا تھا لیکن سورج نہیں نکلا تھا (یعنی فجر کا وقت بالکل قریب تھا) اور بعض حضرات کے نزدیک سورج کے نکلنے سے سحری درست ہے لیکن یہ قول قرآن وسنت کے بالکل خلاف ہے اور بالکل مردود اور متروک ہے اور صحیح یہی ہے کہ سحری فجر تک کھانا درست ہے اس کے بعد نہیں۔

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، وکیع، سفیان، عاصم، زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری میں تاخیر کی فضیلت

جلد : جلد دوم   حدیث 64

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، عدی، زر بن حبیش رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ

وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا إِلَّا هُنَيْهَةٌ

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عدی، زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حذیفہ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم لوگ نماز ادا کرنے کے واسطے چل دیئے۔ مسجد جا کر ہم لوگوں نے نماز فجر کی سنتیں ادا کیں کہ اس دوران نماز کی تکبیر کچھ دیر کے بعد ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عدی، زر بن حبیش رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری میں تاخیر کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 65

راوی: عمرو بن علی، محمد بن فضیل، ابویعفور، ابراهیم، وصلة بن زفر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْنَا

عمرو بن علی، محمد بن فضیل، ابویعفور، ابراہیم، وصلۃ بن زفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم لوگ نماز پڑھنے کے واسطے نکلے تو نماز فجر کی سنتیں ادا کیں اس دوران نماز کی تکبیر ہوئی ہم لوگوں نے نماز ادا کی۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن فضیل، ابویعفور، ابراہیم، وصلۃ بن زفر رضی اللہ عنہ

نماز فجر اور سحری کھانے میں کس قدر فاصلہ ہونا چاہئے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

نماز فجر اور سحری کھانے میں کس قدر فاصلہ ہونا چاہئے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 66

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، هشام، قتادة، انس، زید بن ثابت رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام، قتادة، انس، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سحری کی پھر نماز پڑھنے کے واسطے کھڑے ہو گئے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نماز فجر اور سحری میں کس قدر فاصلہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ جس قدر دیر میں آدمی پچاس آیات تلاوت کرے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، ہشام، قتادة، انس، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

اسی حدیث میں ہشام اور سعید کا قتادہ کے متعلق اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اسی حدیث میں ہشام اور سعید کا قتادہ کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 67

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، هشام، قتادة، انس، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ زُعِمَ أَنَّ أَنَسًا الْقَائِلُ مَا كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادة، انس، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سحری کی پھر ہم لوگ نماز ادا کرنے کے واسطے اٹھ گئے شاید حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کس قدر فاصلہ دونوں میں تھا؟ انہوں نے فرمایا اس قدر کہ جس قدر دیر میں انسان پچاس آیات کریمہ تلاوت کرے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادة، انس، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اسی حدیث میں ہشام اور سعید کا قتادہ کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 68

راوی: ابواشعث، خالد، سعید، قتادة، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ثُمَّ قَامَا فَدَخَلَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الْإِنْسَانُ خَمْسِينَ آيَةً

ابو اشعث، خالد، سعید، قتادۃ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سحری کی پھر دونوں کھڑے ہوگئے اور نماز فجر پڑھنے لگے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کھانے سے فراغت کے بعد کس قدر فاصلہ تھا۔ یعنی سحری اور نماز میں کس قدر فاصلہ تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس قدر فاصلہ تھا کہ جس قدر دیر میں انسان پچاس آیات کریمہ تلاوت کرے۔

راوی : ابو اشعث، خالد، سعید، قتادۃ، انس رضی اللہ عنہ

سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں سلیمان بن مہران کے متعلق راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں سلیمان بن مہران کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم   **حدیث** 69

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، سلیمان، خیثمۃ، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فِينَا رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْتُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، سلیمان، خیثمۃ، ابو عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے کہا کہ ہمارے درمیان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے دو حضرات ہیں ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے (وقت فجر کے نزدیک) اور دوسرے روزہ دیر میں

افطار کرتا ہے انہوں نے کہا وہ کون شخص ہے جو افطار جلدی کرتا ہے اور تاخیر سے سحری کھاتا ہے؟ میں نے عرض کیا عبداللہ بن مسعود۔ انہوں نے جواب دیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، سلیمان، خیثمة، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں سلیمان بن مہران کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 70

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، خیثمة، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فِينَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، خیثمة، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا ہمارے میں دو آدمی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری تاخیر سے کھاتا ہے (یعنی قریب وقت فجر) اور دوسرا افطار تاخیر سے کرتا ہے اور سحری جلدی کھاتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا وہ کون آدمی ہے جو کہ روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری تاخیر سے کھاتا ہے میں نے عرض کیا حضرت عبداللہ بن مسعود۔ انہوں نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے کرتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، خیثمۃ، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں سلیمان بن مہران کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 71

راوی: احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، اعمش، عمارۃ، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنْ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ وَالْآخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَ مَسْرُوقٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، اعمش، عمارۃ، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت مسروق دونوں کے دونوں ایک روز عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ مسروق نے فرمایا کہ دو حضرات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور دونوں کے دونوں نیک کام میں کوتاہی نہیں کرتے۔ لیکن ان میں سے ایک نماز بھی تاخیر سے ادا کرتا ہے اور روزہ بھی تاخیر سے افطار کرتا ہے اور دوسرا شخص نماز بھی جلدی سے پڑھتا ہے اور وہ شخص روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ وہ کون شخص ہے جو کہ نماز بھی جلدی ادا کرتا ہے اور روزہ بھی جلدی افطار کرلیتا ہے؟ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ بات سن کر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طریقہ سے عمل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن سلیمان، حسین، زائدة، اعمش، عمارة، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں سلیمان بن مہران کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 72

راوی : ھناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، عمارۃ، ابو عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت مسروق رضی اللہ عنہ دونوں کے دونوں ایک دن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور دونوں کے دونوں نیک کام میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں کرتے۔ لیکن ان دونوں میں سے ایک شخص تو نماز بھی تاخیر سے پڑھتے ہیں اور روزہ بھی تاخیر سے ہی افطار کرتے ہیں اور دوسرا شخص نماز بھی جلدی ادا کرتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وہ کون شخص ہے جو کہ نماز بھی جلدی ادا کرتا ہے اور روزہ بھی جلد ہی افطار کرتا ہے؟ مسروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طریقہ سے عمل فرمایا کرتے تھے۔ اور وہ صحابی ابو موسیٰ اشعری

رضی اللہ عنہ تھے۔

راوی : ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، عمارة، ابوعطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

سحری کھانے کے فضائل

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کھانے کے فضائل

جلد : جلد دوم **حدیث** 73

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، شعبة، عبدالحمید صاحب زیادی، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ إِنَّهَا بَرَكَةٌ أَعْطَاكُمْ اللَّهُ إِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبة، عبدالحمید صاحب زیادی، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سحری تناول فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ برکت ہے جو کہ خداوند تعالی نے تم کو عطا فرمائی ہے تو تم لوگ اس کو نہ چھوڑو۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، شعبۃ، عبدالحمید صاحب زیادی، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

سحری کھانے کے واسطے بلانے سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کھانے کے واسطے بلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 74

راوی : شعیب بن یوسف بصری، عبدالرحمن، معاویہ بن صالح، یونس بن سیف، حارث بن زیاد، ابورھم، عرباض بن ساریۃ

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو إِلَى السَّحُورِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَالَ هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَائِ الْمُبَارَكِ

شعیب بن یوسف بصری، عبدالرحمن، معاویہ بن صالح، یونس بن سیف، حارث بن زیاد، ابورہم، عرباض بن ساریۃ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ماہ رمضان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سحری کھانے کے واسطے لوگوں کو دعوت دیتے تو ارشاد فرماتے تم لوگ صبح کے مبارک کھانے کے واسطے آجا۔

راوی : شعیب بن یوسف بصری، عبدالرحمن، معاویہ بن صالح، یونس بن سیف، حارث بن زیاد، ابورہم، عرباض بن ساریۃ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کو صبح کا کھانا کہنا کیسا ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 75

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، بقیۃ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أَخْبَرَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِغَدَاءِ السُّحُورِ فَإِنَّهُ هُوَ الْغَدَاءُ الْمُبَارَكُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، بقیۃ بن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے اوپر صبح کا کھانا (یعنی سحری) لازم کرو اس لیے کہ وہ صبح کا مبارک کھانا ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، بقیۃ بن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری کو صبح کا کھانا کہنا کیسا ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 76

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ثور، خالد بن معدان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَائِ الْمُبَارَكِ يَعْنِي السَّحُورَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ثور، خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صحابی سے ارشاد فرمایا تم صبح کے کھانے (یعنی سحری) کھانے کے واسطے آجاؤ کہ بابرکت ہے۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ثور، خالد بن معدان رضی اللہ عنہ

ہم لوگوں کے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق؟

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

ہم لوگوں کے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق؟

جلد: جلد دوم حدیث 77

راوی: قتیبہ، لیث، موسیٰ بن علی، وہ اپنے والد سے، ابوقیس، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السُّحُورِ

قتیبہ، لیث، موسیٰ بن علی، وہ اپنے والد سے، ابو قیس، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم لوگوں کے اور اہل کتاب کے روزے میں یہی فرق ہے

سحری کھانا(اس لئے کہ وہ لوگ سحری نہیں کھاتے(

راوی : قتیبہ، لیث، موسیٰ بن علی، وہ اپنے والد سے، ابو قیس، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

سحری میں ستو اور کھجور کھانا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

سحری میں ستو اور کھجور کھانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 78

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، قتادة، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ عِنْدَ السُّحُورِ يَا أَنَسُ إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ أَطْعِمْنِي شَيْئًا فَأَتَيْتُهُ بِتَمْرٍ وَإِنَائٍ فِيهِ مَائٌ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَنَسُ انْظُرْ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعِي فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَجَائَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انس رضی اللہ عنہ سے سحری کے وقت ارشاد فرمایا اے انس! میں روزہ رکھتا ہوں مجھے کچھ کھلا چنانچہ میں کھجور لے کر حاضر ہوا اور ایک پانی کا برتن لے کر آیا۔ اس وقت حضرت بلال اذان سے فارغ ہو گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس! تم کسی آدمی کو تلاش کرو جو کہ میرے ہمراہ سحری کھائے یعنی میرے ساتھ سحری میں شرکت کرے۔ میں نے زید بن ثابت رضی اللہ کو بلایا وہ حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ میں نے ستو کا گھونٹ پی لیا ہے اور میری نیت روزہ رکھنے کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری بھی

نیت روزہ رکھنے کی ہے۔ پھر حضرت زید نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سحری کھائی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ گئے اور دو رکعت ادا فرمائیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے واسطے نکل پڑے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، قتادة، انس رضی اللہ عنہ

تفسیر ارشاد باری تعالی

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

تفسیر ارشاد باری تعالی

جلد : جلد دوم حدیث 79

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین بن عیاش، زہیر، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ إِذَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَتَعَشَّى لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا وَلَا يَشْرَبَ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ مِنْ الْغَدِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا إِلَى الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ وَنَزَلَتْ فِي أَبِي قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو أَتَى أَهْلَهُ وَهُوَ صَائِمٌ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْئٍ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ مَا عِنْدَنَا شَيْئٌ وَلَكِنْ أَخْرُجُ أَلْتَمِسُ لَكَ عَشَائً فَخَرَجَتْ وَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ فَوَجَدَتْهُ نَائِمًا وَأَيْقَظَتْهُ فَلَمْ يَطْعَمْ شَيْئًا وَبَاتَ وَأَصْبَحَ صَائِمًا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ هَذِهِ الْآيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ

ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین بن عیاش، زہیر، ابو اسحاق، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پہلے

طریقہ یہ تھا کہ اگر روزہ رکھنے والا شخص شام کو کھانا کھانے سے قبل سو جائے پھر اس کو تمام رات کچھ کھانا پینا درست نہ ہوتا تھا۔ اگلے دن غروب آفتاب تک کہ یہ آیت کریمہ آخر تک نازل ہوئی۔ آیت مذکورہ کا ترجمہ یہ ہے تم لوگ کھاؤ اور پیو حتی کہ نظر آجائے تم کو سفید فجر کی دھاری سیاہ دھاری سے۔ (یعنی سفید دھاری سے سیاہ دھاری میں امتیاز ہو جائے) انہوں نے فرمایا یہ آیت کریمہ حضرت ابو قیس بن حضرت عمر سے متعلق نازل ہوئی۔ کہ وہ ایک دن اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے مغرب کے بعد اور وہ اس وقت روزہ رکھے ہوئے تھے انہوں نے دریافت فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے واسطے ہے؟ ان کی محترمہ اہلیہ نے جواب دیا کہ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے لیکن میں جاتی ہوں اور تمہارے واسطے تلاش کر کے کچھ کھانا لے کر حاضر ہوتی ہوں چنانچہ وہ باہر تشریف لے گئی اور یہ صحابی سو گئے۔ وہ جس وقت واپس آئی تو ان کو دیکھا کہ وہ سو رہے ہیں چنانچہ انہوں نے ان کو بیدار کیا۔ لیکن انہوں نے کچھ نہیں کھایا (کیونکہ ان کے خیال میں سونے کے بعد کچھ کھانا درست نہ تھا) اور وہ تمام رات اسی طریقہ سے رہے پھر صبح کا روزہ رکھا جس وقت دوپہر کا وقت ہو گیا تو ان کو بے ہوشی ہو گئی اس وقت تک یہ آیت کریمہ نازل نہیں ہوئی تھی۔ اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔

راوی : ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین بن عیاش، زہیر، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

تفسیر ارشاد باری تعالی

جلد : جلد دوم حدیث 80

راوی: علی بن حجر، جریر، مطرف، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ هُوَ سَوَادُ

اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

علی بن حجر، جریر، مطرف، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ + سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ سفید دھاری اور کالے رنگ کی دھاری کا کیا مطلب ہے؟ مذکورہ بالا آیت کریمہ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کالے رنگ کی دھاری رات کی سیاہی ہے اور سفید دھاری دن کی سفیدی ہے۔

راوی : علی بن حجر، جریر، مطرف، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

فجر کس طرح ہوتی ہے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

فجر کس طرح ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم　　حدیث 81

راوی: عمرو بن علی، یحیی، التیمی، ابوعثمان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَيُرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِكَفِّهِ وَلَكِنْ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَتَيْنِ

عمرو بن علی، یحیی، التیمی، ابو عثمان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلال رات میں اذان دیتے ہیں (جب رات کا کچھ حصہ باقی ہو) تاکہ تم میں سے جو شخص سو رہا ہو وہ بیدار ہو جائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھ لے کچھ دیر سونے کے واسطے یا کھانا کھانے کے واسطے یا نماز وتر

پڑھنے کے واسطے اور نماز فجر اس طریقہ سے نہیں ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہتھیلی سے اشارہ فرمایا بلکہ نماز فجر اس طریقہ سے ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں شہادت کی انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، التیمی، ابوعثمان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

فجر کس طرح ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 82

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، سوادة بن حنظلة، سمرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي مُعْتَرِضًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَبَسَطَ بِيَدَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا مَادًّا يَدَيْهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، سوادة بن حنظلة، سمرة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو حضرت بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے جس وقت یہ فجر کی روشنی ظاہر ہو۔ اس طریقہ سے یعنی چوڑائی میں۔ حضرت امام ابوداؤد نے فرمایا حضرت شعبہ نے اپنے دونوں ہاتھ دائیں اور بائیں جانب کھینچ کر پھیلائے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، سوادة بن حنظلة، سمرة رضی اللہ عنہ

ماہ رمضان المبارک کا استقبال کرنا کیسا ہے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ماہ رمضان المبارک کا استقبال کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 83

راوی: اسحق بن ابراهيم، وليد، وازاعی، يحيی، ابو سلمه، ابوهريرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا قَبْلَ الشَّهْرِ بِصِيَامٍ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا أَتَى ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى صِيَامِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ولید، وازاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ مہینہ سے قبل روزے نہ رکھو لیکن وہ شخص روزے رکھے جس کا دن روزہ کا آجائے۔ مطلب یہ کہ کسی شخص کی عادت تھی ایک روزہ روز رکھنے کی۔ اب دو دن رمضان المبارک سے قبل آگیا تو روزہ رکھ لے کیونکہ اس کی نیت استقبال کرنے کی نہیں ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ولید، وازاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس حدیث شریف میں حضرت ابوسلمہ پر راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ابوسلمہ پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 84

راوی: عمران بن یزید بن خالد، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابو سلمه، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدٌ الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَحَدٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا قَبْلَهُ فَلْيَصُمْهُ

عمران بن یزید بن خالد، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص رمضان المبارک سے قبل روزے نہ رکھے ایک دن یا دو دن آگے لیکن وہ شخص جو کہ پہلے سے اس دن روزہ رکھا کرتا تھا وہ شخص روزہ رکھے۔

راوی: عمران بن یزید بن خالد، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابو سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ابو سلمہ پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 85

راوی: محمد بن العلاء، ابوخالد، محمد بن عمرو، ابوسلمه، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ يَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ

محمد بن العلاء، ابو خالد، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان المبارک سے ایک دن دو دن قبل روزہ نہ رکھو مگر جس وقت وہ دن آجائے جس دن کہ تمہارے میں سے کوئی شخص روزہ رکھا کرتا تھا تو وہ شخص روزہ رکھے لے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ حدیث خطا ہے۔

راوی : محمد بن العلاء، ابوخالد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اس سلسلہ میں حضرت ابوسلمہ کی حدیث شریف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس سلسلہ میں حضرت ابوسلمہ کی حدیث شریف

جلد : جلد دوم حدیث 86

راوی: شعیب بن یوسف و محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، سالم، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

شعیب بن یوسف و محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، سالم، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان کو ماہ رمضان المبارک سے ملا دیا کرتے تھے۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان کا روزہ رکھتے تھے کہ وہ رمضان المبارک کے روزہ سے شامل ہو جاتا تھا۔

راوی : شعیب بن یوسف و محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، سالم، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 87

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر، شعبة، توبة عنبری، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبة، توبة عنبری، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان کو ماہ رمضان المبارک سے ملا دیا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر، شعبة، توبة عنبری، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 88

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وهب، اسامة بن زید، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، اسامۃ بن زید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں سے متعلق تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ افطار نہیں کریں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ روزے نہیں رکھیں گے اور آپ پورے ماہ شعبان یا آخر ماہ شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، اسامۃ بن زید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 89

راوی : احمد بن سعد بن حکم، عمی، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَ حَتَّى يَدْخُلَ شَعْبَانُ وَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي شَهْرٍ مَا يَصُومُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ

احمد بن سعد بن حکم، عمی، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ ہم لوگوں میں سے (یعنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے) ماہ رمضان المبارک میں کوئی خاتون روزہ افطار کرتی تھی (یعنی روزے نہیں رکھتی تھی) پھر اس کو قضا کرنے کی مہلت نہ ملتی یہاں تک کہ ماہ شعبان آجاتا اور جس قدر روزے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان میں رکھتے اس قدر کسی دوسرے ماہ میں روزے نہ رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ماہ شعبان میں بلکہ پورے ماہ شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

راوی : احمد بن سعد بن حکم، عمی، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 90

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بیان فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے ہی رکھے جائیں گے اور افطار فرماتے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے جائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مہینہ میں ماہ شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے زیادہ حصہ میں یا پورے شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 91

راوی: اسحق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، وه اپنے والد سے، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال کے کسی ماہ میں ماہ شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان کے تمام مہینہ میں روزے رکھتے تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 92

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، منصور، خالد بن سعد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، منصور، خالد بن سعد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے مہینہ میں روزے رکھا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، منصور، خالد بن سعد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 93

راوی: هارون بن اسحق، عبدة، سعید، قتادة، زرارة بن اوفی، سعد بن هشام، عائشه صدیقه رضی الله

عنها

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ

ہارون بن اسحاق، عبدة، سعید، قتادة، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو اس بات کا (قطعی) علم نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایک رات میں مکمل قرآن کریم کی تلاوت فرمائی ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی رات میں پوری رات عبادت فرمائی ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی مہینہ کے پورے کے پورے روزے رکھے ہوں علاوہ ماہ رمضان المبارک کے۔

راوی : ہارون بن اسحق، عبدة، سعید، قتادة، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 94

راوی : محمد بن احمد بن ابویوسف، محمد بن سلمه، هشام، ابن سیرین، عبدالله بن شقیق، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَرَّانِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ

أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانُ

محمد بن احمد بن ابویوسف، محمد بن سلمہ، ہشام، ابن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھے جائیں گے اور افطار فرماتے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے جائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی مہینہ پورے ماہ کے روزے نہیں رکھے۔ جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے لیکن رمضان المبارک میں۔

راوی : محمد بن احمد بن ابویوسف، محمد بن سلمہ، ہشام، ابن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 95

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، کہمس، عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيئَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ لَا مَا عَلِمْتُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، کہمس، عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز چاشت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں لیکن جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لاتے (یعنی سفر سے

واپس تشریف لاتے) میں نے عرض کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ماہ کے پورے روزے رکھتے؟ نہیں لیکن رمضان المبارک کے اور نہ کسی ماہ میں پورے مہینہ تک روزے افطار کرتے۔ یعنی ایک روزہ بھی نے رکھیں حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، کہمس، عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 96

راوی: ابواشعث، یزید، ابن زریع، جریری، عبداللہ بن شقیق

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ صَوْمٌ مَعْلُومٌ سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ

ابواشعث، یزید، ابن زریع، جریری، عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے عرض کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز چاشت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ لیکن جس وقت سفر سے واپس تشریف لاتے۔ میں نے عرض کیا کہ کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی روزہ مقرر ہوتا تھا علاوہ رمضان المبارک کے؟ انہوں نے فرمایا خدا کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی مقررہ مہینہ کے روزے نہیں رکھے علاوہ رمضان المبارک کے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ افطار فرمایا کسی ماہ میں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ہر ایک مہینہ میں روزہ رکھا۔

راوی : ابواشعث، یزید، ابن زریع، جریری، عبداللہ بن شقیق

اس حدیث میں خالد بن معدان کے متعلق اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث میں خالد بن معدان کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 97

راوی: عمرو بن عثمان، بقية، بحير، خالد، جبير بن نفير رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَيَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد، جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روزوں کے متعلق دریافت فرمایا تو انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے ماہ شعبان میں روزے رکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن کے روزے کا خیال فرماتے تھے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد، جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث میں خالد بن معدان کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 98

راوی: عمرو بن علی، عبداللہ بن داؤد، ثور، خالد بن معدان، ربیعۃ جرشی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَيَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

عمرو بن علی، عبداللہ بن داؤد، ثور، خالد بن معدان، ربیعۃ جرشی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان اور ماہ رمضان المبارک کے مہینہ کا روزہ رکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیال فرماتے تھے پیر اور جمعرات کے دن کا۔

راوی: عمرو بن علی، عبداللہ بن داؤد، ثور، خالد بن معدان، ربیعۃ جرشی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

شک کے دن کا روزہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

شک کے دن کا روزہ

جلد : جلد دوم حدیث 99

راوی: عبداللہ بن سعید الاشج، ابوخالد، عمرو بن قیس، ابواسحق، حضرت صلہ رضی اللہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فَأُتِيَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن سعید الاشج، ابو خالد، عمرو بن قیس، ابو اسحاق، حضرت صلہ رضی اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی۔ عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھا کچھ حضرات پیچھے ہٹ گئے اور کہنے لگے کہ ہم نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ اسی پر عمار رضی اللہ نے فرمایا جس نے شک والے دن روزہ رکھا اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (عمل مبارک) کی نافرمانی کی۔

راوی : عبد اللہ بن سعید الاشج، ابو خالد، عمرو بن قیس، ابو اسحق، حضرت صلہ رضی اللہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

شک کے دن کا روزہ

جلد : جلد دوم — حدیث 100

راوی : قتیبہ، ابن ابوعدی، ابویونس، سماک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي يَوْمٍ قَدْ أُشْكِلَ مِنْ رَمَضَانَ هُوَ أَمْ مِنْ شَعْبَانَ وَهُوَ يَأْكُلُ خُبْزًا وَبَقْلًا وَلَبَنًا فَقَالَ لِي هَلُمَّ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَحَلَفَ بِاللهِ لَتُفْطِرَنَّ قُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ يَحْلِفُ لَا يَسْتَثْنِي تَقَدَّمْتُ قُلْتُ هَاتِ الْآنَ مَا عِنْدَكَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ أَوْ ظُلْمَةٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ عِدَّةَ شَعْبَانَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا

الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا وَلَا تَصِلُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ

قتیبہ، ابن ابوعدی، ابویونس، سماک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں شک والے دن حاضر ہوا یعنی اس روز شک تھا کہ آج رمضان المبارک ہے یا شعبان ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اس وقت روٹی اور سبزی کھارہے تھے انہوں نے فرمایا آجاؤ۔ میں نے عرض کیا میرا روزہ ہے۔ انہوں نے اللہ کی قسم کھائی کہ تم روزہ توڑ دوگے۔ میں نے دو مرتبہ کہا۔ جس وقت میں نے دیکھا کہ وہ قسم تو (مسلسل) کھارہے ہیں لیکن قسم کے ساتھ انشاء اللہ نہیں کہتے۔ میں نے عرض کیا کہ تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ لاؤ۔ انہوں نے فرمایا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تم لوگ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر تم لوگوں کے اور چاند کے درمیان بادل آجائے (یعنی موسم ابر آلود ہو جائے) یا اندھیرا ہو جائے (جس کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے) تو تم لوگ ماہ شعبان کے تیس روزے پورے کرلو اور ماہ رمضان المبارک سے پہلے روزے نہ رکھو اور نہ ہی تم لوگ رمضان المبارک کو شعبان کے ساتھ شامل کرو۔

راوی : قتیبہ، ابن ابوعدی، ابویونس، سماک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

شک کے دن کس کے لیے روزہ رکھنا درست ہے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

شک کے دن کس کے لیے روزہ رکھنا درست ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 101

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، وہ اپنے والد سے، جدی، شعیب بن اسحق، اوزاعی و ابن ابوعروبة، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، ابوھریرۃ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَلَا لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ أَوْ اثْنَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، وہ اپنے والد سے، جدی، شعیب بن اسحاق، اوزاعی و ابن ابوعروبۃ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے تم لوگ روزے نہ رکھو رمضان المبارک سے ایک یا دو دن قبل لیکن وہ شخص جو کہ ہمیشہ اس دن روزہ رکھا کرتا تھا وہ شخص (اگر عادت ہے تو) روزہ رکھ لے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، وہ اپنے والد سے، جدی، شعیب بن اسحق، اوزاعی و ابن ابوعروبۃ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم   **حدیث** 102

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، ابن شہاب، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، ابن شہاب، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک میں رات میں عبادت میں مشغول رہے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، ابن شہاب، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 103

راوی: محمد بن جبلة، معافی، موسی، اسحق بن راشد، زهری، عروة بن زبیر، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن جبلة، معافی، موسی، اسحاق بن راشد، زہری، عروة بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو رمضان المبارک میں عبادت کرنے کی تلقین فرماتے تھے لیکن شدت سے کسی کام کا حکم نہیں فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے جو شخص رمضان البارک

کی راتوں میں کھڑا ہو (تراویح پڑھے) ایمان کے ساتھ اجر و ثواب کے واسطے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن جبلۃ، معافی، موسی، اسحق بن راشد، زہری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 104

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق، عبداللہ بن حارث، یونس، زھری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَتْ فَكَانَ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

زکریا بن یحیی، اسحاق، عبداللہ بن حارث، یونس، زہری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت مسجد میں نماز پڑھنے کے واسطے باہر تشریف لائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور ایک حدیث میں نقل کیا اور یہاں تک بیان کیا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو رغبت دلاتے تھے رمضان المبارک کی راتوں میں کھڑے ہونے کی (نماز تراویح پڑھنے کیلئے) لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدت سے حکم نہیں فرماتے

تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص شب قدر میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ (یعنی ایمان اور یقین کے ساتھ عبادت کرے چاہے بیٹھ کر یا کسی بھی طرح) اجر وثواب کیلئے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی اور اسی طریقہ سے حکم دیا۔

راوی : زکریا بن یحیی، اسحق، عبداللہ بن حارث، یونس، زہری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 105

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک کے متعلق فرماتے تھے کہ جو شخص ایمان کے ساتھ اس ماہ میں کھڑا ہوا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 106

راوی: محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو رمضان المبارک میں عبادت کرنے کی رغبت دیتے تھے لیکن سختی کے ساتھ حکم نہیں فرمایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص رمضان المبارک میں ایمان کے ساتھ کھڑا ہوا اجر وثواب کے لیے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 107

راوی: محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زھری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک کے لیے ارشاد فرماتے تھے جو شخص اجر وثواب کے واسطے کھڑا ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن خالد، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 108

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراھیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شھاب، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ایمان کے ساتھ اجر و ثواب کے لیے ماہ رمضان میں کھڑا ہو (یعنی عبادت کرے نماز تراویح ادا کرے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 109

راوی : نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں کھڑے ہونے کی (یعنی تراویح اور عبادت کی) ترغیب فرمایا کرتے تھے لیکن سختی کے ساتھ حکم نہیں فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک میں ایمان کے ساتھ کھڑا ہوا اجر و ثواب کے واسطے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 110

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی الہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھے ایمان کے ساتھ اجر وثواب کے واسطے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی الہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 111

راوی: محمد بن سلمه، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان البارک کی راتوں میں (اجر وثواب کی نیت سے) ایمان کے ساتھ کھڑا ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد: جلد دوم حدیث 112

راوی: محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن محمد بن اسماء، حویریۃ، مالک، زھری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وحمید بن عبدالرحمن، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن محمد بن اسماء، حویریۃ، مالک، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وحمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کے واسطے کھڑا ہو تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اس جگہ مراد عبادت ہے(

راوی: محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن محمد بن اسماء، حویریۃ، مالک، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وحمید بن

عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 113

راوی: قتیبہ و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں میں کھڑا ہو (یعنی عبادت کرے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص (شب) قدر کی رات میں کھڑا ہو یعنی عبادت کرے ثواب اور ایمان کے ساتھ تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: قتیبہ و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 114

راوی: قتیبہ البَقَرَةِ سفیان، زهری، ابوسلمه، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں میں کھڑا ہو (یعنی عبادت کرے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص (شب) قدر کی رات میں کھڑا ہو یعنی عبادت کرے ثواب اور ایمان کے ساتھ تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 115

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری ابوسلمه، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں میں کھڑا ہو (یعنی عبادت کرے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص (شب) قدر کی رات میں کھڑا ہو یعنی عبادت کرے ثواب اور ایمان کے ساتھ تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص رمضان المبارک میں دن میں روزہ رکھے اور رات میں عبادت میں مشغول رہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 116

راوی: علی بن منذر، ابن فضیل، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

علی بن منذر، ابن فضیل، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں میں کھڑا ہو (یعنی عبادت کرے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص (شب) قدر کی رات میں کھڑا ہو یعنی عبادت کرے ثواب اور ایمان کے ساتھ تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: علی بن منذر، ابن فضیل، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 117

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد بن هشام، ابواشعث، خالد، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الْأَشْعَثِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن عبد الاعلی، محمد بن ہشام، ابواشعث، خالد، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں میں کھڑا ہو (یعنی عبادت کرے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص (شب) قدر کی رات میں کھڑا ہو یعنی عبادت کرے ثواب اور ایمان کے ساتھ تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، محمد بن ہشام، ابواشعث، خالد، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 118

راوی: محمود بن خالد، مروان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمود بن خالد، مروان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزے رکھے اور جو شخص کھڑا ہو عبادت کرے ماہ رمضان میں تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : محمود بن خالد، مروان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 119

راوی: اسحق بن ابراھیم، فضل بن دکین، نصر بن علی، نضر بن شیبان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ

بْنُ شَيْبَانَ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ حَدِّثْنِي بِأَفْضَلِ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ يُذْكَرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَفَضَّلَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَقَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسحاق بن ابراہیم، فضل بن دکین، نصر بن علی، نضر بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے ایک دن ملاقات فرمائی اور ان سے کہا کہ تم لوگ مجھ سے رمضان کی سب سے عمدہ فضیلت بیان کرو جو کہ تم نے سنی ہو۔ حضرت ابوسلمہ نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت عبدالرحمن بن عوف نے حدیث شریف بیان فرمائی انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کا تذکرہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ماہ کو تمام مہینوں پر فضیلت دی پھر ارشاد فرمایا کہ جو شخص ماہ رمضان میں ایمان کے ساتھ کھڑا ہو کر اجر و ثواب کے واسطے تو وہ شخص گناہوں سے اس طریقہ سے ایسا نکلے گا کہ جیسے اس دن کہ جس دن وہ شخص پیدا ہوا تھا۔ امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت غلط ہے اور صحیح اس طریقہ سے ہے کہ حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے سنا ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، فضل بن دکین، نصر بن علی، نضر بن شیبان رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 120

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، قاسم بن فضل، نضر بن شیبان

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا

النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ مَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، قاسم بن فضل، نضر بن شیبان سے مروی دوسری روایت میں بھی اسی طریقہ سے ہے لیکن اس میں ہے جو شخص روزے رکھے اور ماہ رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ اجر وثواب کیلئے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، قاسم بن فضل، نضر بن شیبان

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

جلد: جلد دوم حدیث 121

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوھشام، قاسم بن فضل، نضر بن شیبان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّثْنِي بِشَيْئٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ أَبِيكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ عَلَيْكُمْ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، قاسم بن فضل، نضر بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے عرض کیا کہ مجھ سے اس طریقہ کی کوئی روایت اور حدیث بیان کرو جو کہ تم نے اپنے والد صاحب سے سنی ہو اور تمہارے والد نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو اور درمیان

میں کوئی دوراواسطہ نہ ہو یہ سن کر انہوں نے جواب دیا کہ مجھ سے حدیث شریف میرے والد ماجد نے بیان فرمائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس نے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور سنت (موکدہ) ہے اس میں کھڑا ہونا (تراویح ادا کرنا) کہ جو شخص رمضان المبارک میں روزے رکھے اور راتوں کو کھڑا ہو تو وہ شخص گناہوں سے اس طریقہ سے پاک ہو جائے گا جس طرح سے اس کی والدہ نے اسی دن اس کی ولادت کی ہو۔

<u>راوی</u> : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، قاسم بن فضل، نضر بن شیبان رضی اللہ عنہ

روزوں کی فضیلت

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 122

<u>راوی</u>: ھلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، عبیداللہ، زید، ابواسحق، عبداللہ بن حارث، علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ حِينَ يُفْطِرُ وَحِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، عبید اللہ، زید، ابو اسحاق، عبداللہ بن حارث، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس فرماتا ہے کہ روزہ خاص میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی وہ ہے کہ جس وقت وہ روزہ

افطار کرتا ہے اور دوسری خوشی وہ ہے کہ جس وقت وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو خداوند قدوس کو بہت محبوب ہے (بنسبت) مشک کی خوشبو سے۔

راوی : ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، عبید اللہ، زید، ابواسحق، عبد اللہ بن حارث، علی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 123

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابواسحق، ابو احوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

خداوندوقدوس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابواسحاق، ابو احوص، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خداوندوقدوس فرماتا ہے کہ روزہ خاص میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی وہ ہے کہ جس وقت وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری خوشی وہ ہے کہ جس وقت وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو خداوند قدوس کو بہت محبوب ہے (بنسبت) مشک کی خوشبو سے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابو اسحق، ابو احوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خداوند قدوس

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابو صالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابو صالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 124

راوی: علی بن حرب، محمد بن فضیل، ابوسنان ضرار بن مرة، ابوصالح، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

علی بن حرب، محمد بن فضیل، ابوسنان ضرار بن مرة، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ارشاد خداوندی ہے روزہ صرف میرے واسطے ہی مخصوص ہے دوسرے کے واسطے نہیں اور خداوند قدوس نے فرمایا میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں۔ ایک خوشی تو اس وقت کہ جس وقت وہ روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی کہ جس وقت وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو خداوند قدوس کو زیادہ پسندیدہ ہے مشک (اور عنبر) کی خوشبو سے۔

راوی : علی بن حرب، محمد بن فضیل، ابوسنان ضرار بن مرة، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابوصالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 125

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، عمرو، منذر بن عبید، ابوصالح سمان، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ الْمُنْذِرَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّائِمُ يَفْرَحُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ فِطْرِهِ وَيَوْمَ يَلْقَى اللَّهَ وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو، منذر بن عبید، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خداوند قدوس فرماتا ہے کہ روزہ خاص میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی وہ ہے کہ جس وقت وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری خوشی وہ ہے کہ جس وقت وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو خداوند قدوس کو بہت محبوب ہے (بنسبت) مشک کی خوشبو سے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو، منذر بن عبید، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابوصالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم   حدیث 126

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا ابْنُ آدَمَ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد خداوندی ہے جو شخص نیک کام کرتا ہے اس کی دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں سات سو نیکی تک اور خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا۔ بس روزہ میرے واسطے ہی مخصوص ہے اور میں اس کا بدلہ دوں گا اور میرا بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو چھوڑتا ہے اور روزہ ڈھال ہے جس طریقہ سے کہ جنگ میں ڈھال انسان کو زخموں سے محفوظ رکھتی ہے اسی طرح روزہ روزہ دار کو شیطانی حملوں سے روکتا ہے اور محفوظ کر دیتا ہے اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک تو روزہ کھولتے وقت اور دوسری خداوند قدوس سے ملاقات کے وقت البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو خداوند قدوس کو مشک سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابوصالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم   حدیث 127

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوصالح، زیات، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ صِيَامِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوصالح، زیات، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کا تمام کام اس کے ہی واسطے ہوتا ہے لیکن روزہ میرا ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ ڈھال ہے جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کے روزے کا دن ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ لغو اور بے ہودہ بات نہ بولے۔ نہ غیبت کرے نہ شور مچائے اور نہ ہی چیخ و پکار کرے اور اگر اس کو کوئی شخص گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اس طرح سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے بلاشبہ روزہ رکھنے والے شخص کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی اس وقت کہ جس وقت کہ وہ روزہ کھولتا ہے روزہ افطار کرنے سے اور دوسری خوشی اس کو اس وقت حاصل ہوگی کہ جس وقت کہ وہ خداوند قدوس سے ملاقات کرے گا۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوصالح، زیات، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابوصالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 128

راوی: محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح، عطاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

محمد بن حاتم، سوید، عبد اللہ، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح، عطاء زیاد وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے فرمایا انسان کا تمام کام اس کے ہی واسطے ہوتا ہے لیکن روزہ میرا ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ ڈھال ہے جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کے روزے کا دن ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ لغو اور بے ہودہ بات نہ بولے۔ نہ غیبت کرے نہ شور مچائے اور نہ ہی چیخ و پکار کرے اور اگر اس کو کوئی شخص گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اس طرح سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے بلاشبہ روزہ رکھنے والے شخص کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی اس وقت کہ جس وقت کہ وہ روزہ کھولتا ہے روزہ افطار کرنے سے اور دوسری خوشی اس کو اس وقت حاصل ہوگی کہ جس وقت کہ وہ خداوند قدوس سے ملاقات کرے گا۔ یہ حدیث ابوہریرہ و سعید بن مسیب سے بھی مروی ہے

راوی : محمد بن حاتم، سوید، عبد اللہ، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح، عطاء

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابوصالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 129

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا انسان کا ہر کام اس کے ہی واسطے ہے لیکن روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں اس کا بدلہ دوں گا اور اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو خداوند قدوس کے نزدیک مشک (اور عنبر وغیرہ) کی خوشبو سے بہتر ہے۔

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابوصالح پر راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 130

راوی: احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الصِّيَامَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد خداوندی ہے کہ انسان کو ہر ایک نیک عمل کا بدلہ دس نیک عمل کا ثواب ملے گا لیکن روزہ صرف میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

راوی : احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 131

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، مهدی بن میمون، محمد بن عبدالله بن ابویعقوب، رجاء بن حیوة، ابوامامة باهلی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مُرْنِي بِأَمْرٍ آخُذُهُ عَنْكَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، رجاء بن حیوة، ابوامامة باہلی رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ میں ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ مجھ کو ایک کام کا حکم فرمائیں جس کو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم روزہ کو اختیار کرو اس کے برابر کوئی (دوسری عبادت) نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ باہلی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 132

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وهب، جریر بن حازم، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ باهلی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، جریر بن حازم، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اس طریقہ کا کام ارشاد فرمائیں کہ جس سے خداوند قدوس مجھ کو نفع عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم روزہ اپنے ذمہ لازم کر لو اس کے برابر کوئی (دوسرا) کام نہیں ہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، جریر بن حازم، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ باہلی

رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 133

راوی : عبداللہ بن محمد ضعیف شیح صالح و ضعیف، یعقوب حضرمی، شعبة، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، ابونصرة، رجاء بن حیوة، ابوامامہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ شَيْخٌ صَالِحٌ وَالضَّعِيفُ لَقَبٌ لِكَثْرَةِ عِبَادَتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ

عبداللہ بن محمد ضعیف شیخ صالح وضعیف، یعقوب حضرمی، شعبة، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، ابونصرة، رجاء بن حیوة، ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کونسا کام افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کے عوض اور اس کے برابر کوئی دوسرا کام نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد ضعیف شیخ صالح وضعیف، یعقوب حضرمی، شعبة، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، ابونصرة، رجاء بن حیوة، ابوامامہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 134

راوی : یحیی بن محمد، ابن سکین ابوعبیداللہ، یحیی بن کثیر، شعبۃ، محمد بن ابویعقوب ضبی، ابونصر ہلالی، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ السَّكَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيِّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ الْهِلَالِيِّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عَدْلَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ

یحیی بن محمد، ابن سکین ابوعبید اللہ، یحیی بن کثیر، شعبۃ، محمد بن ابویعقوب ضبی، ابونصر ہلالی، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کسی کام کے کرنے کا حکم فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم روزہ رکھا کرو اس کے برابر کوئی دوسرا کام نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن محمد، ابن سکین ابوعبید اللہ، یحیی بن کثیر، شعبۃ، محمد بن ابویعقوب ضبی، ابونصر ہلالی، رجاء بن حیوۃ، ابوامامۃ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 135

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرة، محاربی، فطر، حبیب بن ابوثابت، حکم بن عتیبة، میمون بن ابوشبیب، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فِطْرٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

محمد بن اسماعیل بن سمرة، محاربی، فطر، حبیب بن ابوثابت، حکم بن عتیبة، میمون بن ابوشبیب، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرة، محاربی، فطر، حبیب بن ابوثابت، حکم بن عتیبة، میمون بن ابوشبیب، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 136

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، حبیب بن ابی ثابت، حکم، میمون بن ابی شبیب، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، حبیب بن ابی ثابت، حکم، میمون بن ابی شبیب، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، حبیب بن ابی ثابت، حکم، میمون بن ابی شبیب، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 137

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، عروة بن نزال، معاذ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، عروة بن نزال، معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، عروة بن نزال، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 138

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، شعبه رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لِي الْحَكَمُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

ابراہیم بن حسن، حجاج، شعبہ رضی اللہ عنہ وہ فرماتے ہیں کہ حکم نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اس حدیث سابق کی طرح روایت منقول ہے

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 139

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوصالح، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 140

راوی: محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، ابن جریج، عطاء، عطاء زیات، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

و أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَائَةً عَنْ عَطَائٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَائٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

محمد بن حاتم، سوید، عبد اللہ، ابن جریج، عطاء، عطاء زیات، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے (گناہوں سے (

راوی: محمد بن حاتم، سوید، عبد اللہ، ابن جریج، عطاء، عطاء زیات، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 141

راوی: قتیبه، لیث، یزید بن ابوحبیب، سعید بن ابوهند، مطرف رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْقِتَالِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سعید بن ابوہند، مطرف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کہ عامر بن صعصعہ کی اولاد میں سے ہیں کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا تو عثمان بن عاص نے ان کے پلانے کے واسطے دودھ منگوایا۔ انہوں نے جواب دیا میرا تو روزہ ہے۔ اس پر عثمان نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے روزہ ڈھال ہے جس طریقہ سے تمہارے میں سے کسی شخص کے پاس جنگ کی ڈھال ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سعید بن ابوہند، مطرف رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 142

راوی: علی بن حسین، ابن ابوعدی، ابن اسحاق، سعید بن ابوهند، مطرف رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنْ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْقِتَالِ

علی بن حسین، ابن ابوعدی، ابن اسحاق، سعید بن ابوہند، مطرف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے دودھ منگایا۔ میں نے کہا میرا روزہ ہے۔

انہوں نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے روزہ ڈھال ہے دوزخ کی آگ سے۔ جس طریقہ سے کہ تم میں سے کسی شخص کے پاس جنگ (سے محفوظ رہنے کی) ڈھال ہوتی ہے۔

راوی : علی بن حسین، ابن ابوعدی، ابن اسحاق، سعید بن ابوہند، مطرف رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 143

راوی : زکریا بن یحیی، ابومصعب، مغیرہ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ دَخَلَ مُطَرِّفٌ عَلَى عُثْمَانَ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ

زکریا بن یحیی، ابومصعب، مغیرہ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند رضی اللہ عنہ سے بھی سابق حدیث کی مثل مروی ہے

راوی : زکریا بن یحیی، ابومصعب، مغیرہ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابو امامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 144

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، واصل، بشار بن ابوسیف، ولید بن عبدالرحمن، عیاض بن غطیف، ابوعبیدة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، واصل، بشار بن ابوسیف، ولید بن عبدالرحمن، عیاض بن غطیف، ابوعبیدة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ روزہ ڈھال ہے جس وقت کہ اس کو نہ پھاڑے (مراد یہ ہے کہ جس وقت تک کسی کی غیبت نہ کرے یا جب تک خلاف شرح کام نہ کرے یا جھوٹ بات نہ بولے کیونکہ اس سے روزہ اس طریقہ سے بگڑ جاتا ہے جس طریقہ سے کہ ڈھال پھٹ جاتی ہے اور برباد ہو جاتی ہے (

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، واصل، بشار بن ابوسیف، ولید بن عبدالرحمن، عیاض بن غطیف، ابوعبیدة رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابو امامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 145

راوی: محمد بن یزید الادمی، معن، خارجۃ بن سلیمان، یزید بن رومان، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنْ النَّارِ فَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ وَإِنْ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتُمْهُ وَلَا يَسُبَّهُ وَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

محمد بن یزید الادمی، معن، خارجۃ بن سلیمان، یزید بن رومان، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ ڈھال ہے آگ سے (یعنی روزہ انسان کو دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھے گا (اور جو کوئی شخص صبح میں روزہ رکھ کر اٹھے اور وہ کسی قسم کی جہالت نہ کرے اگر کوئی شخص اس سے جہالت کرے تو وہ گالی نہ دے (اور برا نہ کہے) بلکہ اس طریقہ سے کہہ دے کہ میرا روزہ ہے اور اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے البتہ روزہ دار شخص کی منہ کی بدبو خداوند قدوس کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ پسند ہے۔

راوی: محمد بن یزید الادمی، معن، خارجۃ بن سلیمان، یزید بن رومان، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد: جلد دوم   **حدیث** 146

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، مسعر، ولید بن ابومالک، اصحاب، ابوعبیدۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ

حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، مسعر، ولید بن ابومالک، اصحاب، ابوعبیدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے جس وقت تک کہ اس کو کوئی شخص (گناہ کر کے) نہ پھاڑ ڈالے

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، مسعر، ولید بن ابومالک، اصحاب، ابوعبیدۃ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 147

راوی: علی بن حجر، سعید بن عبدالرحمن، ابوحازم، سهل بن سعد

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِينَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ فِيهِ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

علی بن حجر، سعید بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ رکھنے والوں کے واسطے جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو کہ ریان کہا جاتا ہے اس دروازہ میں کوئی نہیں داخل ہو گا علاوہ روزے داروں کے اور جس وقت تمام روزہ دار یہاں تک کہ آخری آدمی اس میں داخل ہو گا تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا جو کوئی اس میں داخل ہو گا تو وہ وہاں کے پانی کو پی لے گا اور جو شخص پیئے گا تو وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہو گا۔

راوی : علی بن حجر، سعید بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابو امامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم　　　حدیث 148

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلٌ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الصَّائِمُونَ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ مَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَدْخُلْ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ

قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہتے ہیں قیامت کے دن آواز دی جائے گی کہ روزہ رکھنے والے کس جگہ ہیں تم لوگ ریان (جو کہ روزہ داروں کے داخل ہونے کا دروازہ ہے) اس کی طرف آتے ہو۔ جو اس شخص اس میں داخل ہو گا تو وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا جس وقت کے تمام کے تمام لوگ اس میں داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا پھر دوسرا کوئی شخص اس میں داخل نہ ہو گا۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابو امامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم　　　حدیث 149

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وهب، مالك و یونس، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، مالک و یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں جوڑا صدقہ کرے (یعنی دو اشرفی دو روپے پیسے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے وغیرہ یا دو غلام صدقہ کرے) تو جنت میں پکارا جائے گا اے بندہ خدا یہ تیرا نیک عمل ہے۔ تو جو شخص نمازی ہو گا تو وہ نماز کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو شخص جہادی ہو گا تو وہ شخص جہاد کے دروازہ سے پکارا جائے گا اور جو شخص صدقہ دینے والا ہو گا تو وہ شخص صدقہ کے دروازہ سے پکارا جائے گا اور جو شخص روزہ دار ہو گا تو وہ شخص روزہ کے دروازے سے پکارا جائے گا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی روزہ داروں میں سے پکارا اور بلایا جائے گا اس کو کس قسم کی تکلیف ہو گی اور کوئی شخص اس قسم کا ہو گا کہ جس کو کہ تمام ہی دروازوں سے آواز لگائی جائے گی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور مجھ کو اس بات کی توقع ہے کہ تم لوگ اسی طرح کے لوگوں میں سے ہوں گے (وہ خوش قسمت لوگ تم ہی ہو)۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، مالک و یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 150

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارۃ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارۃ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے اور ہم لوگ نوجوان تھے اور ہم لوگوں میں (شہوت کے دبانے کی) طاقت نہیں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جوانوں کے گروہ! اور اے جوانوں کی جماعت! تم لوگ نکاح کر لو کیونکہ نکاح کرنے سے انسان کی نگاہ نیچی رہتی ہے (یعنی نامحرم عورتوں کے دیکھنے سے عام طور سے انسان محفوظ رہتا ہے اور انسان کی شرم گاہ زنا سے بچ جاتی ہے) اور جو شخص نکاح کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہو وہ شخص روزے رکھ لے کیونکہ روزہ سے شہوت جاتی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارۃ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 151

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبة، سلیمان، ابراهیم، علقمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَقِيَ عُثْمَانَ بِعَرَفَاتٍ فَخَلَا بِهِ فَحَدَّثَهُ وَأَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ لَكَ فِي فَتَاةٍ أُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُ اللهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَائٌ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبة، سلیمان، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے (مقام) عرفات میں ملاقات ہوئی اور تنہائی میں ان سے گفتگو کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا میں تمہارا نکاح ایک نوجوان خاتون سے کر دوں؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور یہ حدیث شریف بیان فرمائی کہ تمہارے میں سے جو کوئی نکاح کرنے کی طاقت رکھے تو وہ شخص نکاح کرے یہ اس کی نظر کی حفاظت کرے گا) یعنی نامحرم عورت کو دیکھنے سے محفوظ رہے گا) اور شرم گاہ کو اچھا رکھے گا اور جو کوئی نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ شخص روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبة، سلیمان، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 152

راوی: ھارون بن اسحق، محاربی، اعمش، ابراھیم، علقمة واسود، عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَائٌ

ہارون بن اسحاق، محاربی، اعمش، ابراہیم، علقمة واسود، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے جو کوئی نکاح کی قدرت رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ نکاح کرے جس میں اس قدر طاقت نہ ہو تو وہ شخص روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنادے گا۔

راوی: ہارون بن اسحق، محاربی، اعمش، ابراہیم، علقمة واسود، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 153

راوی: ھلال بن العلاء بن ھلال، وہ اپنے والد سے، علی بن ھاشم، اعمش، عمارة، عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَمَعَنَا عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ وَجَمَاعَةٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثٍ مَا رَأَيْتُهُ حَدَّثَ بِهِ الْقَوْمَ إِلَّا مِنْ أَجْلِي لِأَنِّي كُنْتُ أَحْدَثَهُمْ سِنًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ قَالَ عَلِيٌّ وَسُئِلَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ

ہلال بن العلاء بن ہلال، وہ اپنے والد سے، علی بن ہاشم، اعمش، عمارة، عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم لوگ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس وقت ہم لوگوں کے ساتھ حضرت اسود رضی اللہ عنہ اور حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان حضرات نے ایک حدیث نقل فرمائی۔ میرا خیال ہے کہ وہ حدیث میرے ہی واسطے بیان فرمائی۔ اس لیے کہ میں ان تمام حضرات میں سب سے زیادہ کم عمر تھا۔ (وہ حدیث یہ ہے) کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے نوجوانوں کی جماعت! تم لوگوں میں سے جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ شخص نکاح کرے کیونکہ نکاح کرنا انسان کی نظر کو (گناہوں سے) باز رکھتا ہے اور شرم گاہ کو اچھا رکھتا ہے۔

راوی : ہلال بن العلاء بن ہلال، وہ اپنے والد سے، علی بن ہاشم، اعمش، عمارة، عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوامامہ کی حدیث حضرت محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 154

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، یونس، ابومعشر، ابراهیم، علقمه رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

فِتْيَةٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو مَعْشَرٍ هَذَا اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ صَاحِبُ إِبْرَاهِيمَ رَوَى عَنْهُ مَنْصُورٌ وَمُغِيرَةُ وَشُعْبَةُ وَأَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ اسْمُهُ نَجِيحٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَعَ ضَعْفِهِ أَيْضًا كَانَ قَدْ اخْتَلَطَ عِنْدَهُ أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ مِنْهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ وَمِنْهَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّينِ وَلَكِنْ انْهَسُوا نَهْسًا

عمرو بن زرارة، اسماعیل، یونس، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ایک دن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور وہ اس وقت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوان عورت کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے جو کوئی قدرت نکاح رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ نکاح کر لے اس لیے کہ نکاح انسان کی نظر کو باز رکھتا ہے (یعنی نامحرم کو دیکھنے سے حفاظت رہتی ہے) اور شرم گاہ کو محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس قدر طاقت نہ رکھے تو وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی (شہوت کو کم) کر دے گا۔ امام نسائی نے فرمایا اس حدیث شریف میں جو راوی ابو معشر ہیں ان کا نام زیاد بن کلیب ہے اور وہ ثقہ ہیں اور وہ راوی ابراہیم نخعی کے رفقاء میں سے تھے اور ان سے ہی روایت منصور مغیرہ اور شعبہ نے نقل کی اور ایک راوی ابو معشر مدینہ منورہ کے باشندہ ہیں ان کا نام نجیح ہے اور ایک ضعیف راوی ہیں اور انہوں نے ضعیف روایات نقل کرنے کے ساتھ ساتھ منکر احادیث بھی ساتھ شامل کر لی اور ان راوی کی منکر احادیث (اور ضعیف روایات) میں سے ایک روایت وہ ہے کہ جو انہوں نے محمد عمرو سے روایت کی اور انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے اور ایک روایت وہ ہے جو کہ حضرت ہشام بن عروہ سے روایت کی اور انہوں نے اپنے والد صاحب سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ گوشت کو چاقو چھری سے مت کاٹو لیکن اس کو نوچ کر کھاؤ۔

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، یونس، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 155

راوی: یونس بن عبدالاعلی، انس، سهیل بن ابوصالح، وہ اپنے والد سے، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ زَحْزَحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ بِذَلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

یونس بن عبد الاعلی، انس، سہیل بن ابوصالح، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، انس، سہیل بن ابوصالح، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 156

راوی: داؤد بن سلیمان بن حفص، ابومعاویہ ضریر، سہیل، مقبری ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ بِذَلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

داؤد بن سلیمان بن حفص، ابومعاویہ ضریر، سہیل، مقبری ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی: داؤد بن سلیمان بن حفص، ابومعاویہ ضریر، سہیل، مقبری ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 157

راوی: ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، سعید بن عبدالرحمن، سہیل، اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، سعید بن عبدالرحمن، سہیل، اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، سعید بن عبدالرحمن، سہیل، اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 158

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سہیل، صفوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ عَامًا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سہیل، صفوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سہیل، صفوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 159

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکیم، شعیب، ابن الهاد، سهیل، ابن ابی عیاش، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا بَعَّدَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکیم، شعیب، ابن الہاد، سہیل، ابن ابی عیاش، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکیم، شعیب، ابن الہاد، سہیل، ابن ابی عیاش، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور اس سے متعلق حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 160

راوی: حسن بن قزعه، حمید بن اسود، سهیل، نعمان بن ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ھیں کی میں

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَهُ اللَّهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حسن بن قزعہ، حمید بن اسود، سہیل، نعمان بن ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کی میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی : حسن بن قزعہ، حمید بن اسود، سہیل، نعمان بن ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کی میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت سفیان ثوری پر راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت سفیان ثوری پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 161

راوی : مومل بن اهاب، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید و سهیل بن ابی صالح، انهوں نے نعمان بن ابی عیاش

أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَاعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

مومل بن اهاب، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید و سہیل بن ابی صالح، انہوں نے نعمان بن ابی عیاش سے سنا وہ فرماتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی : مومل بن اهاب، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید و سہیل بن ابی صالح، انہوں نے نعمان بن ابی عیاش

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت سفیان ثوری پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 162

راوی : عبداللہ بن منیر نیسابوری، یزید عدنی، سفیان، سهیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ نَيْسَابُورِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ تَعَالَى بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

عبداللہ بن منیر نیسابوری، یزید عدنی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید رضی اللہ عنہ وہ

فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن روزہ رکھے (یعنی بغیر جہاد میں یا حج کے سفر میں روزہ رکھے) تو خداوند قدوس اس شخص کو روزہ کی وجہ سے ستر سال کے فاصلہ پر کر دے گا۔

راوی : عبداللہ بن منیر نیسابوری، یزید عدنی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت سفیان ثوری پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 163

راوی : احمد بن حرب، قاسم، سفیان، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ حَرَّ جَهَنَّمَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

احمد بن حرب، قاسم، سفیان، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ فرمایا جس نے خدا کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالی اس شخص کو روزہ کی وجہ سے جہنم سے ستر سال کے فاصلے پر کر دے گا۔

راوی : احمد بن حرب، قاسم، سفیان، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت سفیان ثوری پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 164

راوی : عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل، ابن نمیر، سفیان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكُمْ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل، ابن نمیر، سفیان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ الفاظ احادیث میں معمولی سا اختلاف ہے لیکن ترجمہ اور مفہوم حدیث گزشتہ احادیث کے مطابق ہے۔

راوی : عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل، ابن نمیر، سفیان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت سفیان ثوری پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 165

راوی : محمود بن خالد، محمد بن شعیب، یحیی بن حارث، قاسم ابوعبدالرحمن، عقبہ بن عامر رضی

اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللَّهُ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

محمود بن خالد، محمد بن شعیب، یحیی بن حارث، قاسم ابوعبدالرحمن، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالی اس کو جہنم سے سو سال کے فاصلے پر کر دے گا

راوی : محمود بن خالد، محمد بن شعیب، یحیی بن حارث، قاسم ابوعبدالرحمن، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

بحالت سفر روزہ رکھنے کے مکروہ ہونے سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

بحالت سفر روزہ رکھنے کے مکروہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 166

راوی : اسحق بن ابراهیم، سفیان، زهری، صفوان بن عبدالله، ام درداء، کعب بن عاصم رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام درداء، کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ دوران سفر

روزہ رکھنا نیک کام نہیں ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام درداء، کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

بحالت سفر روزہ رکھنے کے مکروہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 167

راوی : ابراهیم بن یعقوب، محمد بن کثیر، اوزاعی، زهری، سعید بن مسیب، کعب بن عاصم رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ ابْنَ كَثِيرٍ عَلَيْهِ

ابراہیم بن یعقوب، محمد بن کثیر، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ دوران سفر روزہ رکھنا نیک کام نہیں ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت خطا ہے اور پہلی روایت درست ہے اور زیر نظر روایت میں حضرت ابن کثیر کا کسی دوسرے راوی نے ساتھ نہیں دیا۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، محمد بن کثیر، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ

اس سے متعلق تذکرہ کہ جس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے ارشاد فرمایا اور

حضرت جابر کی روایت میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس سے متعلق تذکرہ کہ جس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے ارشاد فرمایا اور حضرت جابر کی روایت میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی: قتیبہ، بکر، عمارة بن غزیة، محمد بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَاسًا مُجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ فَقَالُوا رَجُلٌ أَجْهَدَهُ الصَّوْمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

قتیبہ، بکر، عمارة بن غزیة، محمد بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ بن عبداللہ رضی الہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ایک شخص کے پاس ہجوم لگائے ہوئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں نے بتلایا کہ یہ شخص روزہ رکھنے کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہے (واضح رہے کہ مذکورہ واقع حالت سفر کا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیک کام نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، بکر، عمارة بن غزیة، محمد بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس سے متعلق تذکرہ کہ جس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے ارشاد فرمایا اور حضرت جابر کی روایت میں محمد بن

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی: شعیب بن شعیب بن اسحق، عبدالوھاب بن سعید، شعیب، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن، جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكُمْ هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَائِمٌ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ وَعَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللَّهِ الَّتِي رَخَّصَ لَكُمْ فَاقْبَلُوهَا

شعیب بن شعیب بن اسحاق، عبدالوہاب بن سعید، شعیب، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک شخص کے پاس سے گزر ہوا جو کہ ایک درخت کے سایہ میں تھا اور اس پر لوگ پانی ڈال رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھ کر صحابہ کرام سے دریافت فرمایا کہ اس شخص کو کیا ہو گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ شخص روزہ رکھے ہوئے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیک کام نہیں ہے تم لوگ خداوند قدوس کی رخصت کو قبول کرو جو کہ اس نے تم لوگوں کو عطا فرمائی ہے۔

راوی : شعیب بن شعیب بن اسحق، عبدالوہاب بن سعید، شعیب، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس سے متعلق تذکرہ کہ جس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے ارشاد فرمایا اور حضرت جابر کی روایت میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 170

راوی: محمود بن خالد، فریابی، اوزاعی، یحیی، محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا نَحْوَهُ

محمود بن خالد، فریابی، اوزاعی، یحیی، محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بھی مذکورہ سند سے اس شخص سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں جس نے جابر سے سنی۔

راوی: محمود بن خالد، فریابی، اوزاعی، یحیی، محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 171

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَاقْبَلُوهَا

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ایک شخص کے پاس گزرے جو کہ ایک درخت کے سایہ میں تھا اور اس پر لوگ پانی ڈال رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو کیا ہو گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس آدمی کا روزہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیک کام نہیں ہے۔ تم لوگ خداوند قدوس کی رخصت کو قبول کرو جو اس نے تم کو عطا فرمائی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 172

راوی : محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی بن المبارک، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی بن المبارک، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی بن المبارک، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، جابر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 173

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید و خالد بن حارث، شعبة، محمد بن عبدالرحمن، محمد بن عمرو بن حسن، جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید و خالد بن حارث، شعبة، محمد بن عبدالرحمن، محمد بن عمرو بن حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیک کام نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید و خالد بن حارث، شعبة، محمد بن عبدالرحمن، محمد بن عمرو بن حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم   حدیث 174

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمْ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ الْمَاءِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس سال فتح مکہ ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان میں مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (وادی) کراع الغمیم پہنچ گئے اور لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ روزے رکھتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی کہ روزہ رکھنا لوگوں کو دشواری اور تکلیف کا سبب بن گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ پانی طلب فرمایا نماز عصر کے بعد اور پی لیا۔ لوگ دیکھ رہے تھے۔ اس پر بعض حضرات نے روزہ کھول ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر اور بعض حضرات نے روزہ رکھا۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ بعض حضرات روزہ رکھے ہوئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ گناہ گار ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 175

راوی : ھارون بن عبداللہ و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد، سفیان، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ أَدْنِيَا فَكُلَا فَقَالَا إِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

ہارون بن عبداللہ و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد، سفیان، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا (مقام) مر الظہران میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا تم لوگ نزدیک آجاؤ اور کھانا کھالو۔ ان دونوں نے عرض کیا ہمارا تو روزہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنے ساتھیوں کی تیاری کرادو اور تم لوگ ان دونوں (یعنی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی الہ عنہما) کا کام کرو کیونکہ ان کا روزہ ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد، سفیان، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 176

راوی: عمران بن یزید، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَدَّى بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ الْغَدَاءَ مُرْسَلٌ

عمران بن یزید، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے ہی حدیث شریف مسلسل روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کا کھانا (سحری) نوش فرما رہے تھے مر الظہران نامی بستی میں جو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان جگہ کا نام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے ارشاد فرمایا تم دونوں میرے نزدیک آجاؤ اور کھانا کھا لو۔ ان دونوں نے حضرات نے فرمایا ہمارا تو روزہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ ان دونوں دوستوں کی سواری تیار کرو اور ان کے حصہ کا کام کرو کیونکہ ان دونوں کا روزہ ہے۔

راوی : عمران بن یزید، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث میں حضرت علی بن مبارک کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 177

راوی: محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ مُرْسَلٌ

محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

مسافر کے واسطے روزہ کے معاف ہونے سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مسافر کے واسطے روزہ کے معاف ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 178

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، عمرو بن امیۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرْ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ ادْنُ مِنِّي حَتَّى أُخْبِرَكَ عَنْ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

عبدۃ بن عبدالرحیم، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، عمرو بن امیۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم صبح کے

کھانے کے واسطے ٹھہر جاؤ۔ میں نے کہا کہ میرا تو روزہ ہے یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میرے پاس آجاؤ میں تم کو مسافر کا حکم بتلاتا ہوں خداوند قدوس نے (مسافر کے لیے) روزہ اور آدھی نماز معاف کر دی ہے۔

راوی : عبدة بن عبدالرحیم، محمد بن شعیب، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، عمرو بن امیۃ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مسافر کے واسطے روزہ کے معاف ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 179

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابة، جعفر بن عمرو، امیة ضمری

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنْ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

عمرو بن عثمان، ولید، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابة، جعفر بن عمرو، امیة ضمری، ابیہ، ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان، ولید، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابة، جعفر بن عمرو، امیة ضمری

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مسافر کے واسطے روزہ کے معاف ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 180

راوی: اسحق بن منصور، ابومغیرة، اوزاعی، یحیی، ابوقلابة، ابومهاجر، ابوامیة ضمری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِأَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرْ الْغَدَائَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنْ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

اسحاق بن منصور، ابومغیرة، اوزاعی، یحیی، ابوقلابة، ابومهاجر، ابوامیة ضمری رضی اللہ عنہ ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔ لیکن اس روایت میں اس قدر اضافہ ہے کہ میں سفر میں حاضر ہوا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے سلام کیا جس وقت میں چلنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کھانے کے واسطے ٹھہر جاؤ۔ آخر تک۔

راوی : اسحق بن منصور، ابومغیرة، اوزاعی، یحیی، ابوقلابة، ابومهاجر، ابوامیة ضمری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مسافر کے واسطے روزہ کے معاف ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 181

راوی : احمد بن سلیمان، موسیٰ بن مروان، محمد بن حرب، الاوزاعی، یحیی، ابوقلابة، ابوالمهاجر،

ابوامیۃ یعنی الضمری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَاجِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

احمد بن سلیمان، موسیٰ بن مروان، محمد بن حرب، الاوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ، ابوالمہاجر، ابوامیۃ یعنی الضمری رضی اللہ عنہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، موسیٰ بن مروان، محمد بن حرب، الاوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ، ابوالمہاجر، ابوامیۃ یعنی الضمری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مسافر کے واسطے روزہ کے معاف ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم — حدیث 182

راوی : شعیب بن شعیب بن اسحاق، عبدالوہاب، شعیب، الاوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ ابجرمی، ابا ایمۃ الضمری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرْ الْغَدَائَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

شعیب بن شعیب بن اسحاق، عبد الوہاب، شعیب، الاوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ ابجرمی، ابا ایمۃ الضمری رضی اللہ عنہ
ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : شعیب بن شعیب بن اسحاق، عبد الوہاب، شعیب، الاوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ ابجرمی، ابا ایمۃ الضمری رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 183

راوی : محمد بن عبیداللہ بن یزید بن ابراهیم الحرانی، عثمان، معاویة، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابه، ابوامیة الضمری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنْ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

محمد بن عبید اللہ بن یزید بن ابراہیم الحرانی، عثمان، معاویۃ، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، ابوامیۃ الضمری رضی اللہ عنہ
اس حدیث کا ترجمہ بھی سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ بن یزید بن ابراہیم الحرانی، عثمان، معاویۃ، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، ابوامیۃ الضمری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم **حدیث** 184

راوی: محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی، یحیی، ابوقلابۃ، ابوامیۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ نَحْوَهُ

محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی، یحیی، ابوقلابۃ، ابوامیۃ رضی اللہ عنہ ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن المثنی، عثمان بن عمر، علی، یحیی، ابوقلابۃ، ابوامیۃ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم **حدیث** 185

راوی: عمر بن محمد بن حسن بن تل، وہ اپنے والد سے، سفیان ثوری، ایوب، ابوقلابۃ، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ التَّلِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَعَنْ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

عمر بن محمد بن حسن بن تل، وہ اپنے والد سے، سفیان ثوری، ایوب، ابوقلابۃ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس نے مسافر کو روزہ اور آدھی نماز کو معاف فرمایا ہے اور حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی روزہ معاف فرما دیا ہے اور روزہ رکھنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو روزہ چھوڑ دیں بعد میں قضا کر لیں۔

راوی : عمر بن محمد بن حسن بن تل، وہ اپنے والد سے، سفیان ثوری، ایوب، ابوقلابۃ، انس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم — حدیث 186

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ابن عیینہ، ایوب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ قُشَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنَا ثُمَّ أَلْفَيْنَاهُ فِي إِبِلٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو قِلَابَةَ حَدِّثْهُ فَقَالَ الشَّيْخُ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُ ذَهَبَ فِي إِبِلٍ لَهُ فَانْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ أَوْ قَالَ يَطْعَمُ فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ أَوْ قَالَ ادْنُ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ وَعَنْ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، ابن عیینہ، ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک بوڑھے سے سنا جو کہ (قبیلہ) قشیبہ کا تھا۔ اس بوڑھے شخص نے اپنے چچا سے سنا ایوب نے نقل کیا کہ پہلے اس بوڑھے نے ہم سے حدیث نقل کی تھی پھر ہم نے اس کے اونٹوں میں اس کو دیکھا تو ابوقلابہ نے فرمایا کہ تم حدیث نقل کرو اس نے کہا کہ مجھ سے حدیث نقل کی میرے چچا نے کہ وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کھانا نوش فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میرے نزدیک آجاؤ اور کھانا کھالو۔ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے معاف فرما دیا ہے مسافر سے آدھی نماز اور روزہ اور اسی طریقہ سے حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی خاتون سے بھی روزہ معاف فرما دیا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، ابن عیینہ، ایوب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 187

راوی: ابوبکر بن علی، سریج، اسماعیل ابن علیۃ، ایوب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي صَاحِبِ الْحَدِيثِ فَدَلَّنِي عَلَيْهِ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَرِيبٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلٍ كَانَتْ لِي أُخِذَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن علی، سر تیج، اسماعیل ابن علیۃ، ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو قلابہ نے مجھ سے حدیث بیان کی پھر کہا کہ تم اس حدیث شریف کے بیان کرنے والے سے ملاقات کروگے پھر مجھ سے اس کا نشان بتلایا میں نے اس سے ملاقات کی اس نے کہا کہ مجھ سے میرے ایک رشتہ دار نے نقل کیا کہ جس کو انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں اپنے اونٹ لے کر حاضر ہوا جس وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کھانا نوش فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بلایا کھانا کھانے کے واسطے۔ میں نے عرض کیا میرا روزہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نزدیک آجاؤ میں تم سے نقل کروں خداوند قدوس نے مسافر کو آدھی نماز اور روزہ معاف فرمادیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن علی، سر تیج، اسماعیل ابن علیۃ، ایوب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 188

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، خالد، ابوقلابة رضی اللہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَإِذَا هُوَ يَتَغَدَّى قَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ الصَّوْمِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَرَخَّصَ لِلْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، خالد، ابو قلابۃ رضی اللہ ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک کام کے واسطے حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت صبح کا کھانا نوش

فرمارہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میرے پاس آجاؤ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پاس بلایا۔ میں نے عرض کیا میرا تو روزہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس طرف آجاؤ۔ میں تم کو روزہ کا حکم بتلاؤں خداوند قدوس نے مسافر کو آدھی نماز اور روزہ معاف فرما دیا ہے۔ اس طریقہ سے حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی خاتون کو بھی رخصت دی ہے (یعنی وہ روزہ بعد میں قضا کرلے اگر رمضان میں روزہ نہ رکھ سکے تو۔)۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، خالد، ابوقلابۃ رضی اللہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 189

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، خالد الحذاء، ابوعلاء بن شخیر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ نَحْوَهُ

سوید بن نصر، عبداللہ، خالد الحذاء، ابوعلاء بن شخیر، رجل، اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، خالد الحذاء، ابوعلاء بن شخیر

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 190

راوی: قتیبه، ابوعوانة، ابوبشر، هانی بن شخیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا صَائِمٌ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ تَعَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا وَضَعَ اللَّهُ عَنْ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوبشر، ہانی بن شخیر، رجل سے روایت ہے انہوں نے ایک آدمی سے سنا کہ جو کہ قبیلہ بل حریش میں سے تھا۔ اس نے اپنے والد سے سنا میں ایک مرتبہ مسافر تھا اور میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میرا روزہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا پکار رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بھی کھانے میں شرکت کر لو۔ میں نے عرض کیا کہ میرا تو روزہ ہے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم آجاؤ۔ تم کو اس بات کا علم نہیں ہے خداوند قدوس نے مسافر کے واسطے معافی دے دی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ کیا معافی بخشی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ اور آدھی نماز معاف کر دی ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوبشر، ہانی بن شخیر

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد، ابوعوانة، ابوبشر، هانی بن عبدالله بن شخیر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ هَلُمَّ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد، ابوعوانة، ابوبشر، ہانی بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہ اس نے قبیلہ حریش کے ایک شخص سے سنا اس شخص نے اپنے والد سے عرض کیا ہم لوگ سفر میں رہتے تھے جس وقت خداوند قدوس کو منظور ہوتا تو ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کھانا کھا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ کھانے میں شرکت کرو۔ میں سے عرض کیا میں روزہ سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو روزہ کے متعلق بتلاتا ہوں کہ خداوند قدوس نے روزہ معاف فرما دیا ہے اور آدھی نماز معاف فرما دی ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد، ابوعوانة، ابوبشر، ہانی بن عبداللہ بن شخیر

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

راوی: عبیداللہ بن عبدالکریم، سهل بن بکار، ابوعوانة، ابوبشر، هانی بن عبدالله بن شخیر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا وَضَعَ اللهُ عَنْ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ اللهُ عَنْ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

عبید اللہ بن عبد الکریم، سہل بن بکار، ابوعوانة، ابوبشر، ہانی بن عبد اللہ بن شخیر، ابیہ، اس حدیث شریف کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، سہل بن بکار، ابوعوانة، ابوبشر، ہانی بن عبد اللہ بن شخیر

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت معاویہ بن سلام اور حضرت علی بن مبارک پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 193

راوی: احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، موسی، ابن ابوعائشہ صدیقہ، غیلان

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُوسَى هُوَ ابْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ غَيْلَانَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قِلَابَةَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقَالَ لِرَجُلٍ ادْنُ فَاطْعَمْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَادْنُ فَاطْعَمْ فَدَنَوْتُ فَطَعِمْتُ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، موسی، ابن ابوعائشہ صدیقہ، غیلان سے روایت ہے کہ میں ایک دن سفر میں ابوقلابہ کے ساتھ نکلا انہوں نے سامنے کھانا پیش کیا۔ میں نے کہا کہ میرا روزہ ہے۔ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ

نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کیلئے روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کھانا پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ آجاؤ اور کھانا کھالو۔ اس شخص نے عرض کیا میں تو روزہ رکھے ہوئے ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے مسافر کو آدھی نماز اور روزہ معاف فرما دیا ہے تم آجا اور کھانے میں شرکت کر لو۔ چنانچہ میں حاضر خدمت ہوا اور کھانے میں شریک ہوا۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، موسی، ابن ابوعائشہ صدیقہ، غیلان

بحالت سفر روزہ نہ رکھنے کی فضیلت سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

بحالت سفر روزہ نہ رکھنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 194

راوی: اسحق بن ابراهيم، ابومعاويه، عاصم احول، مورق عجلی، انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَاتَّخَذْنَا ظِلَالًا فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، عاصم احول، مورق عجلی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کی حالت میں تھے ہمارے میں سے بعض حضرات نے روزہ رکھا اور بعض حضرات نے افطار فرمایا یعنی روزہ نہیں رکھا ایک روز بہت گرمی تھی ہم لوگ ٹھہرے اور سایہ کئے

ہوئے تھے کہ روزہ دار تھک کر گر گئے اور بغیر روزہ والے اٹھ گئے اور ہم نے اونٹوں کو پانی پلایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کے دن کا اجر وثواب بغیر روزہ دار والے لوگوں کے حصہ میں آگیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابومعاویہ، عاصم احول، مورق عجلی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دوران سفر روزہ رکھنا ایسا ہے کہ جس طریقہ سے مکان میں بغیر روزہ کے رہنا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

دوران سفر روزہ رکھنا ایسا ہے کہ جس طریقہ سے مکان میں بغیر روزہ کے رہنا

جلد : جلد دوم حدیث 195

راوی: محمد بن ابان بلخی، معن، ابن ابوذنب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ يُقَالُ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ كَالْإِفْطَارِ فِي الْحَضَرِ

محمد بن ابان بلخی، معن، ابن ابوذنب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ لوگ بیان کرتے تھے کہ دوران سفر روزہ رکھنا ایسا ہے کہ جس طریقہ سے گھر میں یعنی دوران قیام افطار کرنا (یعنی بغیر روزہ رہنا)۔

راوی : محمد بن ابان بلخی، معن، ابن ابوذنب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 196

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، حماد بن خیاط و ابوعامر ابن ابوذنب، زھری، ابوسلمه، عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ الْخَيَّاطِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

محمد بن یحیی بن ایوب، حماد بن خیاط و ابوعامر ابن ابوذنب، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ دوران سفر روزہ رکھنا ایسا ہی ہے کہ جس طریقہ سے حالت قیام میں۔ یعنی گھر میں افطار کرنا۔

راوی : محمد بن یحیی بن ایوب، حماد بن خیاط و ابوعامر ابن ابوذنب، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

دوران سفر روزہ رکھنا ایسا ہے کہ جس طریقہ سے مکان میں بغیر روزہ کے رہنا

جلد : جلد دوم حدیث 197

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، ابومعاویه، ابن ابوذنب، زھری، حمید بن عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ

حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

محمد بن یحیی بن ایوب، ابو معاویہ، ابن ابو ذنب، زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ سفر کے دوران روزہ رکھنے والا شخص ایسا ہے کہ جسے حالت قیام میں افطاری کرنے والا۔

راوی : محمد بن یحیی بن ایوب، ابو معاویہ، ابن ابو ذنب، زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

بحالت سفر روزہ رکھنے سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

بحالت سفر روزہ رکھنے سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 198

راوی: محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، شعبة، حکم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَأَفْطَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

محمد بن حاتم، سوید، عبد اللہ، شعبة، حکم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان المبارک میں (سفر پر) روانہ ہوئے تو وہ روزہ سے رہے حتی کہ وہ مقام قدید جو کہ مدینہ سے سات منزل پر مکہ کی جانب واقع ہے پہنچے پھر ایک پیالہ دودھ کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش ہوا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام نے پی لیا۔

راوی : محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، شعبۃ، حکم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

بحالت سفر روزہ رکھنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 199

راوی : قاسم بن زکریا، سعید بن عمرو، عبشر، العلاء بن مسیب، حکم بن عتیبۃ، مجاهد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ

قاسم بن زکریا، سعید بن عمرو، عبشر، العلاء بن مسیب، حکم بن عتیبۃ، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا یہاں تک کہ مقام قدید پہنچے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ افطار فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

راوی : قاسم بن زکریا، سعید بن عمرو، عبشر، العلاء بن مسیب، حکم بن عتیبۃ، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم 　　　　 حدیث 200

راوی: زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، شعبة، حکم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي السَّفَرِ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، شعبة، حکم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت سفر روزہ رکھا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) قدید میں تشریف لائے پھر ایک پیالہ دودھ کا طلب فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دودھ پیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے دودھ پیا۔

راوی : زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، شعبة، حکم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

راوی حدیث منصور کے اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

راوی حدیث منصور کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم 　　　　 حدیث 201

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، مجاهد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ فَدَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ قَالَ شُعْبَةُ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئے تو روزے رکھتے رہے۔ یہاں تک کہ مقام عسفان میں پہنچ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پر ایک پیالہ منگوایا رمضان میں (دودھ پیا)۔ حضرت ابن عباس فرماتے تھے جس شخص کا دل چاہے وہ دوران سفر روزہ رکھے اور جس کا دل چاہے افطار کرے (یعنی روزہ نہ رکھے)۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

راوی حدیث منصور کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 202

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، مجاهد، طاؤس، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک میں سفر شروع فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دوران سفر) روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ مقام عسفان میں داخل ہوگئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن منگوایا اور دن میں

پانی پی لیا لوگ یہ دیکھتے رہے پھر روزہ نہیں رکھا۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

راوی حدیث منصور کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 203

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان، عوام بن حوشب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ وَيُفْطِرُ

حمید بن مسعدة، سفیان، عوام بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت مجاہد سے عرض کیا کہ دوران سفر روزہ رکھنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے رہے اور افطار فرماتے رہے۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، عوام بن حوشب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

راوی حدیث منصور کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 204

راوی: ھلال بن العلاء، حسین، زھیر، ابواسحق، مجاھد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاهِدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَفْطَرَ فِي السَّفَرِ

ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحاق، مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان المبارک میں روزے رکھے اور پھر دوران سفر روزہ افطار بھی فرمایا۔

راوی : ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحق، مجاہد رضی اللہ عنہ

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 205

راوی: محمد بن رافع، ازھر بن قاسم، ھشام، قتادۃ، سلیمان بن یسار، حمزۃ بن عمرو سلمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ

محمد بن رافع، ازہر بن قاسم، ہشام، قتادہ، سلیمان بن یسار، حمزۃ بن عمرو سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا دوران سفر روزہ رکھنا کیسا ہے؟ تو آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور دل چاہے تو نہ رکھو۔

راوی : محمد بن رافع، ازہر بن قاسم، ہشام، قتادة، سلیمان بن یسار، حمزة بن عمرو سلمی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم **حدیث** 206

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، سلیمان بن یسار، حمزہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مِثْلَهُ مُرْسَلٌ

قتیبہ، لیث، بکیر، سلیمان بن یسار، حمزہ بن عمرو نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سابق کی مثل روایت کی ہے (کہ دوران سفر دل چاہے تو روزہ رکھو نہ چاہے تو نہ رکھو(

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر، سلیمان بن یسار، حمزہ بن عمرو

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم **حدیث** 207

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان بن یسار، حمزہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ

سوید بن نصر، عبد اللہ، عبد الحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان بن یسار، حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر میں روزہ کے متعلق سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوران سفر دل چاہے تو روزہ رکھو نہ چاہے تو نہ رکھو(

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، عبد الحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان بن یسار، حمزہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 208

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ

محمد بن بشار، ابو بکر، عبد الحمید بن جعفر، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مسلسل روزے رکھا کرتا تھا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں دوران سفر مسلسل روزے رکھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا اگر دل چاہے تو تم روزہ رکھو اور دل چاہے تو تم افطار کرو (یعنی روزہ نہ رکھو۔(

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر، عبد الحمید بن جعفر، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 209

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وهب، عمرو بن حارث، لیث، بکیر، سلیمان بن یسار، حمزہ عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ فَذَكَرَ آخَرَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، لیث، بکیر، سلیمان بن یسار، حمزہ عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا اگر دل چاہے تو تم روزہ رکھو اور دل چاہے تو تم افطار کرو (یعنی روزہ نہ رکھو۔(

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، لیث، بکیر، سلیمان بن یسار، حمزہ عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم   **حدیث** 210

راوی : ہارون بن عبداللہ، محمد بن بکر، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابوانس، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بکر، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابوانس، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ دوران سفر روزہ رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم (سفر میں) روزہ رکھ لو اور دل چاہے تو نہ رکھو۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بکر، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابوانس، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 211

راوی : عمران بن بکار، احمد بن خالد، محمد، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار و حنظلة بن علی، حمزة بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَحَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَانِي جَمِيعًا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَسْرُدُ الصِّيَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْرُدُ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

عمران بن بکار، احمد بن خالد، محمد، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار وحنظلة بن علی، حمزة بن عمرو رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا میں اپنے اندر سفر میں یعنی خود میں روزہ رکھنے کی قوت محسوس کرتا ہوں کیا مجھ پر دوران سفر (روزہ رکھنے میں) کسی قسم کا کوئی گناہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایک رخصت اور گنجائش ہے خداوند قدوس کی جانب سے پس جو شخص یہ رخصت حاصل کرے تو بہتر ہے اور جو شخص روزہ رکھنا چاہے تو اس کے ذمہ کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے۔

راوی : عمران بن بکار، احمد بن خالد، محمد، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار وحنظلة بن علی، حمزة بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 212

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراھیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، عمران بن ابوانس، حنظلة بن علی، حمزة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصِّيَامَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، عمران بن ابوانس، حنظلة بن علی، حمزة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا میں دوران سفر روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو روزہ نہ رکھو۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، عمران بن ابوانس، حنظلة بن علی، حمزة رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ بن عمرو کی روایت میں حضرت سلیمان بن یسار کے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 213

راوی : عبیداللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار، ابومراوح، حمزة بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مُرَاوِحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَجُلًا يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

عبید اللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار، ابومراوح، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں تو کیا میں دوران سفر بھی روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو روزہ نہ رکھو۔

راوی : عبید اللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، عمران بن ابوانس، سلیمان بن یسار، ابومراوح، حمزۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت حمزہ کی روایت میں حضرت عروہ پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حمزہ کی روایت میں حضرت عروہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 214

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، اسود، عروۃ، ابومراوح، حمزۃ بن عمرو

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِدُ فِيَّ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنْ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا

جُنَاحَ عَلَيْهِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، اسود، عروۃ، ابومراوح، حمزۃ بن عمرو، دوران سفر روزہ رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر دوران سفر روزہ رکھنے کی طاقت و قوت رکھتا ہوں تو کیا مجھ پر کسی قسم کا کوئی گناہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایک رخصت و سہولت ہے خداوند قدوس کی طرف سے جو شخص یہ رخصت حاصل کرے تو بہتر ہے اور جو شخص روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، اسود، عروۃ، ابومراوح، حمزۃ بن عمرو

اس حدیث شریف میں حضرت ہشام بن عروہ پر اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ہشام بن عروہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 215

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، محمد بن بشر، هشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، حمزة بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن بشر، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، حمزۃ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (وہ دوران سفر روزہ رکھا کرتے تھے) انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو تم روزہ نہ رکھو۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن بشر، ہشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، حمزة بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ہشام بن عروہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 216

راوی: علی بن حسن، عبدالرحیم رازی، ھشام، عروہ، عائشہ، حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

علی بن حسن، عبدالرحیم رازی، ہشام، عروہ، عائشہ، حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (وہ دوران سفر روزہ رکھا کرتے تھے) انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو تم روزہ نہ رکھو۔

راوی : علی بن حسن، عبدالرحیم رازی، ہشام، عروہ، عائشہ، حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ہشام بن عروہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 217

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ھشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دوران سفر روزہ رکھوں؟ اور وہ بہت زیادہ روزے رکھتے تھے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو تم روزہ نہ رکھو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ہشام بن عروہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 218

راوی : عمرو بن ھشام، محمد بن سلمہ، ابن عجلان، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

عمرو بن ہشام، محمد بن سلمہ، ابن عجلان، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو تم روزہ نہ رکھو۔

راوی : عمرو بن ہشام، محمد بن سلمہ، ابن عجلان، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اس حدیث شریف میں حضرت ہشام بن عروہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 219

راوی: اسحاق بن ابراهيم، عبده بن سليمان، هشام بن عروه، عائشه رضى الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصِّيَامَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور اگر دل چاہے تو تم روزہ نہ رکھو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابونضرہ پر اختلاف سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابونضرہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم   **حدیث** 220

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، سعید جریری، ابونضرة، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ لَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، سعید جریری، ابونضرة، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ماہ رمضان المبارک میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی روزہ رکھتا اور ہمارے میں سے کوئی شخص روزہ نہیں رکھتا تھا اور ایک دوسرے کو کوئی شخص کسی قسم کا عیب نہ لگاتا تھا۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، سعید جریری، ابونضرة، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابونضرہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم   **حدیث** 221

راوی: سعید بن یعقوب طالقانی، عبداللہ واسطی، ابوسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

سعید بن یعقوب طالقانی، عبداللہ واسطی، ابوسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ماہ رمضان المبارک میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی روزہ رکھتا اور ہمارے میں سے کوئی شخص روزہ نہیں رکھتا تھا اور ایک دوسرے کو کوئی شخص کسی قسم کا عیب نہ لگاتا تھا۔

راوی: سعید بن یعقوب طالقانی، عبداللہ واسطی، ابوسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابونضرہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 222

راوی: ابوبکر بن علی، قواریری، بشر بن منصور، عاصم احول، ابونضرۃ، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَامَ بَعْضُنَا وَأَفْطَرَ بَعْضُنَا

ابوبکر بن علی، قواریری، بشر بن منصور، عاصم احول، ابونضرۃ، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا تو بعض حضرات نے ہمارے میں سے روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔

راوی : ابو بکر بن علی، قواریری، بشر بن منصور، عاصم احول، ابونضرۃ، جابر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت ابونضرہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 223

راوی: ایوب بن محمد، مروان، عاصم، ابونضرۃ منذر، ابوسعید و جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَافَرَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

ایوب بن محمد، مروان، عاصم، ابونضرۃ منذر، ابوسعید و جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان دونوں حضرات نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا تو کوئی شخص روزہ رکھتا تھا اور کوئی شخص افطار کرتا اور کوئی شخص ایک دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔

راوی : ایوب بن محمد، مروان، عاصم، ابونضرۃ منذر، ابوسعید و جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

مسافر کے واسطے ماہ رمضان المبارک میں اس کا اختیار ہے کہ وہ کچھ دن روزہ رکھے اور کچھ دن نہ رکھے

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

مسافر کے واسطے ماہ رمضان المبارک میں اس کا اختیار ہے کہ وہ کچھ دن روزہ رکھے اور کچھ دن نہ رکھے

جلد : جلد دوم   حدیث 224

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ أَفْطَرَ

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس سال مکہ مکرمہ کی فتح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مدینہ منورہ سے) باہر تشریف لائے روزے رکھتے ہوئے اور جس وقت مقام قدید پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ افطار فرمایا۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جو کوئی ماہ رمضان المبارک میں روزہ رکھے پھر وہ سفر کرے تو روزہ توڑ سکتا ہے

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جو کوئی ماہ رمضان المبارک میں روزہ رکھے پھر وہ سفر کرے تو روزہ توڑ سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 225

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَائٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ فَافْتَتَحَ مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر شروع فرما کر روزہ رکھا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام عسفان میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن طلب فرمایا اور دن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی پیا اس واسطے تاکہ لوگ دیکھ لیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ نہیں رکھا۔ یہاں تک کہ مکہ مکرمہ میں رمضان میں داخل ہوئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت سفر میں روزہ رکھا اور روزہ افطار کیا۔ جس کا دل چاہے روزہ رکھ لے اور جس شخص کا دل چاہے وہ روزہ افطار کرے یعنی نہ رکھے۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ کی معافی سے متعلق احادیث

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ کی معافی سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 226

راوی: عمرو بن منصور، مسلم بن ابراہیم، وہیب بن خالد، عبداللہ بن سوادة قشیری، وہ اپنے والد سے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَائِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ لِلْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنْ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

عمرو بن منصور، مسلم بن ابراہیم، وہیب بن خالد، عبداللہ بن سوادۃ قشیری، وہ اپنے والد سے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت دن کا کھانا تناول فرمارہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آجاؤ کھانا کھالو۔ انس نے فرمایا میں روزہ دار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے مسافر کو روزہ معاف فرمادیا ہے اور آدھی نماز بھی معاف فرمادی ہے۔ اسی طریقہ سے حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ معاف کر دیا ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، مسلم بن ابراہیم، وہیب بن خالد، عبداللہ بن سوادۃ قشیری، وہ اپنے والد سے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کی تفسیر کا بیان

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 227

راوی: قتیبہ، بکر، ابن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ

مَنْ أَرَادَ مِنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

قتیبہ، بکر، ابن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی جو شخص رکھنے کی طاقت رکھتا ہو وہ شخص ایک مسکین کو کھانا دے اور اگر روزہ نے رکھنا چاہے تو وہ شخص فدیہ ادا کر دے۔ یہاں تک کہ اس کے بعد کی آیت کریمہ نازل ہوئی۔

راوی : قتیبہ، بکر، ابن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 228

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، ورقاء، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ يُطِيقُونَهُ يُكَلَّفُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ وَاحِدٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا طَعَامُ مِسْكِينٍ آخَرَ لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ لَا يُرَخَّصُ فِي هَذَا إِلَّا لِلَّذِي لَا يُطِيقُ الصِّيَامَ أَوْ مَرِيضٍ لَا يُشْفَى

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، ورقاء، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے جن حضرات کو روزہ رکھنے کی تکلیف ہے یعنی ان پر روزہ رکھنا فرض ہے ان کو ایک مسکین کو کھانا دینا چاہیے اگر کوئی شخص ایک دوسرے مسکین کو کھانا دے دے تو وہ اس کے واسطے بہتر ہے لیکن روزہ رکھنا بہتر ہے اور واضح رہے کہ یہ آیت کریمہ منسوخ نہیں ہے بلکہ اس شخص کے واسطے رخصت ہے جو کہ روزہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ جس طرح کہ کمزور شخص جس کو کہ روزہ رکھنے سے نقصان کا اندیشہ ہے یا ایسا بیمار شخص جو کہ

تندرست نہیں ہوتا بلکہ مسلسل بیمار رہتا ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، ورقاء، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ کیلئے روزہ نہ رکھنے کی اجازت

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حائضہ کیلئے روزہ نہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 229

راوی: علی بن حجر، علی، ابن مسہر، سعید، قتادۃ، معاذۃ العدویہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ إِذَا طَهُرَتْ قَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

علی بن حجر، علی، ابن مسہر، سعید، قتادۃ، معاذۃ العدویہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا حائضہ خاتون جس وقت وہ حیض سے پاک ہو جائے تو وہ خاتون نماز کی قضا کرے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تم تو حروری تو نہیں ہو (دراصل) عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم خواتین کو حیض آیا کرتا تھا پھر ہم حیض سے پاک ہو جاتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو روزہ کے قضا کرنے کا حکم فرماتے اور نماز قضا کرنے کا حکم نہ فرماتے۔

راوی : علی بن حجر، علی، ابن مسہر، سعید، قتادۃ، معاذۃ العدویہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حائضہ کیلئے روزہ نہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 230

راوی: عمرو بن علی، یحیی، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ

عمرو بن علی، یحیی، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رمضان المبارک کے روزے مجھ پر لازم ہوتے تو میں ان کی قضا نہیں کرتی تھی۔ یہاں تک کہ ماہ شعبان آجاتا۔(یعنی فوت شدہ روزے شعبان میں رکھتی تھی)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جس وقت کوئی خاتون حیض سے پاک ہو جائے یا سفر سے رمضان میں کوئی مسافر واپس آجائے اور رمضان کا دن باقی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جس وقت کوئی خاتون حیض سے پاک ہو جائے یا سفر سے رمضان میں کوئی مسافر واپس آجائے اور رمضان کا دن باقی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 231

راوی: عبداللہ بن احمد بن عبداللہ بن یونس ابوحصین، عبثر، حصین، شعبی، محمد بن صیفی رضی اللہ

عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ أَبُو حَصِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَكَلَ الْيَوْمَ فَقَالُوا مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَصُمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

عبد اللہ بن احمد بن عبد اللہ بن یونس ابو حصین، عبشر، حصین، شعبی، محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن ارشاد فرمایا کیا تمہارے میں سے آج کے دن کسی شخص نے کچھ کھایا ہے؟ لوگوں نے کہا ہمارے میں سے بعض حضرات نے روزہ رکھ لیا ہے اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم باقی دن مکمل کر لو (یعنی دن کے باقی حصہ میں اب تم کچھ نہ کھاؤ) اور یہ کہلوایا ان لوگوں کو جو کہ شہر کے کنارے رہتے ہیں یعنی قریب قریب گاؤں والوں کو کہ وہ دن پورا کریں باقی حصہ کا۔

راوی: عبد اللہ بن احمد بن عبد اللہ بن یونس ابو حصین، عبشر، حصین، شعبی، محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ

اگر رات میں روزہ کی نیت نہیں کی تو کیا دن میں نفلی روزہ رکھنا درست ہے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

اگر رات میں روزہ کی نیت نہیں کی تو کیا دن میں نفلی روزہ رکھنا درست ہے؟

جلد : جلد دوم   **حدیث** 232

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، یزید، سلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَذِّنْ يَوْمَ عَاشُورَائَ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ

محمد بن مثنی، یحیی، یزید، سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ایک شخص سے ارشاد فرمایا کہ تم عاشورہ کے دن یہ اعلان کر دو کہ جس شخص نے کھانا کھا لیا ہے وہ دن کا باقی حصہ کچھ نہ کھائے پیئے اور جس نے نہیں کھایا ہے تو وہ شخص روزہ رکھے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، یزید، سلمہ

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحییٰ کے متعلق اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحییٰ کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 233

راوی : عمرو بن منصور، عاصم بن یوسف، ابواحوص، طلحہ بن یحیی بن طلحہ، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَقَدْ أُهْدِيَ إِلَيَّ حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَهُ مِنْهُ وَكَانَ يُحِبُّ الْحَيْسَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَكَ مِنْهُ قَالَ أَدْنِيهِ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَوْمِ الْمُتَطَوِّعِ مَثَلُ الرَّجُلِ يُخْرِجُ مِنْ مَالِهِ الصَّدَقَةَ

فَإِنْ شَائَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَائَ حَبَسَهَا

عمرو بن منصور، عاصم بن یوسف، ابواحوص، طلحہ بن یحیی بن طلحہ، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس تشریف لائے اور دریافت فرمایا کھانے کے واسطے کچھ موجود ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا تو روزہ ہے پھر دوسرے روزہ تشریف لائے اور میرے پاس حصہ آیا تھا حیس کا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے وہ چھپا کر رکھا تھا۔ اس واسطے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حیس پسند تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس حیس کا حصہ آیا ہے جو کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے چھپا کر رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم وہ لے کر آؤ۔ میں نے روزہ رکھا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کھایا۔ اس کے بعد فرمایا نفلی روزہ کا ایسی مثال ہے جسے کوئی شخص اپنے مال میں سے (نفل) صدقہ نکالے اب اس کو اختیار ہے چاہے وہ صدقہ دے یا نہ دے۔

راوی : عمرو بن منصور، عاصم بن یوسف، ابواحوص، طلحہ بن یحیی بن طلحہ، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحیی کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 234

راوی: ابوداؤد، یزید، شریک، طلحہ بن یحیی بن طلحہ، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَارَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوْرَةً قَالَ أَعِنْدَكِ شَيْئٌ قَالَتْ لَيْسَ عِنْدِي شَيْئٌ قَالَ فَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ ثُمَّ دَارَ عَلَيَّ الثَّانِيَةَ وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ فَعَجِبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا

رَسُولَ اللهِ دَخَلْتَ عَلَيَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ ثُمَّ أَكَلْتَ حَيْسًا قَالَ نَعَمْ يَا عَائِشَةُ إِنَّمَا مَنْزِلَةُ مَنْ صَامَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ أَوْ غَيْرِ قَضَائِ رَمَضَانَ أَوْ فِي التَّطَوُّعِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخْرَجَ صَدَقَةَ مَالِهِ فَجَادَ مِنْهَا بِمَا شَائَ فَأَمْضَاهُ وَبَخِلَ مِنْهَا بِمَا بَقِيَ فَأَمْسَكَهُ

ابوداؤد، یزید، شریک، طلحہ بن یحیی بن طلحہ، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مرتبہ میرے پاس تشریف آوری ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس کچھ کھانے کے واسطے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس کچھ کھانے کے واسطے نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا تو روزہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک دوسری مرتبہ تشریف لائے میرے پاس اس وقت حیس (پنیر) کا حصہ پہنچا تھا۔ میں اس کو لے کر حاضر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ حیس کھالیا۔ مجھ کو اس پر تعجب ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے تشریف لائے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اب حیس کھالیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاہاں! اے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ اے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو کوئی روزہ رکھے لیکن وہ روزہ ماہ رمضان کا نہ ہو اور نہ رمضان المبارک کی قضا کا روزہ ہو یا نفلی روزہ ہو تو اس کی ایسی مثال ہے کہ جیسے کسی شخص نے اپنے مال سے صدقہ نکالا اس کے بعد جس قدر چاہا سخاوت کر کے اس میں سے دے دیا اور جس قدر چاہا کنجوسی کر کے اس میں سے رکھ لیا

راوی : ابوداؤد، یزید، شریک، طلحہ بن یحیی بن طلحہ، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحییٰ کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 235

راوی: عبداللہ بن ہیثم، ابوبکر حنفی، سفیان، طلحہ بن یحیی، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيئُ وَيَقُولُ هَلْ عِنْدَكُمْ غَدَائٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَأَتَانَا يَوْمًا وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ قُلْنَا نَعَمْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَكَلَ خَالَفَهُ قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ

عبد اللہ بن ہیثم، ابو بکر حنفی، سفیان، طلحہ بن یحیی، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور دریافت فرماتے کہ تم لوگوں کے پاس کھانا موجود ہے؟ ہم عرض کرتے کہ نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے میں روزہ دار ہوں پھر ایک دن تشریف لائے تو ہم لوگوں کے پاس حیس آیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے دریافت فرمایا کوئی چیز موجود ہے؟ ہم نے کہا کہ حیس آیا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے صبح کو روزے رکھنے کی نیت کرلی تھی پھر کھانا کھایا۔

راوی: عبد اللہ بن ہیثم، ابو بکر حنفی، سفیان، طلحہ بن یحیی، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحیی کے متعلق اختلاف

جلد: جلد دوم — حدیث 236

راوی: احمد بن حرب، قاسم، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا

حَيْسٌ قَدْ جَعَلْنَا لَكَ مِنْهُ نَصِيبًا فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَأَفْطَرَ

احمد بن حرب، قاسم، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس تشریف لائے۔ ہم نے عرض کیا ہمارے پاس حیس کا حصہ آیا تھا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ رکھ لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں روزہ سے ہوں پھر روزہ توڑ ڈالا۔

راوی : احمد بن حرب، قاسم، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحییٰ کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 237

راوی: عمرو بن علی، یحیی، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمِينِيهِ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَائَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ مَا هِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ

عمرو بن علی، یحیی، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس روزہ کی حالت میں تشریف لائے اور دریافت فرماتے کہ کچھ کھانے کے واسطے ہے؟ ہم عرض کرتے کہ جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ میں روزہ سے ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کے ایک دن کے بعد تشریف لائے میں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس

(حیس کا) حصہ آیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا چیز ہے۔ ہم نے کہا کہ حیس آیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تو روزہ رکھا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ حیس تناول فرمالیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحیی کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 238

راوی : اسحق بن ابراهیم، وکیع، طلحه بن یحیی، عائشه صدیقه بنت طلحه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس تشریف لائے اور دریافت فرمایا تمہارے پاس کچھ موجود ہے؟ میں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا تو روزہ ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحییٰ کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی : ابوبکر بن علی، نصر بن علی، وہ اپنے والد سے، قاسم بن معن، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ و مجاھد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَائَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ

ابو بکر بن علی، نصر بن علی، وہ اپنے والد سے، قاسم بن معن، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ و مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور دریافت کیا کہ تمہارے پاس کھانے کے واسطے کچھ موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا تو روزہ ہے پھر ایک اور دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہمارے پاس حیس کا تحفہ آیا ہے چنانچہ وہ حیس کا تحفہ منگایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تو صبح کو روزے کی نیت کی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (حیس) میں سے کچھ تناول فرمالیا۔

راوی : ابو بکر بن علی، نصر بن علی، وہ اپنے والد سے، قاسم بن معن، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ و مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحیٰی کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 240

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، معافی بن سلیمان، قاسم، طلحہ بن یحیی، مجاھد و ام کلثوم

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ وَأُمِّ كُلْثُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

عمرو بن یحیی بن حارث، معافی بن سلیمان، قاسم، طلحہ بن یحیی، مجاہد وام کلثوم نے بھی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اسی قسم کی روایت نقل کی ہے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، معافی بن سلیمان، قاسم، طلحہ بن یحیی، مجاہد وام کلثوم

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزہ کی نیت اور سیدہ عائشہ صدیقہ کی حدیث میں طلحہ بن یحیٰی کے متعلق اختلاف

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 241

راوی: صفوان بن عمرو، احمد بن خالد، اسرائیل، سماک بن حرب، رجل، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا قَالَ إِذًا أَصُومُ قَالَتْ وَدَخَلَ عَلَيَّ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ إِذًا أُفْطِرُ الْيَوْمَ وَقَدْ فَرَضْتُ الصَّوْمَ

صفوان بن عمرو، احمد بن خالد، اسرائیل، سماک بن حرب، رجل، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک روز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کچھ کھانا موجود ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس حیس کا ایک حصہ ایک جگہ سے آیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میں وہ روزہ افطار کئے لیتا ہوں اور میں تو روزہ فرض اور لازم کر چکا تھا۔

راوی : صفوان بن عمرو، احمد بن خالد، اسرائیل، سماک بن حرب، رجل، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 242

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن شرجیل، لیث، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابوبکر، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن شرجیل، لیث، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابوبکر، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ کی نیت نہ کرے وقت فجر سے قبل تو اس کا روزہ نہیں ہوگا۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن شرجیل، لیث، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابوبکر، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 243

راوی : عبدالملك بن شعيب بن ليث بن سعد، يحيى بن ايوب، عبدالله بن ابى بكر، ابن شهاب، سالم، عبدالله، حفصه رضى الله عنها

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابی بکر، ابن شہاب، سالم، عبداللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ کی نیت نہ

کرے وقت فجر سے قبل تو اس کا روزہ نہیں ہو گا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابی بکر، ابن شہاب، سالم، عبداللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 244

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، اشہب، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ أَشْهَبَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَلَا يَصُومُ

محمد بن عبداللہ بن حکم، اشہب، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ کی نیت فجر نکلنے سے قبل کرے تو وہ شخص روزہ رکھ لے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، اشہب، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 245

راوی: احمد بن الازہر، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتْ الصِّيَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

احمد بن الازہر، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: احمد بن الازہر، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 246

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ، ابن شہاب، سالم، عبداللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يَصُومُ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبید اللہ، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو شخص

رات سے ہی روزہ کی نیت نہ کرے تو وہ شخص روزہ نے رکھے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم **حدیث** 247

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حمزة بن عبدالله بن عمر، وه اپنے والد سے، حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ جو شخص فجر نکلنے سے قبل نیت کرے تو اس کا روزہ نہیں ہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 248

راوی: زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، معمر، زهری، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ

زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، معمر، زہری، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ جو شخص فجر نکلنے سے قبل نیت کرے تو اس کا روزہ نہیں ہے۔

راوی: زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، معمر، زہری، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 249

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، سفیان بن عیینہ، معمر، الزهری، حمزۃ ابن عبداللہ بن عمر، ابیہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، معمر، الزھری، حمزۃ ابن عبد اللہ بن عمر، ابیہ، حفصہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، معمر، الزھری، حمزۃ ابن عبد اللہ بن عمر، ابیہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم　　　　**حدیث** 250

راوی: اسحاق بن ابراھیم، سفیان، الزھری، حمزۃ بن عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، الزہری، حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراھیم، سفیان، الزہری، حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 251

راوی: احمد بن حرب، سفیان، الزهری، حمزة بن عبدالله، حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

احمد بن حرب، سفیان، الزہری، حمزة بن عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا ترجمہ گزشتہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : احمد بن حرب، سفیان، الزہری، حمزة بن عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 252

راوی: محمد بن عبد الاعلی، المعتمر، عبیدالله، نافع، حضرت عبدالله بن عمر

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ مِثْلَهُ لَا يَصُومُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

ترجمہ گزشتہ روایت کے مطابق ہے

راوی : محمد بن عبد الاعلی، المعتمر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب :   روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد :   جلد دوم   حدیث   253

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا لَمْ يُجْمِعْ الرَّجُلُ الصَّوْمَ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يَصُمْ

ترجمہ گزشتہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب :   روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت حفصہ کی حدیث شریف میں راویوں کے اختلاف سے متعلق حدیث

جلد :   جلد دوم   حدیث   254

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا يَصُومُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر سے مذکورہ مضمون کے مطابق روایت منقول ہے۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حضرت داؤد کے روزہ سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت داؤد کے روزہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 255

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام روزوں سے زیادہ خدا کو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ پسند ہے۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک روز افطار فرماتے اور تمام نمازوں میں سے خداوند قدوس کو حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز پسند ہے۔ وہ آدھی رات تک سویا کرتے تھے اور تہائی رات سے بیدار رہتے پھر وہ رات کے چھٹے حصہ میں سوتے تھے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 256

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ، یعقوب، جعفر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْطِرُ أَيَّامَ الْبِيضِ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ، یعقوب، جعفر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام بیض میں افطار نہیں فرماتے تھے نہ سفر میں نہ حالت قیام میں۔

راوی : قاسم بن زکریا، عبید اللہ، یعقوب، جعفر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 257

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب روزہ افطار نہیں فرمائیں گے یعنی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور جب چھوڑتے تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے نہیں رکھیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایک ماہ تک مسلسل روزے نہیں رکھے۔ علاوہ رمضان المبارک کے جس وقت سے وہ مدینہ منورہ میں آئے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم   حدیث 258

راوی: محمد بن نضر بن مساور مروزی، حماد، مروان، ابولبابة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ

محمد بن نضر بن مساور مروزی، حماد، مروان، ابولبابة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزے رکھتے تو ہم لوگ کہتے تھے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار نہیں

فرمائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار فرماتے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوی : محمد بن نضر بن مساور مروزی، حماد، مروان، ابولبابۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 259

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اس کا علم نہیں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی رات میں مکمل قرآن پاک تلاوت فرما لیا ہو یا تمام ہی رات صبح تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبادت فرمائی ہو یا کسی ماہ پورے کے پورے ماہ کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے رکھے ہوں علاوہ رمضان المبارک کے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 260

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ

قتیبہ، حماد، ایوب، عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے کے بارے میں تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے ہی رکھیں گے پھر افطار فرماتے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی فرمائیں گے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سے مدینہ منورہ تشریف لائے ہیں (رمضان کے علاوہ) کبھی کسی ماہ کے پورے روزے نہیں رکھے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 261

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وهب، معاویه بن صالح، عبدالله بن ابوقیس، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانُ بَلْ كَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابو قیس، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام مہینوں میں روزہ رکھنے کے واسطے شعبان کا مہینہ پسندیدہ تھا۔ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ماہ کو ماہ رمضان المبارک کے ساتھ ملا دیا کرتے تھے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابو قیس، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 262

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد، ابن وهب، مالك و عمرو بن حارث، ابونضر، ابوسلمه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَذَكَرَ

آخَرَ قَبْلَهُمَا أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، ابن وہب، مالک و عمرو بن حارث، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھا کرتے تھے حتی کہ ہم لوگ یہ کہنے لگتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ افطار نہ فرمائیں گے (یعنی روزے ہی رکھتے رہیں گے) اور میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی مہینہ میں ماہ شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، ابن وہب، مالک و عمرو بن حارث، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 263

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، سالم بن ابوجعد، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، سالم بن ابوجعد، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی دو ماہ پے در پے اور مسلسل روزے نہ رکھتے علاوہ ماہ شعبان اور ماہ

رمضان المبارک کے (یعنی ان دونوں مہینے کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل روزے رکھتے تھے۔(

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، منصور، سالم بن ابوجعد، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم **حدیث** 264

راوی: محمد بن ولید، محمد، شعبة، توبة، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا إِلَّا شَعْبَانَ وَيَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ

محمد بن ولید، محمد، شعبۃ، توبۃ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے سال کسی مہینہ کے روزے نہ رکھتے تھے علاوہ ماہ شعبان کے اور شعبان کے روزے کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان المبارک کے ساتھ شامل فرمادیتے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد، شعبۃ، توبۃ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 265

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَّتَهُ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ماہ میں ماہ شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے شعبان میں روزے رکھتے تھے یاماہ شعبان کے زیادہ تر حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 266

راوی : عمرو بن هشام، محمد بن سلمه، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

عمرو بن ہشام، محمد بن سلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ شعبان کے روزے رکھتے لیکن کچھ دن روزے نہ رکھتے (یعنی افطار فرماتے(

راوی : عمرو بن ہشام، محمد بن سلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم — **حدیث** 267

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے ماہ شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 268

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ثابت بن قیس، ابوغصن شیخ، ابوسعید مقبری، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْغُصْنِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَكَ تَصُومُ شَهْرًا مِنْ الشُّهُورِ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ ذَلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، ثابت بن قیس، ابوغصن شیخ، ابوسعید مقبری، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماہ شعبان کے علاوہ کسی دوسرے ماہ میں اس طریقہ سے (یعنی پابندی سے) روزہ رکھتا ہوا نہیں دیکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مہینہ وہ مہینہ ہے کہ جس کی برکت (اور عظمت) سے لوگ غافل ہیں اور ماہ رجب اور ماہ رمضان کے درمیان یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں انسان کے اعمال خداوند قدوس کے پاس اٹھائے جاتے ہیں اور میری خواہش ہے کہ میرا عمل اس وقت پیش ہو جس وقت میرا روزہ ہو۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ثابت بن قیس، ابوغصن شیخ، ابوسعید مقبری، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ثابت بن قیس ابوغصن شیخ، ابوسعید مقبری، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْغُصْنِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ حَتَّى لَا تَكَادَ تُفْطِرُ وَتُفْطِرُ حَتَّى لَا تَكَادَ أَنْ تَصُومَ إِلَّا يَوْمَيْنِ إِنْ دَخَلَا فِي صِيَامِكَ وَإِلَّا صُمْتَهُمَا قَالَ أَيُّ يَوْمَيْنِ قُلْتُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ ذَانِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيهِمَا الْأَعْمَالُ عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، ثابت بن قیس ابوغصن شیخ، ابوسعید مقبری، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ رکھتے ہیں تو اس قدر روزے رکھتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب افطار نہیں فرمائیں گے اور جس وقت روزہ رکھنا چھوڑتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی روزہ نہیں رکھیں گے اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ افطار فرماتے ہیں (یعنی روزہ رکھنا چھوڑ دیتے ہیں) تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو دن کے علاوہ روزہ نہیں رکھیں گے اور وہ دن اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے درمیان میں آجائیں تو بہتر ہے نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو دن میں بھی روزہ رکھ لیتے ہیں۔ یہ سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا وہ دن کون سے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ وہ دن (کہ جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ ضرور رکھتے ہیں) پیر اور جمعرات کے دن ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا یہ وہ (مبارک) دن ہیں جن میں بندوں کے اعمال بارگاہ خداوندی میں پیش کیے جاتے ہیں میری خواہش ہے کہ جس وقت میرے اعمال بارگاہ خداوندی میں پیش ہوں تو میں اس وقت روزہ دار ہوں۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ثابت بن قیس ابوغصن شیخ، ابوسعید مقبری، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 270

راوی : احمد بن سلیمان، زید بن حباب، ثابت بن قیس غفاری، ابوسعید مقبری، ابوھریرہ، اسامة بن زید رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ الْغِفَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَيُقَالُ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ فَيُقَالُ لَا يَصُومُ

احمد بن سلیمان، زید بن حباب، ثابت بن قیس غفاری، ابوسعید مقبری، ابوہریرہ، اسامة بن زید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برابر (مسلسل) روزے رکھا کرتے تھے لوگ کہتے اب افطار نہیں فرمائیں گے یعنی روزے ہی رکھتے رہیں گے لیکن پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار فرماتے تو لوگ کہتے کہ اب روزہ نہ رکھیں گے (یعنی افطار ہی فرماتے رہیں گے)۔

راوی : احمد بن سلیمان، زید بن حباب، ثابت بن قیس غفاری، ابوسعید مقبری، ابوہریرہ، اسامة بن زید رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 271

راوی: عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن کے روزے کا (خاص) خیال فرماتے تھے۔

راوی: عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 272

راوی: عمرو بن علی، عبداللہ بن داؤد، ثور، خالدبن معدان، ربیعۃ الجرشی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

عمرو بن علی، عبداللہ بن داؤد، ثور، خالد بن معدان، ربیعۃ الجرشی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: عمرو بن علی، عبداللہ بن داؤد، ثور، خالد بن معدان، ربیعۃ الجرشی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد: جلد دوم حدیث 273

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبیداللہ بن سعید، سفیان، ثور، خالد بن معدان، عائشۃ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید، سفیان، ثور، خالد بن معدان، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبید اللہ بن سعید، سفیان، ثور، خالد بن معدان، عائشۃ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد: جلد دوم حدیث 274

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، منصور، خالد بن سعد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، منصور، خالد بن سعد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن کا (خاص طریقہ سے) خیال فرمایا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، منصور، خالد بن سعد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم   حدیث 275

راوی: اسحق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، یحیی بن یمان، سفیان، عاصم، مسیب بن رافع، سواء خزاعی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، یحیی بن یمان، سفیان، عاصم، مسیب بن رافع، سواء خزاعی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، یحیی بن یمان، سفیان، عاصم، مسیب بن رافع، سواء خزاعی، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 276

راوی: ابوبکر بن علی، ابونصر تماد، حماد بن سلمہ، عاصم، سواء، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ سَوَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ مِنْ هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَالِاثْنَيْنِ مِنْ الْمُقْبِلَةِ

ابو بکر بن علی، ابو نصر تماد، حماد بن سلمہ، عاصم، سواء، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین تین روزے رکھا کرتے تھے ایک تو ہفتہ میں پیر اور جمعرات کو اور دوسرے ہفتہ کے پیر کو (روزہ رکھتے تھے (

راوی : ابو بکر بن علی، ابو نصر تماد، حماد بن سلمہ، عاصم، سواء، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 277

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق، نضر ل حماد، عاصم بن ابونجود، سواء، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ سَوَاءٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَمِنْ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

زکریا بن یحیی، اسحاق، نضر ل حماد، عاصم بن ابونجود، سواء، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ کو پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے پھر دوسرے ہفتہ کے پیر کو روزہ رکھتے تھے۔

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق، نضر ل حماد، عاصم بن ابونجود، سواء، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 278

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، حسین، زائدۃ، عاصم، مسیب، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَكَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

قاسم بن زکریا بن دینار، حسین، زائدۃ، عاصم، مسیب، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دائیں طرف کی ہتھیلی کو

دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، حسین، زائدة، عاصم، مسیب، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 279

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزة، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَبِي أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ وَقَلَّمَا يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزة، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں شروع سے (یعنی مہینہ کی پہلی تاریخ سے) تین روزے رکھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز کم افطار کرتے (یعنی جمعہ کے دن زیادہ تر روزہ رکھا کرتے تھے (

راوی : محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزة، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

راوی: زکریا بن یحیی، ابوکامل، ابوعوانة، عاصم بن بھدلة، رجل، اسود بن ھلال، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ

زکریا بن یحیی، ابوکامل، ابوعوانة، عاصم بن بہدلة، رجل، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو نماز چاشت کی دو رکعات پڑھنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا تم لوگ اس وقت تک نہ سویا کرو کہ جس وقت تک نماز وتر نہ پڑھ لو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ماہ تین روزے رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابوکامل، ابوعوانة، عاصم بن بہدلة، رجل، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 281

راوی: قتیبہ، سفیان، عبیداللہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَاشُورَاءَ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ

قتیبہ، سفیان، عبید اللہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا کہ عاشورہ کے روزے کے بارے میں کیا رائے ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ کو اس کا علم نہیں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن کے علاوہ کسی اور دن کا روزہ اور دنوں کے مقابلہ میں بہتر سمجھ کر رکھا ہو یعنی رمضان المبارک اور عاشورہ کے دن کا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبید اللہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 282

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَائَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ

قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ عاشورہ کے دن (مسجد کے) پر منبر تھے اس وقت میں نے ان سے سنا وہ فرمایا کرتے کہ اے اہل مدینہ! تم لوگوں کے علماء کہاں ہیں؟ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج کے دن فرماتے تھے میں روزہ دار ہوں۔ جس کا دل چاہے وہ روزہ رکھ لے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان

جلد : جلد دوم حدیث 283

راوی: زکریا بن یحیی، شیبان، ابوعوانة، حر بن صیاح، ھنیدة بن خالد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ امْرَأَتِهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي بَعْضُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَتِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنْ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ

زکریا بن یحیی، شیبان، ابوعوانة، حر بن صیاح، ہنیدة بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ سے سنا انہوں نے کہا مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ نے بیان فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاشورہ کے دن کا روزہ رکھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ ذی الحجہ کے نو دن میں اور ہر ماہ کے تین دن میں ایک پہلے پیر اور دو جمعرات کو (روزہ رکھتے تھے)۔

راوی: زکریا بن یحیی، شیبان، ابوعوانة، حر بن صیاح، ہنیدة بن خالد رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 284

راوی: حاجب بن سلیمان، حارث بن عطیة، اوزاعی، عطاء بن ابورباح، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ

حاجب بن سلیمان، حارث بن عطیۃ، اوزاعی، عطاء بن ابورباح، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ہمیشہ روزہ رکھا تو اس شخص نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی افطار کیا۔

راوی: حاجب بن سلیمان، حارث بن عطیۃ، اوزاعی، عطاء بن ابورباح، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 285

راوی: عیسی بن مساور، ولید، اوزاعی، عطاء، عبداللہ، محمد بن عبداللہ، ولید، اوزاعی، عطاء، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

عیسی بن مساور، ولید، اوزاعی، عطاء، عبداللہ، محمد بن عبداللہ، ولید، اوزاعی، عطاء، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے تو اس شخص نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی افطار کیا۔

راوی : عیسی بن مساور، ولید، اوزاعی، عطاء، عبداللہ، محمد بن عبداللہ، ولید، اوزاعی، عطاء، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 286

راوی: عباس بن ولید، وہ اپنے والد سے، وازاعی، عطاء، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعُقْبَةُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ

عباس بن ولید، وہ اپنے والد سے، وازاعی، عطاء، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے تو اس شخص نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی افطار کیا۔(یعنی اس کا یہ عمل پسندیدہ نہیں ہے)۔

راوی : عباس بن ولید، وہ اپنے والد سے، وازاعی، عطاء، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 287

راوی: عباس بن ولید، وہ اپنے والد سے، اوزاعی، عطاء، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ

اسمعیل بن یعقوب، محمد بن موسی، اوزاعی، عطاء، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے تو اس شخص نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی افطار کیا۔ (یعنی اس کا یہ عمل پسندیدہ نہیں ہے)۔

راوی: عباس بن ولید، وہ اپنے والد سے، اوزاعی، عطاء، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

جلد : جلد دوم   حدیث 288

راوی: احمد بن ابراہیم بن محمد، ابن عائذ، یحیی، الاوزاعی، عطاء، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

احمد بن ابراہیم بن محمد، ابن عائذ، یحیی، الاوزاعی، عطاء، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت مذکور ہے۔

راوی : احمد بن ابراہیم بن محمد، ابن عائذ، یحیی، الاوزاعی، عطاء، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں عطاء راوی پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 289

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، عبدالله بن عمرو بن عاص رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَائً أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ عَطَائٌ لَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع پہنچی کہ میں روزہ رکھتا ہوں پھر حدیث نقل فرمائی۔ عطاء راوی نے بیان کیا کہ مجھے یہ بات یاد اور محفوظ نہیں رہی لیکن اس قدر یاد ہے کہ اس طریقہ سے کہا جس شخص نے ہمیشہ روزے رکھے گویا اس شخص نے روزے رکھے ہی نہیں۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

ہمیشہ (بلاناغہ) روزہ رکھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہمیشہ (بلاناغہ) روزہ رکھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 290

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، جریری، یزید بن عبداللہ بن شخیر، مطرف، عمران رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

علی بن حجر، اسماعیل، جریری، یزید بن عبداللہ بن شخیر، مطرف، عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں شخص کبھی دن میں افطار نہیں کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، جریری، یزید بن عبداللہ بن شخیر، مطرف، عمران رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہمیشہ (بلاناغہ) روزہ رکھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 291

راوی: عمرو بن هشام، مخلد، اوزاعی، قتادة، مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

عمرو بن ہشام، مخلد، اوزاعی، قتادة، مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا تذکرہ ہوا جو کہ ہمیشہ روزہ رکھا کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو اس نے روزہ رکھا اور نہ ہی افطار کیا۔

راوی: عمرو بن ہشام، مخلد، اوزاعی، قتادة، مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہمیشہ (بلاناغہ) روزہ رکھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 292

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبة، قتادة، مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبة، قتادة، مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ مستقل روزہ رکھنے سے متعلق ارشاد فرمایا نہ تو وہ روزہ ہے اور نہ وہ افطار ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبة، قتادة، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث شریف میں راوی غیلان پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں راوی غیلان پر اختلاف

جلد : جلد دوم **حدیث** 293

راوی : ھارون بن عبداللہ، حسن بن موسی، ابوھلال، غیلان، ابن جریر، عبداللہ، ابن معبد زمانی، ابوقتادة، عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ وَهُوَ ابْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيُّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَا يُفْطِرُ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

ہارون بن عبد اللہ، حسن بن موسی، ابوہلال، غیلان، ابن جریر، عبد اللہ، ابن معبد زمانی، ابو قتادة، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہمارا ایک شخص کے پاس سے گزر ہوا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص اتنے زمانہ سے افطار نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو اس شخص نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا (یعنی ایسا شخص روزہ کے ثواب سے محروم ہے کیونکہ بھوک پیاس اس کی عادت بن گئی ہے)۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حسن بن موسی، ابوہلال، غیلان، ابن جریر، عبد اللہ، ابن معبد زمانی، ابو قتادة، عمر رضی

اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں راوی غیلان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 294

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، ابوقتادة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَسُئِلَ عَمَّنْ صَامَ الدَّهْرَ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، ابو قتادة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر روزہ رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سوال سے ناراض ہوگئے (کیونکہ اس شخص کا یہ سوال نامناسب اور بے موقع تھا) اس کو یہ سوال کرنا چاہیے تھا کہ مجھے کس قدر روزے رکھنا چاہیے تاکہ اس کی قوت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو حکم شرح ارشاد فرماتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غصہ کم کرنے کے واسطے فرمایا ہم لوگ خداوند قدوس کے معبود برحق اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر رضامند ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طریقہ سے کرے تو (گویا کہ) اس نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی افطار کیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، ابو قتادة رضی اللہ عنہ

پے درپے روزے رکھنے سے متعلق حدیث

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

پے درپے روزے رکھنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 295

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ھشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ أَوْ أَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا میں ہمیشہ روزہ رکھتا ہوں کیا میں دوران سفر بھی روزہ رکھ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم روزہ رکھ لو اور تم چاہو تو افطار کر لو (یعنی روزہ نہ رکھو(

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 296

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابوعمار، عمرو بن شرجیل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمْ الدَّهْرَ قَالُوا فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالُوا فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابوعمار، عمرو بن شرجیل ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جو کہ ہمیشہ روزہ دار رہا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے افضل یہ تھا کہ وہ آدمی کبھی کچھ نہ کھاتا۔ اس پر لوگوں نے عرض کیا اگر وہ شخص دو دن روزے رکھے اور ایک دن روزہ چھوڑ دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اگر وہ شخص ایک دن روزہ چھوڑ دے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو اس قسم کا عمل نہ بتلا دوں کہ جس سے قلب کے وسوسے زائل ہو جائیں۔ وہ یہ ہر ماہ تین دن کے روزے رکھ لینا۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابوعمار، عمرو بن شرجیل

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 297

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابوعمار، عمرو بن شرحبیل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمْ الدَّهْرَ شَيْئًا قَالَ فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالَ فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ قَالُوا بَلَى قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو عمار، عمرو بن شرحبیل، اس حدیث شریف کا وہی ترجمہ ہے جو کہ مذکور ہوا اس حدیث میں ہے کہ ایک آدمی خدمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے متعلق جو کہ ہمیشہ روزہ دار رہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو عمار، عمرو بن شرحبیل

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 298

راوی: قتیبہ، حماد، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَ يُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي أُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ هَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ

قتیبہ، حماد، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ روزہ دار رہنا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو وہ روزہ ہے اور نہ افطار ہے۔ پھر انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو شخص دو دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی کون شخص طاقت رکھتا ہے پھر انہوں نے کہا جو شخص ایک روزہ رکھے اور ایک روز افطار کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ پھر انہوں نے فرمایا جو کوئی ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری خواہش ہے کہ اس قدر طاقت رکھوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ماہ میں تین روزے رکھنا اور رمضان کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 299

راوی: احمد بن منیع، هشیم، حصین و مغیرۃ، مجاهد، عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

قَالَ وَفِيمَا قَرَأَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

احمد بن منیع، ہشیم، حصین و مغیرۃ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین روزہ داؤد علیہ السلام کا ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے (یعنی روزہ نے رکھتے(

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، حصین و مغیرۃ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

جلد: جلد دوم حدیث 300

راوی: محمد بن معمر، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، مغیرۃ، مجاهد، عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَأْتِيهَا فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ أَتَيْنَاهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ مَعَهُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قُلْتُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ

أَفْضَلَ الصِّيَامِ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام صَوْمُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ

محمد بن معمر، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، مغیرۃ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے میرا نکاح ایک اعلی خاندان کی عورت سے کر دیا تو وہ اس خاتون کے پاس آئے اور اس کے شوہر کی حالت یعنی میری خیریت دریافت فرمائی۔ اس خاتون نے کہا کہ وہ بہت عمدہ آدمی ہے اس نے آج تک ہمارے بستر کو استعمال نہیں کیا اور نہ اس نے کبھی کھایا کہ اس کو اجابت کی ضرورت پیش آتی (مطلب یہ ہے کہ بہت زیادہ یکسو اور دنیا سے الگ قلندر شخص ہے) جس وقت سے ہم لوگ اس کے پاس آئے ہیں۔ میرے والد صاحب نے اس کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو میرے پاس لے کر آؤ۔ میں اپنے والد کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ہفتہ میں تم تین روزے رکھا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھ کو اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم دو روز روزے رکھا کرو اور ایک روز افطار کیا کرو۔ (یعنی روزے نے رکھا کرو) اس پر میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تمام روزوں سے زیادہ افضل روزے رکھ اور وہ داد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ یعنی ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کرو۔ (یعنی ایک دن روزہ چھوڑ دو)۔

راوی : محمد بن معمر، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، مغیرۃ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 301

راوی : ابوحصین عبداللہ بن احمد بن عبداللہ بن یونس، عبثر، حصین، مجاهد، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي امْرَأَةً فَجَائَ يَزُورُهَا فَقَالَ كَيْفَ تَرَيْنَ بَعْلَكِ فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ وَلَا يُفْطِرُ النَّهَارَ فَوَقَعَ بِي وَقَالَ زَوَّجْتُكَ امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَلْتَهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَلْتَفِتُ إِلَى قَوْلِهِ مِمَّا أَرَى عِنْدِي مِنْ الْقُوَّةِ وَالِاجْتِهَادِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكِنِّي أَنَا أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ فَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقُلْتُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قُلْتُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثُمَّ انْتَهَى إِلَى خَمْسَ عَشْرَةَ وَأَنَا أَقُولُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ

ابو حصین عبد اللہ بن احمد بن عبد اللہ بن یونس، عبشر، حصین، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے میرا نکاح ایک عورت سے کر دیا پھر وہ اس کو دیکھنے کے واسطے تشریف لائے اور ان سے دریافت کیا کہ تمہارا شوہر کیسا ہے؟ اس نے عرض کیا کیا خوب ہے وہ ایک اچھا انسان ہے کہ رات میں نہیں سوتا ہے اور نہ دن میں افطار کرتا ہے اس بات پر وہ مجھ سے لڑنے لگ گئے اور فرمانے لگے کہ تم نے ایک مسلم خاتون کو ایذاء پہنچائی ہے میں نے ان کی بات کا دھیان نہیں دیا کیونکہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں۔ یہ خبر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تورات میں عبادت میں مشغول رہتا ہوں اور سوتا بھی ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں تم بھی عبادت الہی میں مشغول رہو اور رات میں آرام کیا کرو اور روزہ رکھا کرو اور افطار کرتے رہو (یعنی روزہ چھوڑتے رہا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ہر ماہ میں تین روزے رکھا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھ کو اس سے زیادہ قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم حضرت داد علیہ السلام کا روزہ رکھو وہ ایک روز روزہ رکھتے اور ایک روز افطار کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم حضرت داد علیہ السلام کا روزہ رکھو ایک دن روزہ اور ایک روز افطار (یعنی صوم دادی یہ ہے کہ ایک روز روزہ رکھو اور ایک روز ناغہ کرو) اس پر میں نے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ماہ میں مکمل قرآن کریم ختم کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کم فرماتے فرماتے پندرہ روز تک پہنچ گئے اور میں وہی بات کہتا جاتا تھا کہ مجھ میں اس سے زیادہ قوت ہے۔

راوی : ابو حصین عبداللہ بن احمد بن عبداللہ بن یونس، عبثر، حصین، مجاہد، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 302

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمة، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَمْ وَقُمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجَتِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِصَدِيقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّهُ حَسْبُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ

یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی بن ابو کثیر، ابو سلمة، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کمرہ میں تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو یہ خبر ملی ہے کہ تم تمام رات عبادت میں مشغول رہتے ہو اور تم دن میں روزہ دار رہتے ہو۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ جی ہاں سچ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس طریقہ سے نہ کرو لیکن تم عبادت میں مشغول رہو اور تم روزہ رکھو اور افطار کرو کیونکہ تمہارے ذمہ تمہاری آنکھوں کا بھی حق ہے (وہ آرام

کرنا چاہتی ہیں) اور تمہارے ذمہ تمہاری اہلیہ کا بھی حق ہے اور تمہارے پاس آنے والے مہمان کا بھی تمہارے ذمہ حق ہے اور ہو سکتا ہے کہ تمہاری لمبی عمر ہو (چنانچہ واقع اسی طرح سے پیش آیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بہت زیادہ ضعیف العمر ہو کر وفات ہوئے) اور تمہارے واسطے ہر ماہ میں تین روزہ رکھنا کافی ہیں (جب کہ زندگی زیادہ ہو جائے تو اسی قدر روزے کافی ثابت ہوں گے) اور یا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہیں (مطلب یہ ہے کہ اس قدر اجر و ثواب ہے) کیونکہ ہر ایک نیک عمل کا اجر دس گنا ہوتا ہے میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ اور میں نے اپنے ذمہ سختی کرلی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی شدت اور سختی فرمائی اور ارشاد فرمایا ہر ایک ماہ میں تم تین روزے رکھو اس پر میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے اور میں نے اپنے ذمہ شدت اور سختی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی شدت کی اور فرمایا کہ حضرت داد علیہ السلام کا تم روزہ رکھا کرو۔ میں نے عرض کیا وہ روزہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدھا زمانہ (یعنی ایک روز روزہ اور ایک روز افطار)۔

راوی : یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمة، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 303

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب و ابو سلمه بن عبدالرحمن، عبدالله بن عمرو بن عاص رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْأَيَّامَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی شخص نے عرض کیا۔ میں عرض کرتا ہوں کہ تمام رات عبادت میں مشغول رہوں گا اور دن میں روزہ رکھوں گا۔ جس وقت تک زندہ رہوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ تم یہ بات کہتے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشبہ میں نے یہ کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس قدر طاقت نہیں رکھتے ہو۔ تم روزہ رکھو اور افطار کرو اور تم عبادت کرو اور ہر ماہ میں تین دن روزے رکھو کیونکہ نیک عمل کا اجر و ثواب دس گنا ہوتا ہے اور یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ بہتر کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہتر ہے کہ تم ایک دن روزہ رکھو اور دو روز افطار کرو۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ بہتر کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا ایک روز تم روزہ رکھو اور ایک دن تم افطار کرو حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ روزہ بہت زیادہ مناسب اور معتدل ہے۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ بہتر کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے بہتر کچھ نہیں ہے۔ عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اگر میں پہلی بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبول کرتا یعنی تین روز ہر ماہ روزہ رکھتا تو وہ میرے واسطے مجھ کو میرے گھر اور میرے اہل وعیال اور دولت سے زیادہ محبوب ہوتا۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 304

راوی: احمد بن بکار، محمد، ابن سلمہ، ابن اسحق، محمد بن ابراهیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قُلْتُ أَيْ عَمِّ حَدِّثْنِي عَمَّا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَجْتَهِدَ اجْتِهَادًا شَدِيدًا حَتَّى قُلْتُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ فِي دَارِي فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ الْجُمُعَةِ يَوْمَيْنِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قُلْتُ فَإِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّهُ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمًا صَائِمًا وَيَوْمًا مُفْطِرًا وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا وَعَدَ لَمْ يُخْلِفْ وَإِذَا لَاقَى لَمْ يَفِرَّ

احمد بن بکار، محمد، ابن سلمہ، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے چچا جان! تم مجھ سے وہ بیان کرو جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم سے بیان فرمایا ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے

میرے بھائی کے لڑکے! میں نے اس کا ارادہ کیا کہ میں بہت زیادہ کوشش عبادت میں کروں یہاں تک کہ میں تمام زندگی روزہ رکھوں گا۔ اور ہر ایک رات دن میں قرآن کریم پڑھا کروں گا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اطلاع سنی تو وہ میرے پاس تشریف لائے اور میرے مکان میں داخل ہو گئے اور ارشاد فرمایا۔ میں نے سنا ہے تم نے یہ کہا ہے کہ میں تمام زندگی روزہ دار رہوں گا اور قرآن کریم کی تلاوت کروں گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بلاشبہ میں نے اسی طرح سے بیان کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسا نہ کرو اور تم ہر ماہ کے تین روزے رکھو میں نے کہا میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہر ایک ہفتہ میں دو روز پیر اور جمعرات کے دن کا روزہ رکھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم داد علیہ السلام کا روزہ رکھ لیا کرو وہ تمام روزوں سے زیادہ اعتدال والا ہے خداوند قدوس کے پاس۔ وہ ایک دن روزہ رکھا کرتے تھے اور ایک روز افطار فرماتے تھے اور وہ جس وقت کسی بات کا وعدہ فرماتے تو اس کے خلاف نے فرماتے اور جس وقت جنگ شروع فرماتے تو پھر میدان سے پیچھے نہ ہٹتے۔

راوی: احمد بن بکار، محمد، ابن سلمہ، ابن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

روزوں میں کمی بیشی سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں میں کمی بیشی سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 305

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبة، زیاد بن فیاض، ابوعیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ

يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

محمد بن مثنی، محمد، شعبة، زیاد بن فیاض، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم ایک دن روزہ رکھو تم کو اس کا اجر ملے گا باقی نو روز کے روزوں کا (یعنی دس روز میں سے ایک روز کا روزہ رکھو) انہوں نے بیان فرمایا کہ میرے اندر اس سے زیادہ قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دو روز کا روزہ رکھو اور باقی ایام کا تم کو اجر ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے اندر اس سے زیادہ قوت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم تین دن کے روزے رکھو اور تم کو باقی دن کا اجر بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ کو اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام روزوں میں سب سے افضل روزہ داؤد علیہ السلام کا ہے اور تم داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک روز افطار فرماتے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبة، زیاد بن فیاض، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں میں کمی بیشی سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 306

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، ابو العلاء، مطرف، ابن ابو ربیعة، عبد اللہ بن عمرو

رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَائِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ التِّسْعَةِ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ الثَّمَانِيَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، ابو العلاء، مطرف، ابن ابو ربیعۃ، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزوں کے متعلق عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک دس روز میں تم ایک روزہ رکھو اور تم کو باقی نو روز کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا ہر ایک نو روز میں سے ایک روز روزہ رکھو اور تم کو اجر باقی آٹھ روزوں کا ملے گا۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک آٹھ روز میں ایک روز روزہ رکھو اور تم کو باقی سات دنوں کے روزوں کا بھی اجر ملے گا۔ میں سے عرض کیا میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے بیان فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایک دن کا روزہ رکھو اور تم ایک روز افطار کرو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، ابو العلاء، مطرف، ابن ابو ربیعۃ، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

روزوں میں کمی بیشی سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یزید، حماد، زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ عَشَرَةٍ فَقُلْتُ زِدْنِي فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةٍ قَالَ ثَابِتٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفٍ فَقَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا يَزْدَادُ فِي الْعَمَلِ وَيَنْقُصُ مِنْ الْأَجْرِ اللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حماد، زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک روز روزہ رکھو دس روز کے روزوں کا تم کو اجر ملے گا۔ میں نے عرض کیا اس میں اضافہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو روز روزہ رکھ لو تم کو اس طرح سے نو دن کے روزوں کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کیا اس میں اور اضافہ فرمائیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تین روز کا روزہ رکھو تم کو آٹھ روزوں کا اجر ملے گا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت مطرف سے یہ حدیث نقل کی انہوں نے فرمایا مجھ کو ایسا محسوس ہوتا ہے جس قدر عمل میں اضافہ ہوگا اسی قدر اجر میں کمی واقع ہوتی جائے گی۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حماد، زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

ہر مہینے میں دس روزے رکھنے کا بیان

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر مہینے میں دس روزے رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 308

راوی: محمد بن عبید، اسباط، مطرف، حبیب بن ابوثابت، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ وَلَكِنْ أَدُلُّكَ عَلَى صَوْمِ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ خَمْسَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ عَشْرًا فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

محمد بن عبید، اسباط، مطرف، حبیب بن ابوثابت، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ میں نے سنا ہے کہ تم تمام ہی رات عبادت میں مشغول رہتے ہو اور روزانہ ہی روزہ رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری نیت نہ تھی لیکن ثواب کی نیت (ضرور) تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ہمیشہ روزہ رکھا تو اس نے دراصل روزہ نہیں رکھا لیکن میں تم کو ہمیشہ روزے کا اجر بتلاتا ہوں۔ ہر ماہ میں تین روز روزے رکھو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ہر ماہ میں پانچ دن روزے رکھو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مہینہ میں دس روز روزہ رکھو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (ہر ماہ میں) تم حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو۔ وہ ایک روز روزہ رکھتے تھے اور

ایک روزہ افطار فرماتے تھے (یعنی روزہ چھوڑتے تھے۔(

راوی : محمد بن عبید، اسباط، مطرف، حبیب بن ابوثابت، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر مہینے میں دس روزے رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 309

راوی : علی بن الحسین، امیہ، شعبہ، حبیب، ابوعباس، اھل شام کا ایک آدمی جوشاعر اور سچا تھا، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ صَدُوقًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

علی بن الحسین، امیہ، شعبہ، حبیب، ابوعباس، اہل شام کا ایک آدمی جو شاعر اور سچا تھا، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : علی بن الحسین، امیہ، شعبہ، حبیب، ابوعباس، اہل شام کا ایک آدمی جو شاعر اور سچا تھا، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 310

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، حبیب بن ابوثابت، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، حبیب بن ابوثابت، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے عبداللہ تم ہمیشہ روزے رکھتے ہو اور تمام رات تم عبادت میں مشغول رہتے ہو جس وقت تم اس طرح سے کرو گے تو تمہاری آنکھ اندر ہی کی طرف ہو جائیں گی اور تمہاری طبیعت میں تھکن آجائے گی کہ جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔ ہر ماہ میں تین روزے رکھا کرو یہ ہمیشہ روزے کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دن تم روزہ رکھو اور ایک روز افطار کرو۔ جس طریقہ سے کہ داؤد علیہ السلام کیا کرتے تھے اور وہ لڑائی سے نہیں بھاگتے تھے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، حبیب بن ابوثابت، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 311

راوی: محمد بن بشار ، محمد ، شعبة ، عمرو بن دینار ، ابوعباس ، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتَّى قَالَ فِي خَمْسَةِ أَيَّامٍ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتَّى قَالَ صُمْ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

محمد بن بشار، محمد، شعبة، عمرو بن دینار، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تم قرآن کریم ایک ماہ میں پڑھو میں نے عرض کیا میرے اندر اس سے زیادہ پڑھنے کی قوت ہے پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی عرض کرتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قرآن کریم پانچ روز میں پڑھو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہر ماہ میں تین روزے رکھو۔ میں نے عرض کیا میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ پھر میں یہی عرض کرتا رہا حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام روزوں میں خداوند قدوس کو داؤد کا روزہ پسندیدہ ہے وہ ایک روز روزہ رکھتے تھے اور ایک روز افطار فرماتے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، عمرو بن دینار، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 312

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوعباس، عبدالله بن عمرو بن عاص رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَائً يَقُولُ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ وَإِمَّا لَقِيَهُ قَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِأَهْلِكَ حَظًّا وَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَقْوَى لِذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ إِذًا قَالَ وَكَيْفَ كَانَ صِيَامُ دَاوُدَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ وَمَنْ لِي بِهَذَا يَا نَبِيَّ اللهِ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع ملی کہ میں ہمیشہ روزہ رکھتا ہوں اور رات میں نماز میں مشغول رہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو طلب فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود مجھ سے ملاقات فرمائی اور ارشاد فرمایا مجھ کو اس بات کا علم ہوا ہے کہ تم روزہ دار رہتے ہو اور افطار نہیں کرتے (یعنی تم مستقل روزے ہی روزے رکھتے رہتے ہو اور تمام رات نماز میں مشغول رہتے ہو۔ تم اس طرح سے نہ کرو کیونکہ تمہاری آنکھوں کا بھی حق ہے اور تمہارے نفس کا بھی ایک حق ہے اور تم پر تمہاری بیوی کا بھی ایک حصہ (اور حق) ہے تم روزہ رکھو اور افطار کرو یعنی (روزہ چھوڑ دو) اور تم کو بقایا نو روزوں کا بھی اجر ملے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم حضرت داد علیہ السلام کا روزہ رکھ لو۔ میں نے عرض کیا کہ ان کا روزہ کس قسم کا ہوا کرتا تھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک دن تو روزہ رکھتے تھے اور ایک روز روزہ افطار فرماتے (یعنی چھوڑ دیتے) اور جس وقت جنگ میں مقابلہ ہوتا تو آپ راہ فرار اختیار نہ کرتے۔ میں نے

عرض کیا کہ کون شخص یہ کر سکتا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابوعباس، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

ہر ماہ پانچ روزے رکھنے سے متعلق احادیث

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ پانچ روزے رکھنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم **حدیث** 313

راوی: زکریا بن یحیی، وهب بن بقیة، خالد، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، عبدالله بن عمرو

أَخْبَرَنَا زَکَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَی قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيکَ زَيْدٍ عَلَی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُکِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةَ أَدَمٍ رَبْعَةً حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَی الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ أَمَا يَکْفِيکَ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِحْدَی عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ

زکریا بن یحیی، وہب بن بقیۃ، خالد، خالد، ابوقلابۃ، ابوملیح، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے میرے روزوں کا تذکرہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے چمڑے کا بنا ہوا ایک تکیہ بچھایا کہ جس کے اندر کھجوروں کی چھال بھری

ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر تشریف فرما ہوئے اور میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان تکیہ حائل ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم کو ہر ماہ میں تین روزے رکھنا کافی نہیں ہیں؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سات۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نو۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گیارہ۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ سے بڑھ کر کوئی دوسرا روزہ نہیں ہے وہ آدھے زمانہ میں روزہ رکھتے تھے اور اس طریقہ سے کہ ایک روز روزہ رکھتے اور ایک روز افطار فرماتے۔

راوی: زکریابن یحیی، وہب بن بقیۃ، خالد، خالد، ابوقلابۃ، ابوملیح، عبداللہ بن عمرو

ہر ماہ چار روزے رکھنا

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ چار روزے رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 314

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، شعبۃ، زیاد بن فیاض، عیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ مِنْ الشَّهْرِ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ

أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، شعبۃ، زیاد بن فیاض، عیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ تم ہر ماہ میں تم ایک روزہ رکھا کرو اور تم کو باقی نو دن کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم دو روز روزہ رکھ لو اور تم کو باقی ایام کے روزے کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ماہ تین روز روزہ رکھ لو اور تم کو باقی دن کے روزے کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم چار روز روزے رکھ لو اور تم کو باقی دن کے روزے کا ثواب مل جائے گا۔ میں سے عرض کیا کہ میرے اندر اس سے زیادہ کی قوت ہے۔اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام روزوں میں سب سے بہتر حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک روز روزہ رکھتے تھے اور ایک روز افطار فرماتے (یعنی روزہ چھوڑتے (

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، شعبۃ، زیاد بن فیاض، عیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

ہر ماہ تین روزے رکھنے کے متعلق احادیث شریفہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ تین روزے رکھنے کے متعلق احادیث شریفہ

جلد : جلد دوم   حدیث 315

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن ابوحرملۃ، عطاء بن یسار، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةٍ لَا أَدَعُهُنَّ إِنْ شَائَ اللهُ تَعَالَى أَبَدًا أَوْصَانِي بِصَلَاةِ الضُّحَی وَبِالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن ابوحرملة، عطاء بن یسار، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے محبوب الہی نے وصیت فرمائی (خداوند قدوس ان پر سلامتی اور رحمت نازل فرمائے) انہوں نے مجھ کو تین بات کی وصیت فرمائی ایک تو نماز چاشت کی اور سونے سے قبل نماز وتر ادا کرنے کی اور تیسرے ہر ماہ میں تین روز روزہ رکھنے کی۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن ابوحرملة، عطاء بن یسار، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ تین روزے رکھنے کے متعلق احادیث شریفہ

جلد : جلد دوم حدیث 316

راوی: محمد بن علی بن حسن، وہ اپنے والد سے، ابوحمزة، عاصم، اسود بن ھلال، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ بِنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

محمد بن علی بن حسن، وہ اپنے والد سے، ابوحمزة، عاصم، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو تین باتوں کا حکم فرمایا ایک تو سونے سے قبل نماز وتر کا اور دوسرے جمعہ کے روز غسل کرنے کا اور تیسرے ہر ماہ میں تین دن روزے رکھنے کا۔

راوی : محمد بن علی بن حسن، وہ اپنے والد سے، ابوحمزة، عاصم، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ تین روزے رکھنے کے متعلق احادیث شریفہ

جلد : جلد دوم   حدیث 317

راوی : زکریا بن یحیی، ابو کامل، ابوعوانة، عاصم بن بهدلة، رجل، اسود بن هلال، ابوهريرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

زکریا بن یحیی، ابو کامل، ابو عوانة، عاصم بن بہدلة، رجل، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دو رکعت نماز چاشت ادا کرنے کا حکم فرمایا اور بغیر وتر کی نماز پڑھنے نہ سونے کا اور ہر ماہ میں تین روزے رکھنے کا۔

راوی : زکریا بن یحیی، ابو کامل، ابو عوانة، عاصم بن بہدلة، رجل، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ تین روزے رکھنے کے متعلق احادیث شریفہ

راوی: محمد بن رافع، ابونضر، ابومعاویه، عاصم، اسود بن ہلال، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَوْمٍ عَلَى وَتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

محمد بن رافع، ابونضر، ابومعاویہ، عاصم، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو نماز وتر ادا کرنے کے بعد سونے کا حکم فرمایا اور جمعہ کے دن غسل کرنے کا اور ہر ماہ میں تین روزے رکھنے کا۔

راوی: محمد بن رافع، ابونضر، ابومعاویہ، عاصم، اسود بن ہلال، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 319

راوی: زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابوعثمان، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهْرُ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

صَوْمُ الدَّهْرِ

زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ ماہ رمضان المبارک میں اور ہر ماہ میں تین روز روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔

راوی : زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 320

راوی: علی بن حسن، عبدالرحیم، ابن سلیمان، عاصم احول، ابوعثمان، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ بِالْكُوفَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

علی بن حسن، عبدالرحیم، ابن سلیمان، عاصم احول، ابوعثمان، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مہینہ میں تین روزے رکھے پھر بیان کیا کہ خداوند قدوس نے قرآن میں سچ ارشاد فرمایا جو کوئی ایک نیک عمل کرے تو اس شخص کو دس گنا اجر ملے گا۔

راوی : علی بن حسن، عبدالرحیم، ابن سلیمان، عاصم احول، ابوعثمان، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 321

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، عاصم، ابوعثمان، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ تَمَّ صَوْمُ الشَّهْرِ أَوْ فَلَهُ صَوْمُ الشَّهْرِ شَكَّ عَاصِمٌ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، عاصم، ابو عثمان، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص مہینہ میں تین روزے رکھے تو اس کو پورے ماہ کے روزوں کا ثواب ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، عاصم، ابو عثمان، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 322

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سعید بن ابوھند، مطرف، عثمان بن ابوعاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا حَدَّثَهُ أَنَّ

عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صِيَامٌ حَسَنٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سعید بن ابوہند، مطرف، عثمان بن ابوعاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اچھے روزے ہر ماہ میں تین دن روزے رکھنا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سعید بن ابوہند، مطرف، عثمان بن ابوعاص رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 323

راوی : زکریا بن یحیی، ابومصعب، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعید بن ابو ہند، محمد بن اسحاق، سعید بن ابوھند، عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ

زکریا بن یحیی، ابومصعب، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعید بن ابوہند، محمد بن اسحاق، سعید بن ابوہند، عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ اس کا مضمون سابقہ روایت جیسا ہے۔

راوی : زکریا بن یحیی، ابومصعب، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعید بن ابوہند، محمد بن اسحاق، سعید بن ابوہند، عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں حضرت عثمان پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 324

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، شریک، حر بن صیاح، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

یوسف بن سعید، حجاج، شریک، حر بن صیاح، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، شریک، حر بن صیاح، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 325

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، سعید بن سلیمان، شریک، حر بن صیاح، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسِ الَّذِي يَلِيهِ ثُمَّ الْخَمِيسِ الَّذِي يَلِيهِ

حسن بن محمد زعفرانی، سعید بن سلیمان، شریک، حر بن صیاح، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین روزے رکھتے تھے ایک تو پہلے پیر کو اور دوسرا اس کے بعد کی جمعرات کو اور تیسرا اس کے بعد کی جمعرات کو۔

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، سعید بن سلیمان، شریک، حر بن صیاح، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد: جلد دوم حدیث 326

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف بن تمیم، زہیر، حر بن صیاح، ہنیدۃ خزاعی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيَّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنْ الشَّهْرِ ثُمَّ الْخَمِيسَ ثُمَّ الْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ

علی بن محمد بن علی، خلف بن تمیم، زہیر، حر بن صیاح، ہنیدۃ خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ام المومنین (حضرت حفصہ) رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا وہ فرماتی تھیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔ ایک تو پہلے پیر کو اور دوسرے جمعرات کو پھر ایک دوسری

جمعرات کو۔

راوی : علی بن محمد بن علی، خلف بن تمیم، زہیر، حر بن صیاح، ہنیدۃ خزاعی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 327

راوی : ابوبکر بن ابونضر ل ابونضر، ابواسحق اشجعی، عمرو بن قیس، ملاعی، حر بن صیاح، ہنیدۃ بن خالد خزاعی، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْأَشْجَعِيُّ كُوفِيٌّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ عَاشُورَائَ وَالْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

ابو بکر بن ابونضر ل ابونضر، ابو اسحاق اشجعی، عمرو بن قیس، ملاعی، حر بن صیاح، ہنیدۃ بن خالد خزاعی، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی عاشورہ کے روزے کو نہیں چھوڑتے تھے اور دوسرے ماہ ذی الحجہ کے دس روزوں کو اور تیسرے ہر ماہ کے تین روزوں کو اور چوتھے فجر سے قبل کی دو رکعت کو نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابونضر ل ابونضر، ابو اسحق اشجعی، عمرو بن قیس، ملاعی، حر بن صیاح، ہنیدۃ بن خالد خزاعی، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 328

راوی: احمد بن یحیی، ابونعیم، ابوعوانة، حر بن صیاح، هنیدة بن خالد

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ تِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَائَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنْ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ

احمد بن یحیی، ابونعیم، ابوعوانة، حر بن صیاح، ہنیدة بن خالد، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ ذوالحجہ میں نو روزے رکھتے تھے (یعنی یکم تاریخ سے لے کر نو تاریخ تک) اور عاشورہ کے روز یعنی اویں محرم کو روزہ رکھتے تھے اور ہر ماہ میں تین روزے رکھتے تھے ایک پیر کا روزہ اور دو جمعرات کا روزہ۔

راوی : احمد بن یحیی، ابونعیم، ابوعوانة، حر بن صیاح، ہنیدة بن خالد

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 329

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، عبدالرحمن، ابوعوانة، حر بن صیاح، هنیدة بن خالد رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، عبدالرحمن، ابوعوانۃ، حر بن صیاح، ہنیدۃ بن خالد رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ ذوالحجہ کے دس دنوں میں روزہ رکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین دن ایک پیر اور دو دو جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، عبدالرحمن، ابوعوانۃ، حر بن صیاح، ہنیدۃ بن خالد رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 330

راوی : ابراهیم بن سعید جوهری، محمد بن فضیل، حسن بن عبیدالله، هنیدة خزاعی، امه، ام سلمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ

هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوَّلِ خَمِيسٍ وَالِاثْنَيْنِ وَالِاثْنَيْنِ

ابراہیم بن سعید جوہری، محمد بن فضیل، حسن بن عبید اللہ، ہنیدۃ خزاعی، امہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین دن روزہ رکھنے کا حکم فرماتے ایک تو نوچندی جمعرات کو اور دوسرے پیر کو تیسرے اس کے بعد والے پیر کو۔

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، محمد بن فضیل، حسن بن عبید اللہ، ہنیدۃ خزاعی، امہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ہر ماہ میں تین روزے کس طریقہ سے رکھے جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 331

راوی: مخلد بن حسن، عبیداللہ، زید بن ابوانیسۃ، ابواسحاق، جریر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَأَيَّامُ الْبِيضِ صَبِيحَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

مخلد بن حسن، عبید اللہ، زید بن ابوانیسۃ، ابواسحاق، جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر ماہ میں تین روز روزے رکھ لینا ہمیشہ روزہ کے رکھنے کے برابر ہے اور ایام بیض (یعنی 13 ویں رات کی فجر سے 4 1ویں 51ویں تک ہیں ان کو ایام بیض اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ان کی رات چاند کی روشنی روشن اور صاف معلوم ہوتی ہے۔

راوی : مخلد بن حسن، عبید اللہ، زید بن ابو انیسۃ، ابو اسحاق، جریر بن عبد اللہ

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 332

راوی: محمد بن معمر، حبان، ابوعوانۃ، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْغُرَّ

محمد بن معمر، حبان، ابو عوانۃ، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی باشندہ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے ایک خرگوش بھون کر پکایا اس نے وہ بھنا ہوا خرگوش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے کھانے سے رک گئے اور خرگوش نہیں کھایا لیکن لوگوں کو حکم فرمایا تو انہوں نے کھالیا اور وہ گاؤں والا بھی کھانے سے باز رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کس وجہ سے نہیں کھاتے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ میں ہر ماہ میں تین روزے رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم روزے رکھتے ہو تو چاندنی کے دنوں میں روزہ رکھا کرو۔ (یعنی تاریخ کو(

راوی: محمد بن معمر، حبان، ابوعوانة، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد: جلد دوم حدیث 333

راوی: محمد بن عبد العزیز، فضل بن موسی، فطر، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ فِطْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، فطر، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو مہینہ میں تین روزے رکھنے کا حکم فرمایا یعنی ایام بیض کے روزوں کا حکم فرمایا (یعنی تاریخ کو(

راوی: محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، فطر، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد: جلد دوم حدیث 334

راوی: عمرو بن یزید، عبد الرحمن، شعبه، الاعمش، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحه، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

عمرو بن یزید، عبد الرحمن، شعبہ، الاعمش، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: عمرو بن یزید، عبد الرحمن، شعبہ، الاعمش، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب: روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد: جلد دوم — **حدیث** 335

راوی: عمرو بن یزید، عبد الرحمن، شعبة، اعمش، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحه، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صُمْتَ شَيْئًا مِنْ الشَّهْرِ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

عمرو بن یزید، عبد الرحمن، شعبة، اعمش، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ مہینہ میں روزہ رکھا کرو تو تم 13 ویں 14 ویں 15 اور ویں تاریخ کا روزہ رکھو۔

راوی : عمرو بن یزید، عبدالرحمن، شعبة، اعمش، یحیی بن سام، موسیٰ بن طلحہ، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 336

راوی: محمد بن منصور، سفیان، بیان بن بشر، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیة، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْكَ بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ لَيْسَ مِنْ حَدِيثِ بَيَانٍ وَلَعَلَّ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اثْنَانِ فَسَقَطَ الْأَلِفُ فَصَارَ بَيَانٌ

محمد بن منصور، سفیان، بیان بن بشر، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیة، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے اوپر 13 ویں 14 ویں اور 15 ویں تاریخ کا روزہ رکھنا لازم کر لو۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، بیان بن بشر، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیة، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 337

راوی: محمد بن مثنی، سفیان، رجلان محمد و حکیم، موسیٰ بن طلحه، ابن حوتکیة، ابوذر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلَانِ مُحَمَّدٌ وَحَكِيمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن مثنی، سفیان، رجلان محمد و حکیم، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیۃ، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے ارشاد فرمایا تم 13 ویں 14 ویں اور 15 ویں تاریخ کا روزہ لازم کر لو۔

راوی: محمد بن مثنی، سفیان، رجلان محمد و حکیم، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیۃ، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 338

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، بکر، عیسی، محمد، حکم، موسیٰ بن طلحه، ابن حوتکیه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ أَبِي جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَرْنَبٌ قَدْ شَوَاهَا وَخُبْزٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُهَا تَدْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ لَا يَضُرُّ كُلُوا وَقَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ كُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَعَلَيْكَ بِالْغُرِّ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ وَقَعَ مِنْ الْكُتَّابِ ذَرٌّ فَقِيلَ أَبِي

احمد بن عثمان بن حکیم، بکر، عیسی، محمد، حکم، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی شخص حاضر ہوا جو کہ ایک خرگوش لیے ہوئے تھا جس کو اس شخص نے بھونا تھا اور اس کے ساتھ روٹی بھی تھی۔ اس نے (وہ کھانا) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا کہ یہ خرگوش خون بہا رہا تھا (یعنی حیض کا خون اس میں سے نکل رہا تھا کیونکہ خرگوش وہ جانور ہے کہ جس کو کہ عورت کی طرح حیض آتا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے تم لوگ یہ خرگوش کھا اور اس گاؤں کے رہنے والے سے فرمایا تم بھی یہ کھالو۔ اس شخص نے عرض کیا میرا تو روزہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا کس طرح کا روزہ ہے؟ اس شخص نے عرض کیا مہینہ میں تین روزے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم یہ روزے رکھا کرو تو سفید روشن راتوں میں رکھا کرو۔ یعنی 31ویں 14ویں 51ویں تاریخ کو روزہ رکھا کرو۔ امام نسائی نے فرمایا کہ صحیح ہے کہ ابن حوتکیہ نے حضرت ابوذر سے سنا لیکن ہو سکتا ہے کہ بھول سے بجائے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ابی لکھا گیا۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، بکر، عیسی، محمد، حکم، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 339

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، معافی بن سلیمان، قاسم بن معن، طلحہ بن یحیی، موسیٰ بن طلحہ رضی

اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ الَّذِي جَائَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَكَفَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَكَانَ فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا ثَلَاثَ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

عمرو بن یحیی بن حارث، معافی بن سلیمان، قاسم بن معن، طلحہ بن یحیی، موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ خرگوش لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مبارک ہاتھ اس کی جانب بڑھایا (خرگوش کھانے کے واسطے) اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا تھا کہ اس خرگوش کو خون آرہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا مبارک ہاتھ روک لیا اور ان حضرات کو حکم فرمایا اس کے کھانے کے واسطے ایک آدمی دور بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے دریافت کیا تم کو کیا ہو گیا ہے۔ اس شخص نے کہا میں تو روزہ دار ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایام بیض کے کس وجہ سے روزے نہیں رکھتے ہو۔ 13 ویں 14 ویں 15 ویں تاریخ کو (روزہ رکھا کرو(

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، معافی بن سلیمان، قاسم بن معن، طلحہ بن یحیی، موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یعلی، طلحه، موسیٰ بن طلحه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا رَجُلٌ فَلَمَّا قَدَّمَهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْهَا وَقَالَ لِمَنْ عِنْدَهُ كُلُوا فَإِنِّي لَوْ اشْتَهَيْتُهَا أَكَلْتُهَا وَرَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَهَلَّا صُمْتَ الْبِيضَ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یعلی، طلحہ، موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا جس کو ایک آدمی (اپنے کھانے کے واسطے) بھون کر لایا تھا۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے وہ خرگوش پیش کیا گیا تو اس شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے دیکھا ہے کہ اس کو (حیض کا) خون آرہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات سن کر اس کو چھوڑ دیا اور نہیں کھایا اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ان سے بیان کیا کہ تم یہ خرگوش کھالو کیونکہ میرا دل چاہتا تو میں بھی وہ خرگوش کھاتا۔ ایک دوسرا شخص وہاں پر بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ تم نزدیک آجاؤ اور تم لوگوں کے ساتھ کھانے میں شرکت کر لو۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو روزہ دار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے بیض کے روزے کس وجہ سے نہیں رکھے؟ یہ دریافت کیا گیا کہ بیض کے روزے کس طرح کے ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 13 ویں 14 ویں 15 ویں تاریخ کو۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یعلی، طلحہ، موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 341

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، انس بن سيرين، رجل، عبدالملك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِهَذِهِ الْأَيَّامِ الثَّلَاثِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، انس بن سیرین، رجل، عبدالملک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام بیض کے تین روزے رکھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے یہ روزے مہینہ کے برابر ہیں (یعنی ان روزوں کی فضیلت ایک ماہ کے روزے رکھنے جیسی ہے(

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، انس بن سیرین، رجل، عبدالملک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 342

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبدالله، شعبة، انس بن سيرين، عبدالملك بن منهال رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ

سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامِ الْبِيضِ قَالَ هِيَ صَوْمُ الشَّهْرِ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، شعبة، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان ہی ایام بیض کے تین روزے رکھنے کا حکم فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ پورے ماہ کے روزے ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، شعبة، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

جلد : جلد دوم حدیث 343

راوی: محمد بن معمر، حبان، همام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قدامة بن ملحان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ مِلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصَوْمِ أَيَّامِ اللَّيَالِي الْغُرِّ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن معمر، حبان، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قدامۃ بن ملحان اپنے والد ماجد سے نقل کرتے ہیں ارشاد فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاندنی راتوں کہ دنوں میں روزے رکھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور وہ 13، 14 اور 15 تاریخ ہیں۔

راوی : محمد بن معمر، حبان، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قدامۃ بن ملحان

ایک ماہ کے دو روزے رکھنا

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک ماہ کے دو روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 344

راوی: عمرو بن علی، سیف بن عبیداللہ، خیار الخلق، اسود بن شیبان، ابونوفل بن ابوعقرب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ مِنْ خِيَارِ الْخَلْقِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي قَالَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ زِدْنِي زِدْنِي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيَرُدُّنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

عمرو بن علی، سیف بن عبید اللہ، خیار الخلق، اسود بن شیبان، ابو نوفل بن ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزوں کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں اضافہ فرمادیں اس میں اضافہ فرمائیں۔ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں اضافہ فرمائیں ہر ماہ میں دو روزے۔ عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اضافہ فرمائیں میں اپنے اندر طاقت و قوت محسوس کرتا ہوں (یعنی زیادہ روزے رکھ سکتا ہوں) یہ بات سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سمجھ لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری تردید فرمادیں گے۔ یعنی اضافہ نہیں فرمائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ہر ماہ میں تین روزے رکھو۔

راوی : عمرو بن علی، سیف بن عبید اللہ، خیار الخلق، اسود بن شیبان، ابو نوفل بن ابو عقرب رضی اللہ عنہ

باب : روزوں سے متعلقہ احادیث

ایک ماہ کے دو روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 345

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ھارون، اسود بن شیبان، ابونوفل بن ابوعقرب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَاسْتَزَادَهُ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَزَادَهُ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَادَ أَنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا أَلَحَّ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، اسود بن شیبان، ابو نوفل بن ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزے کے متعلق دریافت فرمایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم ہر ماہ میں ایک روزہ رکھو اور اس میں اضافہ کی خواہش کی حضرت ابو عقرب نے عرض کیا میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہو جائیں میں خود میں ایک قوت محسوس کرتا ہوں طاقت محسوس کرتا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں مزید اضافہ نہیں فرمایا جس وقت تک صحابی نے بہت زیادہ عاجزی کا اظہار کیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم ہر ماہ میں تین روزے رکھا کرو۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، اسود بن شیبان، ابونوفل بن ابوعقرب رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فرضیت زکوۃ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فرضیت زکوۃ

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، زکریا بن اسحق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ الْمُعَافَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ الْمَكِّيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ يَعْنِي أَطَاعُوكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذَلِكَ فَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، زکریا ابن اسحاق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ملک یمن کی

جانب بھیجا تو ان سے ارشاد فرمایا کہ تم ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرو گے جو کہ اہل کتاب ہیں (مطلب یہ ہے کہ یہود و نصاری کی طرف) پھر جس وقت تم ان کے پاس پہنچو گے تو تم بلا کر ان سے کہنا کہ وہ گواہی دیں اس بات کی کہ خدا کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں اگر وہ تمہارا حکم تسلیم کر لیں پھر تم ان سے کہنا کہ خداوند قدوس نے ان پر پانچ وقت کی نمازیں فرض اور لازم قرار دی ہیں ایک دن اور رات میں اگر وہ اس کو تسلیم کر لیں پھر ان سے کہو کہ خداوند قدوس نے ان پر صدقہ زکوۃ کو فرض اور لازم قرار دیا ہے جو کہ مالداروں سے وصول کی جاتی ہے اگر وہ اس کو تسلیم کر لیں تو تم مظلوم کی بد دعا سے محفوظ رہنا

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، زکریا بن اسحق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فرضیت زکوۃ

جلد : جلد دوم حدیث 347

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، بهزبن حکیم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَنْ لَا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَحْيِ اللهِ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَى اللهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے والد ماجد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضری سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نہ آنے کی اپنی انگلیوں سے زیادہ تعداد میں قسمیں کھائی تھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میں (کبھی) حاضر نہیں ہوں گا اور نہ ہی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذہب کو تسلیم کروں گا اور میں اس طرح کا انسان تھا کہ عقل وشعور نہ تھا اور یہ کہ جو کچھ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے مجھ کو سکھلایا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خداوند قدوس کی وحی کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری جانب کس چیز کے واسطے بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کے ساتھ۔ میں نے عرض کیا اسلام کی کونسی نشانیاں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کہو کہ میں نے اپنا چہرہ خداوند قدوس کی جانب رکھ دیا یعنی اس کا جو بھی حکم ہو گا اس کی تعمیل کروں گا اور اسی کا ہو گیا اور نماز پڑھو اور زکوۃ ادا کرو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فرضیت زکوۃ

جلد : جلد دوم حدیث 348

راوی : عیسی بن مساور، محمد بن شعیب بن شابور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوئِ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَائٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ

عیسی بن مساور، محمد بن شعیب بن شابور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھی طرح وضو کا کرنا نصف ایمان ہے اس لئے کہ ایمان سے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور وضو سے چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور الحمد کہنا ترازو کو (نامہ اعمال) کو بھر دے گا اور اللہ اکبر بھر دیتے ہیں آسمان اور زمین کو (اپنے اجر وثواب سے) اور نماز تو نور ہے (قیامت کے دن) اور زکوۃ دلیل اور حجت ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن کریم دلیل ہے تمہارے واسطے (اگر تم حق پر ہو یا وہ تم پر دلیل ہے اگر باطل پر قائم ہو)۔

راوی : عیسی بن مساور، محمد بن شعیب بن شابور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فرضیت زکوۃ

جلد : جلد دوم حدیث 349

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوھلال، نعیم مجمر ابوعبداللہ، صھیب، ابوسعید، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ أَبِي سَعِيدٍ يَقُولَانِ خَطَبَنَا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَكَبَّ فَأَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْکِی لَا نَدْرِی عَلَی مَاذَا حَلَفَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فِی وَجْهِهِ الْبُشْرَی فَكَانَتْ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّکَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْکَبَائِرَ السَّبْعَ إِلَّا فُتِّحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ ادْخُلْ بِسَلَامٍ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، نعیم مجمر ابوعبداللہ، صہیب، ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ہم کو خطبہ سنایا تو ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھک گئے اور ہر ایک شخص ہمارے میں سے جھک کر رونے لگ گیا لیکن ہم کو علم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح سے قسم کھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پر خوشی تھی ہم کو یہ بات سرخ رنگ کے اونٹ سے زیادہ عمدہ معلوم ہوئی (واضح رہے کہ عرب میں لال رنگ کے اونٹ زیادہ قیمتی ہوتے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھے اور زکوۃ نکالے اور سات بڑے بڑے گناہ سے محفوظ رہے تو اس کے واسطے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا کہ جاؤ اندر سلامتی کے ساتھ۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، نعیم مجمر ابوعبداللہ، صہیب، ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فرضیت زکوۃ

جلد : جلد دوم حدیث 350

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن،

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنْ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ لَكَ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ عَلَى مَنْ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے جو کوئی کسی شئ کا ایک جوڑا خرچ کرے راہ خدا میں تو وہ شخص جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا اے خدا کی بندے! یہ دروازہ بہتر ہے اور جنت کے دروازوں میں جو نمازی ہو گا تو وہ شخص نماز کے دروزے سے بلایا جائے گا اور دنیا میں جو شخص صدقہ خیرات کرنے والا ہو گا تو اس کو صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ رکھنے والا ہو گا تو اس کو باب الریان سے پکارا جائے گا۔ یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو شخص ان دروازوں سے بلایا جائے تو اس کو کسی قسم کی کوئی فکر نہیں ہے لیکن کیا کوئی شخص اس قسم کا بھی ہو گا کہ جس کو تمام دروازوں سے بلایا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں! اور مجھ کو اس بات کی توقع ہے کہ تم ان ہی میں سے ہوں گے۔

<u>**راوی :**</u> عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زکوۃ ادانے کرنے کی وعید اور عذاب سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زکوۃ ادا نے کرنے کی وعید اور عذاب سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 351

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا قَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ مَا لِي لَعَلِّي أُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ قُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا حَتَّى بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ شریف کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اپنی جانب آتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا وہ ہی لوگ نقصان اور ٹوٹے والے ہیں اور خانہ کعبہ کے پروردگار کی قسم میں نے عرض کیا کہ کیا ارشاد ہے؟ ہو سکتا ہے کہ مجھ سے متعلق کوئی حکم نازل ہوا ہو۔ میں نے دریافت کیا کون حضرات ہیں۔ میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ بہت دولت جمع رکھتے ہیں لیکن جو اس قسم کے لوگ ہیں اور اس جانب اشارہ کیا یہاں تک کہ سامنے اور دائیں بائیں جانب بھی (مراد یہ ہے کہ ہر جانب سے ضرورت مند لوگوں کا خیال رکھتے ہیں) پھر ارشاد فرمایا بلکہ اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جو کوئی اونٹ اور بیل چھوڑ کر فوت ہو جائے کہ جن کی اس نے زکوۃ ادا نہ کی ہو تو وہ اونٹ اور بیل قیامت کے دن بڑے ہو کر حاضر ہوں گے اور اس زکوۃ ادا نہ کرنے والے شخص کو اپنے قدم سے روند ڈالیں گے اور اپنے سینگوں سے اس کو مار لگائیں گے جس وقت سب سے آخری جانور اس شخص کے

ساتھ یہ تکلیف دہ عمل کرے گا تو پھر دوبارہ سے یہی تکلیف دہ کام شروع کریں گے (یعنی دوبارہ مارنا شروع کر دیں گے) یہاں تک کہ انسانوں میں حکم ہو یعنی لوگوں کے دوزخی اور جنتی ہونے کا۔

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زکوۃ ادا نہ کرنے کی وعید اور عذاب سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 352

راوی: مجاہد بن موسی البَقَرَۃِ ابن عیینہ، جامع بن ابوراشد، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ إِلَّا جُعِلَ لَهُ طَوْقًا فِي عُنُقِهِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ ثُمَّ قَرَأَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّد بْن مَاجَةَ وَلَا تَحْسَبَنَّ مُحَمَّد بْن مَاجَةَ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْآيَةَ

مجاہد بن موسی، ابن عیینہ، جامع بن ابوراشد، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مالدار ہو اور وہ شخص مال و دولت کی زکوۃ نہ دے تو دولت اس شخص کی گردن کا بار ہو گی ایک گنجا سانپ بن کر۔ وہ اس سے بھاگنے لگے گا اور اس شخص کے ساتھ یہ عمل ہو گا۔ پھر اس کی تصدیق و تائید کے واسطے آپ نے آیت تلاوت فرمائی نہ سمجھو ان لوگوں کو جو کہ کنجوسی کرتے ہیں اس دولت کے ساتھ جو کہ خداوند قدوس نے ان کو اپنے فضل و کرم سے عطا فرمایا ہے کہ یہ دولت ان لوگوں کے واسطے بہتر ہے بلکہ وہ دولت بری ہے ان کے واسطے جس کے ساتھ وہ لوگ کنجوسی کرتے ہیں وہ قیامت کے دن ان

کی گردن کا ہار بنائی جائے گی۔

راوی : مجاہد بن موسی, ابن عیینہ، جامع بن ابوراشد، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زکوۃ ادانہ کرنے کی وعید اور عذاب سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 353

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبة، قتادة، ابوعمرو غدانی، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْغُدَانِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجْدَتُهَا وَرِسْلُهَا قَالَ فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا إِذَا جَائَتْ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ بَقَرٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَغَذَّ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ وَآشَرَهُ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا وَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَكْثَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَائُ وَلَا عَضْبَائُ إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ

أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبۃ، قتادۃ، ابوعمرو غدانی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ شخص ان کی زکوۃ ادا نہ کرے تنگی اور وسعت میں (مطلب یہ ہے کہ جس وقت اونٹ موٹے تازے ہوں اور دولت صحیح حالت میں ہو تو) اس وقت زکوۃ ادا نہ کرے اس لئے کہ عمدہ موٹے تازے قسم کے اونٹ صدقہ کرنا زیادہ بھاری گزرتا ہے اور جس وقت وہ اونٹ دبلے پتلے ہو جائیں تو ان کو برا اور خراب خیال کر کے زکوۃ خیرات کرے یا جس وقت قحط سالی کا زمانہ ہو تو زکوۃ نہ ادا کرے۔ اس پر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تنگی اور وسعت سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشکل اور دشواری کے دور میں تو وہ اونٹ قیامت کے دن خوب موٹے تازے اور فربہ ہو کر آئیں گے اور ان کا مالک ان اونٹوں کے سامنے ایک صاف برابر میدان میں الٹے منہ لٹکایا جائے گا اور وہ اونٹ اس کو روند ڈالیں گے اپنے قدموں سے اور جس وقت آخر کا اونٹ اس کو اپنے قدم سے روند چکے گا تو پھر از سر نو پہلے والے اونٹ کو لایا جائے گا تمام دن اسی طریقہ سے جو پچاس ہزار سال کے برابر ہو گا یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کے درمیان اور وہ لوگ اپنا راستہ دیکھ لیں یعنی اپنے انجام کو پہنچ جائیں اور جس کے پاس بکریاں ہوں گی اور وہ ان کی زکوۃ تنگی اور آسانی کے وقت نہ ادا کرے تو قیامت کے دن وہ بکریاں موٹی اور تیز ہوں گی اور چالاک بن کر آئیں گی پھر اس کے مالک کو الٹے منہ لٹکایا جائے گا ایک ہموار اور کشادہ میدان میں اور ہر ایک قدم والی بکری اس کو اپنے قدم سے روندلے گی اور سینگوں والی اپنے سینگ سے مارے گی اور کوئی ان میں مڑے ہوئے سینگ کی یا ٹوٹے ہوئے سینگ کی نہیں ہو گی بلکہ تمام کے تمام سینگ سیدھے اور طاقتور ہوں گے تاکہ مالک کو زیادہ سے زیادہ اور شدید تکلیف ہو اور جس وقت آخر کی بکری نکل جائے گی تو پھر دوبارہ پہلی والی بکری کو لایا جائے گا تمام دن جو کہ پچاس ہزار سال کا ہو گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو اور لوگ اپنے اپنے ٹھکانہ یعنی (جنت اور دوزخ) میں پہنچ جائیں۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبۃ، قتادۃ، ابوعمرو غدانی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص زکوۃ ادانے کرے اس سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جو شخص زکوۃ ادانے کرے اس سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 354

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبة بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر فرمائے گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم کس طریقہ سے جہاد کرو گے یعنی ان لوگوں سے کس طرح جہاد کرو گے جو زکوۃ ادا نہیں کرتے حالانکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لوگ کہیں کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی سچا پروردگار نہیں ہے تو جس شخص نے اس بات کا اقرار کیا تو اس شخص نے اپنے مال اور جان کو مجھ سے محفوظ کر لیا لیکن کسی کے حق کے عوض (مراد یہ ہے کہ اگر کسی پر زیادتی کی ہو گی تو اس کے ساتھ تو ویسا ہی سلوک ہو گا)

یا اگر کسی کی دولت وغیرہ غصب کی ہوگی تو اس کے ساتھ بھی وہی معاملہ ہوگا) اس کا حساب خداوند قدوس پر ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس شخص سے جنگ کروں گا جو کہ نماز اور زکوۃ کے درمیان تفریق کرے گا (یعنی نماز تو پڑھے لیکن زکوۃ ادا نہ کرے اس لئے کہ زکوۃ دراصل دولت میں ایک حق ہے جس طرح سے نماز خداوند قدوس کی طرف سے ایک حق ہے اور فرض ہے اس طرح سے زکوۃ بھی) اور خدا کی قسم اگر ایک بکری کا بچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے تھے اور مجھ کو نہیں دیں گے تو میں ان لوگوں سے جہاد کروں گا اس کے ادا نے کرنے پر۔ یہ سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا خداوند قدوس کی قسم ہے کچھ نہیں تھا لیکن مجھ کو اس کا علم ہے کہ خداوند قدوس نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا ہے جہاد کے واسطے پھر میں نے یہ جان لیا کہ یہی حق ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو کوئی زکوۃ ادا نہ کرے اس کی وعید

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جو کوئی زکوۃ ادا نہ کرے اس کی وعید

جلد : جلد دوم حدیث 355

راوی: عمرو بن علی، یحیی، بهزبن حکیم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ أَبَى فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ

عمرو بن علی، یحیی، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا اپنے والد سے انہوں نے ان کے دادا سے سنا انہوں نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ ہر ایک چالیس اونٹ میں جو جنگل میں چرائے جاتے ہوں ایک دو سال کی اونٹنی زکوۃ میں ادا کرنا ضروری ہے اور اونٹ علیحدہ نہیں کئے جائیں گے اپنے حساب سے (زکوۃ سے بچنے کی واسطے) اور جو شخص زکوۃ ثواب کے واسطے دے گا تو اس کو ثواب مل جائے گا اور جو شخص انکار کرے ہم اس سے زکوۃ بھی لیں گے۔ اور اس سے آدھے اونٹ اس کے لے لیں گے۔ یہ ایک سزا ہے ہمارے پروردگار کی سزاؤں میں سے۔ اس مال دولت میں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد واہل وعیال کے واسطے کچھ لینا درست نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ

اونٹوں کی زکوۃ سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اونٹوں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 356

راوی : عبیداللہ بن سعید، سفیان، عمرو بن یحیی، محمد بن مثنی و محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان و شعبة و مالك، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ح و أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

عبید اللہ بن سعید، سفیان، عمرو بن یحیی، محمد بن مثنی و محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان وشعبۃ ومالک، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ وسق سے کم غلہ میں (جو کہ زمین سے پیدا ہو) زکوۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ نہیں ہے (اور پانچ وسق غلہ سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہے)۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، سفیان، عمرو بن یحیی، محمد بن مثنی و محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان وشعبۃ ومالک، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اونٹوں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 357

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عمرو بن یحیی بن عمارۃ، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

عیسی بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عمرو بن یحیی بن عمارۃ، وہ اپنے والد سے، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ واجب نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے اور پانچ وسق غلہ سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہے۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عمرو بن یحیی بن عمارة، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اونٹوں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 358

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، مظفر بن مدرک ابوکامل، حماد بن سلمہ، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس بن مالک، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُمْ إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِ وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلَا يُعْطِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ

عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنْ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَّدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةٌ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

محمد بن عبداللہ بن مبارک، مظفر بن مدرک ابوکامل، حماد بن سلمہ، ثمامہ بن عبداللہ بن انس بن مالک، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کو تحریر فرمایا یہ زکوۃ کے فرائض ہیں جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل اسلام پر خداوند قدوس نے حکم سے لازم قرار دیئے ہیں چنانچہ جس مسلمان سے اس کے موافق طلب کیا جائے تو وہ (اس کے موافق) ادا کرے اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے وہ سے کم اونٹوں میں سے ہر ایک پانچ اونٹ پر ایک بکری زکوۃ ہے اور جس وقت ان کی تعداد 25 تک پہنچ جائے تو ایک بنت مخاض ہے (یعنی وہ اونٹنی جو ایک سال مکمل ہو کر دوسرے سال میں لگ گئی ہو) اگر ایک سال کی اونٹنی نہ ہو تو دو سال کا اونٹ لے جس وقت 36 اونٹ ہو جائیں تو ان میں دو سال کی اونٹنی ہے 125

اونٹ تک اور جس وقت 46 اونٹ ہو جائیں تو ان میں تین سال کی اونٹنی ہے (جو کہ زکوۃ ادا کرنے کے قابل ہو مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ چکی ہو) ساٹھ اونٹ تک اور جس وقت 61 اونٹ ہو جائیں تو ان میں چار سال کی اونٹنی ہے جو کہ پانچویں سال میں لگ گئی ہو 75 اونٹ تک اور جس وقت 76 ہو جائیں تو ان میں دو اونٹنی ہیں اور دو سال کی نوے اونٹ تک اور جس وقت 91 ہو جائیں تو ان میں دو اونٹنی ہیں تین سال کی کہ جن پر نر کو دے سکے یعنی جن سے مذکر جفتی کر سکے (یعنی پوری طرح سے جوان ہو جائیں) ایک سو بیس اونٹ تک اور جس وقت ایک سو بیس سے زیادہ اونٹ ہو جائیں تو ہر ایک چالیس اونٹ میں ایک اونٹنی ہے دو سال کی اور ایک سو پچاس میں ایک اونٹنی ہے تین سال کی اگر اونٹوں کے دانتوں میں اختلاف ہو جائے یعنی زکوۃ کے لائق اونٹ نہ ہوں اس سے بڑے یا چھوٹے ہوں مثلاً جس آدمی پر چار سال کی اونٹنی دینا لازم ہے اور اس کے پاس چار سال کی اونٹنی نہ ہو لیکن تین سال کی اونٹنی ہو تو وہ اس کو دے سکے اور دو بکرے ادا کرے اگر اس کے ہو سکے ورنہ تو بیس درہم ادا کرے اور جس نے تین سال کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس چار سال کی اونٹنی ہو تو اس سے وہی لے لی جائے اور زکوۃ وصول کرنے والا شخص (جس کو اصطلاع شریعت میں مصدق کہا جاتا ہے جو کہ امام کی جانب سے مقرر ہوتا ہے زکوۃ وصول کرنے کے واسطے) اس کو بیس درہم واپس کر دے گا یا دو بکری ادا کر دے گا اور جس شخص نے تین سال کی اونٹنی ادا کرنا ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو تو دو سال کی اونٹنی ادا کر دے اور اس کے ساتھ دو بکری دے دے یا بیس درہم ادا کرے اور کسی شخص نے دو سال کی اونٹنی دینا ہوں اور اس کے پاس تین سال کی اونٹنی ہو تو اس سے وہی ہی وصول کر لیں گے اور زکوۃ وصول کرنے والا شخص اس کو بیس درہم یا دو بکری دے دے گا اور جس شخص کو دو سال کی اونٹنی زکوۃ میں ادا کرنا ہے اور اس کے پاس وہ نہ ہو لیکن ایک سال کی اونٹنی اس کے پاس موجود ہو اور اس کو آسانی ہو تو اس کے ساتھ دو بکری زکوۃ میں ادا کر دے ورنہ بیس درہم ادا کرے اور اگر کسی کے ذمہ ایک سال کی اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس دو سال کا اونٹ ہو تو اس سے وہی وصول کر لیں گے اور اس کو کچھ نہیں دیں گے اور نہ اس سے کچھ لیں گے۔ پھر اگر کسی شخص کے پاس صرف چار اونٹ موجود ہوں تو ان پر کوئی کسی قسم کی زکوۃ واجب نہیں ہے البتہ اگر مالک اپنی مرضی سے کچھ ادا کرنا چاہے تو وہ دوسری بات ہے پھر چرنے والی بکریوں کی تعداد اگر چالیس ہو جائے تو 120 تک ایک بکری 121 سے اوپر تک دو بکری اور 201 سے لے کر تین سو بکریوں تک تین بکریاں اور اس کے بعد ہر ایک سو پر ایک بکری زکوۃ ادا کی جائے گی پھر زکوۃ میں بوڑھے اور ایک آنکھ والے اور عیب دار یا مذکور جانور نہ قبول کئے جائیں مگر یہ کہ صدقہ قبول کرنے والا شخص چاہے تو وہ لے سکتا ہے اور زکوۃ سے بچ جانے کے واسطے دو مال کو جمع نہ کیا جائے اور نہ ہی ایک مال کو الگ کیا

جائے پھر اگر کسی دولت میں دو آدمی حصہ دار ہوں تو وہ دونوں باہمی طریقہ سے ایک دوسرے سے برابر برابر حساب کر لیں۔ چالیس سے کم بکریوں پر کسی قسم کی زکوۃ واجب نہیں ہے مگر یہ کہ مالک جو زکوۃ ادا کرنا چاہے پھر اگر دو سو درہم چاندی ہو جائے اگر دو سو درہم ہو جائے تو اس کا چالیسواں حصہ زکوۃ ادا کی جائے۔ لیکن اگر 190 درہم ہوں تو ان پر زکوۃ واجب نہیں ہے مگر یہ کہ مالک خوشی سے زکوۃ ادا کرنا چاہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، مظفر بن مدرک ابوکامل، حماد بن سلمہ، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس بن مالک، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اونٹوں کی زکوۃ نہ دینے والے کے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اونٹوں کی زکوۃ نہ دینے والے کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 359

راوی : عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي الْإِبِلُ عَلَى رَبِّهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا هِيَ لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلَى رَبِّهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا قَالَ وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ أَلَا لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ أَلَا لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ قَالَ وَيَكُونُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ أَنَا كَنْزُكَ فَلَا يَزَالُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أُصْبُعَهُ

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اونٹوں کے مالک نے ان کی زکوۃ نہ دی ہوگی تو وہ دنیا کے مقابلہ میں اس قسم کی حالت میں فربہ ہو کر اپنے مالک کی جانب دوڑیں گے اور اس کو پاؤں کے نیچے روند ڈالیں گے اس طریقہ سے بکریاں بھی اگر ان کی زکوۃ نہیں ادا کی گئی ہوگی تو اپنے مالک کے پاس فربہ ہو کر آئیں گی اور اس کو اپنے قدم کے نیچے روند ڈالیں گے اور اس کو اپنے سینگ سے ماریں گیں۔ ان کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ ان کا دودھ اس وقت نکالا جائے جس وقت کہ ان کو پانی پلانے کے واسطے لایا جائے۔ خبر دار ایسا نہ ہو کہ تمہارے میں سے قیامت کے روز کوئی اپنے اونٹ کو اپنی گردن پر سوار ہو کر حاضر ہو اور چیخ و پکار کرتا ہوا کہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میرے واسطے شفاعت کریں) میں کہوں گا کہ میں تمہارے واسطے کچھ نہیں کر سکتا میں نے تو (خداوند قدوس کا پیغام) پہنچا دیا تھا۔ اس طریقہ سے (آگاہ رہو) تمہارے میں سے کوئی آدمی قیامت کے روز اپنی بکری کو اپنی گردن پر سوار کر کے چیختا ہوا نہ آئے اور یہ کہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھ کو اس تکلیف دہ اور سخت ترین عذاب سے نجات دلا دیں) اور میں اس شخص سے (صاف) کہہ دوں گا کہ میں تمہارے واسطے کچھ نہیں کر سکتا میں نے تو خداوند قدوس کے احکام تم تک پہنچا دیئے تھے۔ پھر تمہارے میں سے کسی کا خزانہ (کہ جس کی وہ شخص زکوۃ نہیں دیا کرتا تھا) قیامت کے روز ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا اس کا مالک اس سے (خوف زدہ ہو کر) بھاگ کھڑا ہو گا اور وہ اس کے پیچھے بھاگتا ہوا کہے گا کہ میں تمہارا خزانہ ہوں یہاں تک کہ وہ اپنی انگلی اس (اژدہا) کے منہ میں ڈال دے گا۔

<u>**راوی :**</u> عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھریلو استعمال کیلئے رکھے ہوئے اونٹوں پر زکوۃ معاف ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گھریلو استعمال کیلئے رکھے ہوئے اونٹوں پر زکوۃ معاف ہے

جلد : جلد دوم حدیث 360

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، بہزبن حکیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَبْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا تُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا لَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہز بن حکیم، اپنے والد ماجد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر خود چرنے والے (گھاس کھانے والے) اونٹ ہوں تو ہر ایک میں چالیس اونٹوں پر دو سال کی ایک اونٹنی زکوۃ ہے نیز اونٹوں کے درمیان کسی قسم کا فرق نہ کیا جائے اور جو آدمی اجر و ثواب کی نیت سے زکوۃ ادا کرے گا تو اس کو اجر و ثواب حاصل ہو گا اور جو کوئی زکوۃ ادا کرنے سے انکار کرے گا تو ہم اس سے زکوۃ بھی وصول کریں گے اور آدھے اونٹ بھی وصول کریں گے۔ اس لئے کہ یہ ہمارے پروردگار کی جانب سے واجب اور لازم کی ہوئی ایثار میں سے ایک واجب ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے اس میں سے کچھ لینا حلال نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہز بن حکیم

گائے بیل کی زکوۃ سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 361

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، ابن مہلہل، اعمش، شقیق، مسروق، معاذ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ وَمِنْ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، ابن مہلہل، اعمش، شقیق، مسروق، معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ملک یمن روانہ فرمایا تو ان کو حکم فرمایا کہ ہر ایک بالغ شخص سے ایک دینار یا اس کے برابر کپڑا جزیہ (اسلامی ٹیکس) وصول کر لیں اس کے بعد ہر ایک تیس گائے بیلوں پر ایک سال کا بیل یا گائے اور چالیس سال پر دو سال کی گائے زکوۃ وصول کریں۔

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، ابن مہلہل، اعمش، شقیق، مسروق، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گائے بیل کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 362

راوی: احمد بن سلیمان، یعلی، ابن عبید، اعمش، شقیق، مسروق و اعمش، ابراہیم، معاذ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ

مَسْرُوقٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَا قَالَ مُعَاذٌ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ

احمد بن سلیمان، یعلی، ابن عبید، اعمش، شقیق، مسروق و اعمش، ابراہیم، معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ملک یمن روانہ فرمایا تو حکم فرمایا کہ اگر چالیس گائے موجود ہوں تو اس سے دو سال کی گائے اور اگر تیس موجود ہوں تو ایک سال کی گائے زکوۃ میں وصول کرنا پھر ہر ایک بالغ شخص سے ایک دینار یا اس قیمت کا کپڑا بطور جزیہ وصول کرنا۔

راوی : احمد بن سلیمان، یعلی، ابن عبید، اعمش، شقیق، مسروق و اعمش، ابراہیم، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گائے بیل کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 363

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، ابراهیم، مسروق، معاذ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ مِنْ الْبَقَرِ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ

احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابراہیم، مسروق، معاذ رضی اللہ عنہ اس کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابراھیم، مسروق، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گائے بیل کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 364

راوی : محمد بن منصور الطوسی، یعقوب، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، سلیمان، اعمش، ابووائل بن سلمہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ أَنْ لَا آخُذَ مِنْ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتَّى تَبْلُغَ ثَلَاثِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِينَ فَفِيهَا عِجْلٌ تَابِعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ

محمد بن منصور الطوسی، یعقوب، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، سلیمان، اعمش، ابووائل بن سلمہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ملک یمن روانہ فرمایا تو حکم فرمایا اگر کسی شخص کے پاس تیس گائے بیل ہوں تو ان سے کچھ وصول نہ کرنا اور اگر تیس ہو جائیں تو گائے کا ایک بچہ جو کہ دودھ پی رہا ہو یا اس سال کا مذکر یا مؤنث بطور زکوۃ وصول کرنا یہاں تک کہ وہ چالیس ہو جائیں تو ایک دو سال کی گائے وصول کرنا۔

راوی : محمد بن منصور الطوسی، یعقوب، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، سلیمان، اعمش، ابووائل بن سلمہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

گائے بیل کی زکوۃ ادانہ کرے تو کیا سزا ہے اس کے متعلق؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گائے بیل کی زکوۃ ادانہ کرے تو کیا سزا ہے اس کے متعلق؟

جلد : جلد دوم حدیث 365

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، عبدالملک بن ابوسلیمان، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا وُقِفَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الْأَظْلَافِ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقُرُونِ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَاذَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا يُخَيَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ يَقُولُ لَهُ هَذَا كَنْزُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، عبد الملک بن ابو سلیمان، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اونٹ یا بیل یا بکریاں رکھتا ہو اور وہ شخص ان کا حق ادانہ کرے (یعنی زکوۃ ادانہ کرے) تو قیامت کے دن وہ شخص ایک ہموار صاف چٹیل میدان میں کھڑا کیا جائے گا اور اس کو کھر والے جانور اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے اور سینگ والے جانور اس کو سینگوں سے مار ڈالیں گے اور کوئی ان میں سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو گا۔ ہم لوگوں نے اس پر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کا کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نر جانور کو جفتی دینا (اور اس پر عوض نہ

وصول کرنا) اور پانی پلانے کا ڈول مانگنے والے شخص کو دینا اور راہ خدا میں (مراد یہ ہے کہ جہاد میں سواری اور وزن) لانے لے جانے کے واسطے (لینا) اور جو مالدار شخص دولت کا حق نہیں ادا کرے گا تو قیامت کے روز وہ دولت اس کے واسطے گنجا اژدہا بن کر آئے گی اور اس دولت کا مالک اس کو دیکھ کر بھاگنے لگے گا اور وہ اژدہا اس کے ساتھ ساتھ (دوڑتا) ہوگا اور وہ اژدہا کہے گا کہ یہ تیرا خزانہ ہے جس پر کہ تو (دنیامیں) کنجوسی کیا کرتا تھا جس وقت وہ شخص دیکھے گا کہ اب کوئی علاج نہیں رہا(یعنی اس اژدہا سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں رہ گیا) تو وہ مجبور ہو کر وہ شخص اپنا ہاتھ اس اژدہا کے منہ میں ڈال دے گا اور وہ اژدہا اس شخص کے ہاتھ کو اونٹ کی طرح سے چبالے گا۔

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، عبدالملک بن ابوسلیمان، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

بکریوں کی زکوۃ سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بکریوں کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم　　　حدیث 366

راوی : عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، شریح بن نعمان، حماد بن سلمہ، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس بن مالک، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ أَنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا

بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسَةٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَّدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، شریح بن نعمان، حماد بن سلمہ، ثمامۃ بن عبد اللہ بن انس بن مالک، انس بن

مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے واسطے یہ تحریر فرمایا یہ زکوۃ کے فرائض ہیں جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں پر مقرر فرمائے ہیں کہ جن کا خداوند قدوس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو حکم فرمایا۔ آخر حدیث تک بیان فرمایا باقی مضمون وہی ہے جو کہ سابق میں گزر گیا ہے اور اونٹ اور بکریوں کی زکوۃ کے متعلق مولف نے اس حدیث شریف کو مکرر بیان فرمادیا۔ اس کے ترجمہ کی ضرورت نہیں کیونکہ کہ سابق میں اس حدیث شریف کا ترجمہ بعینہ گزر چکا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، شریح بن نعمان، حماد بن سلمہ، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس بن مالک، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

بکریوں کی زکوۃ ادانہ کرنے کے بارے میں

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بکریوں کی زکوۃ ادانہ کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 367

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا أَعَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اونٹ اور گائے اور بکریاں رکھتا ہو اور وہ شخص اس کا حق

زکوۃ ادا نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن وہ جانور خوب موٹے تازے ہو کر آئیں گے اور اپنے سینگوں سے (دولت اور ان کے جانور) مالک کو ماریں گے اور اپنے قدموں سے اس کو روند ڈالیں گے جس وقت آخری جانور نکل جائے گا تو پھر پہلا جانور آئے گا اس طریقہ سے لوگوں کے اپنے اپنے ٹھکانوں کے پہنچ جانے تک۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

مال دولت کو ملانا اور ملے ہوئے مال کو الگ کرنا ممنوع ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مال دولت کو ملانا اور ملے ہوئے مال کو الگ کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 368

راوی: هناد بن سری، هشيم، هلال بن خباب، ميسرة ابوصالح، سويد بن غفله رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لَا نَأْخُذَ رَاضِعَ لَبَنٍ وَلَا نَجْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا نُفَرِّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَائَ فَقَالَ خُذْهَا فَأَبَى

ہناد بن سری، ہشیم، ہلال بن خباب، میسرۃ ابوصالح، سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زکوۃ وصول کرنے والا شخص ہمارے پاس پہنچا۔ میں اس شخص کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔ میں نے سنا وہ بیان کرتا تھا کہ ہم لوگوں سے اقرار لیا گیا ہے اور ہمارے واسطے حکم فرمایا گیا ہے کہ ہم لوگ دودھ پلانے والے جانور کو (زکوۃ میں) وصول نہیں کریں گے اور الگ مال کو ایک جگہ وصول نہیں کریں گے اور ملی ہوئی دولت کو علیحدہ نہیں کریں گے اور الگ مال کو ایک جگہ نہیں کریں گے زکوۃ میں اضافہ کرنے کے

واسطے۔ ایک آدمی ان صاحب کے پاس بلند کوہان والی زبردست قسم کی ایک اونٹنی لے کر پہنچا اور کہنے لگا اس نے انکار کر دیا۔

راوی : ہناد بن سری، ہشیم، ہلال بن خباب، میسرۃ ابو صالح، سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مال دولت کو ملانا اور ملے ہوئے مال کو الگ کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 369

راوی : ھارون بن زید بن یزید، ابن ابوزرقاء، وہ اپنے والد سے، سفیان، عاصم بن کلیب، وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزَّرْقَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَاعِيًا فَأَتَى رَجُلًا فَآتَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْنَا مُصَدِّقَ اللهِ وَرَسُولِهِ وَإِنَّ فُلَانًا أَعْطَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا اللَّهُمَّ لَا تُبَارِكْ فِيهِ وَلَا فِي إِبِلِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَجَائَ بِنَاقَةٍ حَسْنَائَ فَقَالَ أَتُوبُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ

ہارون بن زید بن یزید، ابن ابوزرقاء، وہ اپنے والد سے، سفیان، عاصم بن کلیب، وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو زکوۃ وصول کرنے بھیجا۔ وہ ایک شخص کے پاس پہنچا۔ اس شخص نے (زکوۃ میں) ایک دبلا پتلا اونٹ کا بچہ دیا یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم نے خدا اور اس کے رسول کے مصدق (یعنی زکوۃ وصول کنندہ کو) فلاں آدمی کے پاس بھیجا لیکن فلاں شخص نے اس کو ایک اونٹ کا دبلا پتلا بچہ دے دیا ہے۔ خداوند قدوس اس کے مال دولت اور اونٹ

میں برکت عطا نہ کرے۔ یہ اطلاع اس آدمی تک پہنچ گئی پھر وہ ایک عمدہ قسم کی اونٹنی لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا میں نے اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف توبہ کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت عطا فرما۔

راوی: ہارون بن زید بن یزید، ابن ابوزرقاء، وہ اپنے والد سے، سفیان، عاصم بن کلیب، وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

زکوۃ نکالنے والے کے حق میں دعائے خیر سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زکوۃ نکالنے والے کے حق میں دعائے خیر سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 370

راوی: عمرو بن یزید، بھز بن اسد، شعبة، عمرو بن مرة، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبة، عمرو بن مرة، عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جس وقت کوئی قوم زکوۃ لے کر حاضر ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے اے اللہ! فلاں شخص پر رحمت نازل فرما اور فلاں شخص کے اہل و عیال میں خیر و برکت عطا فرما۔ جب میرے والد ماجد زکوۃ لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے پروردگار! ابن

ابی اوفی کے اہل وعیال میں رحمت نازل فرما۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبة، عمرو بن مرة، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

جس وقت صدقہ قبول کرنے میں وصول کرنے والا کسی قسم کی زیادتی سے کام لے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس وقت صدقہ قبول کرنے میں وصول کرنے والا کسی قسم کی زیادتی سے کام لے

جلد : جلد دوم حدیث 371

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، یحیی، محمد بن ابو اسماعیل، عبدالرحمن بن ہلال رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينَا نَاسٌ مِنْ مُصَدِّقِيكَ يَظْلِمُونَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالُوا وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ ثُمَّ قَالُوا وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ فَمَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، یحیی، محمد بن ابو اسماعیل، عبدالرحمن بن ہلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرب کے چند حضرات آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے ہم لوگوں کے پاس زکوۃ وصول کرنے والے پہنچتے ہیں اور وہ لوگ ہم لوگوں پر زیادتی کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے زکوۃ وصول کرنے والوں کو رضامند کر لو لوگوں نے عرض کیا اگرچہ وہ زکوۃ وصول

کرنے والا ظلم کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے مصدق کو رضامند کرلو پھر لوگوں نے عرض کیا اگر وہ ظلم وزیادتی کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے مصدق کو رضامند کرلو۔ حضرت جرید فرماتے ہیں کہ اس دن سے کوئی زکوۃ وصول کرنے والا میرے پاس نہیں گیا رضامند ہوئے بغیر جب سے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مذکورہ ارشاد فرماتے سنا۔

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، یحیی، محمد بن ابواسماعیل، عبدالرحمن بن ہلال رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس وقت صدقہ قبول کرنے میں وصول کرنے والا کسی قسم کی زیادتی سے کام لے

جلد : جلد دوم　　حدیث 372

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، ابن علیۃ، داؤد، شعبی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ الْمُصَّدِّقُ فَلْيَصْدُرْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، ابن علیۃ، داؤد، شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم لوگوں کے پاس کوئی مصدق پہنچے تو تم اس کو رضامند کرلو اور اس کو رضامند کر کے واپس کرنا چاہیے۔

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، ابن علیۃ، داؤد، شعبی رضی اللہ عنہ

دولت کا مالک خود ہی زکوۃ لگا کر ادا کر سکتا ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

دولت کا مالک خود ہی زکوۃ لگا کر ادا کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، زکریا بن اسحق، عمرو بن ابوسفیان، مسلم بن ثفنہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ فَبَعَثَنِي أَبِي إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ لِآتِيَهُ بِصَدَقَتِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ يُقَالُ لَهُ سَعْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتَّى إِنَّا لَنَشْبُرُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنَ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَمٍ لِي فَجَائَنِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ قُلْتُ وَمَا عَلَيَّ فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَ هَذِهِ الشَّافِعُ وَالشَّافِعُ الْحَائِلُ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قَالَ فَأَعْمِدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَاوِلْنَاهَا فَرَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، زکریابن اسحاق، عمرو بن ابوسفیان، مسلم بن ثفنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن علقمہ رضی اللہ عنہ نے میرے والد کو اپنی قوم کی عرافت پر مقرر فرمایا اور ان کو صدقہ وصول کرنے کا حکم فرمایا میرے والد صاحب نے مجھ کو ایک جماعت کی جانب روانہ فرمایا چنانچہ میں ان لوگوں سے زکوۃ وصول کرنے کے واسطے نکلا اور میں ایک بوڑھے آدمی کے پاس پہنچا جس کو سعر کہا جاتا تھا۔ میں نے عرض کیا کہ

میرے والد صاحب نے مجھ کو تمہارے پاس بھیجا ہے تا کہ تم مجھ کو اپنی بکریوں کا صدقہ دو۔ ان بزرگ شخص نے فرمایا کہ تم کس طریقہ سے صدقہ وصول کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہم بکریوں کے تھنوں کو ہاتھ سے تلاش کرتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ عمدہ قسم کا مال تلاش کر لیتے ہیں اس شخص نے کہا اے میرے بھتیجے! میں تم سے حدیث نقل کرتا ہوں کہ ایک مرتبہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ان ہی گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں اپنی بکریاں ساتھ لئے رکھتا تھا کہ اس دوران دو آدمی ایک اونٹ پر سوار ہو کر میرے پاس آئے اور وہ لوگ مجھ سے کہنے لگے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے بھیجے ہوئے ہیں تا کہ تم اپنی بکریوں کی زکوۃ ادا کرو میں نے دریافت کیا کہ میرے ذمے ان بکریوں میں کس قدر زکوۃ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک بکری۔ میں نے ارادہ کیا کہ ایک بکری کی جانب جس کے درجہ سے میں واقف تھا وہ بکری دودھ سے بھری ہوئی تھی (مطلب یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ دودھ دینے والی بکری تھی) اور اس میں کافی چربی تھی اور اس کو میں ان کی جانب نکال کر لے آیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ یہ بکری بچہ والی ہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو بچہ والی بکری کے قبول کرنے کی ممانعت بیان فرمائی ہے۔ پھر میں نے ارادہ کیا کہ دوسری بکری کے دینے کا۔ جو کہ ایک سال کی تھی جو کہ حاملہ تھی۔ لیکن اس نے کبھی بچہ پیدا نہیں کیا تھا۔ لیکن اب اس کے بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ میں اس کو نکال کر لایا۔ انہوں نے فرمایا ہم کو وہ بکری دے دو چنانچہ میں نے وہ بکری ان کو دے دی۔ انہوں نے وہ بکری اونٹ پر رکھ لی اور روانہ ہو گئے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، زکریا بن اسحق، عمرو بن ابوسفیان، مسلم بن ثفنہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

دولت کا مالک خود ہی زکوۃ لگا کر ادا کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 374

راوی: ھارون بن عبداللہ، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن ابوسفیان، مسلم بن ثفنہ، ابن علقمہ رضی

اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ ثَفِنَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى صَدَقَةِ قَوْمِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ہارون بن عبد اللہ، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن ابوسفیان، مسلم بن ثفنہ، ابن علقمہ رضی اللہ عنہ ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن ابوسفیان، مسلم بن ثفنہ، ابن علقمہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

دولت کا مالک خود ہی زکوۃ لگا کر ادا کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 375

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کا حکم فرمایا۔

راوی : عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

دولت کا مالک خود ہی زکوۃ لگا کر ادا کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 376

راوی: احمد بن حقض، ابی، ابراهیم بن طهمان، موسی، ابوزناد، عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ مِثْلَهُ سَوَائً

احمد بن حقض، ابی، ابراہیم بن طہمان، موسی، ابوزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ مذکورہ بالا حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : احمد بن حقض، ابی، ابراهیم بن طہمان، موسی، ابوزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

دولت کا مالک خود ہی زکوۃ لگا کر ادا کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 377

راوی: عمرو بن منصور و محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، ابراھیم بن میسرة، عثمان بن عبداللہ بن اسود، عبداللہ بن ھلال ثقفی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِدْتُ أُقْتَلُ بَعْدَكَ فِي عَنَاقٍ أَوْ شَاةٍ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّهَا تُعْطَى فُقَرَائَ الْمُهَاجِرِينَ مَا أَخَذْتُهَا

عمرو بن منصور و محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرة، عثمان بن عبداللہ بن اسود، عبداللہ بن ہلال ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ عین ممکن تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد بکری کے ایک بچہ یا بکری کی زکوة کی وجہ سے میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ زکوة مہاجرین کے غربا اور فقراء کو نہ دی جاتی تو میں یہ زکوة وغیرہ وصول نہ کرتا۔

راوی: عمرو بن منصور و محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرة، عثمان بن عبداللہ بن اسود، عبداللہ بن ہلال ثقفی رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کی زکوة سے متعلق

باب: زکوة سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی زکوة سے متعلق

جلد: جلد دوم　　　　حدیث 378

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، شعبة و سفیان، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک

بن مالك، ابوهريره رضى الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، شعبۃ و سفیان، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے ذمہ اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، شعبۃ و سفیان، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 379

راوی : محمد بن علی بن حرب المروزی، محرز بن الوضاح، اسماعیل بن امیة، مکحول، عراك بن مالك، ابوهريره رضى الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا زَكَاةَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ

محمد بن علی بن حرب المروزی، محرز بن الوضاح، اسماعیل بن امیۃ، مکحول، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے ذمہ اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن علی بن حرب المروزی، محرز بن الوضاح، اسماعیل بن امیۃ، مکحول، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 380

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، مکحول، سلیمان بن یسار، عراك بن مالك، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، مکحول، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے ذمہ اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، مکحول، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غلاموں کی زکوۃ سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

غلاموں کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 381

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، خثیم، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَرْئِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، خثیم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے ذمہ اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ واجب نہیں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ گھوڑے اور غلام میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، خثیم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

غلاموں کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 382

راوی: محمد بن سلمۃ، حارث بن مسکین، ابن القاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار،

عراك بن مالك، ابوهريرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

محمد بن سلمة، حارث بن مسکین، ابن القاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے ذمہ اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ واجب نہیں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ گھوڑے اور غلام میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی: محمد بن سلمة، حارث بن مسکین، ابن القاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

غلاموں کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 383

راوی: قتیبہ، حماد، خثیم بن عراك، مالك، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي غُلَامِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ

قتیبہ، حماد، خثیم بن عراک، مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑے اور غلام میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، خثیم بن عراک، مالک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

چاندی کی زکوۃ سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

چاندی کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 384

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی، ابن سعید، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی، ابن سعید، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی، ابن سعید، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 385

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوصعسصہ مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوصعسصہ مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے پانچ سے کم اونٹوں میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوصعسصہ مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

چاندی کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 386

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ۔ یحیی بن

عمارہ، عباد بن تمیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقٍ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ۔ یحیی بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوۃ نہیں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے پانچ سے کم اونٹوں میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ۔ یحیی بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

چاندی کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 387

راوی : محمد بن منصور طوسی، یعقوب، ابن اسحاق، محمد بن یحیی بن حبان، محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، یحیی بن عمارہ بن ابی حسن، عباد بن تمیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ وَكَانَا ثِقَةً

عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

محمد بن منصور طوسی، یعقوب، ابن اسحاق، محمد بن یحیی بن حبان، محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصہ، یحیی بن عمارہ بن ابی حسن، عباد بن تمیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوۃ نہیں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے پانچ سے کم اونٹوں میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن منصور طوسی، یعقوب، ابن اسحاق، محمد بن یحیی بن حبان، محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصہ، یحیی بن عمارہ بن ابی حسن، عباد بن تمیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

چاندی کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم　　حدیث 388

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامة، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً

محمود بن غیلان، ابواسامة، سفیان، ابواسحاق، عاصم بن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑوں اور غلاموں میں زکوۃ معاف کر دی ہے اس لئے تم لوگ مال و

دولت کی زکوۃ ادا کیا کرو اور دو سو درہم میں سے پانچ درہم (چالیسواں حصہ) زکوۃ میں نکالا کرو۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامۃ، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرۃ، علی رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

چاندی کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 389

راوی: حسین بن منصور، ابن نمیر، اعمش، ابواسحق، عاصم بن ضمرۃ، علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةٌ

حسین بن منصور، ابن نمیر، اعمش، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوۃ معاف کر دی ہے اور دو سو درہم سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : حسین بن منصور، ابن نمیر، اعمش، ابواسحق، عاصم بن ضمرۃ، علی رضی اللہ عنہ

زیور کی زکوۃ کے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 390

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتٌ لَهَا فِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَتُؤَدِّينَ زَكَاةَ هَذَا قَالَتْ لَا قَالَ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هُمَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون جو کہ ملک یمن کی باشندہ تھی ایک روز وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی۔ اس کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔ اس کے ہاتھ میں دو عدد موٹے موٹے سونے کے کنگن تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ تم ان کی زکوۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم کو یہ اچھا لگتا ہے کہ قیامت کے دن خداوند قدوس تم کو آگ کے دو کنگن پہنائے۔ یہ بات سن کر اس نے دونوں کنگن اتار دیئے اور عرض کیا یہ دونوں کنگن خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے ہیں۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زیور کی زکوۃ کے متعلق احادیث

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حسین، عمرو بن شعیب، ابوعبدالرحمن خالد، معتمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنًا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا بِنْتٌ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ خَالِدٌ أَثْبَتُ مِنْ الْمُعْتَمِرِ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حسین، عمرو بن شعیب، ابوعبدالرحمن خالد، معتمر رضی اللہ عنہ سے حدیث سابق کی طرح مروی ہے (کہ ایک خاتون جو کہ ملک یمن کی باشندہ تھی ایک روز وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی۔ اس کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔ اس کے ہاتھ میں دو عدد موٹے موٹے سونے کے کنگن تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ تم ان کی زکوۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم کو یہ اچھا لگتا ہے کہ قیامت کے دن خداوند قدوس تم کو آگ کے دو کنگن پہنائے۔ یہ بات سن کر اس نے دونوں کنگن اتار دیئے اور عرض کیا یہ دونوں کنگن خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہیں)۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حسین، عمرو بن شعیب، ابوعبدالرحمن خالد، معتمر رضی اللہ عنہ

مال دولت کی زکوۃ ادا نہ کرنے سے متعلق سزا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مال دولت کی زکوۃ ادا نہ کرنے سے متعلق سزا

جلد : جلد دوم حدیث 392

راوی : فضل بن سھل، ابونضر ہاشم بن قاسم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ أَوْ يُطَوِّقُهُ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ

فضل بن سہل، ابونضر ہاشم بن قاسم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال دولت کی زکوۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس شخص کا مال ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا اور اس کے آنکھوں پر دو نقطے کالے رنگ کے ہوں گے وہ سانپ اس شخص سے لپٹ جائے گا اور کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں۔

راوی : فضل بن سہل، ابونضر ہاشم بن قاسم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مال دولت کی زکوۃ ادا نہ کرنے سے متعلق سزا

جلد : جلد دوم حدیث 393

راوی : فضل بن سھل، حسن ابن موسیٰ الاشیب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار مدنی، وہ اپنے والد

سے، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی الْأَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ

فضل بن سہل، حسن ابن موسیٰ الاشیب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار مدنی، وہ اپنے والد سے، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس جس کو دولت عطا فرمائے پھر وہ شخص اس کی زکوۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس شخص کی دولت ایک گنجا سانپ بن کر آئے گی اور اس کی آنکھ پر دو نقطے ہوں گے۔ وہ ان کی بانچھیں پکڑ کر کہے گا میں تیری دولت ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت تلاوت فرمائی۔ یعنی کنجوس لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ان کے واسطے بخل ایک اچھی چیز ہے بلکہ وہ تو بہت بری چیز ہے اور قیامت کے دن جس دولت سے یہ لوگ کنجوسی کیا کرتے تھے تو ان کے واسطے ہی وہ ہی دولت گلے کا ہار ہو گی اور باعث عذاب ہو گی۔

راوی : فضل بن سہل، حسن ابن موسیٰ الاشیب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار مدنی، وہ اپنے والد سے، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کھجوروں کی زکوۃ سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کھجوروں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 394

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیة، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارة، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ حَبٍّ أَوْ تَمْرٍ صَدَقَةٌ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیة، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارة، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق غلہ سے کم میں زکوۃ نہیں ہے یا پانچ وسق کھجور سے کم میں کسی قسم کی زکوۃ نہیں ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیة، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارة، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

گیہوں کی زکوۃ سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

گیہوں کی زکوۃ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 395

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، روح بن قاسم، عمرو بن یحیی بن عمارة، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ فِي الْبُرِّ وَالتَّمْرِ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا يَحِلُّ فِي الْوَرِقِ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوَاقٍ وَلَا يَحِلُّ فِي إِبِلٍ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، روح بن قاسم، عمرو بن یحیی بن عمارة، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گیہوں اور کھجور میں زکوة نہیں ہے جس وقت تک کہ وہ پانچ وسق نہ ہوں اور چاندی میں زکوة واجب نہیں ہوتی جس وقت تک پانچ اوقیہ نہ ہوں اور اونٹوں میں زکوة واجب نہیں ہے جس وقت تک کہ پانچ اونٹ نہ ہوں۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، روح بن قاسم، عمرو بن یحیی بن عمارة، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

غلوں کی زکوة سے متعلق

باب : زکوة سے متعلقہ احادیث

غلوں کی زکوة سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل بن امیة، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارة، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل بن امیۃ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارۃ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی دانے اور کھجور میں صدقہ واجب نہیں ہے جس وقت تک پانچ وسق نہ ہوں اور پانچ اونٹ سے کم اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل بن امیۃ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارۃ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کس قدر دولت میں زکوۃ واجب ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کس قدر دولت میں زکوۃ واجب ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 397

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، ادریس الاودی، عمرو بن مرۃ، ابوبختری، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ

أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، ادریس الاودی، عمرو بن مرة، ابوبختری، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، ادریس الاودی، عمرو بن مرة، ابوبختری، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کس قدر دولت میں زکوۃ واجب ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 398

راوی: احمد بن عبدة، حماد، یحیی بن سعید و عبیداللہ بن عمر، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

احمد بن عبدة، حماد، یحیی بن سعید و عبید اللہ بن عمر، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ واجب نہیں ہے (یعنی چاندی میں) اور پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ واجب نہیں ہے اور پانچ وسق غلہ سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد، یحیی بن سعید و عبید اللہ بن عمر، عمرو بن یحیی، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری رضی اللہ

عنہ

عشر کس میں واجب ہے اور بیسواں حصہ کس میں؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

عشر کس میں واجب ہے اور بیسواں حصہ کس میں؟

جلد : جلد دوم حدیث 399

راوی: ھارون بن سعید بن ھیثم، ابوجعفر الایلی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْهَيْثَمِ أَبُو جَعْفَرٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَائُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي وَالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

ہارون بن سعید بن ہیثم، ابوجعفر الایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلہ بارش نہر اور چشموں کے پانی سے پیدا ہو یا زمین کی تری سے اس کی پیداوار ہو تو اس میں دسواں حصہ وصول کیا جائے گا اور جو کچھ اونٹوں سے سینچا جائے یا ڈول سے سینچائی کی جائے تو اس میں بیسواں حصہ وصول کیا جائے گا۔

راوی : ہارون بن سعید بن ہیثم، ابوجعفر الایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

عشر کس میں واجب ہے اور بیسواں حصہ کس میں؟

جلد : جلد دوم حدیث 400

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو و احمد بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَائُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو و احمد بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پیداوار آسمان یانہریاچشموں کے پانی سے ہو تو اس پیداوار میں سے دسواں حصہ نکالا جائے اور جو پیداوار جانوروں پر پانی لانے سے ہو تو اس میں سے دسواں حصہ لیا جائے گا اور جو پیداوار جانوروں پر پانی لانے سے ہوتی ہو تو اس میں بیسواں حصہ ہے۔

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو واحمد بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

عشر کس میں واجب ہے اور بیسواں حصہ کس میں؟

جلد : جلد دوم حدیث 401

راوی: ہناد بن سری، ابوبکر، ابن عیاش، عاصم، ابووائل، معاذ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتْ السَّمَائُ الْعُشْرَ وَفِيمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ

ہناد بن سری، ابو بکر، ابن عیاش، عاصم، ابووائل، معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملک یمن کی جانب روانہ فرمایا اور حکم فرمایا جو پیداوار بارش کے پانی سے پیدا ہو تو اس میں دسواں حصہ وصول کرنے کا اور جو پیداوار ڈول کے پانی سے پیدا ہو تو اس میں سے بیسواں حصہ وصول کرنے کا۔

راوی: ہناد بن سری، ابو بکر، ابن عیاش، عاصم، ابووائل، معاذ رضی اللہ عنہ

اندازہ چھوڑنے والا شخص کس قدر اندازہ چھوڑے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اندازہ چھوڑنے والا شخص کس قدر اندازہ چھوڑے؟

جلد : جلد دوم حدیث 402

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید و محمد بن جعفر، شعبة، خبیب بن عبدالرحمن، عبدالرحمن

بن مسعود بن نیار، سهل بن ابوحثمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خُبَيْبَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ أَتَانَا وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدَعُوا الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فَدَعُوا الرُّبُعَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید و محمد بن جعفر، شعبة، خبیب بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن مسعود بن نیار، سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ درختوں پر پھل کا اندازہ کرو تو تم لوگ تیسرا حصہ چھوڑ دیا کرو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑ سکو تو پھر چوتھائی حصہ چھوڑ دو۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید و محمد بن جعفر، شعبة، خبیب بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن مسعود بن نیار، سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کی تفسیر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 403

راوی : یونس بن عبدالاعلی و حارث بن مسکین، ابن وهب، عبدالجلیل بن حمید یحصبی، ابن شهاب، ابوامامة بن سهل بن حنیف رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجُعْرُورُ وَلَوْنُ حُبَيْقٍ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ الرُّذَالَةُ

یونس بن عبد الاعلی و حارث بن مسکین، ابن وہب، عبد الجلیل بن حمید یحصبی، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس آیت کریمہ کی تفسیر کے سلسلہ میں یعنی تم لوگ خراب مال اور گندے مال دینے کا ارادہ نہ کرو اس کو تم خرچ کرتے ہو لیکن تم گندہ مال نہیں لیتے۔ آخر آیت کریمہ تک۔ انہوں نے بیان کیا کہ خبیث سے مراد (کھجور کی بہت خراب قسم) جعرور اور لون جیق ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ میں گندے اور خراب مال قبول کرنے سے منع فرمایا ہے

راوی: یونس بن عبد الاعلی و حارث بن مسکین، ابن وہب، عبد الجلیل بن حمید یحصبی، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 404

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابوعریب، کثیر بن مرۃ خضرمی، عوف بن مالك رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنْوَ حَشَفٍ فَجَعَلَ يَطْعَنُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ فَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هَذَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ حَشَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابو عریب، کثیر بن مرۃ حضرمی، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھ میں لکڑی تھی ایک آدمی خشک اور خراب قسم کی کھجور لٹا کر چلا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کے اس خوشہ میں لکڑی مارتے تھے اور ارشاد فرماتے اگر اس کا مالک چاہتا تو وہ عمدہ قسم کی کھجور دے سکتا تھا بلاشبہ (اس کا قیامت کے دن یہ حال ہو گا کہ) وہ شخص ایسی ہی خراب کھجور کھائے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابو عریب، کثیر بن مرۃ حضرمی، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

کان (معدنیات) کی زکوۃ سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کان (معدنیات) کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 405

راوی: قتیبہ، ابوعوانۃ، عبیداللہ بن اخنس، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ أَوْ فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَلَكَ وَمَا لَمْ يَكُنْ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ وَلَا فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ

الْخُمُسُ

قتیبہ، ابو عوانۃ، عبید اللہ بن اخنس، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ (راستہ میں) پڑی ہوئی چیز سے متعلق کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص آمدورفت کے راستہ میں آیا یا کوئی شخص کسی آباد گاؤں میں ملاقات کرے تو ایک سال تک اس کا اعلان اور شہرت کرو اگر اس چیز کا مالک آجائے تو وہ چیز اس کو واپس دے دو اگر اس کا مالک نہ آئے تو وہ چیز تمہاری ہے اور جو راستہ آباد نہ ہو یا جو گاؤں آباد نہ ہو تو اس میں سے اور کان میں سے پانچواں حصہ وصول کیا جائے گا باقی تمام حصہ اس شخص کا ہے جس کو وہ چیز ملی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانۃ، عبید اللہ بن اخنس، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کان (معدنیات) کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 406

راوی: اسحق بن ابراهیم، سفیان، زهری، سعید، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانور کے زخم کا بدلہ نہیں ہے اور کنواں کھودنے میں اگر کسی مزدور کی وفات ہو جائے تو کسی قسم کا

بدلہ نہیں ہے اور اگر کان میں یعنی کان کی کھدائی میں مزدور مر جائے تو کسی قسم کا بدلہ نہیں ہے اور کفار کے دفن کئے ہوئے خزانہ میں (یا کان میں) پانچواں حصہ ہے بیت المال کا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کان (معدنیات) کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 407

راوی: یونس بن عبد الاعلی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، سعید، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کان (معدنیات) کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 408

راوی: قتيبه، مالك، اب شهاب، سعيد، ابوسلمه، ابوهريره رضى الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

قتیبہ، مالک، اب شہاب، سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، اب شہاب، سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کان (معدنیات) کی زکوۃ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 409

راوی: يعقوب بن ابراهيم، هشيم، منصور و هشام، ابن سيرين، ابوهريره رضى الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ وَهِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور وہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور وہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شہد کی زکوۃ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

شہد کی زکوۃ

جلد : جلد دوم حدیث 410

راوی : مغیرۃ بن عبدالرحمن، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَ هِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَلَبَةُ فَحَمَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَادِيَ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ عُمَرُ إِنْ أَدَّى إِلَيَّ مَا كَانَ يُؤَدِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُشْرِ نَحْلِهِ فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ ذَلِكَ وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَأْكُلُهُ مَنْ شَائَ

مغیرۃ بن عبدالرحمن، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت بلال رضی اللہ عنہ شہد کا دسواں حصہ لے کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور انہوں نے درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنگل کہ جس کا نام سلبہ تھا وہ میرے واسطے مقرر فرما دیں (تاکہ کوئی دوسرا شخص وہاں سے شہد کا چھتہ نہ توڑ سکے) چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ جنگل ان کے واسطے متعین فرما دیا جس وقت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو سفیان بن وصب نے ان کو تحریر فرمایا اور بذریعہ تحریر دریافت فرمایا کہ وہ جنگل بلال رضی اللہ عنہ کے پاس رہے یا نہ رہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا اگر وہ تجھ کو شہد کا دسواں حصہ ادا

کرتے رہیں یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو حصہ ادا کرتے تھے اگر تم کو بھی بلال اسی قدر حصہ ادا کرتے رہیں وہ جنگل بلال کے پاس ہی رہنے دو اور اگر وہ اس قدر حصہ ادانہ کریں تو بارش کی مکھیاں شہد دیتی ہیں جس شخص کا دل چاہے وہ اس کو کھائے۔

راوی : مغیرۃ بن عبدالرحمن، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

رمضان المبارک کی زکوۃ یعنی احکام صدقہ فطر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

رمضان المبارک کی زکوۃ یعنی احکام صدقہ فطر

جلد : جلد دوم حدیث 411

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان المبارک کی زکوۃ فرض قرار دی آزاد غلام اور مرد اور عورت پر کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع۔ اس کے بعد لوگوں نے آدھا صاع گیہوں کا مقرر فرمایا (اس لئے کہ وہ قیمت میں جو کے ایک صاع کے برابر ہے)۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ماہ رمضان المبارک کی زکوۃ غلام اور باندی پر لازم ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

ماہ رمضان المبارک کی زکوۃ غلام اور باندی پر لازم ہے

جلد : جلد دوم حدیث 412

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ إِلَى نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

نابالغ پر رمضان کی زکوۃ یعنی نابالغ کا صدقۃ الفطر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

نابالغ پر رمضان کی زکوۃ یعنی نابالغ کا صدقۃ الفطر

جلد : جلد دوم حدیث 413

راوی: قتیبه، مالك، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ وَأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کی زکوۃ لازم کی (یعنی صدقہ فطر) ہر ایک چھوٹے اور بڑے اور آزاد اور غلام مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دیا۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر مسلمانوں پر ہے نہ کہ کفار پر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر مسلمانوں پر ہے نہ کہ کفار پر

جلد : جلد دوم حدیث 414

راوی: محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقۃ الفطر فرض قرار دیا لوگوں پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو۔ ہر ایک آزاد اور غلام مرد اور عورت پر اہل اسلام میں سے۔

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر مسلمانوں پر ہے نہ کہ کفار پر

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جهم، اسماعیل بن جعفر، عمربن نافع، وہ اپنے والد سے، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہم، اسماعیل بن جعفر، عمر بن نافع، وہ اپنے والد سے، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فطر کی زکوۃ مقرر فرمائی۔ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا آزاد اور غلام مرد عورت پر اور چھوٹے اور بڑے ہر اہل اسلام میں سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس کو نماز عید الفطر کیلئے جانے سے قبل ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہم، اسماعیل بن جعفر، عمر بن نافع، وہ اپنے والد سے، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مقدار صدقۃ الفطر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مقدار صدقۃ الفطر

جلد : جلد دوم   حدیث 416

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

اسحاق بن ابراہیم، عیسی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

زکوۃ فرض ہونے سے قبل صدقہ فطر لازم تھا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زکوۃ فرض ہونے سے قبل صدقہ فطر لازم تھا

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبة، حکم بن عتیبة، قاسم بن مخیمرة، عمرو بن شرجیل، قیس بن سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كُنَّا نَصُومُ عَاشُورَاءَ وَنُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ وَنَزَلَتْ الزَّكَاةُ لَمْ نُؤْمَرْ بِهِ وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُ وَكُنَّا نَفْعَلُهُ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبة، حکم بن عتیبة، قاسم بن مخیمرة، عمرو بن شرجیل، قیس بن سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے اور عید الفطر کا صدقہ ادا کرتے تھے یہاں تک کہ ماہ رمضان المبارک کے روزے لازم ہوئے اور زکوۃ لازم ہوئی اس دن سے نہ تو ہم کو حکم ہوا عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا اور نہ ہی اس کی ممانعت ہوئی۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبة، حکم بن عتیبة، قاسم بن مخیمرة، عمرو بن شرجیل، قیس بن سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زکوۃ فرض ہونے سے قبل صدقہ فطر لازم تھا

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرة، ابوعمار ہمدانی، قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتْ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو عَمَّارٍ اسْمُهُ عَرِيبُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ يُكْنَى أَبَا مَيْسَرَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ خَالَفَ الْحَكَمَ فِي إِسْنَادِهِ وَالْحَكَمُ أَثْبَتُ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرۃ، ابوعمار ہمدانی، قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم فرمایا صدقہ فطر کا زکوۃ کے لازم ہونے سے قبل پھر جس وقت زکوۃ لازم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو حکم فرمایا اور نہ ہی منع فرمایا اور ہم لوگ اس کو کرتے رہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرۃ، ابوعمار ہمدانی، قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں کتنی مقدار میں غلہ ادا کیا جائے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں کتنی مقدار میں غلہ ادا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 419

راوی: محمد بن مثنی، خالد، ابن حارث، حمید، حسن سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فِي آخِرِ الشَّهْرِ أَخْرِجُوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَنَظَرَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا فَعَلِّمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ هَذِهِ الزَّكَاةَ فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ ذَكَرٍ وَأُنْثَى حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ فَقَامُوا خَالَفَهُ هِشَامٌ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

محمد بن مثنی، خالد، ابن حارث، حمید، حسن سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جس وقت بصرہ کے حاکم تھے تو انہوں نے رمضان المبارک کے آخر میں فرمایا تم لوگ اپنے روزوں کی زکوۃ ادا کرو لوگوں نے یہ سن کر ایک دوسرے کو دیکھنا شروع کر دیا۔ انہوں نے نقل کیا کہ یہاں پر مدینہ کے لوگوں میں سے کون موجود ہے تم لوگ اٹھ جاؤ اور تم لوگ اپنے بھائیوں کو سکھلاؤ وہ لوگ واقف نہیں۔ اس زکوۃ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک مرد اور عورت آزاد اور غلام پر لازم فرمایا (جس کی مقدار) ایک صاع جو ایک صاع کھجور آدھا صاع گیہوں ہے پھر وہ لوگ اٹھ گئے (تا کہ ہم لوگ تم کو سمجھا سکیں)۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد، ابن حارث، حمید، حسن سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں کتنی مقدار میں غلہ ادا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 420

راوی: علی بن میمون، مخلد، هشام، ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ فِي صَدَقَةِ

الْفِطْرِ قَالَ صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ

علی بن میمون، مخلد، ہشام، ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے صدقۃ الفطر کے بارے میں نقل فرمایا ایک صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا اور ایک صاع سلت (نامی جو کی قسم) کا۔

راوی : علی بن میمون، مخلد، ہشام، ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں کتنی مقدار میں غلہ ادا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، ابورجاء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِكُمْ يَعْنِي مِنْبَرَ الْبَصْرَةِ يَقُولُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَثْبَتُ الثَّلَاثَةِ

قتیبہ، حماد، ایوب، ابورجاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے تمہارے منبر پر یعنی بصرہ کے منبر پر وہ فرماتے تھے کہ صدقہ فطر غلہ کا ایک صاع ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، ابورجاء رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں کھجور دینے سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں کھجور دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 422

راوی : محمد بن علی بن حرب، محرز بن وضاح، اسماعیل، ابن امیة، حارث بن عبدالرحمن بن ابو ذباب، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

محمد بن علی بن حرب، محرز بن وضاح، اسماعیل، ابن امیة، حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر متعین فرمایا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع پنیر سے۔

راوی : محمد بن علی بن حرب، محرز بن وضاح، اسماعیل، ابن امیة، حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں انگور دینے سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں انگور دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 423

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابو سرح، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابو سرح، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ صدقہ فطر نکالتے تھے جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے میں موجود تھے ایک صاع گیہوں کا اور ایک صاع جو کا اور ایک صاع انگور کا اور ایک صاع پنیر کا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابو سرح، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں انگور دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 424

راوی : ہناد بن سری، وکیع، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ

صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ مِنْ الشَّامِ وَكَانَ فِيمَا عَلَّمَ النَّاسَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَائِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ

ہناد بن سری، وکیع، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زکوۃ نکالتے تھے ایک صاع گیہوں سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع پنیر سے اور پھر ہم لوگ ہمیشہ اسی طریقہ سے کیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ملک شام سے تشریف لائے اور انہوں نے لوگوں کو جو کچھ سکھلایا اس میں یہ بات بھی شامل تھی ملک شام کے گیہوں کا دو مد (یعنی آدھا صاع اس لئے کہ صاع کے چار مد ہوتے ہیں) جس کو تم لوگ (قیمت میں) نکالتے ہو اس دن سے لوگوں نے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا اور لوگ گیہوں کا نصف صاع ادا کرنے لگے۔

راوی : ہناد بن سری، وکیع، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں آٹا دینا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں آٹا دینا

جلد : جلد دوم حدیث 425

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمْ نُخْرِجْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ دَقِيقٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ ثُمَّ شَكَّ

سُفْيَانُ فَقَالَ دَقِيقٍ أَوْ سُلْتٍ

محمد بن منصور، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ فطر نہیں نکالتے تھے لیکن ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع خشک انگور کا یا ایک صاع آٹے کا یا ایک پنیر کا۔ (یعنی مذکورہ وزن سے ہم لوگ صدقہ فطر میں نکالا کرتے تھے)۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں گیہوں ادا کرنا

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں گیہوں ادا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 426

راوی: علی بن حجر، یزید بن ھارون، حمید، حسن، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَاعِ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ قَالَ الْحَسَنُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَمَّا إِذَا أَوْسَعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا أَعْطُوا صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ غَيْرِهِ

علی بن حجر، یزید بن ہارون، حمید، حسن، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے شہر بصرہ میں خطبہ

پڑھا تو بیان کیا کہ تم لوگ اپنے روزوں کے زکوۃ (صدقۃ الفطر) ادا کرو۔ لوگ یہ سن کر ایک دوسرے کی جانب (حیرانگی سے) دیکھنے لگے۔ انہوں نے کہا یہاں پر مدینہ منورہ والوں میں کون کون شخص ہے اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھلاو وہ نہیں جانتے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کو چھوٹے اور بڑے اور آزاد اور غلام ہر مرد و عورت پر آدھا صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور کا یا جو کا۔ حسن نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب خداوند قدوس نے تم کو گنجائش عطا فرمائی تو تم لوگ بھی وسعت اور گنجائش کرو۔ ایک صاع دو گیہوں کا یا اور اشیاء کا اور چیزوں کا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کچھ بھی نہیں سنا۔

راوی : علی بن حجر، یزید بن ہارون، حمید، حسن، ابن عباس رضی اللہ عنہ

سلت صدقہ فطر میں دینا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سلت صدقہ فطر میں دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 427

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدۃ، عبدالعزیزبن ابورواد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ سُلْتٍ أَوْ زَبِيبٍ

موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدۃ، عبدالعزیز بن ابورواد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ صدقہ فطر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں نکالا کرتے تھے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور

یا ایک صاع خشک انگور۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدۃ، عبدالعزیز بن ابورواد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں جو ادا کرنا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں جو ادا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 428

راوی : عمرو بن علی، یحیی، داؤد بن قیس، عیاض، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ فِي عَهْدِ مُعَاوِيَةَ قَالَ مَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

عمرو بن علی، یحیی، داؤد بن قیس، عیاض، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک صاع جو یا کھجور یا انگور یا پنیر کا نکالا کرتے تھے پھر اسی طریقہ سے کرتے رہے یہاں تک کہ معاویہ کا دور آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک ملک شام کے دو مد یعنی آدھا صاع جو کے ایک صاع کے برابر ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، داؤد بن قیس، عیاض، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں پنیر دینے کے بارے میں

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر میں پنیر دینے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 429

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید، عبیداللہ بن عبداللہ بن عثمان، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ لَا نُخْرِجُ غَيْرَهُ

عیسی بن حماد، لیث، یزید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عثمان، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں کھجور کا ایک صاع پنیر (صدقۃ الفطر میں) ان کے علاوہ اور دوسری اشیاء نہیں دیا کرتے تھے۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عثمان، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

صاع کی مقدار

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صاع کی مقدار

جلد : جلد دوم حدیث 430

راوی: عمرو بن زرارة، قاسم، ابن مالك، جعید، سائب بن یزید رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ الْجُعَيْدِ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمْ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدَ فِيهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وحَدَّثَنِيهِ زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ

عمرو بن زرارة، قاسم، ابن مالک، جعید، سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صاع تم لوگوں کے ایک مد اور ایک تہائی مد کا ہوا کرتا تھا لیکن اب مد میں زیادتی ہو گئی ہے۔

راوی: عمرو بن زرارة، قاسم، ابن مالک، جعید، سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صاع کی مقدار

جلد : جلد دوم حدیث 431

راوی: ابوعبدالرحمن وحدثنیه زیاد بن ایوب و احمد بن سلیمان، ابونعیم، سفیان، حنظلة، طاؤس، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ

ابو عبد الرحمن و حد ثنیہ زیاد بن ایوب و احمد بن سلیمان، ابو نعیم، سفیان، حنظلۃ، طاؤس، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پیمائش مدینہ منورہ کے حضرات کی قابل اعتبار ہے اور وزن مکہ مکرمہ کے حضرات کا معتبر ہے۔

راوی : ابو عبد الرحمن و حد ثنیہ زیاد بن ایوب و احمد بن سلیمان، ابو نعیم، سفیان، حنظلۃ، طاؤس، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کس وقت دینا افضل ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ فطر کس وقت دینا افضل ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 432

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن، زهیر، موسی، محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل، موسی، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى ح قَالَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ ابْنُ بَزِيعٍ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ

محمد بن معدان بن عیسی، حسن، زہیر، موسی، محمد بن عبد اللہ بن بزیع، فضیل، موسی، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ہمیں) حکم فرمایا صدقہ فطر ادا کرنے کا نماز عید

کیلئے جانے سے قبل۔

راوی : محمد بن معدان بن عیسی، حسن، زہیر، موسی، محمد بن عبد اللہ بن بزیع، فضیل، موسی، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

ایک شہر سے دوسرے شہر زکوۃ منتقل کرنے کے بارے میں

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

ایک شہر سے دوسرے شہر زکوۃ منتقل کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 433

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، زکریا بن اسحق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُوضَعُ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حِجَابٌ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ بن جبل کو ملک یمن کی جانب روانہ کیا اور ارشاد فرمایا تم ایک قوم کے پاس جارہے ہو جو اہل کتاب ہیں تو تم ان کو بلانا کہ وہ اس بات کی شہادت دیں کوئی پروردگار برحق نہیں ہے علاوہ خداوند قدوس کے اور میں خداوند تعالی کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اگر وہ تمہارا حکم مان لیں پھر ان کو بتلاؤ کہ خداوند قدوس نے ان پر پانچ وقت کی نماز فرض قرار دی ہے۔ ہر ایک روز اور ہر ایک رات میں اگر وہ تسلیم کر لیں پھر ان کو بتلاؤ کہ خداوند تعالی نے ان پر صدقہ فرض اور لازم قرار دیا ہے ان لوگوں کے مال دولت میں جو کہ ان کے دولت مند لوگوں سے وصول کیا جائے گا اور ان کے محتاج اور ضرورت مند لوگوں کو دیا جائے گا اور اگر وہ لوگ اس کو تسلیم کر لیں تو تم ان کے بہترین قسم کے مال سے بچو اور تم مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ مظلوم کی دعا اور خداوند قدوس کے درمیان میں کسی قسم کی آڑ اور رکاوٹ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، زکریا بن اسحق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جس وقت زکوۃ دولت مند شخص کو ادا کر دی جائے اور یہ علم نہ ہو کہ یہ شخص دولت مند ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس وقت زکوۃ دولت مند شخص کو ادا کر دی جائے اور یہ علم نہ ہو کہ یہ شخص دولت مند ہے

جلد : جلد دوم حدیث 434

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا

يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى سَارِقٍ وَعَلَى غَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تُقُبِّلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ مِنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ السَّارِقَ أَنْ يَسْتَعِفَّ بِهِ عَنْ سَرِقَتِهِ وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ أَنْ يَعْتَبِرَ فَيُنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک آدمی نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا کہ میں صدقہ ادا کروں گا پھر وہ شخص اپنا صدقہ لے کر نکل پڑا اور وہ شخص اپنا صدقہ ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا تو فجر کی نماز کے وقت لوگ کہنے لگ گئے کہ چور کو صدقہ مل گیا ہے تو اس شخص نے کہا کہ خداوند قدوس تیرا شکر اور احسان ہے چور کے صدقہ پر (مطلب یہ ہے کہ اے خدا! اگرچہ میرا صدقہ چور کو مل گیا ہے لیکن پھر بھی میں اس پر شکر ادا کرتا ہوں مجھ کو خدا نے صدقہ کی توفیق دی) میں اب اور زیادہ صدقہ خیرات کروں گا۔ اس کے بعد وہ شخص اپنا صدقہ کے مال لے کر نکل پڑا اور وہ شخص ایک بدکار عورت کے ہاتھ میں رکھ آیا۔ صبح کو لوگ کہنے لگے گزشتہ رات ایک بدکار عورت کو صدقہ خیرات مل گیا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ اے خدا تیرا شکر ہے کہ میں بدکار عورت کے اوپر مزید صدقہ خیرات کروں گا۔ پھر وہ شخص صدقہ لے کر نکل گیا اور ایک دولت مند شخص کے ہاتھ میں رکھ آیا صبح کے وقت لوگ کہنے لگے کہ ایک دولت مند شخص کو صدقہ مل گیا ہے اس شخص نے کہا کہ اے خدا تیرا شکر احسان ہے کہ میں بدکار چور اور دولت مند شخص کو میں نے صدقہ خیرات دیا ہے پھر (منجانب اللہ) خواب میں اس شخص سے کہا گیا کہ اے بندے! تیرا صدقہ خیرات مقبول ہو گیا اور بدکار عورت کو دیا گیا صدقہ خیرات اس وجہ سے قبول ہوا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ عورت بدکاری سے بچ جائے اور چور کو دیا گیا صدقہ اس وجہ سے قبول ہوا کہ ہو سکتا ہے کہ چور چوری سے بچ جائے اور مالدار شخص کو دیا گیا صدقہ اس وجہ سے قبول ہوا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ غور کرے اور اس کو شرم وحیا محسوس ہو اور وہ اس مال میں سے خرچ کرے جو کہ اللہ نے اس کو دیا ہے۔

راوی : عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خیانت کے مال سے صدقہ دینا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

خیانت کے مال سے صدقہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 435

راوی : حسین بن محمد ذارع، یزید، ابن زریع، شعبة، اسماعیل بن مسعود، بشر، ابن مفضل، شعبة، لبشر، قتادة، ابوملیح رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حسین بن محمد ذارع، یزید، ابن زریع، شعبة، اسماعیل بن مسعود، بشر، ابن مفضل، شعبة، لبشر، قتادة، ابوملیح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد صاحب سے سنا انہوں نے نقل فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس نماز قبول نہیں فرماتا بغیر پاکی کی حالت کے اور صدقہ چوری کے مال سے (یعنی ناپاک شخص کی عبادت قبول نہیں اور چوری کے مال سے خیرات قبول نہیں(

راوی : حسین بن محمد ذارع، یزید، ابن زریع، شعبة، اسماعیل بن مسعود، بشر، ابن مفضل، شعبة، لبشر، قتادة،

ابو ملیح رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

خیانت کے مال سے صدقہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 436

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنْ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حلال مال میں سے صدقہ ادا کرے تو اس کو چاہیے کہ حلال مال میں سے صدقہ ادا کرے اور خداوند قدوس نہیں قبول فرماتا مگر حلال مال کو تو پروردگار اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے اگرچہ صرف ایک ہی کھجور کا صدقہ ہو پھر اس میں اضافہ ہوتا ہے اس کی ہتھیلی میں یہاں تک کہ پہاڑ کے برابر وہ صدقہ ہو جاتا ہے جس طریقہ سے کہ تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کم دولت والا شخص کوشش کے بعد خیرات کرے تو اس کا اجر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کم دولت والا شخص کوشش کے بعد خیرات کرے تو اس کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 437

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکم، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، علی ازدی، عبید بن عمیر، عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

عبدالوہاب بن عبدالحکم، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، علی ازدی، عبید بن عمیر، عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا کام کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کہ جس میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہ ہو اور جہاد کہ جس میں چوری نہ ہو مال غنیمت میں سے اور حج مبرور یعنی جس میں گناہ شامل نہ ہو۔ پھر دریافت کیا گیا کہ نماز کونسی افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس میں دیر تک قیام ہو۔ پھر دریافت کیا گیا کہ صدقہ خیرات کونسا افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مال والا (غریب) محنت کر کے ادا کرے پھر دریافت کیا گیا کہ ہجرت کونسی افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حرام کاموں کو چھوڑ دے۔ پھر دریافت کیا گیا کہ جہاد کونسا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی مشرکین سے جہاد کرے اپنے مال

اور جان کو خرچ کر کے۔ پھر دریافت کیا گیا کہ قتل ہونا کونسا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کا خون بہایا گیا اور اس کا گھوڑا قتل کیا گیا۔

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکم، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، علی ازدی، عبید بن عمیر، عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کم دولت والا شخص کوشش کے بعد خیرات کرے تو اس کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 438

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید و قعقاع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَالْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ تَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا وَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضِ مَالِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید و قعقاع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک درہم ایک لاکھ درہم سے زیادہ بڑھ گیا۔ لوگوں نے عرض کیا کس طریقہ سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کے دو درہم ہوں وہ شخص ایک درہم صدقہ دے (اس کا طریقہ اس سے یہ ایک درہم افضل ہو گا) اور ایک آدمی اپنے مال کی جانب جائے اور ایک لاکھ درہم صدقہ کرے یعنی مالدار آدمی کے ایک لاکھ درہم کے برابر غریب شخص کا ایک درہم ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید و قعقاع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کم دولت والا شخص کوشش کے بعد خیرات کرے تو اس کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 439

راوی: عبیداللہ بن سعید، صفوان بن عیسی، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عُرْضِ مَالِهِ مِائَةَ أَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

عبید اللہ بن سعید، صفوان بن عیسی، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک درہم ایک لاکھ درہم سے آگے بڑھ گیا اس پر صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کس طریقہ سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کے پاس دو درہم تھے۔ اس نے ایک درہم صدقہ دے دیا اور ایک آدمی کے پاس بہت مال تھا اس نے اپنے مال میں سے ایک حصہ میں سے لاکھ درہم اٹھائے اور صدقہ دیئے (اس شخص کے لاکھ درہم سے اس کا ایک درہم افضل ہے)۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، صفوان بن عیسی، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کم دولت والا شخص کوشش کے بعد خیرات کرے تو اس کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 440

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین، منصور، شقیق، ابومسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ فَمَا يَجِدُ أَحَدُنَا شَيْئًا يَتَصَدَّقُ بِهِ حَتَّى يَنْطَلِقَ إِلَى السُّوقِ فَيَحْمِلَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَجِيئَ بِالْمُدِّ فَيُعْطِيَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ الْيَوْمَ رَجُلًا لَهُ مِائَةُ أَلْفٍ مَا كَانَ لَهُ يَوْمَئِذٍ دِرْهَمٌ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین، منصور، شقیق، ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم فرماتے تھے اور ہم لوگوں کے پاس کچھ موجود نہیں ہوتا تھا جو ہم صدقہ ادا کریں تو ہمارے میں سے کوئی شخص بازار میں جاتا تھا اور وزن برداشت کرتا تھا۔ پھر ایک مد کھانا لاتا (محنت مزدوری کرکے) اور وہ کھانا خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتا۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ میں ایک آدمی سے واقف ہوں کہ جس کے پاس اب ایک لاکھ درہم موجود ہیں اور اس وقت اس کے پاس ایک درہم موجود نہ تھا۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین، منصور، شقیق، ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کم دولت والا شخص کوشش کے بعد خیرات کرے تو اس کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 441

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبة، سلیمان، ابووائل، ابومسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

بشر بن خالد، غندر، شعبة، سلیمان، ابو وائل، ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت ہم لوگوں کو صدقہ خیرات کرنے کا حکم فرمایا تو ابو عقیل آدھا صاع لے کر حاضر ہوئے اور ایک آدمی زیادہ لے کر حاضر ہوا تو اس پر منافقین نے کہا کہ اس (ابو عقیل) کے صدقہ سے اللہ بے نیاز ہے (یعنی اس قدر معمولی صدقہ خیرات کی اس کو کیا ضرورت ہے؟) اور دوسرے شخص نے ریاکاری کے واسطے صدقہ خیرات کیا ہے اس پر یہ آیت تلاوت کی۔ یعنی جو لوگ کھلے دل سے صدقہ دینے والے مسلمانوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں اور ان لوگوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں جو کہ (صرف) اپنی محنت و مزدوری (سے کما کر) صدقہ خیرات کرتے ہیں پھر ان کا مذاق اڑاتے ہیں تو خداوند قدوس نے ان سے مذاق کیا اور ان کو عذاب میں مبتلا کیا۔

راوی : بشر بن خالد، غندر، شعبة، سلیمان، ابو وائل، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

اوپر والا ہاتھ یعنی دینے والے ہاتھ کی فضیلت

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اوپر والا ہاتھ یعنی دینے والے ہاتھ کی فضیلت

جلد : جلد دوم   حدیث 442

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، سعید وعروۃ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَعُرْوَةُ سَمِعَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ

سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى

قتیبہ، سفیان، زہری، سعید و عروۃ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دست سوال پھیلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو (کچھ) عطا فرمادیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنائت فرمایا پھر ارشاد فرمایا کہ مال و دولت سر سبز اور شاداب ہے جو کوئی اس کو خوشی سے حاصل کرے گا تو اس کو برکت حاصل ہو گی اور جو شخص لالچ سے حاصل کرے گا (مراد یہ ہے کہ اس کا انتظار کر کے لالچ سے) تو کسی قسم کی خیر و برکت حاصل نہیں ہو گی وہ اس شخص کی طرح ہو گا کہ جو کھانا کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور (دینے والا صدقہ کرنے والا) اوپر والا ہاتھ نیچے والے (یعنی صدقہ وصول کرنے والے ہاتھ) سے افضل ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، سعید و عروۃ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

اوپر والا ہاتھ کونسا ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اوپر والا ہاتھ کونسا ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 443

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، جامع بن شداد، طارق بن محاربی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ مُخْتَصَرٌ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، جامع بن شداد، طارق بن محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں پہنچے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ (صدقہ) دینے والے کا ہاتھ اوپر ہے اور تم لوگ صدقہ ان لوگوں سے شروع کرو کہ جن کی روٹی تم پر ذمہ داری ہے (یعنی) والد کی بہن بھائی کی (طرف سے) صدقہ خیرات کرنا شروع کرو۔ پھر اس طریقہ سے دوسرے رشتہ داروں کی طرف سے۔ زیر نظر حدیث ایک طویل حدیث کا خلاصہ ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، جامع بن شداد، طارق بن محاربی رضی اللہ عنہ

نیچے والا (یعنی صدقہ لینے والا) ہاتھ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

نیچے والا (یعنی صدقہ لینے والا) ہاتھ

جلد : جلد دوم حدیث 444

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنْ الْمَسْأَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالْيَدُ

السُّفْلَى السَّائِلَةُ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ خیرات کا تذکرہ فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مانگنے سے بچتے رہنے کا حکم فرماتے اور فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ (یعنی دینے والا ہاتھ) نیچے والے ہاتھ سے (یعنی صدقہ لینے والے ہاتھ سے) افضل ہے اور اوپر والا ہاتھ وہ ہے جو کہ خرچہ کرے اور نیچے والا ہاتھ وہ ہے کہ جو کہ سوال کرے۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس طرح کا صدقہ کرنا کہ انسان دولت مندر ہے افضل ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اس طرح کا صدقہ کرنا کہ انسان دولت مندر ہے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 445

راوی: قتیبه، بکر، ابن عجلان، وہ اپنے والد سے، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

قتیبہ، بکر، ابن عجلان، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا افضل صدقہ وہ ہے جو کہ انسان اس کے دینے کے بعد دولت مندر ہے افضل ہے تاکہ خود اس کو سوال کرنا نہ پڑے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور تم صدقہ اس سے شروع کرو جس کی پرورش تمہارے ذمہ ہے۔

راوی : قتیبہ، بکر، ابن عجلان، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زیر نظر حدیث شریف کی تفسیر

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

زیر نظر حدیث شریف کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 446

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، ابن عجلان، سعید، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، ابن عجلان، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ صدقہ ادا کرو اس پر ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ایک اشرفی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے اوپر صدقہ کرو (مراد یہ ہے کہ تم اپنے کام میں خرچ کیا کرو) اس شخص نے عرض کیا ایک اور ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے لڑکے پر (نفلی) صدقہ کرو۔ اس شخص نے عرض کیا ایک اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے خادم پر صدقہ خیرات کرو۔ اس شخص نے عرض کیا ایک اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اب تم خود سمجھ لو (یعنی جس شخص کو مستحق صدقہ خیال کرو اس کو دیا کرو)۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، ابن عجلان، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر کوئی آدمی صدقہ ادا کرے اور وہ خود محتاج ہو تو اس شخص کا صدقہ واپس کر دیا جائے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی صدقہ ادا کرے اور وہ خود محتاج ہو تو اس شخص کا صدقہ واپس کر دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 447

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن عجلان، عیاض، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَائَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَائَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى هَذَا أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَرَجَوْتُ أَنْ تَفْطِنُوا لَهُ فَتَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقْتُمْ فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوا فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ خُذْ ثَوْبَكَ وَانْتَهَرَهُ

عمرو بن علی، یحیی، ابن عجلان، عیاض، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن حاضر ہوا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم دو رکعت پڑھو۔ پھر وہ شخص دوسرے جمعہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دو رکعت پڑھو۔ پھر وہ شخص تیسرے جمعہ میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو رکعت ادا کرو اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم فرمایا کہ وہ صدقہ

نکالیں چنانچہ لوگوں نے صدقہ خیرات دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو دو کپڑے عنائت فرمائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا۔ تم صدقہ ادا کرو۔ اس آدمی نے ایک کپڑا نکال کر ڈال دیا ان دو کپڑوں میں سے جو کہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو عنائت فرمائے تھے تو ارشاد فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تم لوگ اس آدمی کو نہیں دیکھتے کہ یہ آدمی مسجد میں بوسیدہ لباس میں حاضر ہوا تو میں اس کی ظاہری حالت دیکھ کر سمجھا کہ تم لوگ اس کی حالت دیکھ کر خود ہی سمجھ لوگے اور تم خود ہی اس کو صدقہ خیرات دے دوگے لیکن تم نے صدقہ نہیں دیا تو میں نے کہہ دیا کہ تم صدقہ ادا کرو اور جس وقت تم نے صدقہ کر دیا تو میں نے اس کو دو کپڑے عنائت کئے استعمال کرنے کے واسطے۔ اس کے بعد میں نے اس شخص سے کہا کہ تم صدقہ کرو تو اس شخص نے ایک کپڑا نکال کر ڈال دیا اپنا کپڑا اٹھا کر اور اس کو ڈانٹ دیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن عجلان، عیاض، ابوسعید رضی اللہ عنہ

غلام کے صدقہ کرنے سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

غلام کے صدقہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 448

راوی: قتیبہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، عمیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَائَ مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُطْعِمُ طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى بِغَيْرِ أَمْرِي قَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا

قتیبہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کہ ابی لحم کے غلام تھے کہ مجھ کو میرے مالک نے حکم کیا گوشت کے بھوننے کا کہ اس دوران ایک مسکین شخص حاضر ہوا میں نے اس شخص کو تھوڑا سا گوشت کھلا دیا۔ جس وقت میرے مالک کو اس کی خبر اور اطلاع ملی تو اس شخص نے مجھ کو مارا میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے مالک کو طلب فرمایا اور اس شخص سے دریافت کیا تم نے اس کو کس وجہ سے مارا ہے؟ اس شخص نے جواب دیا یہ غلام دوسرے لوگوں کو کھانا کھلا دیتا ہے اور یہ غلام مجھ سے اس کی اجازت نہیں لیتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو اس کا اجر و ثواب ملے گا۔ یعنی جس وقت غلام مالک کے مال سے یا کوئی عورت شوہر کے مال سے صدقہ خیرات کرے تو اس کا ثواب غلام اور مالک کو اور شوہر و بیوی دونوں کو ملے گا۔

راوی : قتیبہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، عمیر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

غلام کے صدقہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 449

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، ابن ابوبردة، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْهَا قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، ابن ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک مسلمان کے ذمہ صدقہ ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر اس شخص کے پاس کچھ نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو چاہیے کہ وہ خود ہاتھوں سے محنت کرے پھر وہ خود اپنے کو نفع پہنچائے۔ یہ بھی ایک قسم کا صدقہ ہے اپنے نفس پر۔ یہ سن کر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر وہ آدمی اس طرح سے نے کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو چاہیے کہ وہ کسی محتاج اور پریشان حال شخص کی مدد کرے۔ لوگوں نے عرض کیا اگر وہ شخص اس طریقہ سے نہ کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حکم کرے نیک باتوں کا۔ لوگوں نے عرض کیا اگر یہ کام بھی نہ وہ کر سکے تو کیا حکم ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا برے کاموں سے باز رہے۔ یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، ابن ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

اگر عورت شوہر کے مال سے خیرات کرے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اگر عورت شوہر کے مال سے خیرات کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 450

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، عمرو بن مرۃ، ابووائل، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ

مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، عمرو بن مرۃ، ابووائل، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت شوہر کے مال میں سے صدقہ خیرات کرے تو اس کا اجر وثواب مل جائے گا اور اسی قدر اجر وثواب اس کے شوہر کو ملے گا اور اسی قدر اجر وثواب تحویل دار کو ملے گا اور ان میں سے کوئی ایک دوسرے کا اجر وثواب کم نہیں کرے گا۔ شوہر کے کمانے کی وجہ سے اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے اجر ملے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، عمرو بن مرۃ، ابووائل، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

عورت شوہر کی بلا اجازت صدقہ نہ کرے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

عورت شوہر کی بلا اجازت صدقہ نہ کرے

جلد : جلد دوم   حدیث 451

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا مُخْتَصَرٌ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ فتح فرمایا تو خطبہ کے واسطے کھڑے ہوئے اور دوران خطبہ ارشاد فرمایا کہ عورت کو شوہر کی بغیر اجازت صدقہ دینا جائز نہیں ہے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

فضیلت صدقہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فضیلت صدقہ

جلد : جلد دوم   حدیث 452

راوی: ابوداؤد، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، فراس، عامر، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ أَيَّتُنَا بِكَ أَسْرَعُ لُحُوقًا فَقَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذْنَ قَصَبَةً فَجَعَلْنَ يَذْرَعْنَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَسْرَعَهُنَّ بِهِ لُحُوقًا فَكَانَتْ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَكَانَ ذَلِكَ مِنْ كَثْرَةِ الصَّدَقَةِ

ابوداؤد، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، فراس، عامر، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہو گئیں اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے پہلے کونسی اہلیہ ملاقات کرے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے جو لمبے ہاتھ والی ہے۔ پھر انہوں نے ایک لکڑی لی اور ہاتھوں کی پیمائش کرنے لگیں تو ازوج مطہرات میں سے سب سے زیادہ جلدی حضرت سودہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملیں (یعنی وہ سب سے

زیادہ صدقہ دینے والی تھیں پہلے ان کا انتقال ہوا)۔

راوی : ابوداؤد، یحیی بن حماد، ابوعوانة، فراس، عامر، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

سب سے زیادہ افضل کونسا صدقہ ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سب سے زیادہ افضل کونسا صدقہ ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 453

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعة، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعة، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا صدقہ دینا اس وقت افضل ہے کہ جس وقت کہ تم صحت مند ہو تمہارے اندر دولت کا لالچ موجود ہو تم عیش و عشرت کی تمنا رکھتے ہو اور تم تنگ دستی سے ڈرنے والے ہو۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعة، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سب سے زیادہ افضل کونسا صدقہ ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 454

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحه، حکیم بن حزام رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

عمرو بن علی، یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل صدقہ وہ ہے کہ جس کے بعد انسان دولت مند رہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے) اور تم صدقہ اس طرف سے یعنی ان رشتہ داروں کی طرف سے دینا شروع کرو کہ تمہارے ذمہ جن کی پرورش کی ذمہ داری ہے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سب سے زیادہ افضل کونسا صدقہ ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 455

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمدہ صدقہ یہ ہے کہ انسان مال دار ہی رہے اور صدقہ خیرات کرنے کا آغاز ان لوگوں سے کرنا چاہیے کہ جن کی ذمہ داری تمہارے اوپر ہے۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سب سے زیادہ افضل کونسا صدقہ ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 456

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری، ابومسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید انصاری، ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی آدمی اپنی عورت پر بھی اجر کی نیت سے خرچہ

کرے گا تو اس شخص کو بھی صدقہ کرنے کا ثواب دیا جائے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری، ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سب سے زیادہ افضل کونسا صدقہ ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 457

راوی: قتیبه، لیث، ابوزبیر، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَائَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْئٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ شَيْئٌ عَنْ أَهْلِكَ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْئٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قبیلہ بنو عذرہ کے ایک آدمی نے اپنی وفات کے بعد اپنے غلام کو آزاد کیا جس وقت یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کچھ اور موجود ہے؟ اس شخص نے عرض کیا نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کوئی آدمی مجھ سے خرید تا ہے۔ اس پر حضرت نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں خرید لیا اور اس کو ساتھ لے کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ درہم ان کو عنائت فرما دیئے اور فرمایا تم پہلے اپنی ذات سے اس کا آغاز کرو اور تم اس پر خیرات

کرو اگر اس سے کچھ باقی بچ جائے تو بیوی کو دے دو پھر اگر اس سے کچھ باقی بچ جائے تو تم اس کو رشتہ داروں کو دے دو اگر اس کے بعد بھی باقی رہ جائے تو اسی طریقہ سے کرو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سامنے کی جانب اور دائیں بائیں جانب اشارہ کیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

کنجوس آدمی کا صدقہ خیرات کرنا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کنجوس آدمی کا صدقہ خیرات کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 458

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَاه أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْمُنْفِقِ الْمُتَصَدِّقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يُنْفِقَ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ أَوْ مَرَّتْ حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى إِذَا أَخَذَتْهُ بِتَرْقُوَتِهِ أَوْ بِرَقَبَتِهِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَسِّعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ قَالَ طَاوُسٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِيَدِهِ وَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ

محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچہ کرنے اور خیرات کرنے والے شخص اور کنجوس آدمی کی مثال اس طرح سے ہے کہ دو آدمی جن پر کرتہ یا لوہے کی زرہ ہے جو کہ اس کے سینہ سے لے کر ہنسلی تک ہے جس وقت خرچہ کرنے والا خرچہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی زرہ لمبی چوڑی ہو جاتی ہے اور اس کے قدم تک کو وہ ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے چلنے کے نشان مٹ جاتے ہیں لیکن جس وقت کوئی کنجوس آدمی خرچہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ سمٹ جاتی ہے اور اس کا سر ایک چھلہ دوسرے چھلہ کو پکڑ لیتا ہے حتی کہ اس کی گردن یا ہنسلی کو پکڑ لیتی ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو کشادہ فرماتے اور وہ زرہ کشادہ نہیں ہوتی تھی۔ طاؤس بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ کو دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرکے اس کو کشادہ فرماتے ہوئے (خود) دیکھا ہے۔ لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کنجوس آدمی کا صدقہ خیرات کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 459

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، وهیب، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطَرَّتْ أَيْدِيَهُمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَبَّضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجْتَهِدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا

تَتَّسِعُ

احمد بن سلیمان، عفان، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنجوس آدمی کی مثال اور صدقہ خیرات نکالنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جو کہ لوہے کے دو چوغے پہنے ہوئے ہوں ان کے ہاتھ چمٹائے گئے ہوں۔ حلق کی لکڑی سے تو جس وقت صدقہ نکالنے والا شخص ارادہ کرتا ہے صدقہ دینے کا تو وہ چوغہ وسیع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پاؤں کا نشان مٹا دیتا ہے (وسیع ہونے کی وجہ سے اور زمین پر اس کے لٹک جانے کی وجہ سے) اور جس وقت کوئی کنجوس شخص خیرات نکالنے کی کوشش کرتا ہے تو ہر ایک حلقہ اس کا دوسرے سے مل جاتا ہے اور وہ چوغہ اکٹھا ہو جاتا ہے اور دونوں ہاتھ کو ہنسلی پر جوڑ دیتا ہے۔ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے وہ کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن کشادہ نہیں ہوتا۔

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بے حساب صدقہ خیرات نکالنا

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بے حساب صدقہ خیرات نکالنا

جلد: جلد دوم حدیث 460

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، امیۃ بن ہند، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسًا وَنَفَرٌ

مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى عَائِشَةَ لِيَسْتَأْذِنَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ سَائِلٌ مَرَّةً وَعِنْدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ لَهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ دَعَوْتُ بِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُرِيدِينَ أَنْ لَا يَدْخُلَ بَيْتَكِ شَيْءٌ وَلَا يَخْرُجَ إِلَّا بِعِلْمِكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، امیۃ بن ہند، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک دن مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور متعدد مہاجر اور انصار تشریف فرماتھے کہ ہم نے ایک آدمی کو بھیجا۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے پاس اجازت حاصل کرنے کے واسطے۔ پھر ہم لوگ ان کے پاس گئے انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ میرے پاس فقیر آیا اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے میں نے اس کو کچھ دے دینے کا حکم کیا پھر میں نے اس شئی کو منگا کر دیکھا۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم یہ چاہتی ہو کہ تمہارے مکان میں کوئی چیز نہ آئے اور نہ جائے بغیر تمہارے علم کے۔ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ! تم اس کو چھوڑ دو اور تم اس کو شمار نہ کرو (ورنہ) پھر خداوند قدوس بھی تم کو شمار کر کے (یعنی محدود رزق اور حساب سے) عنائت فرمائے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، امیۃ بن ہند، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بے حساب صدقہ خیرات نکالنا

جلد : جلد دوم — **حدیث** 461

راوی: محمد بن آدم، عبدۃ، هشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ

محمد بن آدم، عبدة، ہشام بن عروة، فاطمة، اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تم شمار نہ کرو ورنہ خداوند قدوس بھی تم کو شمار کر کے عنائت فرمائے گا۔

راوی : محمد بن آدم، عبدة، ہشام بن عروة، فاطمة، اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بے حساب صدقہ خیرات نکالنا

جلد : جلد دوم حدیث 462

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن الزبیر، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ لَيْسَ لِي شَيْئٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوكِي فَيُوكِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن الزبیر، حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس (صدقہ کیلئے) کچھ نہیں ہے مگر وہ جو کہ حضرت زبیر مجھے (گھریلو اخراجات کیلئے) عنائت فرماتے ہیں۔ اس صورت میں کیا گناہ گار ہوں گی اگر میں اس میں سے فقراء کو کچھ دے

دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم (جہاں تک ممکن ہو) صدقہ دیا کرو اور تم روک ٹوک نہ کرو ورنہ خداوند قدوس بھی تم پر روک ٹوک کرے گا (یعنی بے حساب رزق عطا نہ فرمائے گا)۔

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن الزبیر، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

قلیل صدقہ سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

قلیل صدقہ سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 463

راوی: نصر بن علی، خالد، شعبۃ، محل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُحِلِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

نصر بن علی، خالد، شعبۃ، محل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ صدقہ نکال کر دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو (وہ ہی صدقہ دے دو(

راوی : نصر بن علی، خالد، شعبۃ، محل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

قلیل صدقہ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 464

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، عمرو بن مرة، خیثمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ وَتَعَوَّذَ مِنْهَا ذَكَرَ شُعْبَةُ أَنَّهُ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ التَّمْرَةِ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، عمرو بن مرة، خیثمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز دوزخ کا تذکرہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے منہ مبارک کو نیچے کی جانب کیا (ہم نے خیال کیا شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوزخ دیکھ رہے ہیں) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ سے پناہ مانگی۔ شعبہ نے فرمایا کہ تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے کیا پھر فرمایا تم لوگ دوزخ کی آگ سے بچتے رہو اگرچہ یہ کھجور کا ٹکڑا دے کر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات (ہی) کہہ کر۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، عمرو بن مرة، خیثمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

فضیلت صدقہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فضیلت صدقہ

راوی: ازھر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبة، عون بن ابوجحیفة، منذر بن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَذَكَرَ عَوْنَ بْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَائَ قَوْمٌ عُرَاةً حُفَاةً مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنْ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَائً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبة، عون بن ابوجحیفة، منذر بن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ابھی دن کا آغاز ہی ہوا تھا۔ اس دوران کچھ لوگ ننگے جسم ننگے پاؤں اور تلواروں کو لٹکائے ہوئے آئے قبیلہ مضر میں سے بلکہ تمام کے تمام لوگ قبیلہ مضر کے تھے۔ یہ دیکھ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک تبدیل ہو گیا ان کی غربت کی کیفیت دیکھ کر پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لے گئے اور پھر باہر تشریف لائے اس کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا اذان پڑھنے کا۔ چنانچہ انہوں نے اذان پڑھی اور نماز تیار ہو گئی۔ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی پھر خطبہ پڑھا اور ارشاد فرمایا آخر تک۔ اے ایمان والو تم لوگ اپنے پروردگار سے ڈرو کہ جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس میں سے اس کی بیوی پیدا کی پھر ان دونوں سے بہت سے مردوں اور خواتین کو پھیلایا (یعنی لوگ اس سے باہمی ہمدردی اور خیر سگالی سے کام لیں) اور تم لوگ اس خدا سے ڈرو کہ تم جس کے نام کے ذریعہ سے مانگتے ہو ایک دوسرے سے اور رشتوں کے ذریعہ سے بلاشبہ خداوند قدوس تم کو دیکھ رہا ہے اور تم لوگ خداوند قدوس سے ڈرو اور ہر ایک آدمی دیکھ لے کہ جو اس نے کل کے دن کے واسطے (یعنی قیامت کے دن کے واسطے اس نے سامان کیا ہے) صدقہ خیرات انسان کا اشرفی سے ہے رقم سے ہے اور کپڑے سے ہے ایک صاع گیہوں سے ہے ایک صاع جو سے ہے یہاں تک کہ ایک کھجور کے ٹکڑے سے پھر ایک انصاری آدمی ایک تھیلی لے کر آیا (جو کہ اشرفی کی تھی) اور (اشرفی وغیرہ) اس میں نہیں سمارہی تھی اس کے بعد لوگوں کو اس طرح سے سلسلہ شروع ہو گیا۔ حتی کہ دو ڈھیر اونچے درجے کے اور اونچے کھانے کپڑے ہو گئے میں نے اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کی زیارت کی کہ وہ چمک دمک رہا تھا جس طرح کہ سونا چمکتا ہے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام میں نیکی اور بھلائی کا راستہ نکالے (جس سے کہ مذہب اسلام میں ترقی حاصل ہو) تو اس شخص کو اس نیک راستہ پر چلنے کا اجر و ثواب ہے اور ان لوگوں کا ثواب بھی اس کو ملے گا جو کہ اس پر عمل کرتے جائیں گے لیکن عمل کرنے والا کا اجر وثواب کم نہ ہو گا اور جو شخص اسلام میں برا طریقہ جاری کرے گا (کہ جس کی وجہ سے مذہب اسلام کو نقصان ہوتا ہو یا اسلام کو کمزوری حاصل ہوتی ہو) تو اس پر اس راستہ کے نکالنے کا عذاب ہے اور ان لوگوں کا عذاب بھی اس شخص پر ہے جو کہ اس پر عمل کریں گے لیکن عمل کرنے والوں کے عذاب میں کسی قسم کی کوئی کمی واقع نہیں ہو گی۔

<u>راوی</u> : ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبة، عون بن ابوجحیفة، منذر بن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

فضیلت صدقہ

جلد : جلد دوم حدیث 466

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، معبد بن خالد، حارثه بن وهب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْطَاهَا لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم لوگ صدقہ دو کیونکہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس وقت انسان اپنا صدقہ ایک آدمی کو دینے جائے گا وہ شخص کہے گا اگر تم گزشتہ کل یہ لے کر آتے تو میں اس کو لے لیتا آج نہ لوں گا کیونکہ میں آج دولت مند ہو گیا ہوں۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ

صدقہ خیرات کرنے کی سفارش سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات کرنے کی سفارش سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 467

راوی: محمد بن بشار، یحیی، سفیان، ابوبردة بن عبداللہ بن ابوبردة، ابوبردة، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوا تُشَفَّعُوا وَيَقْضِي اللَّهُ

عَزَّوَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَائَ

محمد بن بشار، یحیی، سفیان، ابوبردة بن عبداللہ بن ابوبردة، ابوبردة، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ سفارش کرو اور سفارش قبول کرو۔ خداوند قدوس اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے جو کچھ چاہے گا حکم کرے گا۔ (خداوند قدوس کو جو منظور ہے وہی حکم ہو گا اس وجہ سے کسی کی (جائز) سفارش میں حرج نہیں ہے)۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، سفیان، ابوبردة بن عبداللہ بن ابوبردة، ابوبردة، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات کرنے کی سفارش سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 468

راوی: ھارون بن سعید، سفیان، عمرو، ابن منبہ، معاویہ بن ابوسفیان

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُنِي الشَّيْئَ فَأَمْنَعُهُ حَتَّى تَشْفَعُوا فِيهِ فَتُؤْجَرُوا وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا

ہارون بن سعید، سفیان، عمرو، ابن منبہ، معاویہ بن ابوسفیان سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے کوئی آدمی مانگتا ہے میں اس کو نہیں دیتا جس وقت تک کہ تم لوگ اس کی سفارش نہیں کرتے۔ جس وقت تم لوگ سفارش کرتے ہو تو تم کو اجر و ثواب ہوتا ہے تو تم لوگ سفارش کرو اس کا تم کو اجر و ثواب ملے گا۔

راوی : ہارون بن سعید، سفیان، عمرو، ابن منبہ، معاویہ بن ابوسفیان

صدقہ کرنے میں فخر سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ کرنے میں فخر سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 469

راوی : اسحق بن منصور، محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابن جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يَبْغُضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يَبْغُضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يَبْغُضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَالِاخْتِيَالُ الَّذِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالِاخْتِيَالُ الَّذِي يَبْغُضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخُيَلَاءُ فِي الْبَاطِلِ

اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک تو وہ غیرت ہے کہ جس کو خداوند قدوس محبوب رکھتا ہے اور ایک وہ غیرت ہے کہ جس کو خداوند قدوس ناپسندیدہ قرار دیتا ہے۔ اسی طریقہ سے ایک تو وہ فخر ہے کہ جس کو خداوند قدوس پسندیدہ قرار دیتا ہے اور دوسرا وہ فخر ہے کہ جس کو خداوند قدوس ناپسندیدہ قرار دیتا ہے۔ اس طریقہ سے وہ غیرت جو کہ خداوند قدوس کو پسندیدہ ہے یہ ہے کہ انسان

تہمت اور الزام تراشی کی جگہ غیرت سے کام لے اور خداوند قدوس کو جو غیرت ناپسندیدہ ہے وہ یہ ہے کہ انسان اس جگہ غیرت سے کام لے کہ جس جگہ تہمت اور الزام تراشی کا اندیشہ نہیں ہے اور خداوند قدوس کو فخر پسندیدہ ہے وہ یہ ہے کہ انسان جہاد کے موقع پر فخر کرے تاکہ زیادہ سے زیادہ بہادری سے کام لے سکے اور دوسروں کو بھی جہاد کرنے کی رغبت ہو یا صدقہ خیرات کرتے وقت فخر کرے اور خداوند قدوس کو جو فخر ناپسندیدہ ہے وہ یہ ہے کہ انسان گناہوں کے کاموں میں فخر کرے۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابن جابر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ کرنے میں فخر سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 470

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ہمام، قتادۃ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ

احمد بن سلیمان، یزید، ہمام، قتادۃ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ کھا اور صدقہ خیرات کرتے رہو اور کپڑا پہنو لیکن فضول خرچی سے بچتے رہو۔

راوی : احمد بن سلیمان، یزید، ہمام، قتادۃ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص

کوئی ملازم یاغلام آقا کی مرضی سے صدقہ خیرات نکالے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کوئی ملازم یاغلام آقا کی مرضی سے صدقہ خیرات نکالے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 471

راوی: عبداللہ بن ہیثم بن عثمان، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، برید بن ابوبردة، جدة، ابوموسی

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَقَالَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

عبداللہ بن ہیثم بن عثمان، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، برید بن ابوبردة، جدة، ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے واسطے ایک عمارت کے مثل ہے جس طریقہ سے کہ اس میں ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط رکھتی ہے (اسی طریقہ سے دوسرے مومن کو چاہیے دوسرے مومن کو طاقت بخشئی اور اس کو سہارہ دے) اور ارشاد فرمایا خزانچی (یعنی امین شخص) جو کہ اپنے مالک کے حکم سے خوش ہو کر دیتا ہے تو وہ شخص (راہ خدا میں) خیرات نکالنے کے برابر ہے۔

راوی : عبداللہ بن ہیثم بن عثمان، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، برید بن ابوبردة، جدة، ابوموسی

خفیہ طریقہ سے خیرات نکالنے والا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

خفیہ طریقہ سے خیرات نکالنے والا

جلد : جلد دوم   حدیث 472

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرۃ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرۃ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پکار کر (یعنی بلند آواز سے) تلاوت قرآن کرنے والا شخص ایسا ہے کہ جس طریقہ سے کہ سامنے صدقہ نکالنے والا یعنی ایسے شخص کا اجر کم ہے اور قرآن کریم ہلکی آواز سے پڑھنے والا شخص ایسا ہے کہ جس طریقہ سے خفیہ طریقہ سے صدقہ خیرات نکالنے والا شخص۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرۃ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

صدقہ نکال کر احسان جتلانے والے کے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 473

راوی : عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمر بن محمد، عبداللہ بن یسار، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ وَالدَّيُّوثُ وَثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمُدْمِنُ عَلَى الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى

عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمر بن محمد، عبداللہ بن یسار، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین انسانوں کی جانب خداوند قدوس قیامت کے دن نہیں دیکھے گا۔ ایک تو وہ شخص جو کہ دنیا کے کاموں میں فرمانبرداری کرے (والدین کی) اور دوسرے وہ عورت جو کہ مردوں کا حلیہ بنائے اور تیسرے وہ دیوث شخص جو کہ بیوی کو دوسرے کے پاس لے کر جائے اور تین انسان جنت میں داخل نہیں ہوں گے ایک تو نافرمانی کرنے والا شخص یعنی والدین کی نافرمانی کرنے والا شخص اور دوسرے ہمیشہ شراب پینے والا مسلمان اور تیسرے احسان کر کے جتلانے والا

راوی : عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمر بن محمد، عبداللہ بن یسار، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ نکال کر احسان جتلانے والے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 474

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، علی بن مدرك، ابوزرعة بن عمرو بن جرير، خرشة بن حر، ابوذر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدْرِكِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَائَهُ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، علی بن مدرک، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، خرشة بن حر، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تین شخصوں سے خداوند قدوس کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کو تکلیف دے عذاب ہو گا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ لوگ نقصان میں پڑ گئے اور ان کو نقصان پہنچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک جو غرور اور تکبر کی وجہ سے تہبند ٹخنہ سے نیچے لٹکانے والا شخص اور اپنے سامان کو جھوٹی قسم کھا کر فروخت کرنے والا شخص اور تیسرے احسان کر کے احسان جتلانے والا شخص۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، علی بن مدرک، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، خرشة بن حر، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ نکال کر احسان جتلانے والے کے متعلق

جلد: جلد دوم — **حدیث** 475

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن الحر، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان، الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن الحر، ابوذر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان، الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن الحر، ابوذر رضی اللہ عنہ

مانگنے والے شخص کو انکار

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مانگنے والے شخص کو انکار

جلد: جلد دوم حدیث 476

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالک، قتیبہ بن سعید، مالک، زید بن اسلم، ابن مجید انصاری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ بُجَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا

السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ فِي حَدِيثِ هَارُونَ مُحْرَقٍ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، قتیبہ بن سعید، مالک، زید بن اسلم، ابن مجید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی دادی سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مانگنے والے شخص کو کچھ صدقہ دے کر رخصت کرو چاہے جلا ہوا (گھوڑے وغیرہ کا) کھر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، قتیبہ بن سعید، مالک، زید بن اسلم، ابن مجید انصاری رضی اللہ عنہ

جس شخص سے سوال کیا جائے اور وہ صدقہ نہ دے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس شخص سے سوال کیا جائے اور وہ صدقہ نہ دے

جلد : جلد دوم   حدیث 477

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، بهزبن حکیم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ يَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔ جو شخص اپنے مالک کے پاس پہنچے اور وہ ضرورت سے زائد اور بچی ہوئی چیز مانگے (بیکار چیز کا سوال کرے) پھر کوئی شخص اس کو نہ دے تو قیامت کے دن ایک گنجا سانپ نمودار ہو گا جو کہ اپنی زبان سے اس چیز کو

چباتا ہوا اس کا پیچھا کرے گا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ

جو آدمی خداوند تعالی کے نام سے سوال کرے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جو آدمی خداوند تعالی کے نام سے سوال کرے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 478

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، اعمش، مجاھد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ اسْتَجَارَ بِاللَّهِ فَأَجِيرُوهُ وَمَنْ آتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ

قتیبہ، ابو عوانۃ، اعمش، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص پناہ مانگے خداوند قدوس کی تو اس کو پناہ دے دو اور جو شخص تم سے مال مانگے اللہ کے نام نامی پر تو تم اس کو مال (صدقہ) دے دو اور جو شخص اللہ کے نام پر پناہ اور امان چاہے تو تم اس کو امان دے دو اور جو شخص تمہارے ساتھ عمدہ سلوک کرے تو تم اس کا بدلہ دو اگر بدلہ نہ دے سکو تو اس کے واسطے دعا مانگو یہاں تک کہ تم کو احساس ہو جائے کہ تمہارا بدلہ پورا ہو چکا ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانۃ، اعمش، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

خداوند قدوس کی ذات کا واسطہ دے کر سوال سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

خداوند قدوس کی ذات کا واسطہ دے کر سوال سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 479

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، بہزبن حکیم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَلَّا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ بَعْدَمَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بہزبن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا کہ اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہوا یہاں تک کہ میں نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے زیادہ قسمیں کھائی تھیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر نہیں ہوں گا اور نہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین قبول کروں گا اور میں ایک عقل مند شخص تھا اور میں اب بھی کوئی علم نہیں رکھتا لیکن جو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھلایا میں خداوند قدوس کے منہ (یعنی ذات باری تعالی) کا واسطہ دے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرتا ہوں کہ خداوند قدوس نے کیا حکم دے کر بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کا۔ میں نے یہ سن کر عرض کیا کہ مذہب اسلام کی کیا کیا نشانیاں

ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اقرار کرو کہ میں نے اپنا چہرہ خداوند قدوس کے سامنے رکھ دیا۔ وہ جو کچھ اور جس قسم کا حکم صادر فرمائے گا اس کی تعمیل کروں گا اور میں خالی ہوا خدا کے علاوہ کسی دوسرے کے خیال سے (یعنی میں ہر قسم کے شرک سے بالکل بے زار اور علیحدہ ہوں) اور تم نماز ادا کرو اور زکوۃ ادا کرو اور ہر ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے اور مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور خداوند قدوس مشرک اور کافر کا کوئی اور کسی قسم کا کوئی عمل قبول نہیں فرمائے گا اگرچہ وہ مسلمان ہو جائے جس وقت تک وہ مشرک کو چھوڑ کر مسلمانوں کے ساتھ شامل نہ ہو جائے (مطلب یہ ہے کہ جب تک کہ وہ شخص ہجرت نے کرے گا)۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ

جس شخص سے خدا کے نام سے سوال کیا جائے لیکن اس کو صدقہ نہ دیا جائے

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس شخص سے خدا کے نام سے سوال کیا جائے لیکن اس کو صدقہ نہ دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 480

راوی: محمد بن رافع، ابن ابوفدیك، ابن ابوذئب، سعید بن خالد القارظی، اسماعیل بن عبدالرحمن، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ وَأُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ

مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ وَأُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهِ

محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابن ابوذئب، سعید بن خالد القارظی، اسماعیل بن عبدالرحمن، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاوں وہ آدمی جو کہ خداوند قدوس کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہے۔ اس پر ہم لوگوں نے عرض کیا ضرور۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنا گھوڑا لے کر راہ خدا میں (جنگ کیلئے) نکلے یہاں تک کہ وہ شخص فوت ہو جائے (یا جہاد میں شہید ہو جائے) پھر میں اس کو بتلاؤں جو کہ اس کے نزدیک ہے ہم نے عرض کیا کہ جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی لوگوں سے علیحدہ ہو کر کسی گھاٹی میں فوت ہو جائے اور نماز ادا کرے اور زکوۃ ادا کرے اور لوگوں کے شرک سے محفوظ رہے پھر میں تم کو مطلع کر دوں کہ جو تم سب میں بدترین انسان ہے ہم نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ آدمی جس سے کہ خداوند قدوس کے نام کا واسطے دے کر سوال کیا جائے اور لیکن پھر بھی وہ نہ دے یعنی صدقہ نہ دے تو ایسا شخص سب سے بدتر آدمی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابن ابوذئب، سعید بن خالد القارظی، اسماعیل بن عبدالرحمن، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

صدقہ دینے والے کا اجر وثواب

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ دینے والے کا اجر وثواب

جلد : جلد دوم **حدیث** 481

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبة، منصور، ربعی، زید بن ظبیان، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ يَبْغُضُهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَهُ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُؤُسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللهُ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يَبْغُضُهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ

محمد بن مثنی، محمد، شعبة، منصور، ربعی، زید بن ظبیان، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں کو خداوند قدوس چاہتا ہے (یعنی خداوند تعالی کو تین آدمی پسند ہیں) اور خداوند قدوس تین آدمیوں سے دشمنی رکھتا ہے اور جن کو خداوند قدوس پسند فرماتا ہے وہ یہ ہیں ایک تو وہ شخص جو کہ لوگوں کے پاس پہنچے اور خداوند قدوس کے نام پر ان سے سوال کرے اور وہ شخص ان لوگوں سے کسی قسم کی رشتہ داری نہیں رکھتا تھا لیکن لوگوں نے اس کو کچھ (صدقہ) نہیں دیا۔ پھر ان لوگوں میں سے ایک آدمی خاموشی سے اٹھا اور لوگوں کو اس نے پیچھے چھوڑ دیا اور خاموشی سے مانگنے والے کو کچھ صدقہ دے آیا۔ جس کا کہ دوسرے کو علم نہ ہو سکا لیکن خداوند قدوس کو اس کا علم تھا یا اس شخص کو اس کا علم تھا کہ جس نے وہ صدقہ دیا تھا۔ چند لوگ پوری رات چلے اور جس وقت ان کو تمام چیزوں سے زیادہ عمدہ چیز نیند ان کو بہتر معلوم ہوئی تو وہ لوگ اس سواری سے اتر کر سو گئے تو ان میں سے ایک آدمی اٹھا اور میرے سامنے وہ آدمی زار و قطار رونے لگا اور آیات قرآنی پڑھنے لگا۔ ایک وہ آدمی جو لشکر کے ایک ٹکڑے میں تھا جس وقت دشمن سے جنگ کی نوبت آئی تو تمام کے تمام لوگ بھاگ کھڑے ہوئے لیکن وہ شخص سینے سامنے کی جانب کر کے آیا یہاں تک کہ وہ مارا گیا یعنی قتل ہو گیا یا خداوند قدوس نے اس شخص کو فتح نصیب فرمائی۔ وہ تین آدمی کہ جن سے کہ خداوند قدوس کو دشمنی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں ایک تو بوڑھا بدکار شخص (یعنی بڑھاپے میں زناکاری میں مبتلا ہونے والا) اور دوسرے تنگ دست

تکبر کرنے والا اور تیسرے دولت مند ظلم کرنے والا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبۃ، منصور، ربعی، زید بن ظبیان، ابوذر رضی اللہ عنہ

مسکین کس کو کہا جاتا ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مسکین کس کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 482

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، شریك، عطاء بن یسار، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَؤُا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

علی بن حجر، اسماعیل، شریک، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ شخص نہیں ہے جو کہ ایک لقمہ دو لقمے ایک کھجور یا دو کھجور لوگوں سے مانگے بلکہ (دراصل) مسکین تو وہ ہے جو کہ لوگوں سے بھیک نہیں مانگتا اگر تمہارا دل چاہے تو تم آیت پڑھو یعنی وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، شریک، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مسکین کس کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 483

راوی: قتیبه، مالك، ابوزناد، اعرج، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ قَالُوا الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلَ النَّاسَ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ آدمی مسکین نہیں ہے جو کہ دو لقمے ایک دو کھجوریں لوگوں سے سوال کرنے کے واسطے گھومتا پھرتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا پھر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکین کون شخص ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس اس قدر مال نہیں کہ اس کے واسطے کافی ہو اور نہ ہی لوگوں کو اس کی حالت کا علم ہو کہ لوگ اس کو صدقے خیرات کریں اور نہ وہ خود ہی لوگوں سے سوال کرتا ہو۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مسکین کس کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 484

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ حَاجَتَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ

نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ شخص نہیں ہے جو کہ ایک لقمہ دو لقمہ ایک کھجور دو کھجور کے واسطے لوگوں سے سوال کرتا پھرتا ہو۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ مسکین کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس نہ تو مال ہو اور نہ ہی اس کی (مالی) حالت سے لوگ واقف ہوں کہ اس کو صدقہ خیرات دیں۔

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

مسکین کس کو کہا جاتا ہے؟

جلد: جلد دوم — حدیث 485

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبدالرحمن بن مجید، ام مجید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِی شَیْئًا تُعْطِینَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبدالرحمن بن مجید، ام مجید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی ان سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (کیا ایسا بھی اتفاق ہوتا ہے کہ) کوئی مسکین شخص دروازہ پر کھڑا ہو اور میرے پاس اس کو صدقہ کرنے کے واسطے کچھ موجود نہ ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم کو جلے ہوئے کھر کے علاوہ اس کو دینے کے واسطے کوئی شئی نصیب نہ ہو تو تم اس کو وہی (کوئی معمولی) شئی دے دو۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبدالرحمن بن مجید، ام مجید رضی اللہ عنہ

متکبر فقیر سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

متکبر فقیر سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 486

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ابن عجلان، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَائِلُ الْمَزْهُوُّ وَالْإِمَامُ الْكَذَّابُ

محمد بن مثنی، یحیی، ابن عجلان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ خداوند قدوس قیامت کے روز ان سے کلام نہ فرمائیں گے (1) بوڑھا زناکار (2) مغرور فقیر (3) جھوٹ بولنے والا بادشاہ (یا حاکم (

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ابن عجلان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

متکبر فقیر سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 487

راوی: ابوداؤد، عارم، حماد، عبیداللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ

ابوداؤد، عارم، حماد، عبیداللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار آدمی ایسے ہیں کہ جن سے خداوند قدوس نفرت فرماتے ہیں (1) قسم کھا کر سامان واشیاء بیچنے والا (2) متکبر فقیر (3) بوڑھا بدکار (4) ظلم کرنے والا حاکم وبادشاہ۔

راوی : ابوداؤد، عارم، حماد، عبیداللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بیوہ خواتین کے واسطے محنت کرنے والے شخص کی فضیلت کے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بیوہ خواتین کے واسطے محنت کرنے والے شخص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 488

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن مسلمة، مالك، ثور بن زید الدیلی، ابوغیث، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن مسلمۃ، مالک، ثور بن زید الدیلی، ابوغیث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیوہ خواتین اور مساکین کے واسطے محنت مشقت کرنے والے شخص کی اور ان کی نگرانی اور حفاظت کرنے والے شخص کی مثال راہ الہی میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن مسلمۃ، مالک، ثور بن زید الدیلی، ابوغیث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جن لوگوں کو تالیف قلب کے واسطے مال دولت دیا جاتا تھا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جن لوگوں کو تالیف قلب کے واسطے مال دولت دیا جاتا تھا

جلد : جلد دوم حدیث 489

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، سعید بن مسروق، عبدالرحمن بن ابونعم، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ بِتُرْبَتِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدٍ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ فَقَالُوا تُعْطِي صَنَادِيدَ نَجْدٍ وَتَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يَرَوْنَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، سعید بن مسروق، عبدالرحمن بن ابونعم، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا جو کہ مٹی میں شامل ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو چار آدمیوں کے درمیان تقسیم فرمایا وہ چار آدمی یہ ہیں (1) حضرت اقرع بن حابس (2) عینیہ بن بدر (3) علقمہ بن علاثہ عامری۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی کلاب کے ایک شخص کو دیا پھر حضرت زید طان کو اور پھر قبیلہ بنی نبہان کے آدمی کو اس پر قریش ناراض ہوگئے اور ان کو غصہ آگیا اور کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ نجد کے سرداران کو تو (صدقہ) دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اس واسطے ان کو دیا ہے کہ یہ لوگ تازہ تازہ مسلمان ہوئے ہیں اس لئے ان کے قلوب کو اسلام کی جانب متوجہ کرنے کے واسطے میں نے یہ کیا۔ اسی دوران ایک آدمی حاضر ہوا جس کی ڈاڑھی گھنی اور اس کے رخسار ابھرے ہوئے تھے اور اس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں اور اس کی پیشانی بلند اور اس کا سر گھٹا ہوا تھا اور عرض کرنے لگا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم خدا سے ڈرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں بھی

خداوند قدوس کی نافرمانی کرنے لگ جاؤں تو وہ کون شخص ہے جو کہ خداوند قدوس کی فرماں برداری کرے گا اور کیا وہ میرے اوپر امین مقرر کرتا ہے اور تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قابل بھروسہ خیال نہیں کرتے پھر وہ آدمی رخصت ہو گیا اور ایک شخص نے اس کو مار ڈالنے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی۔ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ حضرت خالد بن ولید تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نسل سے اس طرح کے لوگ پیدا ہوں گے جو کہ قرآن کریم پڑھیں گے لیکن قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا (یعنی قرآن کریم کا ان پر ادنیٰ سا اثر نہ ہو گا) وہ لوگ دین اسلام سے اس طریقہ سے نکل جائیں گے جس طریقہ سے کہ تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ اگر ان کو میں نے پا لیا تو میں ان کو قوم عاد کی طرح سے قتل کر ڈالوں گا۔ (واضح رہے کہ مذکورہ لوگوں سے مراد خارجی لوگ ہیں(

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، سعید بن مسروق، عبدالرحمن بن ابونعم، ابوسعید خدری

اگر کوئی شخص کسی کے قرض کا ذمہ دار ہو تو اس کے لئے اس قرض کیلئے سوال کرنا درست ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص کسی کے قرض کا ذمہ دار ہو تو اس کے لئے اس قرض کیلئے سوال کرنا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 490

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہارون بن رئاب، کنانة بن نعیم، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ہارون، کنانة بن نعیم، قبیصة بن مخارق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ ح و أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هَارُونَ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فِيهَا فَقَالَ إِنَّ

الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ بَيْنَ قَوْمٍ فَسَأَلَ فِيهَا حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہارون بن رئاب، کنانۃ بن نعیم، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ہارون، کنانۃ بن نعیم، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ذمہ ایک قرض لیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میں حاضر ہو کر سوال (کچھ مانگا) کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف تین شخصوں کے واسطے سوال کرنا (مانگنا) جائز ہے۔ ان میں سے ایک تو وہ شخص ہے جس نے کسی قوم کی ذمہ داری (یعنی قرضہ ادا کرنے کی ضمانت لی) اور اس کو ادا کرنے کے واسطے اس نے لوگوں سے سوال کیا پھر جس وقت قرضہ ادا ہو گیا تو اس نے سوال کرنا بھی چھوڑ دیا۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہارون بن رئاب، کنانۃ بن نعیم، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ہارون، کنانۃ بن نعیم، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص کسی کے قرض کا ذمہ دار ہو تو اس کے لئے اس قرض کیلئے سوال کرنا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 491

راوی : محمد بن نضر بن مساور، حماد، ہارون بن رئاب، کنانۃ بن نعیم، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ أَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا

مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ قَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَى هَذَا مِنْ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

محمد بن نضر بن مساور، حماد، ہارون بن رئاب، کنانۃ بن نعیم، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک قرضہ کی ذمہ داری (ضمانت) قبول کی تو میں ایک دن کچھ مانگنے کے واسطے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ! تم ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ ہم لوگوں کے پاس کچھ صدقہ خیرات آجائے اور ہم وہ تم کو دینے کا حکم دیں۔ پھر فرمایا صدقہ خیرات تین قسم کے لوگوں میں سے ایک قسم کے لوگوں کے واسطے جائز ہے ایک تو اس آدمی کے واسطے صدقہ لینا جائز ہے کہ جس نے کہ قرضہ ادا کرنے کی ذمہ داری لی تو اس آدمی کے واسطے سوال کرنا درست ہے یہاں تک کہ اس کی ضرورت کی تکمیل ہو جائے۔ دوسرے وہ آدمی کہ جس پر کوئی مصیبت آئی اور اس کا مال و اسباب برباد کر دیا گیا تو اس کے واسطے بھی سوال کرنا درست ہے یہاں تک کہ اس کی مصیبت دور ہو جائے اور تیسرے وہ آدمی جو کہ فقر وفاقہ میں مبتلا ہو اور اس کے بارے میں تین عقل مند لوگ اس بات کی شہادت دیں کہ یہ شخص فاقہ کشی کا شکار ہو گیا ہے تو اس کے واسطے بھی سوال کرنا درست ہے یہاں تک کہ اس آدمی کا گزر اوقات ہو اور اس کی ضرورت کی تکمیل ہو جائے۔ اے قبیصہ! ان تین قسم کے لوگوں کے علاوہ جو کوئی دوسرا آدمی سوال (بھیک مانگتا) ہے تو وہ شخص (دراصل) حرام خوری کرتا ہے۔

راوی : محمد بن نضر بن مساور، حماد، ہارون بن رئاب، کنانۃ بن نعیم، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ

یتیم کو صدقہ خیرات دینا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم 　　 حدیث 492

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل ابن علیة، هشام، یحیی بن ابوکثیر، هلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ وَذَكَرَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ يَمْسَحُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ أَشَاهِدٌ السَّائِلُ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةُ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ ثُمَّ بَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ إِنْ أَعْطَى مِنْهُ الْيَتِيمَ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَإِنَّ الَّذِي يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زیاد بن ایوب، اسماعیل ابن علیة، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاروں طرف بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اپنے بعد تم لوگوں کے بارے میں دنیا کی عیش و عشرت اور رونق سے ڈرتا ہوں جو کہ تم لوگوں کے واسطے کھول دی جائیں گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا اور اس کی زیب وزینت کے بارے میں ارشاد فرمایا۔ ایک آدمی نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیک عمل برائی کو لے آئے گا۔ یہ سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے اس شخص سے لوگ کہنے لگے کیا وجہ ہے کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرتے ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری گفتگو کا

جواب نہیں دیتے۔ پھر ہم لوگوں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی جس وقت وحی آنے کا سلسلہ موقوف ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (جسم مبارک) سے پسینہ مبارک خشک فرمایا اور ارشاد فرمایا گیا وہ دریافت کرنے والا شخص موجود ہے یقینا نیکی سے برائی نہیں آتی۔ لیکن تم لوگ دیکھتے ہو کہ موسم بہار میں جو چیزیں اگتی ہیں وہ قتل بھی کرتی ہیں یا قتل کے قریب قریب کر دیتی ہیں مگر یہ کہ جس وقت تک جانور کھاتا ہے تو وہ اس قدر مقدار میں کھاتا ہے اس کی کوکھ پھول جاتی ہے پھر وہ جانور سورج اور دھوپ کی طرف جاتا ہے اور وہ پیشاب اور گوبر کرتا ہے اور پھر چرنے لگ جاتا ہے یہ مال سرسبز اور شاداب ہے مسلمان کی دولت اس کی بہترین دولت ہے بشرطیکہ وہ اس میں سے یتیم مسکین اور مسافر کو دیتا ہو پھر کوئی اس کو ناحق کرے وہ اس جیسا ہے جو کے کھاتا تو ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور وہ ہی مال و دولت قیامت کے روز اس پر شہادت دیں گے۔

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل ابن علیۃ، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

رشتہ داروں کو صدقہ دینا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

رشتہ داروں کو صدقہ دینا

جلد : جلد دوم		حدیث 493

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن عون، حفصہ، ام رائح، سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن عون، حفصہ، ام رائح، سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین کو صدقہ خیرات دینے پر ایک اجر ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینے پر دو اجر ملتے ہیں ایک تو صدقہ کرنے کا اور دوسرے صلہ رحمی کا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، حفصہ، ام رائح، سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

رشتہ داروں کو صدقہ دینا

جلد: جلد دوم   حدیث 494

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبۃ، سلیمان، ابووائل، عمرو بن حارث، زینب، عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَائِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ أَيَسَعُنِي أَنْ أَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَنِي أَخٍ لِي يَتَامَى فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلِي عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْأَلُ عَمَّا أَسْأَلُ عَنْهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ ذَلِكَ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْنَبُ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَ نَعَمْ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

بشر بن خالد، غندر، شعبۃ، سلیمان، ابووائل، عمرو بن حارث، زینب، عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواتین سے ارشاد فرمایا تم لوگ صدقہ

دیا کرو چاہے اپنے زیور ہی صدقہ دو۔ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (میرے شوہر) عبداللہ بن مسعود بہت زیادہ غریب آدمی تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا کیا یہ بات ممکن ہے کہ میں اپنا صدقہ خیرات آپ کو اور آپ کے یتیم بھتیجوں کو دے دیا کروں؟ اس پر انہوں نے فرمایا تم یہ مسئلہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو۔ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی تو ایک انصاری خاتون کہ جس کا نام زینب ہی تھا یہی حکم دریافت کرنے کے واسطے دروازہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کھڑی تھی۔ اسی دوران حضرت بلال بھی وہاں پہنچ گئے۔ تو ہم نے ان سے عرض کیا کہ جاؤ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تم یہ مسئلہ دریافت کرو۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہمارا نام مت ذکر کرنا۔ چنانچہ حضرت بلال خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا زینب رضی اللہ عنہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کونسی زینب مسئلہ دریافت کر رہی ہیں؟ بلال نے عرض کیا ایک تو حضرت عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ اور دوسری قبیلہ انصار کی ایک دوسری خاتون کہ جن کا نام بھی زینب ہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا جی ہاں ان کا (شوہر کو) دے دینا درست ہے بلکہ ان کو صدقہ کرنے کا ثواب بھی ملے گا اور صلہ رحمی کرنے کا بھی۔

راوی : بشر بن خالد، غندر، شعبۃ، سلیمان، ابووائل، عمرو بن حارث، زینب، عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

سوال کرنے سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سوال کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 495

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراھیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شھاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن ازھر،

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةَ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن ازہر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم لوگوں میں سے کوئی شخص لکڑی کا ایک گھٹا اپنی پشت پر رکھ کر لائے اور فروخت کرے تو یہ اس کے کسی سے سوال کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے پھر یہ ممکن ہے کہ وہ شخص صدقہ دے یا انکار کر دے۔

راوی : ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن ازہر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سوال کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 496

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث بن سعد، عبیداللہ بن ابوجعفر، حمزۃ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث بن سعد، عبیداللہ بن ابوجعفر، حمزۃ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی ہمیشہ سوال کرتا ہے تو وہ شخص قیامت کے روز ایسی حالت میں حاضر ہو گا کہ اس کے چہرہ پر کچھ بھی گوشت نہ ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث بن سعد، عبیداللہ بن ابوجعفر، حمزۃ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

سوال کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 497

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، امیۃ بن خالد، شعبۃ، بسطام بن مسلم، عبداللہ بن خلیفۃ، عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى أُسْكُفَّةِ الْبَابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الْمَسْأَلَةِ مَا مَشَى أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ يَسْأَلُهُ شَيْئًا

محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، امیۃ بن خالد، شعبۃ، بسطام بن مسلم، عبداللہ بن خلیفۃ، عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے کچھ سوال کیا (یعنی بھیک مانگی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کچھ عنائت فرما دیا۔ پھر جس وقت وہ شخص رخصت

ہونے لگا اور دروازہ کی چوکھٹ پر اس نے پاؤں رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگ یہ جان لو کہ سوال کرنا کس قدر بری حرکت ہے تو کبھی کوئی شخص کسی سے سوال کرنے کے واسطے نہ جاتا (یعنی کوئی بھیک نہ مانگتا(

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، امیۃ بن خالد، شعبۃ، بسطام بن مسلم، عبداللہ بن خلیفۃ، عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ

نیک لوگوں سے سوال کرنا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

نیک لوگوں سے سوال کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 498

راوی: قتیبہ، لیث، جعفر بن ربیعۃ، بکر بن سوادۃ، مسلم بن مخشی، ابن فراسی، فراسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنْ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَإِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْأَلْ الصَّالِحِينَ

قتیبہ، لیث، جعفر بن ربیعۃ، بکر بن سوادۃ، مسلم بن مخشی، ابن فراسی، فراسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں سوال کر لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نہیں اور اگر بغیر سوال کرے کوئی چارہ کار نہ ہو تو تم نیک لوگوں سے سوال کر لیا کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، جعفر بن ربیعۃ، بکر بن سوادۃ، مسلم بن مخشی، ابن فراسی، فراسی رضی اللہ عنہ

بھیک سے بچتے رہنے کا حکم

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بھیک سے بچتے رہنے کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 499

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَائً هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنْ الصَّبْرِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ انصار میں سے کچھ حضرات نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ ہم کو کچھ (بھیک) دے دیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کچھ عنائت فرما دیا۔ ان لوگوں نے دوسری مرتبہ مانگا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنائت فرما دیا۔ پھر تیسری مرتبہ ان لوگوں نے مانگا تو جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو عنائت فرما دیا۔ یہاں تک کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ان کو دینے کے واسطے کچھ باقی نہ بچا تو ارشاد فرمایا اگر میرے پاس کوئی چیز موجود ہو تو میں اس کو تم لوگوں سے پوشیدہ کر کے نہیں رکھوں گا۔ لیکن جو آدمی مانگنے سے محفوظ رہے گا تو خداوند قدوس اس کو سوال کرنے سے محفوظ فرمائیں گے اور جو کوئی صبر سے کام لے گا تو خداوند قدوس اس کو صبر عطا فرمائیں گے نیز کسی کو بھی صبر سے عمدہ اور کوئی دوسری شئی نہیں عطا کی گئی۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

بھیک سے بچتے رہنے کا حکم

جلد : جلد دوم　　حدیث 500

راوی : علی بن شعیب، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

علی بن شعیب، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تمہارے میں سے کوئی آدمی اپنی رسی لے کر لکڑیوں کا ایک گھٹا اپنی کمر پر لادے تو یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے سامنے دست سوال پھیلائے جس کو خداوند قدوس نے عطا فرمایا ہو پھر وہ اس کو کچھ دے یا نہ دے۔

راوی : علی بن شعیب، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　　حدیث 501

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، محمد بن قیس، عبدالرحمن بن یزید بن معاویہ، ثوبان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنُ لِي وَاحِدَةً وَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ يَحْيَى هَاهُنَا كَلِمَةٌ مَعْنَاهَا أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، محمد بن قیس، عبدالرحمن بن یزید بن معاویہ، ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی مجھ سے لوگوں سے سوال نے کرنے کی ذمہ داری دیتا ہے میں اس کو جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، محمد بن قیس، عبدالرحمن بن یزید بن معاویہ، ثوبان رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　　حدیث 502

راوی: ھشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، اوزاعی، ھارون بن رئاب، ابوبکر، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ

أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْلُحُ الْمَسْأَلَةُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ أَصَابَتْ مَالَهُ جَائِحَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُؤَدِّيَ إِلَيْهِمْ حَمَالَتَهُمْ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنْ الْمَسْأَلَةِ وَرَجُلٍ يَحْلِفُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ ذَوِي الْحِجَا بِاللهِ لَقَدْ حَلَّتْ الْمَسْأَلَةُ لِفُلَانٍ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ مَعِيشَةٍ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنْ الْمَسْأَلَةِ فَمَا سِوَى ذَلِكَ سُحْتٌ

ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، اوزاعی، ہارون بن رئاب، ابو بکر، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے سوال کرنا جائز نہیں ہے۔ ایک تو وہ آدمی کہ جس کے مال و دولت پر کوئی آفت یا مصیبت پڑ گئی ہو اور وہ اس قدر سوال کرے کہ اس کا گزارہ ہو جائے اور وہ شخص پھر سوال کرنا چھوڑ دے۔ دوسرے وہ شخص کہ جس نے کسی دوسرے کے قرض کی ضمانت لے لی ہو اور اس کو ادا کرنے کے واسطے وہ شخص سوال کرے اور جس وقت قرض ادا ہو جائے تو وہ شخص سوال کرنا چھوڑ دے۔ تیسرے ایسا آدمی کہ جس کے بارے میں اس کی قوم کے تین عقل مند لوگ خداوند قدوس کی قسم کھا کر اس بات کی شہادت دیں کہ اس شخص کے واسطے مانگنا جائز ہے۔ یہاں تک کہ اس کا گزارہ ہو جائے اور پھر وہ شخص بھی مانگنا چھوڑ دے۔ ان کے علاوہ کسی دوسرے کے واسطے مانگنا حرام ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، اوزاعی، ہارون بن رئاب، ابو بکر، قبیصۃ بن مخارق رضی اللہ عنہ

دولت مند کون ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

دولت مند کون ہے؟

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَائَتْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَاذَا يُغْنِيهِ أَوْ مَاذَا أَغْنَاهُ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حِسَابُهَا مِنْ الذَّهَبِ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی اپنے پاس بقدر ضرورت مال و دولت ہونے کے باوجود لوگوں سے مانگتا ہے تو وہ شخص قیامت کے دن ایسی حالت میں حاضر ہو گا کہ اس کا چہرہ نوچ لیا گیا ہو گا (یعنی اس کے چہرہ پر گوشت نہ ہو گا) لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر مال دولت اس کے سوال نہ کرنے کے واسطے کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچاس درہم یا اس کے بقدر سونا۔

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

لوگوں سے لپٹ کر مانگنا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

لوگوں سے لپٹ کر مانگنا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 504

راوی: حسین بن حریث، سفیان، عمرو، وهب بن منبه، معاویه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ وَلَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُهُ

حسین بن حریث، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گڑگڑا کر لپٹ کر نہ مانگا کرو اس لئے کہ جس وقت کوئی آدمی مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو پسند نہیں کرتا اور اللہ اسی میں برکت عطا فرمائے گا جو میں اس کو دیتا ہوں۔

راوی : حسین بن حریث، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، معاویہ رضی اللہ عنہ

لوگوں سے لپٹ کر سوال کرنا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

لوگوں سے لپٹ کر سوال کرنا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 505

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، سفیان بن عیینه، داؤد بن شابور، عمرو بن شعیب، عبدالله بن عمرو بن عاص رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَهُوَ الْمُلْحِفُ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، سفیان بن عیینہ، داؤد بن شابور، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس چالیس درہم موجود ہوں اور وہ شخص سوال کرتا ہو تو یہ لپٹ کر مانگنے اور سوال کرنے والا ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، سفیان بن عیینہ، داؤد بن شابور، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

لوگوں سے لپٹ کر سوال کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 506

راوی: قتیبہ، ابن ابورجال، عمارۃ بن غزیۃ، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَرَّحَتْنِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَقَعَدْتُ فَاسْتَقْبَلَنِي وَقَالَ مَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ اسْتَكْفَى كَفَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدْ أَلْحَفَ فَقُلْتُ نَاقَتِي الْيَاقُوتَةُ خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ

قتیبہ، ابن ابورجال، عمارۃ بن غزیۃ، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ محترمہ نے مجھ کو ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کچھ مانگنے کے واسطے بھیجا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری جانب چہرہ انور کر کے ارشاد فرمایا جو کوئی لوگوں سے بے پرواہ ہو جائے (یعنی لوگوں کے مال دولت کی طرف نظر نہ رکھے) تو خداوند قدوس اس کو غنی (مالدار بنا دیتے ہیں) اور جو شخص لوگوں سے بھیک مانگنے سے بچ جائے تو خداوند قدوس اس کو بھیک سے محفوظ رکھتے ہیں اور جو کوئی ایک اوقیہ کے برابر مال ہونے کے باوجود مانگتا ہے تو وہ لپٹ کر مانگنے والا ہے (مراد یہ ہے کہ مانگنے والے میں بے جا اصرار کرتا ہے) میں نے دل میں سوچا کہ میری اونٹنی یاقوۃ ایک اوقیہ سے تو بہتر ہے اس وجہ سے میں واپس آگیا اور میں نے بھیک نہیں مانگی۔

راوی: قتیبہ، ابن ابورجال، عمارۃ بن غزیۃ، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جس شخص کے پاس دولت نہ ہو لیکن اس قدر مالیت کی اشیاء موجود ہوں

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس شخص کے پاس دولت نہ ہو لیکن اس قدر مالیت کی اشیاء موجود ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 507

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ قبیلہ بنو اسد

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ نَزَلْتُ أَنَا وَأَهْلِي بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَقَالَتْ لِي أَهْلِي اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا يَسْأَلُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أَجِدُ مَا أُعْطِيكَ فَوَلَّى الرَّجُلُ

عَنْهُ وَهُوَ مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُولُ لَعَمْرِي إِنَّكَ لَتُعْطِي مَنْ شِئْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ لَا أَجِدَ مَا أُعْطِيهِ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا قَالَ الْأَسَدِيُّ فَقُلْتُ لَلَقْحَةٌ لَنَا خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ فَقَسَّمَ لَنَا مِنْهُ حَتَّى أَغْنَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ قبیلہ بنو اسد کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ میں اور میرے گھر والے بقیع (قبرستان) گئے تو میری اہلیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور تم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ کھانے کے واسطے مانگ لاؤ چنانچہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ (میں نے دیکھا کہ) وہاں پر ایک دوسرے صاحب بھی موجود تھے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس تم کو دینے کے واسطے کچھ نہیں ہے۔ اس پر وہ آدمی رخ بدل کر جانے لگا اور یہ کہتا ہوا چل دیا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے مجھ کو زندگی بخشی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کو (صدقہ) دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شخص اس بات پر ناراض ہو رہا ہے کہ میرے پاس اس کو دینے کے واسطے کچھ موجود نہیں۔ اگر تمہارے میں سے کوئی آدمی ایک اوقیہ یا اس مالیت کی شئی کا مالک ہونے کے باوجود سوال کرتا ہے تو یہ ناجائز ہے اسدی بیان کرتے ہیں کہ مجھ کو خیال ہوا کہ میرے پاس تو ایک اونٹ موجود ہے جو کہ اوقیہ سے بہتر ہے اور ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے چنانچہ میں واپس ہو گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نہیں مانگا۔ پھر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جو اور خشک انگور پیش کئے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے حصہ عنائت فرمایا۔ یہاں تک کہ خداوند قدوس نے ہم کو مستغنی فرما دیا (یعنی مانگنے کی ضرورت نہ رہی)۔

<u>راوی</u> : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ قبیلہ بنو اسد

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس شخص کے پاس دولت نہ ہو لیکن اس قدر مالیت کی اشیاء موجود ہوں

جلد : جلد دوم   حدیث 508

راوی: هناد بن سری، ابوبکر، ابوحصین، سالم، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

ہناد بن سری، ابو بکر، ابو حصین، سالم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار صحت مند اور طاقتور آدمی کے واسطے صدقہ لینا جائز نہیں ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابو بکر، ابو حصین، سالم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کمانے کی طاقت رکھنے والے شخص کے واسطے سوال کرنا

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کمانے کی طاقت رکھنے والے شخص کے واسطے سوال کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 509

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، هشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عبیدالله بن عدی بن خیار رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا أَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَسْأَلَانِهِ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بَصَرَهُ فَرَآهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، ہشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عبید اللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ان سے نقل کیا وہ دونوں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صدقہ سے کچھ مانگنے کے واسطے حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر نگاہ دوڑائی اور ارشاد فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو تم لے لو۔ کہیں مالدار اور کمانے کی طاقت رکھنے والے کا صدقہ میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، ہشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عبید اللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ

حاکم وقت سے سوال کرنا

باب : زکوة سے متعلقہ احادیث

حاکم وقت سے سوال کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 510

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، شعبة، عبد الملك، زید بن عقبه، سمرة بن جندب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسَائِلَ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ كَدَحَ وَجْهَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ شَيْئًا لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، شعبة، عبد الملک، زید بن عقبہ، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھیک مانگنا زخمی کرنا ہے اس وجہ سے جس شخص کا دل

چاہے وہ لوگوں سے بھیک مانگ کر اپنے چہرہ کو زخمی کرلے اور جس کا دل چاہے نہ کرے ہاں اگر کوئی آدمی بادشاہ سے یا حاکم سے کوئی اس قسم کی چیز مانگ لے کہ جس کے بغیر گزر نہ ہو سکے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، شعبة، عبدالملک، زید بن عقبہ، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ

ضروری شے کے واسطے مانگنے کا بیان

باب: زکوة سے متعلقہ احادیث

ضروری شے کے واسطے مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 511

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبدالملک، زید بن عقبہ، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبدالملک، زید بن عقبہ، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مانگنا (اپنے چہرہ کو) نوچ ڈالنا ہے اور مانگنے والا اپنے چہرہ کو نوچ ڈالتا ہے۔ لیکن بادشاہ سے سوال کرنے والا یا کسی شئ سے متعلق سوال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبدالملک، زید بن عقبہ، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

ضروری شے کے واسطے مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 512

راوی: عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، زہری، عروۃ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى

عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، زہری، عروۃ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو کچھ عنائت فرمایا پھر میں نے دوسری مرتبہ سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر عنائت فرمایا۔ پھر تیسری مرتبہ سوال کیا تو جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنائت کیا اور ارشاد فرمایا حکیم! یہ مال دولت سرسبز اور شیریں ہے جو کوئی اس کو خوشی سے قبول کرے گا تو اس کے واسطے برکت عطا فرما دی جائے گی اور جو شخص لالچ سے کام لے گا تو اس کو خیر وبرکت عطا نہیں کی جائے گی اور وہ آدمی اس شخص کی طرح ہو گا جو کہ کھاتا تو ہے لیکن وہ شکم سیر نہیں ہوتا نیز اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

راوی: عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، زہری، عروۃ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہونے سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 513

راوی: احمد بن سلیمان، مسکین بن بکیر، الاوزاعی، الزہری، سعید بن المسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ النَّفْسِ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى

احمد بن سلیمان، مسکین بن بکیر، الاوزاعی، الزہری، سعید بن المسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ زیر نظر حدیث شریف کا مفہوم سابقہ حدیث کے مطابق ہے اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، مسکین بن بکیر، الاوزاعی، الزہری، سعید بن المسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 514

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحق بن بکر، وہ اپنے والد سے، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروۃ بن

زبیرو سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر، وہ اپنے والد سے، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر و سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا مضمون بھی سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔ البتہ اس میں یہ اضافہ ہے اس پر حکیم بن حزام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول برحق بنا کر بھیجا ہے آج کے بعد سے مرنے تک میں کسی سے کوئی چیز نہ لوں گا (یعنی میں اب کبھی بھی سوال نہیں کروں گا)۔

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحق بن بکر، وہ اپنے والد سے، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر و سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

جس کسی کو خداوند قدوس بغیر مانگے عطا فرمائے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس کسی کو خداوند قدوس بغیر مانگے عطا فرمائے

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا فَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَجْرِي عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ خُذْ مَا أَعْطَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ

قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ کو صدقہ وصول کرنے کے واسطے متعین فرمایا تو میں جس وقت فارغ ہوا تو میں نے ان کو صدقہ لے جا کر دے دیا تو میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ خدمت رضائے الٰہی حاصل کرنے کے واسطے انجام دی تھی۔ اس کا اجر بھی وہی عطا فرمائے گا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جو کچھ دے رہا ہوں تم وہ لے لو کیونکہ میں نے بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک خدمت انجام دی تھی اور یہی بات کہی تھی کہ جو تو نے ابھی ابھی مجھ سے کہی تھی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم بغیر مانگے ہوئے کوئی شئی عنائت کر دی جائے تو تم وہ شئی قبول کر لیا کرو پھر چاہے تم وہ شئی کھا لو یا اس کو صدقہ خیرات کر دو۔

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی

شراب کی حرمت سے متعلق خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا اے اہل ایمان! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (کے تیر) یہ تمام کے تمام ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان میں دشمنی اور لڑائی پیدا کرا دے شراب پلا اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے

اور نماز سے تو تم لوگ چھوڑتے ہو یا نہیں۔

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

شراب کی حرمت سے متعلق خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا اے اہل ایمان! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (کے تیر) یہ تمام کے تمام ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان میں دشمنی اور لڑائی پیدا کرادے شراب پلا اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم لوگ چھوڑتے ہو یا نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 516

راوی : سعید بن عبدالرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، زہری، سائب بن یزید، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ الشَّامِ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَعْمَلُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ الْمُسْلِمِينَ فَتُعْطَى عَلَيْهِ عُمَالَةً فَلَا تَقْبَلُهَا قَالَ أَجَلْ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنِّي أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْمَالَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي وَإِنَّهُ أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ مَا آتَاكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَخُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

سعید بن عبدالرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، زہری، سائب بن یزید، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ ملک شام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا میں نے سنا ہے کہ تم مسلمانوں کا کوئی کام انجام دیتے ہو اور تم اس کا معاوضہ نہیں لیتے ہو۔ حضرت عبداللہ کہنے لگ گئے کہ میرے پاس گھوڑے اور غلام ہیں اور میں خیریت سے ہوں اس وجہ سے میں چاہتا ہوں کہ

میں کچھ خدمت انجام دوں وہ مسلمانوں پر صدقہ کر دوں۔ اس بات پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میری بھی یہی خواہش تھی جو کہ تمہاری خواہش تھی چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو مال دولت عطا فرماتے تو میں کہتا کہ اس میں عنائت فرمادیں جو کہ مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مال دولت خداوند قدوس بغیر مانگے اور بغیر کسی قسم کی لالچ کے تم کو عنائت فرمادیں تم اس کو قبول کر لیا کرو۔ پھر تم چاہے اس کو پاس رکھو یا صدقہ خیرات کرو لیکن اگر کوئی مال دولت خداوند قدوس تم کو نہ عطا کرے تو تم کو اس کو حاصل کرنے کی جہد وجہد نہ کرنی چاہیے (کیونکہ مال نہ دینے کی مصلحت وہی خوب جانتا ہے(

راوی : سعید بن عبدالرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، زہری، سائب بن یزید، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ

جس کسی کو خداوند قدوس بغیر مانگے عطا فرمائے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس کسی کو خداوند قدوس بغیر مانگے عطا فرمائے

جلد : جلد دوم   حدیث 517

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، الزبیدی، الزہری، السائب بن یزید، حویطب بن عبد العزی، عبداللہ بن السعدی

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ رَدَدْتَهَا

فَقُلْتُ بَلَی فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَا تُرِيدُ إِلَی ذَلِكَ فَقُلْتُ لِي أَفْرَاسٌ وَأَعْبُدٌ وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَی الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ مِثْلَ الَّذِي أَرَدْتَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَائَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ مَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، الزبیدی، الزہری، السائب بن یزید، حویطب بن عبد العزی، عبد اللہ بن السعدی، یہ حدیث شریف بھی گزشتہ احادیث کی طرح ہے (اس لئے ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے)۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، الزبیدی، الزہری، السائب بن یزید، حویطب بن عبد العزی، عبد اللہ بن السعدی

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس کسی کو خداوند قدوس بغیر مانگے عطا فرمائے

جلد : جلد دوم حدیث 518

راوی: عمرو بن منصور و اسحاق بن منصور، الحکم بن نافع، شعیب، الزہری، السائب بن یزید، حویطب بن عبد العزی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّی أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلَی قَالَ فَمَا تُرِيدُ إِلَی ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ

يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

عمرو بن منصور و اسحاق بن منصور، الحکم بن نافع، شعیب، الزہری، السائب بن یزید، حویطب بن عبد العزی، زیر نظر حدیث کا مفہوم بھی گزشتہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : عمرو بن منصور و اسحاق بن منصور، الحکم بن نافع، شعیب، الزہری، السائب بن یزید، حویطب بن عبد العزی

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

جس کسی کو خداوند قدوس بغیر مانگے عطا فرمائے

جلد : جلد دوم حدیث 519

راوی : عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زهری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر، عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا

تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو (مال و دولت) عنائت فرماتے تو میں عرض کرتا کہ جو شخص مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو عطا فرما دیں۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو مال عطا کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مال اس کو عنائت فرما دیں جو کہ مجھ سے زیادہ مال دولت کا ضرورت مند ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وہ قبول کرو اور اس کو استعمال میں لے آؤ اور اس کا صدقہ کر دو اور اگر تمہارے بغیر مانگے ہوئے یا لالچ کے تمہارے پاس مال آجائے تو تم وہ مال قبول کر لیا کرو ورنہ اس کو حاصل کرنے کی کوشش نہ کیا کرو۔

راوی : عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل وعیال کو صدقہ لینے کیلئے مقرر کرنے سے متعلق احادیث

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل وعیال کو صدقہ لینے کیلئے مقرر کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 520

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبدالمطلب بن ربیعۃ بن حارث

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَالْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ

الْمُطَّلِبِ ائْتِيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولَا لَهُ اسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَأَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَالَ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ أَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ حَتَّى أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبدالمطلب بن ربیعۃ بن حارث سے روایت ہے انہوں نے حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم دونوں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کرو کہ ہم کو صدقہ کی وصولی کے واسطے مقرر کر دیا جائے۔ اس دوران حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ انہوں نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم دونوں میں سے کسی کو صدقات کی وصولی پر مقرر نہیں فرمائیں گے۔ حضرت عبدالمطلب بیان فرماتے ہیں پھر میں اور حضرت فضل خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور اپنی حاضری کا مقصد عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ خیرات لوگوں کا میل کچیل ہے جو کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل وعیال کے واسطے جائز نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبدالمطلب بن ربیعۃ بن حارث

کسی قوم کا بھانجہ اسی قوم میں شمار ہونے سے متعلق

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کسی قوم کا بھانجہ اسی قوم میں شمار ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 521

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، شعبه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَسَمِعْتَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ایاس سے دریافت کیا کہ آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث شریف سنی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا بھی ان ہی میں سے شمار ہو گا تو انہوں نے (جواب میں) فرمایا جی ہاں سنی ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کسی قوم کا بھانجہ اسی قوم میں شمار ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 522

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، شعبة، قتادة، انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبۃ، قتادۃ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی قوم کا بھانجا بھی ان ہی میں سے ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، شعبۃ، قتادۃ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کسی قوم کا آزاد کیا ہوا غلام (یعنی مولیٰ) بھی ان ہی میں سے ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

کسی قوم کا آزاد کیا ہوا غلام (یعنی مولیٰ) بھی ان ہی میں سے ہے

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبة، حکم، ابن ابو رافع رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَرَادَ أَبُو رَافِعٍ أَنْ يَتْبَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ

عمرو بن علی، یحیی، شعبۃ، حکم، ابن ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو مخزوم کے ایک آدمی کو صدقہ خیرات وصول کرنے کے واسطے عامل متعین فرمایا اس موقعہ پر ابورافع نے بھی خواہش ظاہر کی کہ میں بھی ان ہی کے ساتھ چلا جاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے واسطے صدقہ خیرات لینا حلال نہیں ہے اور کسی قوم کا مولی (یعنی آزاد کردہ غلام) بھی ان ہی میں سے ہے (یعنی اس کا شمار بھی اسی قوم میں سے ہو گا)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبۃ، حکم، ابن ابورافع رضی اللہ عنہ

صدقہ خیرات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے حلال نہیں ہے

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے حلال نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 524

راوی: زیاد بن ایوب، عبدالواحد بن واصل، بہز بن حکیم

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ

زیاد بن ایوب، عبدالواحد بن واصل، بہز بن حکیم اپنے والد صاحب اور ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کوئی چیز پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دریافت فرماتے یہ ہدیہ ہے یا صدقہ خیرات ہے؟ اگر وہ چیز صدقہ ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کھاتے اور ہدیہ ہوتا تو کھانے کے واسطے ہاتھ بڑھاتے۔

راوی : زیاد بن ایوب، عبدالواحد بن واصل، بہز بن حکیم

اگر صدقہ کسی شخص کے پاس ہو کر آئے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

اگر صدقہ کسی شخص کے پاس ہو کر آئے؟

راوی: عمرو بن یزید، بهزبن اسد، شعبة، حکم، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُبْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا وَإِنَّهُمْ اشْتَرَطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبة، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر اس کو آزاد کرنا چاہا تو اس کے مالکان نے شرط لگائی کہ ہم اس کا ترکہ لیں گے۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائی تو فرمایا تم اس کو خرید لو اور آزاد کر دو ولاء (مرنے والا جو چھوڑتا ہے وہ تو) اسی کا ہوتا ہے جو کہ آزاد کرتا ہے پھر جس وقت اس کو آزاد کیا گیا تو اختیار دیا گیا کہ دل چاہے تو شوہر کے پاس رہے یا اس کو چھوڑ دے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں گوشت پیش کیا گیا اور عرض کیا گیا یہ بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے واسطے صدقہ تھا اور ہمارے واسطے تو یہ ہدیہ ہے۔ نیز بریرہ کا خاوند آزاد شخص تھا۔

راوی: عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبة، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

صدقہ خیرات میں دیا ہوا مال کا دوبارہ خرید نا کیسا ہے؟

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات میں دیا ہوا مال کا دوبارہ خرید نا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 526

راوی: محمد بن سلمه و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، زید بن اسلم، عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے راہ خدا میں ایک گھوڑا صدقہ کیا تو وہ جس آدمی کو ملا تھا اس نے اس کی اچھی طرح سے دیکھ بھال نہیں کی۔ میں نے خواہش کی کہ اس سے خرید لوں اس لئے کہ میں سمجھ رہا تھا کہ یہ کم قیمت میں فروخت کروں گا جس وقت میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اس کو ایک درہم کے عوض بھی دے تو تم اس کو نہ خریدنا کیونکہ صدقہ کر کے اس کو واپس لینے والا شخص اس کتے کی مانند ہے جو کہ قے کرنے کے بعد اس کو کھانے لگتا ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات میں دیا ہوا مال کا دوبارہ خریدنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 527

راوی: ھارون بن اسحق، عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَائَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْرِضْ فِي صَدَقَتِكَ

ہارون بن اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک گھوڑا راہ خدا میں دیا۔ پھر میں نے ایک دفعہ اس گھوڑے کو فروخت ہوتا ہوا دیکھا تو میں نے اس کو خریدنے کا ارادہ کیا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے صدقہ کی جانب واپس نہ جاؤ۔

راوی: ہارون بن اسحق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، عمر رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات میں دیا ہوا مال کا دوبارہ خریدنا کیسا ہے؟

جلد: جلد دوم   حدیث 528

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین، لیث، عقیل، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حُجَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا راہ خدا میں دیا۔ پھر ایک روز اسی گھوڑے کو فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو میں نے چاہا کہ میں اس کو خرید لوں لیکن جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے مشورہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنا صدقہ واپس لے لو۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ سے متعلقہ احادیث

صدقہ خیرات میں دیا ہوا مال کا دوبارہ خریدنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 529

راوی: عمرو بن علی، بشر ویزید، عبدالرحمن بن اسحق، زھری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ أَنْ يَخْرُصَ الْعِنَبَ فَتُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

عمرو بن علی، بشر ویزید، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عتاب بن اسید کو انگور کا اندازہ لگانے کا حکم فرمایا تاکہ خشک ہونے کے بعد اس کی زکوۃ دے دی جائے جس طریقہ سے کہ کھجوروں کی زکوۃ تیار ہونے کے بعد دی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، بشر ویزید، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فرضیت ووجوب حج

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فرضیت ووجوب حج

جلد : جلد دوم حدیث 530

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابوہشام و مغیرۃ بن سلمہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَاسْمُهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى أَعَادَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَخُذُوا بِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابوہشام و مغیرۃ بن سلمہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے تم پر حج فرض قرار دیا ہے ایک شخص نے عرض کیا کیا ہر سال۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے۔ یہاں تک کہ اس نے تین مرتبہ یہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہوتا اور اگر واجب ہوتا تو تم نہ کر سکتے۔ اگر میں کچھ بیان نہ کروں تو تم بھی مجھ سے سوال نہ کیا

کرو۔ اس لئے کہ اگر کوئی چیز شروع ہو گئی تو میرا تو کام ہی یہی ہے کہ تم لوگوں تک (پیغام) پہنچاؤں کیونکہ تم سے قبل امتیں سوالات کی تشریح اور اپنے پیغمبروں کے بارے میں اختلاف کی وجہ سے ہلاک اور برباد کر دی گئیں۔ اس وجہ سے اگر میں تم کو کسی کام کا حکم دوں تو تم لوگ اپنی قدرت کے مطابق اس پر عمل کیا کرو اور اگر کسی کام سے منع کروں تو تم لوگ اس سے بچا کرو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابوہشام و مغیرۃ بن سلمہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فرضیت ووجوب حج

جلد : جلد دوم حدیث 531

راوی : محمد بن یحیی بن عبداللہ نیسابوری، سعید بن ابومریم، موسیٰ بن سلمہ، عبدالجلیل بن حمید، ابن شہاب، ابوسنان، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى كَتَبَ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ كُلُّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ثُمَّ إِذًا لَا تَسْمَعُونَ وَلَا تُطِيعُونَ وَلَكِنَّهُ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ

محمد بن یحیی بن عبداللہ نیسابوری، سعید بن ابومریم، موسیٰ بن سلمہ، عبدالجلیل بن حمید، ابن شہاب، ابوسنان، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا

خداوند قدوس نے تم پر حج فرض قرار دیا ہے اس پر حضرت اقرع بن حابس نے عرض کیا کیا ہر سال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اور پھر ارشاد فرمایا اگر میں کہہ دیتا تو حج ہر سال لازم ہو جاتا اور پھر تم لوگ نہ سنتے اور نہ فرمابرداری کرتے لیکن حج ایک ہی مرتبہ ادا کرنا لازم ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ نیسابوری، سعید بن ابومریم، موسیٰ بن سلمہ، عبد الجلیل بن حمید، ابن شہاب، ابوسنان، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عمرہ کے وجوب سے متعلق

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

عمرہ کے وجوب سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 532

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد ماجد بہت بوڑھے ہو چکے ہیں وہ نہ تو حج کر سکتے ہیں نہ عمرہ اور نہ وہ اونٹ پر چڑھ سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کرو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین رضی اللہ عنہ

حج مبرور کی فضیلت

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج مبرور کی فضیلت

جلد : جلد دوم **حدیث** 533

راوی : عبدة بن عبداللہ صفار بصری، سوید، ابن عمرو کلبی، زہیر، سہیل، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

عبدة بن عبد اللہ صفار بصری، سوید، ابن عمرو کلبی، زہیر، سہیل، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج مبرور کا جنت کے علاوہ کوئی صلہ نہیں ہے اور ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

راوی : عبدة بن عبد اللہ صفار بصری، سوید، ابن عمرو کلبی، زہیر، سہیل، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج مبرور کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 534

راوی: عمرو بن منصور، حجاج، شعبہ، اهیل، سی، ابو صالح، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مِثْلَهُ سَوَائً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا

عمرو بن منصور، حجاج، شعبہ، اہیل، سمی، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: عمرو بن منصور، حجاج، شعبہ، اہیل، سمی، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

فضیلت حج سے متعلق

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فضیلت حج سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 535

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ

بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس پر ایمان لانا۔ اس نے پھر دریافت کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنا۔ اس نے عرض کیا اس کے بعد کونسا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج مبرور۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فضیلت حج سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 536

راوی: عیسی بن ابراهیم، مثرود، ابن وهب، مخرمة، وہ اپنے والد سے، سهیل بن ابوصالح، وہ اپنے والد سے، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ اللهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ

عیسی بن ابراہیم، مثرود، ابن وہب، مخرمۃ، وہ اپنے والد سے، سہیل بن ابوصالح، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حداوند قدوس کا وفد تین آدمی

ہیں۔ غزوہ کرنے والا۔ حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، مثرود، ابن وہب، مخرمۃ، وہ اپنے والد سے، سہیل بن ابوصالح، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فضیلت حج سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 537

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوھلال، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے حج کیا اس گھر کا اور اس نے لغو کلام نہیں کیا اور نہ گناہ کا ارتکاب کیا تو وہ شخص اس طرح سے واپس ہوگا جیسے کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی پیدا کیا (یعنی وہ بالکل گناہ سے پاک وصاف ہوگا)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فضیلت حج سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 538

راوی: ابوعمار حسین بن حریث مروزی، فضیل، ابن عیاض، منصور، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ابوعمار حسین بن حریث مروزی، فضیل، ابن عیاض، منصور، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اس گھر کا حج کیا اور اس دوران نہ تو اس نے فحش کلام کیا اور نہ کوئی گناہ یا نافرمانی کی تو وہ شخص اس طرح سے واپس ہو گا جس طرح سے اس کی ماں نے اس کو آج ہی پیدا کیا ہو۔

راوی : ابوعمار حسین بن حریث مروزی، فضیل، ابن عیاض، منصور، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فضیلت حج سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 539

راوی: اسحق بن ابراھیم، جریر، حبیب، ابن ابوعمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَخْرُجُ فَنُجَاهِدَ مَعَكَ فَإِنِّي لَا أَرَى عَمَلًا فِي الْقُرْآنِ أَفْضَلَ مِنْ الْجِهَادِ قَالَ لَا وَلَكُنَّ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ حَجُّ الْبَيْتِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، حبیب، ابن ابوعمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کرنے کے واسطے نہ نکل جایا کریں۔ کیونکہ میں نے پورے قرآن کریم میں جہاد سے زیادہ افضل عمل نہیں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ تمہارے واسطے افضل ترین اور سب سے زیادہ بہتر جہاد حج بیت اللہ ہے جو کہ حج مبرور بھی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، حبیب، ابن ابوعمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

فضیلت عمرہ سے متعلق احادیث

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

فضیلت عمرہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 540

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

قتیبہ بن سعید، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ اور حج مبرور کا صلہ جنت ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حج کے ساتھ عمرہ کرنے سے متعلق

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج کے ساتھ عمرہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 541

راوی: ابوداؤد، ابوعتاب، عزرۃ بن ثابت، عمرو بن دینار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

ابوداؤد، ابوعتاب، عزرۃ بن ثابت، عمرو بن دینار، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج اور عمرہ (دونوں) ایک کے بعد (ایک یعنی دوسرے کے بعد کیا کرو) اس لئے کہ یہ گناہوں اور غربت کو اس طریقہ سے دور کرتے ہیں جس طریقہ سے کہ آگ کی بھٹی لوہے سے میل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی : ابوداؤد، ابوعتاب، عزرۃ بن ثابت، عمرو بن دینار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج کے ساتھ عمرہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 542

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، سلیمان بن حبان ابوخالد، عمرو بن قیس، عاصم، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُورِ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ

محمد بن یحیی بن ایوب، سلیمان بن حبان ابوخالد، عمرو بن قیس، عاصم، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ ایک دوسرے کے بعد حج اور عمرہ کیا کرو اس لئے کہ یہ دونوں تنگ دستی اور گناہوں کو اس طریقہ سے دور کرتے ہیں کہ جس طریقہ سے کہ بھٹی لوہے سے سونے اور چاندی سے میل کو دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا اجر وثواب صرف جنت ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، سلیمان بن حبان ابوخالد، عمرو بن قیس، عاصم، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

اس مرنے والے کی طرف سے حج کرنا کہ جس نے حج کی منت مانی ہو۔

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 543

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَأَتَى أَخُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک خاتون نے منت مانی کہ وہ حج کرے گی لیکن اس کا انتقال ہو گیا۔ اس خاتون کا بھائی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم غور کرو کہ اگر تمہاری بہن کے ذمہ کسی قسم کا قرض ہوتا تو کیا تم وہ قرضہ ادا کرتے۔ اس نے جواب دیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر خداوند قدوس کا قرض ادا کرنا اس سے زیادہ ادا کرنا ضروری ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اس مرنے والے کی طرف سے حج کرنا کہ جس نے حج ادا نہ کیا ہو

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

اس مرنے والے کی طرف سے حج کرنا کہ جس نے حج ادا نہ کیا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 544

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ابوتیاح، موسیٰ بن سلمہ ھذلی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَتْ امْرَأَةٌ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْجُهَنِيَّ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ أَفَيُجْزِئُ عَنْ أُمِّهَا أَنْ تَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّهَا دَيْنٌ فَقَضَتْهُ عَنْهَا أَلَمْ يَكُنْ يُجْزِئُ عَنْهَا فَلْتَحُجَّ عَنْ أُمِّهَا

عمران بن موسی، عبدالوارث، ابوتیاح، موسیٰ بن سلمہ ہذلی، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک خاتون نے سنان بن سلمہ جہنی سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو کہ میری والدہ حج کے بغیر انتقال فرما گئیں کیا میں ان کی جانب سے حج کر سکتی ہوں؟ تو ایسا کرنا صحیح ہو گا اور ان کی طرف سے حج درست ہو جائے گا؟ انہوں نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اگر ان کے ذمہ قرضہ ہوتا اور وہ اس کو ادا کرتی تو کیا اس کا قرض ادا نہ ہوتا اس وجہ سے اس کو چاہیے کہ اپنی والدہ کی جانب سے حج ادا کرے۔

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ابوتیاح، موسیٰ بن سلمہ ہذلی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

اس مرنے والے کی طرف سے حج کرنا کہ جس نے حج ادا نہ کیا ہو

جلد : جلد دوم   حدیث 545

راوی: عثمان بن عبداللہ، علی بن حکیم الاودی، حمید بن عبدالرحمن رواسی، حماد ابن زید، ایوب سختیانی، زھری، سلیمان بن یسار، ابن عباس

أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهَا مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ حُجِّي عَنْ أَبِيكِ

عثمان بن عبد اللہ، علی بن حکیم الاودی، حمید بن عبد الرحمن رواسی، حماد ابن زید، ایوب سختیانی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس فرماتے ہیں ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے والد ماجد کے بارے میں دریافت کیا کہ ان کا انتقال بغیر حج کئے ہوئے ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان کی جانب (اپنے والد کی طرف) سے حج کر لو۔

راوی : عثمان بن عبد اللہ، علی بن حکیم الاودی، حمید بن عبد الرحمن رواسی، حماد ابن زید، ایوب سختیانی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس

اگر کوئی آدمی سواری پر سوار نہیں ہو سکتا تو اس کی جانب سے حج کرنا کیسا ہے؟

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی سواری پر سوار نہیں ہو سکتا تو اس کی جانب سے حج کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 546

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

قتیبہ، سفیان، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قبیلہ خشعم کی ایک خاتون نے صبح کے وقت مقام مزدلفہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس

وقت خداوند قدوس نے حج فرض قرار دیا تو میرے والد بہت زیادہ بوڑھے ہو گئے تھے اور وہ اونٹ پر بھی نہیں سوار ہو سکتے تھے؟ کیا میں ان کی جانب سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی سواری پر سوار نہیں ہو سکتا تو اس کی جانب سے حج کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 547

راوی: سعید بن عبد الرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، ابن طاؤس، ابیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

سعید بن عبد الرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، ابن طاؤس، ابیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، ابن طاؤس، ابیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جو کوئی عمرہ ادا کر سکے تو اس کی جانب سے عمرہ کرنا کیسا ہے؟

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

جو کوئی عمرہ ادا کر سکے تو اس کی جانب سے عمرہ کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 548

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، شعبة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین عقیلی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَالظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد صاحب بہت بوڑھے ہو گئے ہیں وہ نہ تو حج کر سکتے ہیں نہ عمرہ اور نہ وہ اونٹ پر چڑھ سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے والد کی جانب سے حج اور عمرہ کر لو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، شعبة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ

حج قضا کرنا قرضہ ادا کرنے جیسا ہے

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج قضا کرنا قرضہ ادا کرنے جیسا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 549

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، منصور، مجاهد، یوسف بن زبیر، عبدالله بن زبیر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ کَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الرُّکُوبَ وَأَدْرَکَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِئُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ آنْتَ أَکْبَرُ وَلَدِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ کَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ أَکُنْتَ تَقْضِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، یوسف بن زبیر، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قبیلہ خثعم کا ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے والد بہت زیادہ بوڑھے ہو گئے ہیں اور وہ سوار نہیں ہو سکتے حالانکہ ان کے ذمہ حج کرنا لازم ہے کیا میں ان کی جانب سے حج کروں تو وہ کافی ہو جائے گا یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم ان کے سب سے بڑے لڑکے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اگر تمہارے والد صاحب کے ذمہ کسی قسم کا قرض ہوتا تو کیا تم وہ قرضہ ادا کرتے (یا نہیں)؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم ان کی جانب سے حج بھی کر لو۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، یوسف بن زبیر، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج قضا کرنا قرضہ ادا کرنے جیسا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 550

راوی: ابوعاصم خشیش بن اصرم نسائی، عبدالرزاق، معمر، حکم بن ابان، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الْحَکَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ

كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللهِ أَحَقُّ

ابو عاصم خشیش بن اصرم نسائی، عبد الرزاق، معمر، حکم بن ابان، عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم! میرے والد کی وفات ہو گئی ہے وہ حج نہیں کر سکے تھے کیا میں ان کی جانب سے حج ادا کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارے والد صاحب قرض چھوڑتے تو کیا تم ان کا قرض ادا کرتے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر خداوند قدوس کا قرضہ ادا کرنے کا زیادہ حق ہے۔

راوی : ابو عاصم خشیش بن اصرم نسائی، عبد الرزاق، معمر، حکم بن ابان، عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

حج قضا کرنا قرضہ ادا کرنے جیسا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 551

راوی: مجاهد بن موسی، هشیم، یحیی بن ابی اسحق، سلیمان بن یسار، عبدالله بن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

مجاہد بن موسی، ہشیم، یحیی بن ابی اسحاق، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس وقت حج فرض قرار دیا گیا تو میرے والد بہت زیادہ بوڑھے ہو گئے تھے (بوجہ کمزوری) اونٹ پر نہیں بیٹھ سکتے تھے اور اگر میں ان کو نہ باندھوں تو مجھ کو اندیشہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ ان

کی وفات ہو جائے کیا میں ان کی جانب سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ان کے ذمہ قرضہ ہوتا تو تم وہ قرض ادا کرتے یا نہیں اور کیا تمہارے قرض ادا کرنے سے وہ قرض ادا ہوتا؟ اس شخص نے کہا جی ہاں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم اپنے والد صاحب کی جانب سے حج بھی ادا کرو۔

راوی : مجاہد بن موسی، ہشیم، یحیی بن ابی اسحق، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کا مرد کی جانب سے حج ادا کرنا

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

عورت کا مرد کی جانب سے حج ادا کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 552

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ وَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ فضل عباس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھے کہ قبیلہ خثعم کی خاتون آئی اور اس نے مسئلہ دریافت کیا تو حضرت فضل اس کی جانب دیکھنے لگے اور وہ ان کی جانب دیکھنے لگی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل کا چہرہ دوسری جانب پھیر دیا۔ اس خاتون نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس وقت خداوند قدوس کی جانب سے بندوں پر حج قرض قرار دیا گیا تو میرے والد صاحب بہت زیادہ بوڑھے ہو گئے تھے اور وہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے تھے۔ کیا میں ان کی جانب سے حج کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں حج کر لو راوی بیان کرتے ہیں کہ یہ واقعہ حجۃ الوداع کا ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

عورت کا مرد کی جانب سے حج ادا کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 553

راوی : ابوداؤد، یعقوب بن ابراهیم، ابی، صالح بن کیسان، ابن شهاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ

يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حَسْنَائَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ

ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، ابی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، ابی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مرد کا عورت کی جانب سے حج کرنے سے متعلق

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

مرد کا عورت کی جانب سے حج کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 554

راوی : احمد بن سلیمان، یزید، ابن ھارون، ھشام، محمد، یحیی بن ابواسحق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ وَإِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ

احمد بن سلیمان، یزید، ابن ہارون، ہشام، محمد، یحیی بن ابو اسحاق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھا کہ ایک آدمی حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ صاحبہ بہت زیادہ بوڑھی ہو گئی ہیں اگر میں ان کو سوار کرتا ہوں تو وہ بیٹھ بھی نہیں سکتیں اور اگر باندھتا ہوں تو مجھ کو اس کا حوف ہے کہ ان کو قتل نہ کر ڈالوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری والدہ پر قرضہ ہے تو کیا تم وہ قرض ادا کرتے۔ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تم اپنی والدہ کی جانب سے حج بھی ادا کرو۔

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ابن ہارون، ہشام، محمد، یحیی بن ابواسحق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

والد کی طرف سے بڑے بیٹے کا حج کرنا مستحب ہے

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

والد کی طرف سے بڑے بیٹے کا حج کرنا مستحب ہے

جلد : جلد دوم حدیث 555

راوی: یعقوب بن ابراهیم الدورقی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، مجاهد، یوسف، ابن زبیر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِيكَ فَحُجَّ عَنْهُ

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، مجاہد، یوسف، ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے ارشاد فرمایا تم اپنے والد صاحب کے بڑے لڑکے ہو اس وجہ سے تم ان کی جانب سے حج ادا کرو۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، مجاہد، یوسف، ابن زبیر رضی اللہ عنہ

نابالغ بچہ کو حج کرانے سے متعلق

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

نابالغ بچہ کو حج کرانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 556

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نے اپنے بچہ کو اٹھایا اور وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اور تم کو اجر وثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

نابالغ بچہ کو حج کرانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 557

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن السری، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ هَوْدَجٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

محمود بن غیلان، بشر بن السری، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ حدیث جیسا ہے لیکن اس میں اضافہ یہ ہے کہ اس خاتون نے بچہ کو ہودج سے اٹھایا۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن السری، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

نابالغ بچہ کو حج کرانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 558

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نے اپنے بچہ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا اور عرض کیا کیا اس کے ذمہ بھی حج کرنا ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں اور تم کو اجر وثواب ملے گا۔

راوی : عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

نابالغ بچہ کو حج کرانے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 559

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، حارث بن مسکین، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَائِ لَقِيَ قَوْمًا فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ قَالُوا مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَأَخْرَجَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا مِنْ الْمِحَفَّةِ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، حارث بن مسکین، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے جانے کے لئے واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات (مقام) او قاء پر ایک جماعت سے ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم لوگ مسلمان ہیں؟ انہوں

نے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ بات سن کر ایک خاتون نے اپنے بچہ کو ہودج سے نکالا اور دریافت کیا کہ کیا اس بچہ پر حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اور اس کے حج کرنے کا اجر وثواب تم کو ملے گا۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، حارث بن مسکین، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

نابالغ بچہ کو حج کرانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 560

راوی : سلیمان بن داؤد بن حماد بن سعد ابن اخی رشدین بن سعد ابوربیع و الحارث بن مسکین، ابن وهب، مالك بن انس، ابراهیم بن عقبه، کریب، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ ابْنِ أَخِي رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ أَبُو الرَّبِيعِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا مَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

سلیمان بن داؤد بن حماد بن سعد ابن اخی رشدین بن سعد ابوربیع والحارث بن مسکین، ابن وہب، مالک بن انس، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک خاتون کے پاس سے گزرے تو اس کے ہمراہ اس نے گود میں ایک بچہ اٹھایا ہوا تھا۔ اس (خاتون) نے عرض کیا کیا اس بچہ پر حج لازم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! لیکن اس کے حج کرنے کا اجر و

ثواب تم کو ملے گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد بن حماد بن سعد ابن اخی رشدین بن سعد ابوربیع والحارث بن مسکین، ابن وہب، مالک بن انس، ابراہیم بن عقبہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے حج کرنے کے واسطے نکلے

باب : مناسک حج سے متعلقہ احادیث

جب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے حج کرنے کے واسطے نکلے

جلد : جلد دوم حدیث 561

راوی: ھناد بن سری، ابن ابوزائدة، یحیی بن سعید، عمرة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَحِلَّ

ہناد بن سری، ابن ابوزائدة، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ماہ ذوالقعدہ کے ختم سے پانچ دن قبل حج کی نیت سے نکلے۔ چنانچہ جس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ کے نزدیک پہنچے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو حکم دیا کہ جن کے ہمراہ قربانی کا جانور نہ تھا کہ وہ لوگ طواف کرنے کے بعد احرام کھول ڈالیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابن ابوزائدة، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مدینہ منورہ کے لوگوں کا میقات

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مدینہ منورہ کے لوگوں کا میقات

جلد : جلد دوم حدیث 562

راوی: قتیبه، مالك، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ کے لوگوں کو چاہیے کہ وہ مقام ذوالحلیفہ سے اور ملک شام کے لوگ جحفہ سے اور نجد کے لوگ قرآن المنازل سے احرام باندھا کریں۔ پھر عبداللہ نے کہا مجھ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یمن کے لوگ یلملم سے احرام باندھ لیا کریں۔

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

ملک شام کے لوگوں کا میقات

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ملک شام کے لوگوں کا میقات

جلد : جلد دوم حدیث 563

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ أَفْقَهْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہو گیا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو کس جگہ سے احرام کے باندھ لینے کا حکم فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ کے لوگ مقام ذوالحلیفہ سے اور ملک شام کے لوگ جحفہ سے اور نجد کے لوگ قرآن سے احرام باندھیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کے باشندوں کو یلملم سے احرام باندھنے کا حکم فرمایا لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہیں سنا ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مصر کے لوگوں کا میقات

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مصر کے لوگوں کا میقات

جلد : جلد دوم حدیث 564

راوی: عمرو بن منصور، ہشام بن بہرام، معافی، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

عمرو بن منصور، ہشام بن بہرام، معافی، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کے لوگوں کے واسطے ذوالحلیفہ اور ملک شام اور مصر والوں کے لئے حجفہ اور عراق کے لوگوں کے واسطے ذات عرق اور یمن کے لوگوں کے واسطے یلملم میقات مقرر فرمایا۔

راوی: عمرو بن منصور، ہشام بن بہرام، معافی، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

یمن والوں کے میقات

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

یمن والوں کے میقات

جلد : جلد دوم حدیث 565

راوی : ربیع بن سلیمان صاحب شافعی، یحیی بن حسان، وھیب و حماد بن زید، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ صَاحِبُ الشَّافِعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُنَّ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ فَمَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ حَيْثُ يُنْشِئُ حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ

ربیع بن سلیمان صاحب شافعی، یحیی بن حسان، وہیب و حماد بن زید، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ والوں کے واسطے مقام ذوالحلیفہ اور ملک شام والوں کے واسطے حجفہ اور نجد والوں کے واسطے قرآن اور یمن والوں کے واسطے یلملم میقات مقرر کرنے کے بعد ارشاد فرمایا ان لوگوں کے واسطے بھی حج کا میقات مقرر ہے جو کہ یہاں پر رہتے ہیں اور ان لوگوں کے واسطے بھی میقات ہے جو کہ یہاں سے گزریں اور جو اس جگہ کے رہنے والے نہ ہوں ان کے واسطے بھی میقات مقرر ہے۔ پھر جو لوگ ان میقاتوں اور مکہ کے درمیان رہائش رکھتے ہوں ان کا میقات وہی ہے جہاں سے وہ لوگ روانہ ہوں۔ یہاں تک کہ مکہ والوں کا میقات مکہ ہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان صاحب شافعی، یحیی بن حسان، وہیب و حماد بن زید، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ

نجد والوں کے میقات

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 566

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ کے لوگ مقام ذوالحلیفہ سے اور ملک شام کے لوگ حجفہ سے اور نجد کے لوگ قرآن سے احرام باندھ لیا کریں۔ پھر مجھ کو بتلایا گیا لیکن میں نے نہیں سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل یمن کو یلملم سے احرام باندھنے کا حکم فرمایا۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اہل عراق کا میقات

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اہل عراق کا میقات

جلد : جلد دوم حدیث 567

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار موصلی، ابوھاشم محمد بن علی، معافی، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْمُعَافَى عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

محمد بن عبداللہ بن عمار موصلی، ابوہاشم محمد بن علی، معافی، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کے لوگوں کا میقات ذوالحلیفہ مقرر فرمایا پھر اہل مصر کا جحفہ اور اہل عراق کا ذات عرق اور نجد والوں کا قرآن اور یمن کے لوگوں کا میقات یلملم مقرر کیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار موصلی، ابوہاشم محمد بن علی، معافی، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

میقات کے اندر جو لوگ رہتے ہوں ان سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

میقات کے اندر جو لوگ رہتے ہوں ان سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 568

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، محمد بن جعفر، معمر، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ

سِوَاهُنَّ لِمَنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ مِنْ حَيْثُ بَدَا حَتَّى يَبْلُغَ ذَلِكَ أَهْلَ مَكَّةَ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، محمد بن جعفر، معمر، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت حج کے میقات مقرر فرمائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ والوں کے لئے ذوالحلیفہ اور شام کے لوگوں کے واسطے جحفہ اور نجد کے لوگوں کے واسطے قرآن اور یمن کے لوگوں کے واسطے یلملم میقات مقرر فرمایا پھر فرمایا یہ ان لوگوں کے واسطے بھی ہیں جو کہ ان کے پاس سے گزرتے ہیں اور وہ وہاں نہیں رہتے۔ لیکن حج یا عمرے کی نیت سے وہاں پہنچے ہوں پھر جو لوگ ان کے اندر میقات اور مکہ مکرمہ کے درمیان رہتے ہوں ان کا میقات وہ ہی ہے جہاں سے وہ لوگ روانہ ہوں یہاں تک کہ مکہ مکرمہ کے لوگوں کے واسطے بھی یہی حکم ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، محمد بن جعفر، معمر، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

میقات کے اندر جو لوگ رہتے ہوں ان سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 569

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ حَتَّى أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی اسی سند سے گزشتہ حدیث شریف کی طرح یہ حدیث نقل فرمائی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

مقام ذوالحلیفہ میں رات میں رہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام ذوالحلیفہ میں رات میں رہنا

جلد : جلد دوم حدیث 570

راوی : عیسی بن ابراهیم بن مثرود، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَيْدَائَ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

عیسی بن ابراہیم بن مشرود، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام بیداء کے مقام پر ذوالحلیفہ میں رات گزاری اور وہاں کی مسجد میں انہوں نے نماز ادا فرمائی۔

راوی : عیسی بن ابراہیم بن مشرود، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب :   میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام ذوالحلیفہ میں رات میں رہنا

جلد : جلد دوم   حدیث   571

راوی: عبدۃ بن عبداللہ، سوید، زہیر، موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أُتِيَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَائَ مُبَارَكَةٍ

عبدۃ بن عبداللہ، سوید، زہیر، موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت معرص یعنی ذوالحلیفہ کے نزدیک ٹھہرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبارک وادی میں ہیں۔

راوی: عبدۃ بن عبداللہ، سوید، زہیر، موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب :   میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام ذوالحلیفہ میں رات میں رہنا

جلد : جلد دوم   حدیث   572

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي

مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّذِی بِذِی الْحُلَيْفَةِ وَصَلَّی بِهَا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام بطحاء میں جو کہ ذوالحلیفہ میں ہے اور اونٹ بٹھلایا اور نماز ادا فرمائی۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بیداء کے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بیداء کے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 573

راوی : اسحق بن ابراهیم، نضر، ابن شمیل، اشعث، ابن عبدالملک، حسن، انس ابن مالک رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَائِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَائِ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، ابن شمیل، اشعث، ابن عبدالملک، حسن، انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر مقام بیداء پر ادا فرمائی پھر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء کے پہاڑ کے اوپر چڑھ گئے اور حج اور عمرہ کے واسطے نماز ظہر ادا فرمانے کے بعد لبیک کہا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر، ابن شمیل، اشعث، ابن عبد الملک، حسن، انس ابن مالک رضی اللہ عنہ

احرام باندھنے کے واسطے غسل سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

احرام باندھنے کے واسطے غسل سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 574

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، اسماء بن عمیس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِالْبَيْدَائِ فَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتُهِلَّ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، اسماء بن عمیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے مقام بیداء پر حضرت محمد بن ابی بکر صاحب زادہ حضرت ابو بکر صدیق کی ولادت ہوئی تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان سے کہہ دو کہ وہ غسل کر لیں اور لبیک کہیں

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، اسماء بن عمیس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

احرام باندھنے کے واسطے غسل سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 575

راوی: احمد بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، خالد بن مخلد، سلیمان بن ہلال، یحیی، ابن سعید انصاری، قاسم بن محمد، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ فَلَمَّا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

احمد بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، خالد بن مخلد، سلیمان بن ہلال، یحیی، ابن سعید انصاری، قاسم بن محمد، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے واسطے نکلے ان کے ساتھ ان کی اہلیہ اسماء بنت عمیس بھی تھیں جس وقت وہ مقام ذوالحلیفہ پہنچ گئے تو اسماء کے پیٹ سے محمد بن ابو بکر کی ولادت ہوئی اس پر ابو بکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کو حکم دو کہ غسل کرنے کے بعد احرام باندھ لیں اور حج کی نیت کر لیں پھر حج بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تمام کام کریں جو کہ دوسرے لوگ کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، خالد بن مخلد، سلیمان بن ہلال، یحیی، ابن سعید انصاری، قاسم بن محمد،

محرم کے غسل سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے غسل سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 576

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَائِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ الْبِئْرِ وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

قتیبہ بن سعید، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس اور حضرت مسعود بن مخرمہ کے درمیان مقام ابواء پر اختلاف ہو گیا چنانچہ حضرت ابن عباس فرمانے لگے کہ جو کوئی احرام باندھ چکا ہو تو وہ سر دھو سکتا ہے۔ جب کہ حضرت مسعود کا کہنا تھا کہ وہ سر نہیں دھو سکتا۔ اس بات پر حضرت ابن عباس نے مجھ کو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے واسطے بھیجا۔ میں ان کے پاس حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہ کنویں کی دو لکڑیوں کے درمیان میں ایک کپڑے

کی آڑ میں غسل فرمارہے تھے۔ میں نے ان کو السلام علیکم کہا اور بتلایا کہ حضرت ابن عباس نے مجھ کو آپ کی خدمت میں یہ دریافت کرنے کے واسطے بھیجا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر حالت احرام میں ہوتے تو کس طریقہ سے سر مبارک دھویا کرتے تھے۔ انہوں نے کپڑے پر ہاتھ رکھ کر اس کو سر سے نیچا کر دیا۔ یہاں تک کہ ان کا سر مبارک دکھلائی دینے لگا تو پانی ڈالنے والے سے پانی ڈالنے کو کہا پھر اپنا سر دونوں ہاتھوں سے ملا۔ یا پھر دونوں ہاتھ آگے کی جانب لائے پھر پیچھے کی طرف لے گئے اس کے بعد فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (واضح رہے کہ سر کے دھونے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بال نہ اکھڑنے پائے بلکہ اسی طرح سے اپنی جگہ قائم رہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رضی اللہ عنہ

حالت احرام میں زعفران وغیرہ میں رنگا ہوا کپڑا پہننے کی ممانعت کا بیان

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حالت احرام میں زعفران وغیرہ میں رنگا ہوا کپڑا پہننے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 577

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِوَرْسٍ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محرم کو زعفران اور ورس (یہ ایک قسم کی رنگین گھاس ہے) میں رنگ کیا ہوا کپڑا پہن لینے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حالت احرام میں زعفران وغیرہ میں رنگا ہوا کپڑا پہننے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 578

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم کون سے کپڑے استعمال کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قمیض ٹوپی پائجامہ پگڑی اور زعفران یا ورس میں رنگ دیا ہوا کپڑا نہ پہنے (یہی حکم جراب اور موزوں کا بھی ہے یعنی حالت احرام میں موزہ پہننا بھی ممنوع ہے)۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حالت احرام میں چوغہ استعمال کرنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حالت احرام میں چوغہ استعمال کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 579

راوی: نوح بن حبیب قومسی، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَبَيْنَا نَحْنُ بِالْجِعِرَّانَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَأَتَاهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ إِلَيَّ عُمَرُ أَنْ تَعَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي الْقُبَّةَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بِعُمْرَةٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ قَدْ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ إِذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغِطُّ لِذَلِكَ فَسُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي سَأَلَنِي آنِفًا فَأُتِيَ بِالرَّجُلِ فَقَالَ أَمَّا الْجُبَّةُ فَاخْلَعْهَا وَأَمَّا الطِّيبُ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ أَحْدِثْ إِحْرَامًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَحْدِثْ إِحْرَامًا مَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَهُ غَيْرَ نُوحِ بْنِ حَبِيبٍ وَلَا أَحْسِبُهُ مَحْفُوظًا وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

نوح بن حبیب قومسی، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کیا ہی اچھا ہو تا کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی کے نزول کے وقت دیکھ سکوں۔ چنانچہ ایک دفعہ جس وقت ہم لوگ مقام جعرانہ پر ٹھہر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے قبہ میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونا شروع ہو گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری جانب اشارہ فرمایا کہ میں نے اپنا سر قبہ میں داخل کیا تو ایک شخص جبہ میں احرام باندھے ہوئے خوشبو لگا کر آیا اور اس نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے جس نے جبہ پہن لیے بعد احرام باندھ لیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم پر وحی نازل ہو رہی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (منہ مبارک سے) اس قسم کی آواز آرہی تھی جس طریقہ سے کہ سونے کی حالت میں خراٹے کی آواز آتی ہے جس وقت وحی آنا بند ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا وہ آدمی کہا چلا گیا کہ جس نے ابھی ابھی مجھ سے معلوم کیا تھا۔ چنانچہ لوگ اس کو لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جبہ اتار دو اور خوشبو دھو ڈالو۔ پھر دوسری مرتبہ احرام باندھو۔ اس جملہ کو راوی حضرت نوح بن حبیب کے علاوہ کسی دوسرے راوی نے نقل نہیں کیا اور میں اس کو محفوظ نہیں خیال کرتا۔

راوی : نوح بن حبیب قومسی، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

محرم کے واسطے قمیض پہن لینا ممنوع ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے قمیض پہن لینا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 580

راوی: قتیبه، مالك، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حالت احرام میں کپڑے پہن لینے سے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

قمیص پگڑی اور شلوار (پائجامہ) اور ٹوپیاں نہ پہنا کرو اور نہ ہی موزے پہنو۔ لیکن اگر کسی کے پاس جوتے موجود ہوں تو وہ شخص موزے پہن سکتا ہے لیکن ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ ڈالے پھر اس طریقہ سے زعفران یا ورس لگے ہوئے کپڑے بھی حالت احرام میں نہ پہنو۔

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حالت احرام میں پائجامہ پہننا منع ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حالت احرام میں پائجامہ پہننا منع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 581

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَلْبَسُ مِنْ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَقَالَ عَمْرٌو مَرَّةً أُخْرَى الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ لِأَحَدِكُمْ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ حالت احرام میں کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کرتے، پگڑیاں، پائجامہ اور موزے نہیں پہنا کرو۔ لیکن اگر تمہارے میں سے کسی شخص کے پاس جوتے موجود نہ ہوں تو موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے۔ پھر

جس کپڑے میں زعفران یا ورس لگا ہو تم وہ بھی نہ پہنا کرو۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اگر تہ بند موجود نہ ہو تو اس کو پائجامہ پہن لینا درست ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر تہ بند موجود نہ ہو تو اس کو پائجامہ پہن لینا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 582

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَا يَجِدُ الْإِزَارَ وَالْخُفَّيْنِ لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ لِلْمُحْرِمِ

قتیبہ، حماد، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ پائجامہ اس محرم کے واسطے ہے کہ جس کے پاس تہبند موجود نہ ہو اور موزے اس کے واسطے ہیں جس کے پاس جوتے موجود نہ ہوں۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر تہ بند موجود نہ ہو تو اس کو پائجامہ پہن لینا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 583

راوی: ایوب بن محمد وزان، اسماعیل، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

ایوب بن محمد وزان، اسماعیل، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو تہبند نہ مل سکے تو وہ شخص پائجامہ پہن لے اور جس شخص کو جوتے نہ مل سکیں تو وہ شخص موزے پہن سکتا ہے۔

راوی : ایوب بن محمد وزان، اسماعیل، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کے واسطے بحالت احرام (چہرہ پر) نقاب ڈالنا ممنوع ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عورت کے واسطے بحالت احرام (چہرہ پر) نقاب ڈالنا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 584

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا

تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنْ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبْ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت احرام کون کون سے کپڑے پہن لینے کا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قمیض پائجامہ پگڑیاں ٹوپیاں اور موزے نہ پہنا کرو لیکن اگر کسی کے پاس جوتے موجود نہ ہوں تو اس کو موزے پہن لینے کی اجازت ہے بشرطیکہ ٹخنوں سے نیچے تک ہوں پھر اس طرح کے کپڑے بھی نے پہنا کرو جن میں زعفران یا ورس لگا ہوا ہو اس کے علاوہ یہ کہ خواتین بحالت احرام نہ تو نقاب ڈالیں نہ دستانے پہنیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بحالت احرام ٹوپی پہننے کی ممانعت سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام ٹوپی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 585

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔ البتہ اس میں فرق صرف یہ ہے کہ زعفران اور ورس (جو کہ عرب کی ایک قسم کی گھاس ہے) تک پہننے کی ممانعت تک مذکور ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام ٹوپی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 586

راوی: محمد بن اسمعیل و عمرو بن علی، یزید، یحیی، عمر بن نافع، ابیہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَلْبَسُ مِنْ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

محمد بن اسماعیل و عمرو بن علی، یزید، یحیی، عمر بن نافع، ابیہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ

حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن اسمٰعیل وعمرو بن علی، یزید، یحیی، عمر بن نافع، ابیہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بحالت احرام پگڑی باندھنا ممنوع ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام پگڑی باندھنا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 587

راوی : ابواشعث، یزید بن زریع، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسْ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدَ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَمَا دُونَ الْكَعْبَيْنِ

ابواشعث، یزید بن زریع، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم لوگ احرام باندھ لیں تو ہم کیا پہنا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قمیص پگڑی پائجامہ ٹوپی اور موزے نہ پہنا کرو لیکن اگر تم لوگوں کے پاس جوتے موجود نہ ہوں تو ٹخنوں کے نیچے تک موزے پہن لیا کرو (اس کی اجازت ہے(

راوی : ابواشعث، یزید بن زریع، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام پگڑی باندھنا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 588

راوی: ابو اشعث احمد بن مقدام، یزید بن زریع، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسْ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ نِعَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نِعَالٌ فَخُفَّيْنِ دُونَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ أَوْ مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ

ابو اشعث احمد بن مقدام، یزید بن زریع، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف بھی سابقہ حدیث جیسی ہے۔ البتہ اس میں زعفران یا ورس لگے ہوئے کپڑے پہن لینے کی ممانعت مذکور ہے۔

راوی: ابو اشعث احمد بن مقدام، یزید بن زریع، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بحالت احرام موزے پہن لینے کی ممانعت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام موزے پہن لینے کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 589

راوی: ھناد بن السری، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا فِي الْإِحْرَامِ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ

ھناد بن السری، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاحالت احرام میں قمیص پائجامہ پگڑی ٹوپی اور موزے نہ پہنا کرو۔

راوی : ھناد بن السری، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

)محرم کے پاس)اگر جوتے موجود نہ ہوں تو موزے پہننا درست ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)محرم کے پاس)اگر جوتے موجود نہ ہوں تو موزے پہننا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 590

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، ایوب، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، ایوب، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کو تہبند نہ مل سکے تو پائجامہ پہن لے اور اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ شخص موزے پہن لے لیکن ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، ایوب، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 591

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم شخص کو جوتے نہ مل سکیں تو موزے پہن لے لیکن ان کو ٹخنوں کے نیچے تک سے کاٹ لے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

عورت کے واسطے بحالت احرام دستانے پہن لینا ممنوع ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عورت کے واسطے بحالت احرام دستانے پہن لینا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 592

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنْ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسْ شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو احرام کی حالت میں کون کون سے کپڑے پہن لینے کا حکم فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قمیض پائجامہ (شلوار) اور جراب نہ پہنا کرو لیکن اگر کسی شخص کے پاس جوتے موجود نہ ہوں تو وہ شخص جراب کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن سکتا ہے۔ پھر اس قسم کا کپڑا بھی نہ پہنا کرو کہ جس میں زعفران یا ورس لگا ہو نیز خواتین نہ تو نقاب ڈالیں نہ وہ دستانے (حالت احرام میں) پہنا کریں۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بحالت احرام بالوں کو جمانے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام بالوں کو جمانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 593

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عمر، اخیہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أُخْتِهِ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أُحِلَّ مِنْ الْحَجِّ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عمر، اخیہ، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ لوگوں نے احرام کھول دیا ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کرنے کے بعد بھی نہیں کھولا؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے بالوں کو جمایا ہے اور قربانی کی تقلید بھی کی ہے اس وجہ سے حج تک احرام نہ کھولوں گا۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عمر، اخیہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بحالت احرام بالوں کو جمانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 594

راوی: احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (ایک دن) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بال جمائے ہوئے تھے اور لبیک فرما رہے تھے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 595

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، سالم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ وَعِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحِلَّ بِيَدَيَّ

قتیبہ، حماد، عمرو، سالم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے دیکھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگائی اسی طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کھولنے کے وقت بھی

اپنے ہاتھوں سے خوشبو لگائی۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، سالم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 596

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

قتیبہ بن سعید، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام سے قبل اور احرام کھولنے کے وقت طواف سے قبل خوشبو لگائی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 597

راوی: حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ

حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھنے کے واسطے اور احرام کھولنے کے واسطے اور احرام کھولنے کے بعد خوشبو لگائی۔

راوی: حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 598

راوی: سعید بن عبدالرحمن ابوعبیداللہ مخزومی، سفیان، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ بَعْدَ مَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

سعید بن عبد الرحمن ابو عبید اللہ مخزومی، سفیان، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھنے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگائی اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑے شیطان کو کنکریاں ماریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف سے قبل خوشبو لگائی۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن ابو عبید اللہ مخزومی، سفیان، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 599

راوی : عیسی بن محمد ابوعمیر، ضمرۃ، اوزاعی، زهری، عروۃ، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْلَالِهِ وَطَيَّبْتُهُ لِإِحْرَامِهِ طِيبًا لَا يُشْبِهُ طِيبَكُمْ هَذَا تَعْنِي لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ

عیسی بن محمد ابو عمیر، ضمرۃ، اوزاعی، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے کے وقت اور احرام کھولتے کے وقت خوشبو لگائی لیکن وہ تم لوگوں کی خوشبو جیسی نہیں تھی۔

راوی : عیسی بن محمد ابو عمیر، ضمرۃ، اوزاعی، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 600

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عثمان بن عروۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ عِنْدَ حُرْمِهِ وَحِلِّهِ

محمد بن منصور، سفیان، عثمان بن عروۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس قسم کی خوشبو لگائی تھی؟ تو انہوں نے جواب میں فرمایا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمدہ قسم کی خوشبو لگائی تھی احرام باندھنے کے وقت بھی اور احرام کھولنے کے وقت بھی۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عثمان بن عروۃ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 601

راوی: احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، ھشام بن عروۃ، عثمان بن عروۃ، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، ہشام بن عروة، عثمان بن عروة، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت نہایت عمدہ قسم کی خوشبو لگائی تھی۔

راوی : احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، ہشام بن عروة، عثمان بن عروة، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 602

راوی : احمد بن حرب، ابن ادریس، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ وَحِينَ يُرِيدُ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

احمد بن حرب، ابن ادریس، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت بھی خوشبو لگائی اور احرام کھولنے کے وقت بھی اور طواف سے قبل بھی اپنے پاس جو خوشبو موجود تھیں ان میں سے سب سے عمدہ قسم کی

خوشبو لگائی۔

راوی : احمد بن حرب، ابن ادریس، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 603

راوی : یعقوب بن ابراهیم، هشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام سے قبل اور قربانی کے دن طواف بیت اللہ شریف سے قبل ایسی قسم کی خوشبو لگائی کہ جس میں مشک شامل ہوتی ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 604

راوی : احمد بن نصر، عبداللہ بن ولید، سفیان، محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسحق، ازرق، سفیان، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَبِيصِ طِيبِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن نصر، عبداللہ بن ولید، سفیان، محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسحاق، ازرق، سفیان، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک سر میں خوشبو کی مہک دیکھ رہی ہوں اور (ایسا لگ رہا ہے کہ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں ہیں اور ایک دوسری روایت ہے کہ ایسا لگ رہا ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں مشک کی مہک محسوس کر رہی ہوں۔

راوی : احمد بن نصر، عبداللہ بن ولید، سفیان، محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسحق، ازرق، سفیان، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت احرام خوشبو لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 605

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يُرَى وَبِيصُ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی مہک نظر آتی تھی حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں ہوتے تھے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 606

راوی: محمد بن قدامہ، جریر عن منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي

أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن قدامہ، جریر عن منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن قدامہ، جریر عن منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 607

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، ابراهیم، الاسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي أُصُولِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 608

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر، ابن المفضل، شعبہ، الحکم، ابراهیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حمید بن مسعدہ، بشر، ابن المفضل، شعبہ، الحکم، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر، ابن المفضل، شعبہ، الحکم، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 609

راوی: بشر بن خالد العسکری، محمد، غندر، شعبہ، سلیمان، ابراهیم، الاسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

بشر بن خالد العسکری، محمد، غندر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، الاسود، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : بشر بن خالد العسکری، محمد، غندر، شعبہ، سلیمان، ابراحیم، الاسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 610

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ

ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں گویا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں میں خوشبو دیکھتی ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لبیک فرما رہے ہیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 611

راوی: قتیبہ وھناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَنَّادٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُهُ حَتَّى أَرَى وَبِيصَهُ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَلَى هَذَا الْكَلَامِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

قتیبہ وہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت احرام باندھنے کی نیت فرماتے تو آپ کے پاس خوشبوؤں میں سے سب سے عمدہ قسم کی خوشبو ہوتی یہاں تک کہ اس کا اثر اور اس کی چمک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں نظر آتی۔

راوی : قتیبہ وہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 612

راوی: عبدۃ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا كُنْتُ أَجِدُ مِنْ الطِّيبِ حَتَّى أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

عبدۃ بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے سے قبل میرے پاس جو عمدہ قسم کی خوشبو ہوتی ان میں سے سب سے اعلیٰ قسم کی خوشبو لگائی یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھی اور سر مبارک میں اس کی چمک دیکھتی۔

راوی : عبدۃ بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابو اسحق، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 613

راوی : عمران بن یزید، علی بن حجر، سفیان، عطاء بن سائب، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

عمران بن یزید، علی بن حجر، سفیان، عطاء بن سائب، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ

کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگوں میں تین روز کے بعد بھی خوشبوں کی چمک نظر آتی۔

راوی : عمران بن یزید، علی بن حجر، سفیان، عطاء بن سائب، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 614

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث شریف کا مضمون حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 615

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبة، ابراهيم بن محمد بن منتشر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِيَ بِالْقَطِرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَنْضَحُ طِيبًا

حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبة، ابراہیم بن محمد بن منتشر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عبداللہ بن عمر سے احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بیان فرمایا کہ میرے نزدیک قطران کا تیل ملنا خوشبو لگانے سے کہیں بہتر ہے۔ اس حدیث کے راوی نقل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بتلائی تو انہوں نے ارشاد فرمایا خدا تعالی ابوعبدالرحمن پر رحم فرمائے میں تو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوشبو لگاتی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے جاتے اور جس وقت صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوشبو (کی مہک) پھوٹ رہی ہوتی۔

راوی : حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبة، ابراہیم بن محمد بن منتشر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خوشبو لگانے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 616

راوی: هناد بن السری، وکیع، مشعر، سفیان، ابراهیم بن محمد، منتشر، ابیه، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَحُ طِيبًا

فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ہناد بن السری، وکیع، مشعر، سفیان، ابراہیم بن محمد، منتشر، ابیہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون حدیث 2708 کے مطابق ہے البتہ اس میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ پھر صبح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھ لیتے۔

راوی: ہناد بن السری، وکیع، مشعر، سفیان، ابراھیم بن محمد، منتشر، ابیہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

محرم کے واسطے زعفران لگانا

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے زعفران لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 617

راوی: اسحق بن ابراهیم، اسماعیل، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران لگانے کی ممانعت ارشاد فرمائی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے زعفران لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 618

راوی: کثیر بن عبید، بقیة، شعبة، اسماعیل بن ابراهیم، عبد العزیز بن صهیب، انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّزَعْفُرِ

کثیر بن عبید، بقیۃ، شعبۃ، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران لگانے کی ممانعت ارشاد فرمائی۔

راوی : کثیر بن عبید، بقیۃ، شعبۃ، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے زعفران لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 619

راوی: قتیبه، حماد، عبدالعزیز، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

التَّزَعْفُرِ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ

قتیبہ، حماد، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران لگانے سے منع فرمایا۔ حدیث شریف کے راوی حضرت حماد فرماتے ہیں ممانعت مذکورہ کا تعلق مردوں سے ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

محرم شخص کے واسطے خلوق کا استعمال

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم شخص کے واسطے خلوق کا استعمال

جلد : جلد دوم حدیث 620

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِخَلُوقٍ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمَا أَصْنَعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ كُنْتُ أَتَّقِي هَذَا وَأَغْسِلُهُ فَقَالَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عمرہ کے واسطے احرام باندھا ہوا تھا اور سلے ہوئے کپڑے پہن کر اس نے خوشبو لگا رکھی تھی چنانچہ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے عمرہ کی نیت کر رکھی ہے میرے واسطے کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جس طریقہ سے حج کا فریضہ انجام دیا تھا۔

تم اسی طرح سے کرو اس نے عرض کیا حج کے دوران تو میں اس (خوشبو) سے پرہیز کیا کرتا تھا اور میں حج کے دوران اس کو دھویا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس طریقہ سے حج کے واسطے کرتا تھا اسی طریقہ سے عمرہ کے واسطے بھی کرو۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم شخص کے واسطے خلوق کا استعمال

جلد : جلد دوم حدیث 621

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، وهب بن جریر، وہ اپنے والد سے، قیس بن سعد یحدث، عطاء، صفوان بن یعلی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، قیس بن سعد یحدث، عطاء، صفوان بن یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (مقام) جعرانہ پر ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اس نے جبہ پہن رکھا تھا اور اس نے ڈاڑھی اور سر کو زعفران سے زرد رنگ کا بنا رکھا تھا وہ شخص عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے عمرہ کے واسطے احرام باندھا ہے اور میری جو حالت ہے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملاحظہ فرما رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جبہ اتار دو اور زردی دھو ڈالو۔ اور تم جس

طریقہ سے حج میں کیا کرتے تھے تم اسی طرح سے کرو۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، قیس بن سعد، حدث، عطاء، صفوان بن یعلی رضی اللہ عنہ

محرم کے واسطے سرمہ لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی: قتیبہ، سفیان، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى رَأْسَهُ وَعَيْنَيْهِ أَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِصَبِرٍ

قتیبہ، سفیان، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کی آنکھوں یا سر میں تکلیف ہو جائے تو وہ ایلوے کا لیپ کرے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ

محرم کے واسطے رنگین کپڑے استعمال کرنے کی کراہٹ سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے رنگین کپڑے استعمال کرنے کی کراہٹ سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 623

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ هَدْيًا وَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا أَسْتَفْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَاطِمَةَ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ أَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ أَنَا أَمَرْتُهَا

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں ہم نے دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یعنی مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد جو کچھ مجھ کو اب معلوم ہو گیا اگر مجھے اس سے پہلے معلوم ہوتا تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لے کر آتا اور میں عمرہ کرتا۔ اس وجہ سے جس شخص کے پاس قربانی کا جانور (یعنی ہدی نہ ہو) وہ عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول ڈالے۔ اسی وجہ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ ملک یمن سے اور مدینہ منورہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدی یعنی قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے تھے ان حضرات نے دفعتا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ رنگین لباس زیب تن کئے ہوئے تھیں اور انہوں نے سرمہ بھی لگا رکھا تھا۔ اور میں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رنگین کپڑے پہن رکھے ہیں اور انہوں نے سرمہ بھی لگا رکھا ہے پھر یہ بات ہے کہ وہ یہ بھی فرما رہی ہیں کہ مجھ کو میرے والد ماجد (یعنی آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس طرح کا حکم فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں یہ بات درست ہے وہ سچ کہہ رہی ہیں میں نے ہی اس طرح کا حکم دیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ

محرم کا سر اور چہرہ ڈھانکنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کا سر اور چہرہ ڈھانکنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 624

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَيُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجًا رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی اونٹ سے نیچے گر گیا تو اس کی گردن ٹوٹ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اس کو دو کپڑے ہی غسل دو نیز اس کا چہرہ اور سر ننگے رکھو اس لئے کہ قیامت کے دن یہ اس طریقہ سے لبیک کہتے ہوئے اٹھے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کا سر اور چہرہ ڈھانکنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 625

راوی: عبدۃ بن عبداللہ صفار، ابوداؤد یعنی حفری، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثِيَابِهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

عبدۃ بن عبداللہ صفار، ابوداؤد یعنی حفری، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا انتقال ہوا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اس کے کپڑوں میں اس کو کفن دو پھر اس کا چہرہ اور سر ڈھانک دو اس لیے کہ قیامت کے روز یہ شخص لبیک کہتا ہوا اٹھے گا

راوی: عبدۃ بن عبداللہ صفار، ابوداؤد یعنی حفری، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حج افراد کا بیان

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج افراد کا بیان

راوی: عبیداللہ بن سعید و اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

عبید اللہ بن سعید و اسحاق بن منصور، عبد الرحمن، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حج کے واسطے احرام باندھا۔

راوی: عبید اللہ بن سعید و اسحق بن منصور، عبد الرحمن، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج افراد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 627

راوی: قتیبہ، مالک، ابوالاسود، محمد بن عبدالرحمن، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ

قتیبہ، مالک، ابوالاسود، محمد بن عبد الرحمن، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حج کے واسطے احرام باندھا (یعنی حج فرد کے لئے)۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوالاسود، محمد بن عبدالرحمن، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج افراد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 628

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، هشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ شَائَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم لوگ ماہ ذوالحجہ سے کچھ دن قبل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (تم میں سے) جو کوئی حج کا احرام باندھنا چاہے تو وہ شخص حج کا اور جو شخص عمرہ کا احرام باندھنا چاہے تو وہ شخص عمرہ کا احرام باندھے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 629

راوی : محمد بن اسماعیل طبرانی ابوبکر، احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبة، منصور و سلیمان، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ

محمد بن اسماعیل طبرانی ابو بکر، احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبة، منصور و سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حج کے ارادہ سے روانہ ہوئے تو میرے خیال کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حج ہی کی نیت فرمائی تھی۔

راوی : محمد بن اسماعیل طبرانی ابو بکر، احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبة، منصور و سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حج قران سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 630

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابووائل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ أَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَكُنْتُ حَرِيصًا عَلَى الْجِهَادِ فَوَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ عَشِيرَتِي يُقَالُ لَهُ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنْ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هَذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَأَنَا حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ هُرَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا هَنَاهْ إِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنْ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْنَا الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هَذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ فَقَالَ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں الصبی بن معبد کا بیان ہے کہ میں ایک عیسائی اعرابی تھا جس وقت میں نے اسلام قبول کیا تو جہاد کی بڑی خواہش اور تمنا تھی۔ لیکن مجھ کو علم ہوا کہ میرے ذمہ حج اور عمرہ دونوں واجب ہیں تو میں اپنے خاندان کے ایک شخص کے پاس پہنچا۔ اس کا نام ہدیم بن عبد اللہ تھا۔ میں نے اس شخص سے دریافت کیا تو اس نے کہا کہ دونوں (حج اور عمرہ) تم ساتھ ساتھ ہی ادا کرلو اور پھر آسانی اور سہولت کے ساتھ جو تم قربانی کر سکو وہ کرو اس بات پر میں نے دونوں (یعنی حج اور عمرہ) کی نیت کرلی۔ بہر حال جس وقت میں (مقام) عذیب پہنچا تو میری ملاقات سلمان بن ربعیہ اور حضرت زید بن صرحان سے ہوئی اس وقت یہ حج اور عمرہ دونوں کے واسطے لبیک کہہ رہا تھا (یعنی حج اور عمرہ میں مشغول تھا) اس بات پر ان سے ایک نے دوسرے سے کہا یہ شخص اپنے اونٹ سے زیادہ عقل و شعور نہیں رکھتا ہے پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا امیر المومنین! میں نے اسلام قبول کر لیا اور میرے دل میں جہاد کی تمنا ہے چونکہ میرے ذمہ حج اور عمرہ دونوں لازم ہیں اس واسطے میں ہدیم بن عبد اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا تو وہ فرمانے لگے کہ دونوں ایک ساتھ ہی ادا کرلو اور پھر (اگر قربانی کا جانور مل جائے تو) قربانی کرو۔ بہر حال جس وقت میں مقام عذیب پہنچ گیا تو مجھ سلمان بن ربعیہ اور حضرت زید بن صرحان مل گئے اور

دونوں ایک دوسرے سے کہنے لگے یہ شخص تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ عقل و شعور نہیں رکھتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے تم کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت بتلادی گئی ہے (یعنی سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تم کو مطلع کر دیا گیا ہے (

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 631

راوی: اسحاق بن ابراھیم، مصعب بن مقدام، زاھدہ، منصور، شقیق، صبی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الصُّبَيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ إِلَّا قَوْلَهُ يَا هَنَاهُ

اسحاق بن ابراہیم، مصعب بن مقدام، زاہدہ، منصور، شقیق، صبی اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مصعب بن مقدام، زاہدہ، منصور، شقیق، صبی

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابراهیم بن الحسن، حجاج، ابن جریج، خسن بن مسلم، مجاهد، رجل من العراق، شقیق بن سلمه، ابو وائل، رجل من بنی تغلب، صبی بن معبد

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يُقَالُ لَهُ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو وَائِلٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ فَأَقْبَلَ فِي أَوَّلِ مَا حَجَّ فَلَبَّى بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ جَمِيعًا فَهُوَ كَذَلِكَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَمَرَّ عَلَى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَأَنْتَ أَضَلُّ مِنْ جَمَلِكَ هَذَا فَقَالَ الصُّبَيُّ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتَّى لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَقِيقٌ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ إِلَى الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ نَسْتَذْكِرُهُ فَلَقَدْ اخْتَلَفْنَا إِلَيْهِ مِرَارًا أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابراہیم بن الحسن، حجاج، ابن جریج، خسن بن مسلم، مجاہد، رجل من العراق، شقیق بن سملہ، ابووائل، رجل من بنی تغلب، صبی بن معبد، اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : *عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابراھیم بن الحسن، حجاج، ابن جریج، خسن بن مسلم، مجاہد، رجل من العراق، شقیق بن سملہ، ابووائل، رجل من بنی تغلب، صبی بن معبد*

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 633

راوی: عمران بن یزید، عیسی، ابن یونس، اشعث، مسلم البطین، علی بن حسین، مروان بن حکم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُثْمَانَ فَسَمِعَ عَلِيًّا يُلَبِّي بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ أَلَمْ نَكُنْ نُنْهَى عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَلَمْ أَدَعْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ

عمران بن یزید، عیسی، ابن یونس، اشعث، مسلم البطین، علی بن حسین، مروان بن حکم رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں میں ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حج اور عمرہ دونوں کے واسطے لبیک کہتے ہوئے سنا تو بیان کیا کہ کیا تم کو اس کی ممانعت نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں منع تو کیا گیا ہے لیکن میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے کہتے ہوئے سنا ہے اس وجہ سے میں تمہارے کہنے کی وجہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک نہیں چھوڑ سکتا۔

راوی: عمران بن یزید، عیسی، ابن یونس، اشعث، مسلم البطین، علی بن حسین، مروان بن حکم رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 634

راوی: اسحق بن ابراہیم، ابوعامر، شعبۃ، حکم، علی بن حسین، مروان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ أَنَّ عُثْمَانَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ أَتَفْعَلُهَا وَأَنَا أَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ مِنْ النَّاسِ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر، شعبۃ، حکم، علی بن حسین، مروان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے متعہ حج اور عمرہ کو اکٹھا کرنے سے (یعنی قرآن) کی ممانعت فرمائی اسی لئے ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو یہ سن کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس طرح کہنے کو ممانعت قرار دیا ہے اور تم وہی کام کر رہے ہو۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں تو سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی کے کہنے کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابوعامر، شعبۃ، حکم، علی بن حسین، مروان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 635

راوی: اسحاق بن ابراهیم، نضر، شعبه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبہ، اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ حدیث کے جیسا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراھیم، نضر، شعبہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی: معاویہ بن صالح، یحیی بن معین، حجاج، یونس، ابواسحق، براء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِكَ قَالَ فَإِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ قَالَ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ

معاویہ بن صالح، یحیی بن معین، حجاج، یونس، ابو اسحاق، براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ملک یمن کا حاکم مقرر فرمایا تو میں اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا۔ جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو فرماتے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ تم نے کونسی شئی کی نیت کی ہے؟ اس پر میں نے عرض کیا جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کی نیت کی ہے میں نے بھی اسی طریقہ سے نیت کی ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو قربانی کا

جانور ساتھ لے کر آیا ہوں اور قِران کی نیت کی ہے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا اگر مجھ کو پہلے اس بات کا علم ہو جاتا جو کہ اس وقت حاصل ہوا تو میں بھی اسی طریقہ سے کرتا۔ جس طریقہ سے تم لوگوں نے کیا ہے (یعنی جو عمل تم نے کیا ہے) لیکن میں تو قربانی اپنے ساتھ لے کر آیا ہوں اور میں نے قِران کی نیت کی ہے (یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی ہے) اس وجہ سے میں احرام نہیں کھول سکتا۔

راوی : معاویہ بن صالح، یحیی بن معین، حجاج، یونس، ابواسحق، براء رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 637

راوی : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد، شعبة، حمید بن ہلال، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَقُولُ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ تُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْهَا وَقَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ الْقُرْآنُ بِتَحْرِيمِهِ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد، شعبۃ، حمید بن ہلال، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ فرمایا اور اس سے منع کرنے سے قبل ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی اور نہ ہی قرآن مجید میں اس کی حرمت سے متعلق کوئی آیت کریمہ نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی صنعانی، خالد، شعبة، حمید بن ہلال، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 638

راوی: عمرو بن علی، خالد، شعبة، قتادة، مطرف، عمران رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِمَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

عمرو بن علی، خالد، شعبة، قتادة، مطرف، عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ فرمایا اس کے بعد نہ تو قرآن مجید میں اس کے بارے میں کسی قسم کا کوئی حکم نازل ہوا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ممانعت ارشاد فرمائی چنانچہ ان کے بارے میں ایک آدمی نے اپنے خیال کے موافق عمل کیا۔

راوی : عمرو بن علی، خالد، شعبة، قتادة، مطرف، عمران رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 639

راوی: ابو داؤد، مسلم بن ابراهیم، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبدالله، عمران بن حصین رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ هَذَا أَحَدُهُمْ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ شَيْخٌ يَرْوِي عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ يَرْوِي عَنْ الزُّهْرِيِّ وَالْحَسَنِ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ

ابو داؤد، مسلم بن ابراہیم، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبد اللہ، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (حج) تمتع کیا۔

راوی: ابو داؤد، مسلم بن ابراہیم، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبد اللہ، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 640

راوی: مجاهد بن موسی، هشیم، یحیی و عبدالعزیزبن صهیب و حمید الطویل ویعقوب بن ابراهیم، هشیم، عبدالعزیزبن صهیب و حمید و یحیی بن ابواسحاق، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسٍ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

مجاہد بن موسی، ہشیم، یحیی و عبدالعزیز بن صہیب و حمید الطویل ویعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عبدالعزیز بن صہیب و حمید و یحیی بن ابواسحاق، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا (یعنی حج اور عمرہ دونوں کے واسطے لبیک فرماتے)۔

راوی : مجاہد بن موسی، ہشیم، یحیی و عبدالعزیز بن صہیب و حمید الطویل ویعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عبدالعزیز بن صہیب و حمید و یحیی بن ابواسحاق، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 641

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، ابو اسماء، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا

ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحاق، ابواسماء، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دونوں کے واسطے لبیک فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، ابواسماء، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج قران سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 642

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ھشیم، حمید طویل، بکر بن عبداللہ مزنی، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا مَعًا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، حمید طویل، بکر بن عبداللہ مزنی، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حج اور عمرہ دونوں کے واسطے لبیک کہتے ہوئے سنا جس وقت میں نے یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بتلائی تو فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حج کے واسطے لبیک فرمایا تھا۔ حضرت بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول بتلایا تو فرمانے لگے کیا تم ہم کو بچے خیال کرتے ہو۔ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے کہتے ہوئے سنا ہے

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، حمید طویل، بکر بن عبداللہ مزنی، انس رضی اللہ عنہ

حج تمتع کے متعلق احادیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 643

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ لِيُهْدِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ فَصَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنْ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں تمتع فرمایا۔ اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے عمرہ اور پھر حج ادا فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج میں قربانی کے واسطے جانور اپنے ہمراہ ذوالحلیفہ لے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے عمرہ کرنے کے واسطے احرام باندھا اور اس کے بعد حج کے لئے احرام باندھا۔ اس طریقہ سے دوسرے لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تمتع کیا۔ اس وجہ سے چند حضرات قربانی کا جانور ساتھ لے کر گئے اور بعض حضرات نے قربانی نہیں کی جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ پہنچے تو لوگوں نے فرمایا تمہارے میں سے جو لوگ قربانی کا جانور ہمراہ لائے ہیں وہ حج سے فارغ ہونے تک احرام نہ کھولیں اور ان کے واسطے جو اشیاء حرام ہو گئیں تھیں وہ حج سے فراغت تک حرام ہی رہیں گی۔ لیکن جو حضرات (ہدی) قربانی کا جانور ہمراہ لے کر نہیں آئے ان کو چاہیے کہ وہ حضرات خانہ کعبہ کا طواف اور سعی صفا و مروہ اور حلق کرانے کے بعد احرام کھول دیں اور اس کے بعد حج کرنے کے واسطے دوسری مرتبہ احرام باندھ لیں اور قربانی کرلیں اور جس کسی کو قربانی کرنے کا موقعہ نہ مل سکے تو اس کو چاہیے کہ وہ تین روز ایام حج میں اور سات روز مکان واپس ہونے کے بعد روزے رکھ لے۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کا طواف فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پہلے حجر اسود کا بوسہ دیا اس کے بعد تین طواف میں تیزی کے ساتھ چلے اور چار طواف میں اپنی عادت مبارکہ کے مطابق چلے۔ پھر جس وقت آپ طواف خانہ کعبہ سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت ادا فرمائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد صفا کی جانب روانہ ہو گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی فرمائی۔ اور سات طواف فرمائے پھر حج ہونے تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں ہی رہے اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ذوالحجہ کی) دسویں تاریخ کو قربانی فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ واپس تشریف لے گئے اور خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کھول دیا اس وجہ سے جو حضرات قربانی کے جانور ساتھ لے گئے تھے انہوں نے بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل مبارک کے مطابق ہی عمل فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 644

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن حرملة، سعید بن مسیب رضی الله عنه فرماتے هیں که عثمان اور علی رضی الله عنهما

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ نَهَى عُثْمَانُ عَنْ التَّمَتُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا فَلَبَّى عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَنْهَهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَنْهَى عَنْ التَّمَتُّعِ قَالَ بَلَى قَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلَى

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن حرملة، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان اور علی رضی اللہ عنہما نے حج کا فریضہ انجام دیا تو راستہ ہی میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تمتع کرنے کی ممانعت فرمائی۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جس وقت تم لوگ دیکھو کہ وہ روانہ ہو گئے ہیں تو تم اس وقت روانہ ہو جانا۔ اسی طریقہ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے رفقاء نے عمرہ کی نیت فرمائی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو منع نہ فرمایا۔ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو تمتع کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں انہوں نے جواب میں فرمایا جی ہاں۔ پھر انہوں نے فرمایا کیا تم نے یہ بات نہیں سنی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے حج تمتع کرنے سے منع فرمایا تھا۔ اس پر فرمایا جی ہاں۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن حرملة، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان اور علی رضی اللہ عنہما

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 645

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، محمد بن عبدالله ابن حارث رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللهِ تَعَالَى فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ الضَّحَّاكُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن عبداللہ ابن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کو جس سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج فرمایا تمتع کا ذکر فرماتے ہوئے سنا چنانچہ حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرمانے لگے حج تمتع تو وہی شخص کر سکتا ہے جو کہ حکم خداوندی سے جاہل ہو اس پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے میرے بھائی کے صاحب زادے! تم نے ایک غلط بات کہہ ڈالی ضحاک نے کہا کہ عمر بھی اس کی ممانعت فرماتے ہیں۔ اس بات پر حضرت سعد نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی تمتع فرمایا اور ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ

اسی طریقہ سے کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن عبداللہ ابن حارث رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 646

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، عمارة بن عمیر، ابراهیم بن ابوموسی، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتَّى لَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعَرِّسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسُهُمْ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، عمارة بن عمیر، ابراہیم بن ابوموسی، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا تمتع کے جائز ہونے کا فتویٰ تھا ایک دن ایک آدمی نے ان سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعض فتویٰ اس وقت تک نہ صادر کریں کہ جس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت امیر المومنین سے ملاقات نہ ہو جائے۔ اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا علم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا حکم فرمایا ہے۔ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس بات پر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے عمل فرمایا ہے لیکن مجھ کو یہ بات پسندیدہ نہیں محسوس ہوئی کہ لوگ اراک کے نزدیک اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کریں اور صبح صبح حج کرنے کے واسطے روانہ ہوں تو ان کے سروں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، عمارة بن عمیر، ابراہیم بن ابوموسی، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 647

راوی : محمد بن علی بن حسن بن شقیق، وہ اپنے والد سے، ابوحمزة، مطرف، سلمہ بن کھیل، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَنْهَاكُمْ عَنْ الْمُتْعَةِ وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَقَدْ فَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، وہ اپنے والد سے، ابوحمزة، مطرف، سلمہ بن کہیل، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی قسم میں تم کو حج تمتع کرنے سے منع کرتا ہوں جب کہ اس سے متعلق حکم قرآن مجید میں بھی مذکور ہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی حج تمتع سے فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن علی بن حسن بن شقیق، وہ اپنے والد سے، ابوحمزة، مطرف، سلمہ بن کہیل، طاؤس، ابن عباس رضی

اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 648

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَعَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ قَالَ لَا يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا مُعَاوِيَةُ يَنْهَى النَّاسَ عَنْ الْمُتْعَةِ وَقَدْ تَمَتَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا آپ کو اس بات کا علم ہے کہ میں نے (مقام) مروہ کے نزدیک حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو کترا تھا؟ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلق کیا تھا) انہوں نے فرمایا نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے تھے کہ یہ حضرت معاویہ تمتع کی ممانعت بیان فرماتے ہیں حالانکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج تمتع فرمایا تھا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 649

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، قیس، ابن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ وَهُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَائِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ وَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَائَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْئٍ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَأْتَمُّوا بِهِ فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، قیس، ابن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مقام بطحاء میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم نے کس شئی کا احرام باندھا ہے۔ میں نے عرض کیا جس شئ کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے ہو؟ اس پر میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر بیت اللہ شریف اور کوہ صفا اور مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں طواف اور صفا اور مروہ کی

سعی کرنے کے بعد اپنی ایک خاتون کے نزدیک آیا تو اس نے میرے سر میں کنگھا کیا اور سر کو دھویا۔ اس لیے میں ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے خلافت کے زمانہ میں اسی بات کا فتویٰ دیتا رہا حتی کہ ایک حج کے وقت میں کھڑا تھا کہ ایک آدمی آیا اور وہ بیان کرنے لگا کہ آپ کو اس کا علم نہیں حضرت امیر المومنین نے آپ کے بعد حج کے بارے میں کوئی نیا حکم صادر فرمایا ہے۔ اس پر انہوں نے فرمایا اگر ہم لوگوں کا عمل قرآن مجید پر ہے تو حکم یہی ہے کہ حج اور عمرہ کو رضائے الہی کے واسطے انجام دو اور اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ مبارک کے مطابق ہمارا عمل ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کرنے تک احرام نہیں کھولا؟

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، قیس، ابن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج تمتع کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 650

راوی : ابراهیم بن یعقوب، عثمان بن عمر، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَمَتَّعَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ قَالَ فِيهَا قَائِلٌ بِرَأْيِهِ

ابراہیم بن یعقوب، عثمان بن عمر، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج تمتع فرمایا اور ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تمتع کیا ہے۔ لیکن ایک آدمی نے اس سلسلہ میں (اپنے خیال کے مطابق عمل کیا ہے) اپنی رائے کے

مطابق بیان کیا۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، عثمان بن عمر، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

لبیک کہنے کے وقت حج یا عمرہ کے نام نے لینے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

لبیک کہنے کے وقت حج یا عمرہ کے نام نے لینے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 651

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ حِجَجٍ ثُمَّ أُذِّنَ فِي النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجٍّ هَذَا الْعَامِ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلُ مَا يَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ جَابِرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد اپنے والد ماجد سے نقل فرماتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ ایک دن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ہم نے حج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق معلوم کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں نو حج پورے فرمائے

اور اس کے بعد دسویں مرتبہ یہ اعلان کیا گیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سال حج بیت اللہ شریف کے واسطے تشریف لے جائیں گے۔ اس بات پر مدینہ منورہ میں کافی لوگ جمع ہو گئے اور ان تمام ہی حضرات کا یہ خیال تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقلید میں حج کریں اور اس طریقہ سے حج کریں کہ جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کریں۔ اس وجہ سے جس وقت ماہ ذوالقعدہ کے مکمل ہونے میں صرف پانچ روز باقی رہ گئے۔ تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہم لوگوں کے درمیان حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر نزول قرآن ہوتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید کی تفسیر اور اس کے مفہوم سے بخوبی واقف تھے۔ اس لیے جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل فرماتے تھے اسی طریقہ سے ہم لوگ بھی عمل کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ جس وقت ہم لوگ روانہ ہوئے تو صرف حج کی نیت سے روانہ ہوئے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

لبیک کہنے کے وقت حج یا عمرہ کے نام نے لینے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 652

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید و حارث بن مسکین، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ أَحِضْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ

إِنَّ هَذَا شَيْئٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْمُحْرِمُ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

محمد بن عبداللہ بن یزید و حارث بن مسکین، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا بیان فرماتی ہیں ہم لوگ صرف حج کرنے کی نیت سے روانہ ہو گئے تھے کہ جس وقت مقام سرف آئے تو مجھ کو (اچانک) حیض آنا شروع ہو گیا۔ اس واسطے جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں اس وقت رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو حیض آنا شروع ہو گیا ہے؟ اس پر میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایک سلسلہ ہے کہ جس کو خداوند تعالی نے آدم علیہ السلام کی لڑکیوں کی تقدیر میں لکھ دیا ہے اس وجہ سے تم وہ سب کام انجام دو جو کام بحالت احرام دوسرے لوگ انجام دیتے ہیں لیکن تم (ایسی حالت میں) خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید و حارث بن مسکین، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا

دوسرے کسی شخص کی نیت کے موافق حج کرنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے کسی شخص کی نیت کے موافق حج کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 653

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، قیس بن مسلم، طارق بن شھاب، ابوموسی رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ مِنْ الْيَمَنِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَائِ حَيْثُ حَجَّ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَحِلَّ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً فَفَلَتْ رَأْسِي فَجَعَلْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَأْتَمُّوا بِهِ وَقَالَ عُمَرُ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو موسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ملک یمن سے واپس آیا تو (دیکھا کہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام بطحاء میں اونٹ بٹھلائے ہوئے تھے کہ جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فریضہ حج انجام دیا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نے حج کا ارادہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس طریقہ سے؟ میں نے عرض کیا میں نے اس طریقہ سے نیت کی تھی میں بالکل اسی طرح نیت کرتا ہوں کہ جس طریقہ کی نیت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی تھی۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم طواف کرو اور کوہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ بہر حال میں نے حکم کے مطابق اس طریقہ سے عمل کیا اور پھر ایک خاتون کے پاس پہنچا اس نے میرے سر کی جوئیں نکال دیں پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت تک اسی طریقہ سے لوگوں کو فتویٰ دیتا رہا کہ ایک روز ایک آدمی نے کہا اے ابو موسی تم اس طرح فتویٰ دینا ترک کر دو اس لئے کہ تم کو علم نہیں کہ تمہارے بعد میں حضرت امیر المومنین نے حج کے بارے میں نیا حکم جاری فرمایا ہے۔ یہ سن کر میں نے لوگوں سے کہا کہ میں نے جس کو فتویٰ بتلایا ہو تو وہ شخص اس پر عمل نہ کرے اس لئے کہ حضرت امیر المومنین خود تشریف لانے والے ہیں۔ تم ان ہی کے حکم کے مطابق عمل کرنا۔ بہر حال حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر ہم لوگ قرآن کریم پر عمل کرتے ہیں تو وہ ہم کو (دونوں یعنی حج اور عمرہ کو) پورا کرنے کا حکم فرماتا ہے اور اگر ہم لوگ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل پیرا ہوتے ہیں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کرنے تک احرام نہیں کھولا

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو موسی رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے کسی شخص کی نیت کے موافق حج کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 654

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ هَدْيًا قَالَ لِعَلِيٍّ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ الْهَدْيُ قَالَ فَلَا تَحِلَّ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد نے بیان کیا کہ ہم لوگ جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے ان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ ملک یمن سے اپنی قربانی کے واسطے جانور (ھدی) لے کر آئے تھے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ تم نے کیا نیت کی تھی؟ انہوں نے کہا میں نے اس طریقہ سے کہا کہ اے اللہ! میں بھی اس شئی کی نیت کرتا ہوں کہ جس شئی کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیت فرمائی ہے اور میں اپنے ہمراہ قربانی کا جانور بھی لے کر آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں پھر احرام نہیں کھولتا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے کسی شخص کی نیت کے موافق حج کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 655

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَائٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى عَلِيٌّ لَهُ هَدْيًا

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ملک یمن سے اپنے کام سے فراغت کے بعد واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کس چیز کی نیت کی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا جس شئی کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیت فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم قربانی کرلو اور تم اسی طریقہ سے حالت احرام میں رہو حضرت جابر رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی قربانی کا جانور ہمراہ لے کر آئے تھے۔

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے کسی شخص کی نیت کے موافق حج کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 656

راوی: احمد بن محمد بن جعفر، یحیی بن معین، حجاج، یونس بن ابواسحاق، ابواسحق، براء رضی اللہ

عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتْ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ قَالَ فَتَخَطَّيْتُهُ فَقَالَتْ لِي مَا لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ

احمد بن محمد بن جعفر، یحیی بن معین، حجاج، یونس بن ابو اسحاق، ابو اسحاق، براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا جس وقت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ملک یمن کا امیر متعین فرمایا میں نے ان کے ساتھ چند اوقیہ کی آمدن کی۔ اس کے بعد جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس تشریف لائے تو فرماتے ہیں میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پورے مکان میں خوشبو کر رکھی ہے جس وقت میں نے ان سے کہا کہ تم نے غلط بات کی ہے تو انہوں نے جواب دیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو احرام کھولنے کا حکم فرمایا ہے تو آپ کو کیا ہو گیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے تو اسی طرح کی نیت کی ہے جو نیت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم نے کس طرح سے نیت کی ہے؟ میں نے عرض کیا جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیت فرمائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو ہدی یعنی قربانی کا جانور ساتھ لے کر آیا ہوں اور میں نے قِران کی نیت کی ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن جعفر، یحیی بن معین، حجاج، یونس بن ابو اسحاق، ابو اسحق، براء رضی اللہ عنہ

اگر عمرہ کا احرام باندھ لیا ہو تو وہ ساتھ میں حج کر سکتا ہے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر عمرہ کا احرام باندھ لیا ہو تو وہ ساتھ میں حج کر سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 657

راوی: قتیبہ، لیث، نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس سال حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَائِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْئٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ فَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس سال حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر سے لڑائی کرنے کے واسطے پہنچا تو اس سال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حج کرنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ ان کو بتلایا گیا کہ وہاں تو لڑائی شروع ہونے والی ہے اور مجھ کو خدشہ ہے کہ وہ لوگ آپ کو منع نہ کر دیں وہ لوگ کہنے لگے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقلید کرنا زیادہ بہتر ہے اس وجہ سے میں وہی کام کروں گا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے (یعنی میں تو پوری طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کروں گا) اور میں تم کو گواہ مقرر کرتا ہوں کہ میں نے اپنے ذمہ عمرہ کرنا لازم کیا ہے اور پھر وہ وہاں سے نکل گئے اور مقام بیداء پہنچ گئے

تو فرمایا حج اور عمرہ دونوں ایک ہی ہیں میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے تو دونوں چیزیں اپنے ذمہ لازم کرلی ہیں اور میں نے ساتھ ہی ساتھ ایک قربانی کا جانور (اپنے ذمہ لازم کر لیا ہے) منتخب کر لیا ہے اور ساتھ لے کر روانہ ہو گئے۔ جو کہ انہوں نے مقام قدید سے خریدا پھر دونوں کے واسطے لبیک کہتے ہوئے مکہ مکرمہ پہنچ گئے پھر خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی فرمائی۔ اس سے زیادہ نہیں کیا نہ تو آپ نے قربانی فرمائی اور نہ ہی بال منڈوائے۔ نہ بال کتروائے اور نہ احرام کھولا یہاں تک کہ قربانی کے دن پہلے قربانی کی اور سر کے بال منڈوائے (یعنی حلق کرایا) اور خیال ظاہر فرمایا کہ طواف اول سے حج اور عمرہ دونوں کا طواف ادا ہو گیا۔ اس کے بعد فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے عمل فرمایا تھا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس سال حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 658

راوی: عیسی بن ابراھیم، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ إِنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا یعنی اے خداوند قدوس میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ تمام قسم کی تعریف اور تمام قسم کی نعمتیں تیرے ہی واسطے ہیں اور شہنشاہیت بھی تیری ہی قائم ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ میں دورکعت ادا فرمانے کے بعد اپنے اونٹ کو کھڑا کرتے اور ذوالحلیفہ کی مسجد کے نزدیک ہی مذکورہ بالا کلمات فرماتے۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 659

راوی: احمد بن عبداللہ بن الحکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید، ابوبکر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا وَأَبَا بَكْرٍ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

احمد بن عبداللہ بن الحکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید، ابوبکر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ روایت کے جیسا ہے۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن الحکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید، ابو بکر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 660

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے لبیک پڑھتے تھے آخر تک۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 661

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ فِيهِ ابْنُ عُمَرَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ اس طریقہ سے تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس میں ان الفاظ کا اضافہ فرماتے یعنی میں حاضر ہوں۔ اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میری نیک بختی تیری فرمانبرداری میں ہے اور تمام کی تمام بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے رغبت بھی تیری ہی طرف سے ہے اور عمل بھی تیرے ہی واسطے ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 662

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، ابان بن تغلب، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ابان بن تغلب، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے پڑھتے تھے

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، ابان بن تغلب، ابو اسحق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیفیت تلبیہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 663

راوی : قتیبہ، حمید بن عبدالرحمن، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عبداللہ بن فضل، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدَ الْعَزِيزِ رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْهُ مُرْسَلًا

قتیبہ، حمید بن عبدالرحمن، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عبداللہ بن فضل، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے تلبیہ کہتے تھے امام نسائی فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ عبدالعزیز کے علاوہ بھی کسی دوسرے راوی نے حضرت عبداللہ بن فضل سے متصل سند کے ساتھ روایت نقل کی ہو۔ اسماعیل بن امیہ نے اس کو ان سے ہی مرسلا نقل اور روایت فرمایا ہے۔

راوی : قتیبہ، حمید بن عبد الرحمن، عبد العزیز بن ابو سلمہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تلبیہ کے وقت آواز بلند کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

تلبیہ کے وقت آواز بلند کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 664

راوی: اسحق بن ابراهیم، سفیان، عبدالله بن ابوبکر، عبدالملك بن ابوبکر، خلاد بن سائب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَائَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبد اللہ بن ابو بکر، عبد الملک بن ابو بکر، خلاد بن سائب اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک روز حضرت جبرائیل امین علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو حکم فرمادیں کہ وہ حضرات (تلبیہ) لبیک اونچی آواز سے پڑھا کریں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، عبد اللہ بن ابو بکر، عبد الملک بن ابو بکر، خلاد بن سائب

وقت تلبیہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 665

راوی: قتیبہ، عبدالسلام، خصیف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

قتیبہ، عبدالسلام، خصیف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کرنے کے بعد تلبیہ پڑھا۔

راوی : قتیبہ، عبدالسلام، خصیف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 666

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر، اشعث، حسن، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، اشعث، حسن، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام بیداء پر نماز ظہر ادا فرمائی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء کی پہاڑ پر چڑھنے کے بعد حج اور عمرہ کے واسطے تلبیہ پڑھا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر سے فارغ ہو گئے تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، نضر، اشعث، حسن، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم حدیث 667

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى وَهُوَ صَامِتٌ حَتَّى أَتَى الْبَيْدَائَ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے حج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مقام بیداء پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لبیک کہنا شروع کیا۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم حدیث 668

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا تم لوگوں کا یہی (مقام) بیداء ہے کہ جس کے بارے میں تم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھتے تھے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب غلط بات منسوب کرتے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ذوالحلیفہ سے تلبیہ پڑھنے کا آغاز فرمایا تھا۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم حدیث 669

راوی: عیسی بن ابراھیم، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ ایک اونٹنی پر سوار ہونے کے بعد جس وقت وہ اونٹنی سیدھی کھڑی ہو جاتی تو لبیک پڑھتے۔

راوی: عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم حدیث 670

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، صالح بن کیسان، محمد بن اسماعیل بن ابراھیم، اسحق، ابن یوسف، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ ح و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ

رَاحِلَتُهُ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، صالح بن کیسان، محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق، ابن یوسف، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دوران حج حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تلبیہ پڑھتے یعنی لبیک کہتے کہ جس وقت اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر سیدھی کھڑی ہوتی۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، صالح بن کیسان، محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحق، ابن یوسف، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وقت تلبیہ

جلد : جلد دوم حدیث 671

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، عبیداللہ و ابن جریج و ابن اسحق و مالک بن انس، مقبری، عبید بن جریج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَابْنِ إِسْحَقَ وَمَالِكِ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِكَ نَاقَتُكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَانْبَعَثَتْ

محمد بن العلاء، ابن ادریس، عبید اللہ و ابن جریج و ابن اسحاق و مالک بن انس، مقبری، عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اس وقت اور اس کیفیت میں تلبیہ پڑھتے کہ جس وقت آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوتی۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی وقت تلبیہ

پڑھتے کہ جس وقت اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر کھڑی ہوتی اور روانہ ہوتی۔

راوی : محمد بن العلاء، ابن ادریس، عبید اللہ وابن جریج وابن اسحق ومالک بن انس، مقبری، عبید بن جریج

جس خاتون کو نفاس جاری ہو وہ کس طریقہ سے لبیک پڑھے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جس خاتون کو نفاس جاری ہو وہ کس طریقہ سے لبیک پڑھے؟

جلد : جلد دوم حدیث 672

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ھاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ يَقْدِرُ أَنْ يَأْتِيَ رَاكِبًا أَوْ رَاجِلًا إِلَّا قَدِمَ فَتَدَارَكَ النَّاسُ لِيَخْرُجُوا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ ثُمَّ أَهِلِّي فَفَعَلَتْ مُخْتَصَرٌ

محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نو سال تک حج نہیں فرمایا پھر دسویں سال اعلان کیا گیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سال حج ادا فرمائیں گے۔ اس وجہ سے جس آدمی میں بھی سوار ہونے یا پیدل چلنے کی طاقت تھی وہ شخص لازمی طور پر حاضر ہوا اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جانے کے واسطے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں مشغول ہوگئے جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم مقام ذوالحلیفہ پہنچ گئے تو اسماء بنت عمیس کے محمد بن ابی بکر کی ولادت مبارکہ ہوئی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کرایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ غسل کرو اور ایک کپڑا رکھ کر لبیک لبیک کہو اس کے بعد انہوں نے اسی طریقہ سے عمل فرمایا (زیر نظر حدیث طویل حدیث کا خلاصہ ہے)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جس خاتون کو نفاس جاری ہو وہ کس طریقہ سے لبیک پڑھے؟

جلد : جلد دوم حدیث 673

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ كَيْفَ تَفْعَلُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبِهَا وَتُهِلَّ

علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس نے حضرت محمد بن ابی بکر کو جنم دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرایا گیا کہ کیا کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو غسل کر کے کپڑے باندھنے اور تلبیہ پڑھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

اگر کسی خاتون نے عمرہ ادا کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھا اور اس کو حیض کا سلسلہ شروع ہو جائے جس کی وجہ سے حج فوت ہونے کا اندیشہ ہو جائے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی خاتون نے عمرہ ادا کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھا اور اس کو حیض کا سلسلہ شروع ہو جائے جس کی وجہ سے حج فوت ہونے کا اندیشہ ہو جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 674

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَائَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أُحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتْ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجَّتِكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ صرف فریضہ حج ادا کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھتے ہوئے حاضر ہوئے۔ اس وقت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عمرہ کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھتی ہوئی پہنچ رہی تھیں جس وقت ہم لوگ مقام سرف آ گئے تو ان کو حیض

کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ چنانچہ جس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچ گئے تو ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور کوہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو حکم فرمایا جو شخص اپنے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں لایا تو وہ شخص احرام کھول دے۔ اس پر ہم نے دریافت کیا کہ ہمارے واسطے کون کون سے کام حلال ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک چیز حلال اور جائز ہو جائے گی اس کے بعد ہم لوگوں نے اپنی بیویوں سے ہم بستری بھی کی اور خوشبو کا بھی استعمال کیا اور کپڑے بھی تبدیل کئے جبکہ عرفات کے روز تک صرف چار رات باقی رہی تھیں۔ اس کے بعد ہم لوگوں نے آٹھویں تاریخ کو احرام باندھ لیا۔ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو اس وقت وہ رو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھ کو حیض آنا شروع ہو گیا ہے اور لوگوں نے تو احرام بھی کھول ڈالا ہے اور میں نہ تو حانہ کعبہ کا طواف کر سکی ہوں اور نہ ہی میں نے احرام کھولا ہے پھر اب اس وقت لوگ حج کرنے کے واسطے پہنچ رہے ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تو (یعنی عورت کے واسطے حیض) ایک ایسی شئی ہے کہ خداوند قدوس نے حضرت آدم علیہ السلام کی لڑکیوں کی تقدیر میں لکھ دیا ہے تم لوگ یہ کرو کہ غسل کرنے کے بعد تم حج کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھو۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اسی طریقہ سے کیا اور انہوں نے دوران حج تمام ہی مقامات پر قیام فرمایا۔ پھر وہ جس وقت پاک ہو گئیں (یعنی حیض آنا بند ہو گیا اور غسل بھی فرمالیا) تو انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف فرمایا اور صفا اور مروہ (پہاڑوں) کے درمیان سعی کی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم حج اور عمرہ دونوں سے اب حلال ہو گئی ہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قلب میں یہ خیال آتا ہے کہ میں نے تو حج سے قبل کسی قسم کا طواف نہیں کیا (تو ایسی صورت میں میرا عمرہ کس طریقہ سے ادا ہوا ہو گا؟) اس بات پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر سے فرمایا اے عبدالرحمن تم ان کو لے کر مقام تنعیم چلے جاؤ اور عمرہ کے نیت کرا کے لا۔ یہ واقعہ ایام تشریق کے بعد لیلۃ الحجبہ کا واقعہ ہے۔

<u>راوی</u> : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی خاتون نے عمرہ ادا کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھا اور اس کو حیض کا سلسلہ شروع ہو جائے جس کی وجہ سے حج فوت ہونے کا اندیشہ ہو جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 675

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ قَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں حجۃ الوادع کے موقعہ پر ہم لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہم نے عمرہ کرنے کی نیت کی۔ پھر آپ نے فرمایا جو شخص قربانی ہمراہ لے کر جا رہا ہے تو وہ شخص عمرہ اور حج کی نیت کرے اور اس شخص کو چاہیئے کہ وہ دونوں کام سے فراغت حاصل کرنے کے بعد تک احرام نہ کھولے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں جس وقت مکہ مکرمہ آئی تو مجھ کو حیض آنا شروع ہو گیا جس کی وجہ سے میں خانہ کعبہ شریف کا اور کوہ صفا و مروہ کی کوشش نہ کر سکی۔ اس حیض اور ماہواری کے شروع ہونے کے بارے میں جس وقت میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرض کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا تم سر کے بال کھول ڈالو اور تم کنگھا کر لو اور تم حج کی

نیت کرو اور عمرہ چھوڑ دو۔ چنانچہ میں نے اسی طریقہ سے کیا چنانچہ میں جس وقت حج سے فارغ ہو چکی تو آنحضرت نے مجھ کو حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر کے ہمراہ مقام تنعیم بھیج دیا پھر میں نے عمرہ کیا تو حضرت رسول کریم نے ارشاد فرمایا یہ تمہارے عمرہ کی جگہ ہے پھر جن لوگوں نے صرف عمرہ کرنے کی نیت کی تھی انہوں نے مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف اور سعی کی اور وہ لوگ حلال ہو گئے اور جس وقت منی سے واپس پہنچی تو ایک اور طواف کیا۔ یعنی ان حضرات نے حج اور عمرہ کی نیت کی تھی انہوں نے صرف ایک ہی طواف کیا۔

راوی :

حج میں مشروط نیت کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج میں مشروط نیت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 676

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد، حبیب، عمرو بن ھرم، سعید بن جبیر و عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتْ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن عبد اللہ، ابو داؤد، حبیب، عمرو بن ہرم، سعید بن جبیر و عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہ نے حج کا ارادہ فرمایا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو

مشروط احرام باندھنے کا حکم فرمایا چنانچہ اس نے اس طریقہ سے عمل کیا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد، حبیب، عمرو بن ہرم، سعید بن جبیر و عکرمۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

شرط لگاتے وقت کس طرح کہا جائے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

شرط لگاتے وقت کس طرح کہا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 677

راوی : ابراهیم بن یعقوب، ابونعمان، ثابت بن یزید احول، هلال بن خباب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ الرَّجُلِ يَحُجُّ يَشْتَرِطُ قَالَ الشَّرْطُ بَيْنَ النَّاسِ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهُ يَعْنِي عِكْرِمَةَ فَحَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَمَحِلِّي مِنْ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي فَإِنَّ لَكِ عَلَى رَبِّكِ مَا اسْتَثْنَيْتِ

ابراہیم بن یعقوب، ابونعمان، ثابت بن یزید احول، ہلال بن خباب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ضباعہ بنت زبیر بنت عبدالمطلب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حج کرنے کا ارادہ کرنا چاہتی ہوں میں نیت کس طریقہ سے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس طریقہ سے پڑھو لبیک آخر تک یعنی اے خدا میں حاضر ہوں میرا احرام وہیں تک ہے کہ جس جگہ تو مجھ کو نہ روک دے (یعنی ماہواری وغیرہ آنے کی وجہ سے) اس وجہ سے کہ جو

شئ تم نے مستثنی کی ہے وہ تم لوگوں کے پروردگار کی وجہ سے ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابونعمان، ثابت بن یزید احول، ہلال بن خباب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

شرط لگاتے وقت کس طرح کہا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 678

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس وعکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُخْبِرَانِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُهِلَّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي إِنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس وعکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ضباعہ بنت حضرت زبیر رضی اللہ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک بیمار خاتون ہوں اور میں حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم احرام باندھ لو اور تم اس شرط سے ساتھ نیت کرلو کہ میرا احرام اس جگہ تک ہے کہ جس جگہ تک تو مجھ کو منع کرے۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس وعکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

شرط لگاتے وقت کس طرح کہا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 679

راوی : اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروة، عائشه صدیقه وهشام بن عروة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَاكِيَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي إِنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ إِسْحَقُ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ مَعْمَرٍ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ وہشام بن عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضباعہ کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک بیمار خاتون ہوں اور حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم حج کرو اور تم اس طریقہ سے حج کرنے کی نیت کرلو کہ میں وہاں پر احرام کھول دوں گی کہ جس جگہ تونے مجھ کو روک دیا ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ وہشام بن عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اگر کسی نے بوقت احرام کوئی دوسرے رکن کی شرط نہ رکھی ہو اور اتفاقا حج کرنے سے روک جائے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی نے بوقت احرام کوئی دوسرے رکن کی شرط نہ رکھی ہو اور اتفاقا حج کرنے سے روک جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 680

راوی: احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنْ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ حَتَّى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيُهْدِي وَيَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا

احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حج میں مشروط نیت کو درست خیال نہیں فرماتے تھے۔ ان کی رائے تھی کہ کیا تم لوگوں کے لئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کافی نہیں اگر تمہارے میں سے کسی کو حج سے روک دیا جائے تو طواف اور سعی کرنے کے بعد ہر چیز سے حلال ہو جائے وہ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کی قضا کرے پھر قربانی دے یا اگر میسر نہ ہو تو وہ روزے رکھے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی نے بوقت احرام کوئی دوسرے رکن کی شرط نہ رکھی ہو اور اتفاقا حج کرنے سے روک جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 681

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم اپنے والد (ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ مَا حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ فَإِنْ حَبَسَ أَحَدَكُمْ حَابِسٌ فَلْيَأْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لِيَحْلِقْ أَوْ يُقَصِّرْ ثُمَّ لِيُحْلِلْ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم اپنے والد (ابن عمر) سے نقل فرماتے ہیں وہ حج میں مشروط کو جائز نہیں خیال کرتے تھے ان کا کہنا تھا کیا تمہارے واسطے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کافی نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شرط نہیں لگائی تھی چنانچہ اگر کوئی آدمی کسی وجہ سے حج ادا نہ کر سکے تو اس کو چاہیے کہ وہ آنے کے بعد بیت اللہ کا طواف اور سعی کرے اس کے بعد اس کو سر منڈانا (حلق کرانا) چاہیے یا بال کتروائے اور احرام کھول دے اس کے بعد آئندہ سال حج کی قضا کرے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم اپنے والد) ابن عمر (

قربانی کرنے کے واسطے بھیجے گئے جانوروں کے شعار سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قربانی کرنے کے واسطے بھیجے گئے جانوروں کے شعار سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 682

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد بن ثور، معمر، زهری، عروة، مسور بن مخرمة، مروان بن حکم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن عبد الاعلی، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروة، مسور بن مخرمة، مروان بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلح حدیبیہ کے موقعہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدی (یعنی قربانی کے جانور) کی تقلید کی (یعنی اس کے گلے میں ہار پہنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کے واسطے احرام باندھا)۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروة، مسور بن مخرمة، مروان بن حکم رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قربانی کرنے کے واسطے بھیجے گئے جانوروں کے شعار سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 683

راوی: عمرو بن علی، وکیع، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بُدْنَهُ

عمرو بن علی، وکیع، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کا شعار فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، وکیع، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کس طرف سے شعار کرنا چاہئے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کس طرف سے شعار کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 684

راوی: مجاہد بن موسی، ھشیم، شعبۃ، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بُدْنَهُ مِنْ الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَأَشْعَرَهَا

مجاہد بن موسی، ہشیم، شعبۃ، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کا شعار دائیں طرف سے فرمایا اور اپنی انگلی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا خون صاف فرمایا۔

راوی : مجاہد بن موسی، ہشیم، شعبۃ، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

قربانی کے جانور سے خون صاف کرنے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قربانی کے جانور سے خون صاف کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 685

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبة، قتادة، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَمَرَ بِبَدَنَتِهِ فَأُشْعِرَ فِي سَنَامِهَا مِنْ الشِّقِّ الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ

عمرو بن علی، یحیی، شعبۃ، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قربانی کے جانور کے شعار کا حکم فرمایا۔ چنانچہ اس جانور کے دائیں طرف کے کوہان میں شعار فرمایا گیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا خون صاف فرمایا اور اس جانور کے گلے میں دو جوتے لٹکائے پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر مقام بیداء پر سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ پڑھا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبۃ، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

)قربانی کا جانور کا) ہار بٹنے سے متعلق احادیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)قربانی کا جانور کا) ہار بٹنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 686

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ و عمرۃ بنت عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ و عمرۃ بنت عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے (مکہ مکرمہ) ہدی (یعنی قربانی کا جانور) بھیجتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے جانور کا ہار بٹا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اشیاء سے پرہیز نہیں فرمایا کرتے تھے کہ جس سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ و عمرۃ بنت عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)قربانی کا جانور کا) ہار بٹنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 687

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، یزید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ

عنہا

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

حسن بن محمد زعفرانی، یزید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے واسطے ہار بٹا کرتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بھیج دیتے تھے اور اس کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کام کرتے رہے کہ جو کام ایک غیر محرم کرتا ہے یہاں تک کہ ہدی اپنی جگہ پہنچتی۔

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، یزید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)قربانی کا جانور کا) ہار بٹنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 688

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُقِيمُ وَلَا يُحْرِمُ

عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹا کرتی تھی اور اس کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام نے باندھتے تھے

اور مقیم رہتے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)قربانی کا جانور کا) ہار بٹنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 689

راوی: عبداللہ بن محمد ضعیف، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

عبداللہ بن محمد ضعیف، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹا کرتی تھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گلے میں لٹکایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہدی روانہ فرماتے لیکن اس کے بعد احرام نہیں باندھتے تھے اور مقیم رہتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد ضعیف، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 690

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عبیدة، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمْكُثُ حَلَالًا

حسن بن محمد زعفرانی، عبیدة، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بکریوں کے واسطے ہار بٹا کرتی تھی۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کے واسطے مکہ بھیجتے تھے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بھیجنے کے بعد حلال ہی رہتے (اور حالت غیر حرم میں جو افعال ہوتے ہیں وہ کرتے)۔

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عبیدة، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے جانور کے ہار کس چیز سے بانٹے جائیں اس سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قربانی کے جانور کے ہار کس چیز سے بانٹے جائیں اس سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 691

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، حسین، ابن حسین، ابن عون، قاسم، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ

أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَصْبَحَ فِينَا فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ

حسن بن محمد زعفرانی، حسین، ابن حسین، ابن عون، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ان ہاروں کو اس اون سے بٹا تھا جو کہ ہمارے پاس تھی۔ پھر صبح ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تمام افعال انجام دیتے جن کو کہ بغیر احرام کے لوگ انجام دیتے ہیں اسی طریقہ سے وہ افعال بھی کرتے جو کہ مرد اپنی اہلیہ سے کرتا ہے۔(یعنی ہم بستری وغیرہ(

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، حسین، ابن حسین، ابن عون، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

)قربانی کے جانور)یعنی ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانے سے متعلق احادیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)قربانی کے جانور)یعنی ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 692

راوی: محمد بن سلمه، ابن قاسم، مالك، نافع، عبدالله بن عمر، حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کی وجہ کیا ہے کہ لوگوں نے عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا ہے اور

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام نہیں کھولا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تو اپنے بالوں کو جمالیا ہے اور (قربانی کے جانور) ہدی کے گلے میں ہار پہنا دیا ہے اس وجہ سے میں قربانی کرنے تک احرام نہیں کھولوں گا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

)قربانی کے جانور) یعنی ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 693

راوی : عبیداللہ بن سعید، محمد، معاذ، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ لَبَّى وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ

عبید اللہ بن سعید، محمد، معاذ، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدی کے دائیں طرف کوہان میں اشعار کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے خون صاف فرمایا۔ پھر اس میں دو جوتوں کا ہار ڈالا پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہو گئے جس وقت اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر مقام بیداء پر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ پڑھی پھر بوقت ظہر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

احرام باندھا اور حج کرنے کی نیت کی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، محمد، معاذ، وہ اپنے والد سے، قتادة، ابو حسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اونٹ کے گلے میں ہار ڈالنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اونٹ کے گلے میں ہار ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 694

راوی: احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید، افلح، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا وَوَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حَلَالًا

احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید، افلح، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے واسطے جانوروں ہار اپنے ہاتھوں سے بٹے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ان کے گلے میں ڈالا اور ان ہدی کے جانوروں کا شعار فرمایا (یعنی ان کے جسم پر ہلکا سا نشان زخم کا لگایا تا کہ اس سے یہ واضح ہو جائے کہ یہ قربانی کا جانور ہے) اور ان جانوروں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کی جانب روانہ فرما دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر ہی (یعنی مدینہ منورہ) ہی میں تشریف فرما رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ چیزیں اپنے اوپر حرام نہیں فرمائیں جو کہ احرام باندھنے والوں پر حرام ہوتی ہیں۔

راوی: احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید، افلح، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اونٹ کے گلے میں ہار ڈالنا

جلد : جلد دوم   حدیث 695

راوی: قتیبه، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، وه اپنے والد سے، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحْرِمْ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ

قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ہار بٹے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد بھی نہ تو احرام باندھے اور نہ ہی سلے ہوئے کپڑے پہننے چھوڑے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بکریوں کے گلے میں ہار لٹکانے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بکریوں کے گلے میں ہار لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 696

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے واسطے بھیجی جانے والی بکریوں کے ہار بٹا کرتی تھی۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بکریوں کے گلے میں ہار لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 697

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، سلیمان، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدی میں بکریاں روانہ فرمایا کرتے تھے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بکریوں کے گلے میں ہار لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 698

راوی: ھناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا وَقَلَّدَهَا

ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک دن حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریاں قربانی کے واسطے مکہ مکرمہ بھیجیں اور ان کے گلے میں ہار لٹکائے۔

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بکریوں کے گلے میں ہار لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 699

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے واسطے مکہ روانہ کی جانے والی بکریوں کے ہار بٹا کرتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو روانہ فرمانے کے بعد بھی احرام نہیں باندھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بکریوں کے گلے میں ہار لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 700

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 701

راوی: حسین بن عیسی، عبدالصمد بن عبدالوارث، وہ اپنے والد سے، محمد بن جحادة، عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، محمد بن حجادة، حکم، ابراھیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا لَمْ يُحْرِمْ مِنْ شَيْءٍ

حسین بن عیسی، عبدالصمد بن عبدالوارث، وہ اپنے والد سے، محمد بن جحادة، عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، محمد بن حجادة، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بکریوں کے گلے میں ہار ڈالتے (یعنی ان کی تقلید کرتے) تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو مکہ مکرمہ روانہ فرماتے اور احرام نہیں باندھا کرتے تھے۔

راوی: حسین بن عیسی، عبدالصمد بن عبدالوارث، وہ اپنے والد سے، محمد بن جحادة، عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، محمد بن حجادة، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ہدی کے گلے میں دو جوتے لٹکانے سے متعلق احادیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ہدی کے گلے میں دو جوتے لٹکانے سے متعلق احادیث

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ہشام دستوانی، قتادة، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ مِنْ جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ہشام دستوانی، قتادة، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مقام ذوالحلیفہ پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے جانور کے دائیں جانب سے اس کے کوہان میں اشعار فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا خون صاف فرمایا اور اس کے گلے میں دو جوتے لٹکائے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار ہو گئے جس وقت وہ اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر مقام بیداء پر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کرنے کے واسطے لبیک فرمایا نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کے وقت احرام باندھا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ہشام دستوانی، قتادة، ابوحسان اعرج، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالے تو کیا اس وقت احرام بھی باندھے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالے تو کیا اس وقت احرام بھی باندھے؟

جلد : جلد دوم حدیث 703

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا حَاضِرِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ بَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدی بھیجی تو ہم لوگ مدینہ منورہ میں موجود تھے۔ چنانچہ جس کا دل چاہا اس نے احرام باندھ لیا اور جس کا دل چاہا اس نے نہیں باندھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

کیا قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنے پر احرام باندھنا لازم ہے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیا قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنے پر احرام باندھنا لازم ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 704

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے واسطے میں ہار بٹا کرتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ہدی کے جانور میں وہ ہار لٹکا کر میرے والد ماجد (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) کے ساتھ روانہ فرماتے اور پروردگار کی حلال کی ہوئی اشیاء میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی شئی نہ چھوڑتے یہاں تک کہ جانور ذبح کر دیئے جاتے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیا قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنے پر احرام باندھنا لازم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 705

راوی: اسحق بن ابراهیم و قتیبه، سفیان، زهری، عروة، عائشه صدیقه رضی الله عنها فرماتی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے (جانور کے) ہار بٹا کرتی تھی اور ان کو روانہ کرنے کے بعد بھی ان اشیاء میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرہیز نہیں فرماتے تھے کہ جن اشیاء سے محرم کے واسطے بچنا لازم ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم و قتیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیا قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنے پر احرام باندھنا لازم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 706

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا وَلَا نَعْلَمُ الْحَجَّ يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانور کے واسطے ہار بٹا کرتی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شئی سے نہیں بچا کرتے تھے اور ہم لوگ اس بات سے واقف نہیں تھے کہ حج کرنے والا شخص طواف کے علاوہ کسی اور شئی سے حلال ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیا قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنے پر احرام باندھنا لازم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 707

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْرَجُ بِالْهَدْيِ مُقَلَّدًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقِيمٌ مَا يَمْتَنِعُ مِنْ نِسَائِهِ

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے واسطے ہار بٹا کرتی تھی اور وہ ہار اس ہدی کے گلے میں ڈال کر اس کو روانہ کر دیا جاتا پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقیم رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازاج مطہرات سے (ان دنوں) پرہیز نہیں فرماتے تھے۔

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کیا قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنے پر احرام باندھنا لازم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 708

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، منصور، ابراهیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا

محمد بن قدامہ، جریر، منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے البتہ اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ وہ بکریاں تھیں۔

راوی : محمد بن قدامہ، جریر، منصور، ابراہیم، الاسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

قربانی کا جانور کو ساتھ لے جانے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قربانی کا جانور کو ساتھ لے جانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 709

راوی: عمران بن یزید، شعیب بن اسحق، ابن جریج، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ هَدْيًا فِي حَجِّهِ

عمران بن یزید، شعیب بن اسحاق، ابن جریج، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج ادا کرنے کے واسطے قربانی کا جانور ساتھ لے گئے۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب بن اسحق، ابن جریج، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

ہدی کے جانور پر سوار ہونا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ہدی کے جانور پر سوار ہونا

جلد : جلد دوم   حدیث 710

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ایک شخص کو ہدی کے اونٹ ہانکتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا تم اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ (جانور) تو ہدی کے واسطے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری اور تیسری مرتبہ بھی ارشاد فرمایا تم ہلاک ہو جاؤ تم اس پر سوار ہو جاؤ۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ہدی کے جانور پر سوار ہونا

جلد : جلد دوم   حدیث 711

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادۃ، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا

قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادۃ، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو ہدی کا اونٹ ہانکتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تم سوار ہو جاؤ۔ اس شخص نے عرض کیا یہ ہدی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوار ہو جاؤ۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ہدی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوتھی مرتبہ ارشاد فرمایا تمہاری ہلاکت ہو تم اس پر سوار ہو جاؤ۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادۃ، انس رضی اللہ عنہ

جو شخص تھک جائے وہ ہدی کے جانور پر سوار ہو سکتا ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص تھک جائے وہ ہدی کے جانور پر سوار ہو سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 712

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً وَقَدْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً

محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ہدی کا اونٹ ہانکتے ہوئے دیکھا وہ آدمی تھک گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یہ تو قربانی کرنے کے واسطے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب بھی اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس میں قسم کا کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

بوقت ضرورت ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوقت ضرورت ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 713

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم مجبور ہو جاؤ تو تم اس پر دستور اور قاعدہ کے موافق سوار ہو سکتے ہو یہاں تک کہ تم کو کوئی دوسری سواری حاصل ہو جائے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 714

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانُ كَذَا وَكَذَا

محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ صرف حج کرنے کی نیت و ارادہ سے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے جس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچ گئے تو ہم لوگوں نے طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس شخص کے ساتھ ہدی نہ ہو تو وہ شخص احرام کھول ڈالے۔ چنانچہ اس حکم پر وہ شخص ہدی کو ساتھ لے کر نہیں آیا تھا وہ حلال ہو گیا۔ اس وقت ازواج مطہرات بھی اپنے اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے کر نہیں آئیں تھیں۔ اس وجہ سے وہ بھی حلال ہو گئیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ چونکہ مجھ کو حیض آگیا تھا اس وجہ سے میں خانہ کعبہ کا طواف نہ کر سکی تھی۔ اس وجہ سے محصب والی رات میں میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ حج اور عمرہ دونوں سے فراغت کے بعد واپس آئیں گے اور میں صرف حج ہی کر کے واپس ہوں گی؟

اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچے تو تم نے طواف قدوم نہیں کیا تھا؟ اس پر میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم اپنے بھائی کے ہمراہ مقام تنعیم میں پہنچ جاؤ اور تم عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد آنا۔ اس کے بعد تم مجھ سے فلاں جگہ ملاقات کرنا۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 715

راوی : عمرو بن علی، یحیی، یحیی، عمرو، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ

عمرو بن علی، یحیی، یحیی، عمرو، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف حج کرنے کی نیت سے روانہ ہوئے۔ اس وجہ سے جس وقت ہم مکہ مکرمہ کے نزدیک پہنچ گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جو شخص اپنے ساتھ ہدی لے کر نہیں آیا تو وہ شخص حالت احرام ہی میں رہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، یحیی، عمرو، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 716

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، ابن جریج، عطاء، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَبَلَغَهُ عَنَّا أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَنَرُوحَ إِلَى مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنْ الْمَنِيِّ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ فَقَدْ بَلَغَنِي الَّذِي قُلْتُمْ وَإِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَتْقَاكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَوْ لِلْأَبَدِ قَالَ هِيَ لِلْأَبَدِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگوں نے صرف حج احرام باندھا اس کے ساتھ ہم نے کسی دوسری چیز کی نیت نہیں کی تھی چنانچہ جس وقت ہم لوگ چار ذوالحجہ کی صبح کو مکہ مکرمہ پہنچے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے حج کی نیت سے حلال ہو جاؤ اور تم عمرہ کر لو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم لوگوں کی یہ بات پہنچ گئی جس وقت عرفہ کے دن کے (صرف) پانچ دن باقی رہ گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو احرام کھول دینے کا حکم فرمایا کہ اس طریقہ سے کہ جس وقت ہم لوگ منی پہنچیں گے تو ہم لوگوں کے عضو تناسل سے منی نکل رہی ہو گی۔ (مذکورہ بالا جملہ سے اپنی اپنی بیویوں سے ہم بستری کرنے کے فورا بعد بحالت احرام حج کرنے کے واسطے روانہ ہوں گے۔)

اس بات پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطاب بھی فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں نے جو کچھ کہا ہے اس کا مجھے علم ہو گیا ہے میں تم لوگوں سے زیادہ نیک عمل اور پرہیز گار ہوں لیکن اگر میرے ہمراہ ہدی نہیں ہوتی تو میں بھی حلال ہوتا اور اگر مجھ کو پہلے ہی اس چیز کا علم ہو جاتا کہ جس چیز کا مجھ کو اب علم ہوا ہے تو میں ساتھ میں ہدی لے کر نہ آتا۔ پھر جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ ملک یمن سے تشریف لائے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا تم نے کس چیز کی نیت کی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جس چیز کی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیت فرمائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے بعد تم لوگ قربانی کا جانور دو اور تم لوگ اس طریقہ سے احرام کی حالت میں رہو پھر سراقہ بن مالک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہمارا یہ عمرہ صرف اسی سال کے واسطے ہے یا ہمیشہ کے واسطے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ کے واسطے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 717

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، عبدالملك، طاؤس، سراقة بن مالك بن جعشم رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِأَبَدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ لِأَبَدٍ

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عبد الملک، طاؤس، سراقۃ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم نے بھی حج تمتع فرمایا اور ہم لوگوں نے بھی حج تمتع کیا پھر ہم نے عرض کیا کہ یہ خاص طریقہ سے ہمارے واسطے ہے یا ہمیشہ کے واسطے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ کے واسطے ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عبد الملک، طاؤس، سراقۃ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 718

راوی: هناد بن سری، عبدة، ابن ابوعروبة، مالك بن دينار، عطاء، سراقه بن مالك بن جعشم رضی الله

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ سُرَاقَةُ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا أَلَنَا خَاصَّةً أَمْ لِأَبَدٍ قَالَ بَلْ لِأَبَدٍ

ہناد بن سری، عبدۃ، ابن ابوعروبۃ، مالک بن دینار، عطاء، سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم نے بھی حج تمتع فرمایا اور ہم نے بھی حج تمتع کیا پھر ہم نے عرض کیا کہ یہ صرف اور خاص ہم لوگوں کے واسطے ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ کے واسطے ہے۔

راوی: ہناد بن سری، عبدۃ، ابن ابوعروبۃ، مالک بن دینار، عطاء، سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 719

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالعزیز، دراوردی، ربیعة بن ابوعبدالرحمن، حارث بن بلال رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز، دراوردی، ربیعة بن ابوعبدالرحمن، حارث بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حج کا توڑ دینا صرف ہم ہی لوگوں کے واسطے ہے یا عام لوگوں کے واسطے بھی یہی حکم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ خاص طریقہ سے ہم لوگوں کے واسطے ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالعزیز، دراوردی، ربیعة بن ابوعبدالرحمن، حارث بن بلال رضی اللہ عنہ

قلیل صدقہ سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قلیل صدقہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 720

راوی: عمرو بن یزید، عبدالرحمن، اعمش، عیاش عامری، ابراهیم تیمی، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَعَيَّاشٌ الْعَامِرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً

عمرو بن یزید، عبد الرحمن، اعمش، عیاش عامری، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حج تمتع خاص طریقہ سے ہم لوگوں کے واسطے بطور رخصت تھا۔ (یعنی ہمارے لیے اس کی اجازت تھی)۔

راوی : عمرو بن یزید، عبد الرحمن، اعمش، عیاش عامری، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ عنہ

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 721

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، عبدالوارث بن ابوحنیفة، ابراهیم تیمی، وہ اپنے والد سے، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْوَارِثِ بْنَ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ لَيْسَتْ لَكُمْ وَلَسْتُمْ مِنْهَا فِي شَيْءٍ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً لَنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، عبد الوارث بن ابوحنیفة، ابراہیم تیمی، وہ اپنے والد سے، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حج تمتع (خاص طریقہ سے) تم لوگوں کے واسطے نہیں ہے اور نہ ہی اس کا کوئی تعلق تم لوگوں سے ہے

بلکہ یہ تو ہم صحابہ کرام کے واسطے اجازت کے طریقہ پر تھا۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، عبدالوارث بن ابوحنیفة، ابراہیم تیمی، وہ اپنے والد سے، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 722

راوی : بشر بن خالد، غندر، شعبة، سلیمان، ابراهیم تیمی، وہ اپنے والد سے، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتْ الْمُتْعَةُ رُخْصَةً لَنَا

بشر بن خالد، غندر، شعبة، سلیمان، ابراہیم تیمی، وہ اپنے والد سے، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حج تمتع صرف ہم لوگوں کے واسطے بطور رخصت تھا۔ (یعنی ہمارے لیے اس کی اجازت تھی)۔

راوی : بشر بن خالد، غندر، شعبة، سلیمان، ابراہیم تیمی، وہ اپنے والد سے، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 723

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، مفضل بن مهلهل، بیان، عبدالرحمن بن ابوشعثاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَقُلْتُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَجْمَعَ الْعَامَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ لَوْ كَانَ أَبُوكَ لَمْ يَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً

محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلہل، بیان، عبدالرحمن بن ابوشعثاء فرماتے ہیں ایک دفعہ میں حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت ابراہیم تیمی کے ساتھ تھا کہ ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ اس سال حج اور عمرہ ساتھ ہی ساتھ ادا کر لوں اس پر حضرت ابراہیم کہنے لگ گئے اگر تمہارے والد ماجد حیات ہوتے تو وہ اس طریقہ سے نہ سوچتے (یعنی ان کی یہ رائے نہ ہوتی) حضرت ابراہیم نے اپنے والد ماجد کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت ابوذر غفاری کا یہ بیان نقل فرمایا کہ حج تمتع مخصوص طور پر ہم لوگوں کے واسطے تھا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلہل، بیان، عبدالرحمن بن ابوشعثاء

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 724

راوی: عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، ابواسامة، وهیب بن خالد، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوا يُرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ

فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرَ وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْوَبَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ أَوْ قَالَ دَخَلَ صَفَرْ فَقَدْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، ابو اسامة، وہیب بن خالد، عبد اللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت میں ہم لوگوں کی یہ رائے تھی کہ حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کرنا سخت مصیبت ہے اور لوگ ماہ محرم کو ماہ صفر کہا کرتے تھے نیز کہتے تھے کہ جس وقت اونٹ کا زخم درست ہو جائے اور اس کے بال میں اضافہ ہو جائے اور ماہ صفر گزر جائے یا اس طرح سے فرمایا کہ ماہ صفر کا آغاز ہو جائے تو عمرہ کرنے والے شخص کے واسطے عمرہ حلال اور درست ہو جاتا ہے لیکن جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار ذوالحجہ کو حج ادا کرنے کے لئے لبیک فرماتے ہوئے مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو عمرہ میں منتقل فرمانے کا حکم فرمایا یہ بات ان لوگوں کے واسطے گراں گزری تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کس کام سے حلال ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز حلال ہو جائے گی (مطمئن رہو)۔

راوی: عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، ابو اسامة، وہیب بن خالد، عبد اللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 725

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، مسلم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ وَهُوَ الْقُرِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَحِلَّ وَكَانَ فِيمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا

محمد بن بشار، محمد، شعبة، مسلم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا احرام باندھا اور صحابہ کرام نے حج کا احرام باندھ لیا اور جس شخص کے پاس ہدی موجود تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو احرام کھول دینے کا حکم فرمایا چنانچہ طلحہ بن عبید اللہ اور ایک دوسرا شخص ان میں ہی شامل ہو گئے تھے جو کہ اپنے ساتھ ہدی (قربانی کا جانور) نہیں لے گئے تھے۔ اس وجہ سے انہوں نے احرام کھول دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، مسلم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی ساتھ میں ہدی نہیں لے گیا ہو تو وہ شخص احرام حج توڑ کر احرام کھول سکتا ہے اس سے متعلقہ حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 726

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، مجاهد، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَاهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عمرہ ہے جس سے کہ ہم نے نفع حاصل کیا جس شخص کے ساتھ ہدی موجود نہ ہو وہ شخص احرام

کھول دے اور اس کے واسطے ہر ایک شئ حلال ہوگئی۔ اس طریقہ سے عمرہ حج میں داخل ہوگیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے واسطے جو شکار کھانا جائز ہے اس سے متعلق حدیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جو شکار کھانا جائز ہے اس سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 727

راوی : قتیبه، مالك، ابونضر، نافع، ابوقتادة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ وَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

قتیبہ، مالک، ابونضر، نافع، ابوقتادة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میں مکہ مکرمہ کے واسطے روانہ ہوا۔ جس وقت کچھ معمولی سافاصلہ رہ گیا تو میں چند صحابہ کرام کے ہمراہ پیچھے رہ گیا۔ وہ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔ جس وقت میں احرام کے بغیر تھا تو اس دوران میں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا تو اپنے گھوڑے پر میں سوار ہو کر ساتھیوں سے میں نے ایک کوڑا دینے کے واسطے کہا انہوں نے کوڑا

دینے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے ان سے اپنا نیزہ مانگا لیکن انہوں نے وہ بھی نہیں دیا تو میں نے خود ہی وہ نیزہ اٹھا لیا اور میں نے نیزہ لے کر اس جنگلی گدھے کا تعاقب کرنا شروع کر دیا اور پھر میں نے اس کو ہلاک کر ڈالا۔ بعض حضرات صحابہ کرام نے اس میں سے کھایا اور بعض نے انکار کر دیا چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا یہ ایک کھانا تھا جو کہ تم کو خداوند قدوس نے کھلایا۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابونضر، نافع، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جو شکار کھانا جائز ہے اس سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 728

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن منکدر، معاذ بن عبدالرحمن تیمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَهُوَ رَاقِدٌ فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَتَوَرَّعَ بَعْضُنَا فَاسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ فَوَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن منکدر، معاذ بن عبدالرحمن تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ ہم لوگ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور حالت احرام میں تھے کہ ان کے پاس تحفے میں ایک پرندہ آیا وہ اس وقت سو رہے تھے کہ بعض ساتھیوں نے اس میں سے کچھ کھالیا جس

وقت کہ بعض ساتھیوں نے پرہیز کیا چنانچہ جس وقت وہ لوگ جاگ گئے تو ان کا انہوں نے ساتھ دیا جنہوں نے وہ کھایا تھا پھر فرمایا کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علی وسلم کے ہمراہ مل کر کھایا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن منکدر، معاذ بن عبدالرحمن تیمی رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جو شکار کھانا جائز ہے اس سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 729

راوی : محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحه، عمیربن سلمه ضمری، بهزی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ الْبَهْزِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالرَّوْحَاءِ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ عَقِيرٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَجَاءَ الْبَهْزِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ شَأْنَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَقَسَّمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأُثَايَةِ بَيْنَ الرُّوَيْثَةِ وَالْعَرْجِ إِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِي ظِلٍّ وَفِيهِ سَهْمٌ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا يَقِفُ عِنْدَهُ لَا يُرِيبُهُ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ، عمیر بن

سلمہ ضمری، بہزی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ جانے کے واسطے احرام باندھ کر روانہ ہوئے جب مقام روحاپر آئے تو ایک جنگلی گدھا نظر آیا(اس کو ذبح کیا جاچکا تھالیکن سانس باقی تھا) چنانچہ اس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو پڑا رہنے دو۔ ایسا ممکن ہے کہ اس کا مالک پہنچ جائے کہ اس دوران حضرت بہزی آگئے جو کہ اس کے مالک تھے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ گدھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیار میں ہے۔ اس بات پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس کا گوشت ساتھیوں میں تقسیم کرنے کا حکم فرمایا پھر آگے بڑھ گئے اور مقام اثایہ پر پہنچ گئے جو کہ رویثہ اور (مقام) عرج کے درمیان ہے تو دیکھا ایک ہرن (درخت کے) سایہ میں پڑا ہوا ہے اور ایک تیر اس کے اندر تک داخل ہے۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ اس کے پاس کھڑا رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کی طرف بڑھ جائیں۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ، عمیر بن سلمہ ضمری، بہزی

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 730

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبة، عبداللہ بن عباس، صعب بن حثامة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ

بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَائِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، عبد اللہ بن عباس، صعب بن جثامة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن ایک جنگلی گدھا خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ابواء یا مقام ودان پر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس فرما دیا چنانچہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرہ پر غم کے آثار دیکھے تو فرمایا ہم نے صرف اس وجہ سے واپس کیا ہے کہ میں حالت احرام میں ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، عبد اللہ بن عباس، صعب بن جثامة رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 731

راوی : قتیبه، حماد بن زید، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، صعب بن جثامة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَدَّانَ رَأَى حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ

قتیبہ، حماد بن زید، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ودان تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنگلی گدھے کو دیکھا اور اس کو واپس فرما دیا پھر ارشاد فرمایا کہ ہم لوگ حالت احرام میں ہیں اس وجہ سے ہم لوگ شکار نہیں کھا سکتے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 732

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ مَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا تم کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شکار کے جانور کا ایک ٹکڑا احرام کی حالت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول نہیں فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں (یعنی قبول فرمایا ہے)۔

راوی : احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 733

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى وَسَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ نَعَمْ أَهْدَى لَهُ رَجُلٌ عُضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُ إِنَّا حُرُمٌ

عمرو بن علی، یحیی، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو ان سے فرمایا آپ نے کس طریقہ سے بیان فرمایا تھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت احرام میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا فرمایا کہ جی ہاں۔ ایک آدمی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شکار کے گوشت کا ایک حصہ پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس فرما دیا اور ارشاد فرمایا ہم لوگ حالت احرام میں ہیں اس وجہ سے نہیں کھا سکتے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 734

راوی: محمد بن قدامة، جریر منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ تَقْطُرُ دَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ

محمد بن قدامة، جریر منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کی ران بطور ہدیہ پیش کی اس میں خون جاری تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مقام قدیر میں تھے اور احرام کی حالت میں تھے اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو واپس فرما دیا

راوی: محمد بن قدامة، جریر منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے واسطے جس شکار کا کھانا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 735

راوی: یوسف بن حماد، سفیان بن حبیب، شعبه، الحکم و حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ وَحَبِيبٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حِمَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ

یوسف بن حماد، سفیان بن حبیب، شعبہ، الحکم وحبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : یوسف بن حماد، سفیان بن حبیب، شعبہ، الحکم وحبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب اگر محرم شکار کو دیکھ کر ہنس پڑے ؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

باب اگر محرم شکار کو دیکھ کر ہنس پڑے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 736

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ھشام، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِي ضَحِكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَطَعَنْتُهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَفِّعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ وَهُوَ قَائِلٌ بِالسُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ہشام، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گئے ان کے ساتھیوں نے احرام باندھا لیکن انہوں نے احرام نہیں باندھا میرے والد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا کہ اچانک وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔ میں نے دیکھا تو ایک وحشی گدھا تھا۔ میں نے نیزہ مارا اور ساتھیوں کی مدد سے درخواست کی تو انہوں نے میری مدد نہیں کی پھر ہم سب نے اس کا گوشت کھایا اور اس کے بعد ہم کو یہ اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے ہی رہ جائیں۔ چنانچہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں گھوڑے کو تیزی کے ساتھ دوڑا دیا۔ پھر رات کے وقت میری ملاقات قبیلہ غفار کے ایک آدمی سے ہوئی تو میں نے اس سے دریافت کیا کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس جگہ چھوڑ کر آئے تھے؟ اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سقیا کے مقام پر قیلولہ میں مشغول تھے۔ اس پر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہتے ہیں اور ان کو اندیشہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الگ ہو جائیں اس وجہ سے ان کا انتظار کر لیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتظار فرمایا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک وحشی گدھے کا شکار کیا تھا۔ جس میں سے کچھ ابھی میرے پاس باقی ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے کہا کہ کھا حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ہشام، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادۃ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

باب اگر محرم شکار کو دیکھ کر ہنس پڑے؟

جلد : جلد دوم حدیث 737

راوی: عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، محمد، ابن مبارک صوری، معاویہ، ابن سلام، یحیی بن

ابو کثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَأَهَلُّوا بِعُمْرَةٍ غَيْرِي فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَأَطْعَمْتُ أَصْحَابِي مِنْهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، محمد، ابن مبارک صوری، معاویہ، ابن سلام، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ حدیبیہ کے موقع پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ چنانچہ میں نے عمرہ کرنے کی نیت کی (راستہ ہی میں) میں نے ایک وحشی گدھے کا شکار کر کے اپنے ساتھیوں کو کھلایا حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔ پھر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بتلایا کہ میرے پاس اس کا گوشت اس قدر موجود ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو احرام کے باوجود کھانے کا حکم دیا۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نسائی، محمد، ابن مبارک صوری، معاویہ، ابن سلام، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ

اگر محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور غیر محرم شکار کرے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور غیر محرم شکار کرے

جلد : جلد دوم   حدیث 738

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، عثمان بن عبداللہ بن موھب، عبداللہ بن ابی قتادة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ بَعْضُهُمْ مُحْرِمٌ وَبَعْضُهُمْ لَيْسَ بِمُحْرِمٍ قَالَ فَرَأَيْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ الرُّمْحَ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَاخْتَلَسْتُ سَوْطًا مِنْ بَعْضِهِمْ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَأَصَبْتُهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ فَأَشْفَقُوا قَالَ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ أَشَرْتُمْ أَوْ أَعَنْتُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابی قتادة رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ حالت سفر میں تھے۔ بعض لوگ حالت احرام میں تھے اور بعض لوگ بغیر احرام کے تھے۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک وحشی گدھا دیکھا تو اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر میں نے اپنا نیزہ لیا اور ساتھیوں سے امداد طلب کی لیکن انہوں نے میری امداد کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ میں نے ایک نیزہ لیا گدھے کا میں تعاقب کرنے لگا۔ جس وقت میں نے اس کو مارا تو ان لوگوں نے بھی اس کو کھا لیا لیکن بعد میں خوفزدہ ہوئے کہ (ایسا نہ ہو کہ ہم سے کوئی غلطی ہو گئی ہو) پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی نے اس کو اشارہ یا اس کی امداد کی تھی؟ عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کھا سکتے ہو۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابی قتادة رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور غیر محرم شکار کرے

جلد : جلد دوم حدیث 739

راوی: قتیبه بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن، عمرو، مطلب، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبد الرحمن، عمرو، مطلب، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خشکی کا شکار تم لوگوں کے واسطے حلال ہے بشرطیکہ تم نے خود شکار نہ کیا ہو یا تمہارے واسطے شکار نہ کیا ہو۔ امام نسائی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں عمرو بن ابی عمر قوی راوی نہیں ہے اگرچہ ان سے مالک نے بھی احادیث نقل کی ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبد الرحمن، عمرو، مطلب، جابر رضی اللہ عنہ

کاٹنے والے کتے کو محرم کا قتل کرنا کیسا ہے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کاٹنے والے کتے کو محرم کا قتل کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 740

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ

عَلَی الْمُحْرِمِ فِی قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْکَلْبُ الْعَقُورُ

قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم کے واسطے پانچ اشیاء کو ہلاک کرنے پر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے پانچ چیزیں یہ ہیں (1) کوا (2) چیل (3) چوہا (4) پاگل کتا (5) بچھو۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

سانپ کو ہلاک کرنا کیسا ہے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

سانپ کو ہلاک کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 741

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبة، قتادة، سعید بن مسیب، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْکَلْبُ الْعَقُورُ

عمرو بن علی، یحیی، شعبة، قتادة، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ نقل فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم پانچ چیزوں کو قتل کر سکتا ہے (1) سانپ (2) چیل (3) چت کبرا کوا (4) چوہا (5) کاٹنے والا کتا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبۃ، قتادۃ، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

چوہے کو مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

چوہے کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 742

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنْ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم کو پانچ چیزیں مارنے کی اجازت دی ہے کو اچیل چوہا کاٹنے والا کتا اور بچھو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

گرگٹ کو مارنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

گرگٹ کو مارنے سے متعلق

راوی: ابوبکربن اسحق، ابراهیم بن محمد بن عرعرة، معاذ بن هشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ وَبِيَدِهَا عُكَّازٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا فَقَالَتْ لِهَذِهِ الْوَزَغِ لِأَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ إِلَّا يُطْفِئُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَّا هَذِهِ الدَّابَّةَ فَأَمَرَنَا بِقَتْلِهَا وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ إِلَّا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ

ابو بکر بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن عرعرة، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک خاتون حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ایک کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یہ ایک چھپکلی کو مارنے کے واسطے ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابراہیم علیہ السلام کے واسطے جلائی جانے والی آگ کو اس کے علاوہ تمام جانور بجھا رہے تھے۔ اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اس کو قتل کرنے کا حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفید سانپ کو مار ڈالنے سے منع فرمایا لیکن اگر سانپ دو نشان والا یا دم کٹا ہوا ہو تو ان کو مارنے کا حکم فرمایا کیونکہ یہ دونوں (آنکھوں کی) روشنی کو ضائع کرتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن اسحق، ابراہیم بن محمد بن عرعرة، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

بچھو کو مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بچھو کو مارنا

جلد : جلد دوم   حدیث 744

راوی: عبیداللہ بن سعید ابوقدامة، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ

عبید اللہ بن سعید ابو قدامة، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں ان کو قتل کرنے والے پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے چاہے وہ حالت احرام میں ہوں چیل چوہا کاٹنے والا کتا بچھو اور کوا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید ابو قدامة، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چیل کو مارنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

چیل کو مارنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 745

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیة، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقْتُلُ مِنْ الدَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم لوگ حالت احرام میں کن چیزوں کو مار سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزوں کو قتل کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہے چیل کوا چوہا بچھو اور کاٹنے والا کتا۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

کوے کو مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کوے کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 746

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعَقْرَبَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَالْحِدَأَةَ وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کی سند اور روایت سابقہ کے مطابق ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ہشیم، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کوے کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 747

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زهری، سالم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، الزہری، سالم، ابیہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم

محرم کو جن چیزوں کو مار ڈالنا درست نہیں ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو جن چیزوں کو مار ڈالنا درست نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 748

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابوعمار

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ الضَّبُعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا قُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابوعمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بجو کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا یہ شکار ہے؟ ارشاد فرمایا جی ہاں۔ پھر میں نے دریافت کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ ارشاد فرمایا جی ہاں۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابوعمار

محرم کو نکاح کرنے کی اجازت سے متعلق

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو نکاح کرنے کی اجازت سے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 749

راوی: قتیبه، داؤد، ابن عبدالرحمن عطار، عمرو، ابن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

قتیبہ، داؤد، ابن عبدالرحمن عطار، عمرو، ابن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے احرام کی حالت میں نکاح کیا۔

راوی : قتیبہ، داؤد، ابن عبد الرحمن عطار، عمرو، ابن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو نکاح کرنے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 750

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَائِ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ حَرَامًا

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔ (یعنی میمونہ رضی اللہ عنہ سے نکاح احرام کی حالت میں کیا)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کو پچھنے لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 751

راوی: ابراهیم بن یونس بن محمد، وہ اپنے والد سے، حماد بن سلمه، حمید، مجاهد، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ

ابراہیم بن یونس بن محمد، وہ اپنے والد سے، حماد بن سلمہ، حمید، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو دونوں حالت احرام میں تھے۔

راوی: ابراہیم بن یونس بن محمد، وہ اپنے والد سے، حماد بن سلمہ، حمید، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

قلیل صدقہ سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قلیل صدقہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 752

راوی: محمد بن اسحق، احمد بن اسحق، حماد بن سلمه، حمید، عکرمة، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن اسحاق، احمد بن اسحاق، حماد بن سلمہ، حمید، عکرمۃ، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

راوی : محمد بن اسحق، احمد بن اسحق، حماد بن سلمہ، حمید، عکرمۃ، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کو پچھنے لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 753

راوی : شعیب بن شعیب بن اسحاق و صفوان بن عمرو، ابوالمغیرہ، الاوازاعی، عطاء بن ابورباح، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ وَصَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

شعیب بن شعیب بن اسحاق و صفوان بن عمرو، ابوالمغیرہ، الاوازاعی، عطاء بن ابورباح، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : شعیب بن شعیب بن اسحاق و صفوان بن عمرو، ابوالمغیرہ، الاوازاعی، عطاء بن ابورباح، ابن عباس رضی

اللہ عنہ

اس کی ممانعت سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اس کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 754

راوی: قتیبه، مالك، نافع، نبیه بن وهب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يُنْكِحُ

قتیبہ، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ رشتہ بھیجے اور نہ ہی دوسرے کا نکاح کرائے۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اس کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 755

راوی: عبیداللہ بن سعید، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْرِمُ أَوْ يُنْكِحَ أَوْ يَخْطُبَ

عبید اللہ بن سعید، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ رشتہ بھیجے اور نہ ہی دوسرے کا نکاح کرائے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

اس کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 756

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، انبیہ بن وهب، عمر بن عبیداللہ بن معمر، ابان بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ أَيَنْكِحُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ أَبَانُ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، انبیہ بن وہب، عمر بن عبید اللہ بن معمر، ابان بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ کسی کا نکاح کرائے اور نہ منگنی کرے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، انبیہ بن وہب، عمر بن عبیداللہ بن معمر، ابان بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

محرم کو پچھنے لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 757

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 758

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، طاؤس، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

قتیبہ، سفیان، عمرو، طاؤس، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، طاؤس، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 759

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 760

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوولید، یزید بن ابراھیم، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوولید، یزید بن ابراہیم، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں (پاؤں میں) موچ آنے کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوولید، یزید بن ابراہیم، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

محرم کے پاں میں پچھنے لگوانے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کے پاں میں پچھنے لگوانے کے بارے میں

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، قتادة، انس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَثْئٍ كَانَ بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، قتادة، انس، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں میں موچ آنے کی وجہ سے اس پر پچھنے لگوائے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت حالت احرام میں تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، قتادة، انس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کا سر کے درمیان فصد لگوانا کیسا ہے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

محرم کا سر کے درمیان فصد لگوانا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 762

راوی: هلال بن بشر، محمد بن خالد، ابن عثمة، سليمان بن بلال، علقمة بن ابوعلقمة، اعرج، عبدالله بن بحينة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَثْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ

ہلال بن بشر، محمد بن خالد، ابن عثمۃ، سلیمان بن بلال، علقمۃ بن ابوعلقمۃ، اعرج، عبداللہ بن بحینۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں لحی جمل کے مقام پر سر کے درمیانی حصہ میں پچھنے لگوائے یہ جگہ مکہ مکرمہ کے راستہ میں ہے۔

راوی : ہلال بن بشر، محمد بن خالد، ابن عثمۃ، سلیمان بن بلال، علقمۃ بن ابوعلقمۃ، اعرج، عبداللہ بن بحینۃ رضی اللہ عنہ

اگر کسی محرم کو جوں کی وجہ سے تکلیف ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی محرم کو جوں کی وجہ سے تکلیف ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 763

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالکریم بن مالک جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَآذَاهُ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوْ انْسُكْ شَاةً أَيَّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالکریم بن مالک جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھے کہ ان کو جوں کی وجہ سے سر میں تکلیف ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ سر منڈوادو اور تین روزے رکھو پھر چھ مساکین کو دو دو مد کھانا کھلاؤ پھر ایک بکری ذبح کرو۔ ان تینوں اشیاء میں سے کوئی بھی چیز تمہارے واسطے کافی ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالکریم بن مالک جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی محرم کو جوں کی وجہ سے تکلیف ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 764

راوی : احمد بن سعید رباطی، عبدالرحمن بن عبداللہ، عمرو، ابن ابوقیس زبیر، ابن عدی، ابووائل، کعب بن عجرہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ الدَّشْتَكِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ الزُّبَيْرِ وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَحْرَمْتُ فَكَثُرَ قَمْلُ رَأْسِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي وَأَنَا أَطْبُخُ قِدْرًا لِأَصْحَابِي فَمَسَّ رَأْسِي بِإِصْبَعِهِ فَقَالَ انْطَلِقْ فَاحْلِقْهُ وَتَصَدَّقْ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ

احمد بن سعید رباطی، عبدالرحمن بن عبداللہ، عمرو، ابن ابوقیس زبیر، ابن عدی، ابووائل، کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ میں نے احرام باندھا تو میرے سر کی جوئیں بہت زیادہ ہو گئیں جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو اس بات کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں ساتھیوں کے واسطے دیگ پکا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی سے میرا سر چھوا اور فرمایا جا کر سر منڈوا اور چھ مساکین کو صدقہ ادا کرو۔

راوی : احمد بن سعید رباطی، عبدالرحمن بن عبداللہ، عمرو، ابن ابو قیس زبیر، ابن عدی، ابووائل، کعب بن عجرہ

اگر محرم مر جائے تو اس کو بیری کے پتے ڈال کر غسل دینے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم مر جائے تو اس کو بیری کے پتے ڈال کر غسل دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 765

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (سفر میں) تھا کہ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ حالت احرام میں انتقال کر گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دے کر ان کو دو کپڑوں میں کفن دے دو پھر تدفین کے وقت اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے خوشبو لگاؤ۔ اس وجہ سے کہ قیامت کے روز

یہ شخص اسی طریقہ سے لبیک پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر محرم مرجائے تو اس کو کس قدر کپڑوں میں کفن دینا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم مرجائے تو اس کو کس قدر کپڑوں میں کفن دینا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 766

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مُحْرِمًا صُرِعَ عَنْ نَاقَتِهِ فَأُوقِصَ ذُكِرَ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِ خَارِجًا رَأْسُهُ قَالَ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا قَالَ شُعْبَةُ فَسَأَلْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ فَجَاءَ بِالْحَدِيثِ كَمَا كَانَ يَجِيءُ بِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حالت احرام میں اپنی اونٹنی سے نیچے گر گیا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ اس وجہ سے اس کا انتقال ہو گیا چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اس شخص کو بیری کے پتوں سے اور پانی سے غسل دو اور اس کو ان ہی دو کپڑوں میں کفن دو لیکن اس کا سر باہر کی طرف رکھنا اور اس کے خوشبو لگانا کیونکہ یہ شخص قیامت کے دن اس طریقہ سے لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث شریف دس سال کے بعد حضرت ابوشر (راوی) سے دوسری مرتبہ دریافت کی تو انہوں نے اس طریقہ سے بیان فرمایا لیکن یہ

الفاظ مزید بیان فرمائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا چہرہ اور سر نہ ڈھکو۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر محرم مر جائے تو اس کو خوشبو نہ لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم مر جائے تو اس کو خوشبو نہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 767

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عرفات میں کھڑا ہوا تھا کہ وہ شخص اونٹنی سے گر گیا اور گردن ٹوٹ جانے کی وجہ سے اس کا انتقال ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دے کر اس کو دو کپڑوں میں کفن دے دو پھر تم اس کے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپو۔ اسلیے کہ خداوند قدوس قیامت کے روز اس طریقہ سے لبیک کہتے ہوئے اٹھائیں گے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم مر جائے تو اس کو خوشبو نہ لگانا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 768

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَصَتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ شخص مر گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ارشاد فرمایا تم اس کو غسل دے کر کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانکنا اور نہ تم اس کو خوشبو لگانا اس لئے کہ یہ شخص قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی آدمی حالت احرام میں وفات پا جائے تو اس کا سر اور چہرے نہ چھپا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کوئی آدمی حالت احرام میں وفات پا جائے تو اس کا سر اور چہرے نہ چھپا

جلد : جلد دوم حدیث 769

راوی: محمد بن معاویہ، خلف، ابن خلیفة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ لَفَظَهُ بَعِيرُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُغَطَّى رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يَقُومُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

محمد بن معاویہ، خلف، ابن خلیفة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے واسطے روانہ ہوا تو اس کی اونٹنی نے اس کو گرا دیا اور اس کا انتقال ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو غسل دے کر ان ہی دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور سر اور چہرہ نہ ڈھکا جائے اس لیے کہ قیامت کے روز یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی: محمد بن معاویہ، خلف، ابن خلیفة، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر محرم کی وفات ہو جائے تو اس کا سر نہ ڈھانکنا چاہیے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر محرم کی وفات ہو جائے تو اس کا سر نہ ڈھانکنا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 770

راوی: عمران بن یزید، شعیب بن اسحق، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ فَوْقِ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

عمران بن یزید، شعیب بن اسحاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ احرام کی حالت میں چل رہا تھا کہ اونٹنی سے گر گیا اور گردن ٹوٹ جانے کی وجہ سے وہ شخص مر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو غسل دے کر ان ہی دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور سر اور چہرہ نہ ڈھکا جائے کیونکہ قیامت کے روز یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب بن اسحق، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر کسی شخص کو دشمن حج سے روک دے تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی شخص کو دشمن حج سے روک دے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 771

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، وہ اپنے والد سے، جویریۃ، نافع رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ

أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْتُ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ فَإِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحْلِلْ مِنْهُمَا حَتَّى أَحَلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى

محمد بن عبد اللہ بن یزید مقری، وہ اپنے والد سے، جویریۃ، نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے ان سے بیان کیا ہے کہ جس وقت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے مقابلہ کے واسطے حجاج بن یوسف کا لشکر آیا تو ان کی شہادت سے قبل دونوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر اس سال آپ حج نہ کریں تو کوئی نقصان نہیں ہو گا اس لئے یہ اندیشہ ہے کہ ہم کو خانہ کعبہ جانے سے منع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے ارشاد فرمایا ہم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ (حج کرنے کے واسطے) روانہ ہوئے تو کفار قریش نے ہم کو بیت اللہ شریف تک نہیں جانے دیا چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قربانی ذبح فرمائی اور اپنا سر منڈایا اور میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ انشاء اللہ میں نے اپنے ذمہ عمرہ لازم کر لیا ہے۔ اگر راستہ چھوڑ دیا گیا تو میں خانہ کعبہ کا طواف کروں گا اور اگر روک دیا گیا تو میں وہی کروں گا جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا۔ اس وقت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا حج اور عمرہ دونوں ایک ہی طرح ہیں اس وجہ سے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی لازم کر دیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ یوم نحر آگیا تو اس دن احرام کھولا اور ہدی کی قربانی فرمائی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید مقری، وہ اپنے والد سے، جویریۃ، نافع رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی شخص کو دشمن حج سے روک دے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 772

راوی : حمید بن مسعدة بصری، سفیان، ابن حبیب، حجاج، یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَرِجَ أَوْ كُسِرَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا صَدَقَ

حمید بن مسعدة بصری، سفیان، ابن حبیب، حجاج، یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اگر کسی شخص کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو اس شخص کا احرام کھل جائے گا تو وہ آئندہ سال حج کرے چنانچہ میں نے ابن عباس اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ درست ہے۔

راوی : حمید بن مسعدة بصری، سفیان، ابن حبیب، حجاج، یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اگر کسی شخص کو دشمن حج سے روک دے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 773

راوی : شعیب بن یوسف و محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، حجاج بن الصواف، یحیی بن ابوکثیر، عکرمه، حجاج بن عمرو رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ

شعیب بن یوسف و محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، حجاج بن الصواف، یحیی بن ابوکثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : شعیب بن یوسف و محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، حجاج بن الصواف، یحیی بن ابوکثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 774

راوی: عبدة بن عبدالله، سوید، زهیر، موسیٰ بن عقبه، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ

حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ يَقْدَمُ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ خَشِنَةٍ غَلِيظَةٍ

عبدۃ بن عبد اللہ، سوید، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذی طویٰ پر رات گزارتے اور نماز فجر ادا کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لے جاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی جگہ وہ نہیں ہے کہ جس جگہ اب مسجد تعمیر ہوئی ہے بلکہ وہ جگہ ہے کہ جو نیچے سخت قسم کے ٹیلہ پر ہے۔

راوی : عبدۃ بن عبد اللہ، سوید، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

رات کے وقت مکہ مکرمہ داخل ہونے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رات کے وقت مکہ مکرمہ داخل ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 775

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، مزاحم بن ابومزاحم، عبدالعزیزبن عبداللہ، محرش کعبی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلًا مِنْ الْجِعِرَّانَةِ حِينَ مَشَى مُعْتَمِرًا فَأَصْبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ خَرَجَ عَنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى

جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ مِنْ سَرِفَ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، مزاحم بن ابومزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ، محرش کعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت مقام جعرانہ سے عمرہ کرنے کے واسطے تشریف لے گئے اور عمرہ کر کے فجر تک جعرانہ واپس تشریف لائے گویا کہ رات اسی جگہ رہے ہوں پھر زوال آفتاب کے بعد جعرانہ سے نکل کر بطن سرف پہنچ گئے اور وہاں سے مدینہ منورہ کے راستہ پر روانہ ہوئے۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، مزاحم بن ابومزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ، محرش کعبی رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رات کے وقت مکہ مکرمہ داخل ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 776

راوی : هناد بن سری، سفیان، اسماعیل بن امیة، مزاحم، عبدالعزیز بن عبدالله بن خالد بن اسید، محرش کعبی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلًا كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ فَاعْتَمَرَ ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

ہناد بن سری، سفیان، اسماعیل بن امیة، مزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد بن اسید، محرش کعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں مقام جعرانہ سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ چاندی کی طرح چمک رہا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ فرمایا اور صبح تک پھر آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم جعرانہ ہی میں تھے گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی جگہ رات گزاری۔

راوی : ہناد بن سری، سفیان، اسماعیل بن امیۃ، مزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد بن اسید، محرش کعبی رضی اللہ عنہ

مکہ مکرمہ میں کس جانب سے داخل ہوں؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ مکرمہ میں کس جانب سے داخل ہوں؟

جلد : جلد دوم حدیث 777

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَائِ وَخَرَجَ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں اونچی گھاٹی کی جانب سے داخل ہوئے مقام بیت العلیا کی جانب سے اور نیچے والی گھاٹی کی جانب سے روانہ ہوئے مقام کدی کی جانب سے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مکہ مکرمہ میں جھنڈا لے کر داخل ہونے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ مکرمہ میں جھنڈا لے کر داخل ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 778

راوی: اسحق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، شریك، عمار دهنی، ابوزبیر، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، شریک، عمار دہنی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، شریک، عمار دہنی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 779

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک پر (لوہے) کا ایک خود (جنگی لباس) تھا۔ لوگوں نے عرض کیا ابن خطل کعبہ کے لباس میں لپٹا ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو قتل کر ڈالو۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا

جلد : جلد دوم   حدیث 780

راوی: عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراھیم، عبداللہ بن زبیر، سفیان، مالک، زھری، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبد اللہ بن زبیر، سفیان، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جس سال کہ مکہ مکرمہ فتح ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر خود تھا۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبد اللہ بن زبیر، سفیان، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 781

راوی: قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر مکی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر مکی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر کالے رنگ کی پگڑی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔

راوی : قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر مکی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں داخل ہونے کا وقت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں داخل ہونے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 782

راوی: محمد بن معمر، حبان، وهیب، ایوب، ابوعالیة، براء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ وَهُمْ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا

محمد بن معمر، حبان، وہیب، ایوب، ابوعالیۃ، براء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ ماہ ذی الحجہ کی چار تاریخ کو صبح کے وقت مکہ مکرمہ میں حج کرنے کے واسطے لبیک کہتے ہوئے داخل ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو عمرہ کر کے احرام کھولنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن معمر، حبان، وہیب، ایوب، ابوعالیۃ، براء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں داخل ہونے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 783

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن کثیر، ابوغسان، شعبة، ایوب، ابوعالیة، براء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَدْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَائِ وَقَالَ مَنْ شَائَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ

محمد بن بشار، یحیی بن کثیر، ابوغسان، شعبۃ، ایوب، ابوعالیۃ، براء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کی نیت کی تھی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء کے مقام پر نماز فجر ادا فرمائی اور ارشاد فرمایا جس شخص کا

دل چاہے اس کو عمرہ میں تبدیل کر لے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن کثیر، ابوغسان، شعبة، ایوب، ابوعالیة، براء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں داخل ہونے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 784

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار ذوالحجہ کی صبح کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حرم میں اشعار پڑھنے اور امام کے آگے چلنے کے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم میں اشعار پڑھنے اور امام کے آگے چلنے کے متعلق

راوی: ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، جفعربن سلیمان، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَائِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ تَقُولُ الشِّعْرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ فَلَهُوَ أَسْرَعُ فِيهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ

ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، جفعر بن سلیمان، ثابت، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت قضاعمرہ ادا فرمانے کے واسطے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے تو حضرت عبداللہ بن روحہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے چلتے ہوئے یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ اے مشرکین کی اولاد! تم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستہ سے ہٹ جاؤ آج ہم تم کو ان کے حکم سے اس طرح قتل کریں گے جس سے سر گردن سے الگ ہو جائے گا اور دوست دوست سے بے خبر ہو جائے گا۔ یہ بات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبداللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں حرم شریف میں تم شعر پڑھ رہے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر! اس کو چھوڑ دو یہ اشعار کفار کے دلوں میں تیر سے زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

راوی: ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، جفعر بن سلیمان، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

مکہ مکرمہ کی تعظیم سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ مکرمہ کی تعظیم سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 786

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، مجاهد، طاؤس، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ هَذَا الْبَلَدُ حَرَّمَهُ اللهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهُ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِلَّا الْإِذْخِرَ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دوشنبہ ہے کہ جس کو خداوند قدوس نے اس روز حرام کیا تھا جس روز آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا۔ اس وجہ سے یہ قیامت تک اللہ کے حرام کرنے کی وجہ سے حرام ہے اس کا کانٹا نہ کاٹا جائے اور اس کا شکار نہ بھگایا جائے یہاں تک کہ کوئی گری پڑی چیز نہ اٹھائی جائے لیکن اگر کوئی اس کی شہرت اور اعلان کی غرض سے اٹھائے تو جائز ہے اور یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے اس پر عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لیکن اذخر نام کی گھاس کاٹنے کی اجازت دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس کی اجازت ہے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں جنگ کی ممانعت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ میں جنگ کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 787

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، مجاهد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقِتَالُ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُحِلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا یہ مہینہ حرام ہے اس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور اس میں میرے علاوہ کسی کے واسطے لڑائی کرنا جائز نہیں قرار دیا گیا اور میرے واسطے بھی ایک گھڑی تک اس کی اجازت تھی اور پھر بحکم الہی حرام قرار دی گئی۔

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مکہ میں جنگ کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 788

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوشریح رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَّصَ أَحَدٌ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوشریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمرو بن سعید سے مکہ مکرمہ کی جانب لشکر روانہ کرتے ہوئے فرمایا اے امیر مجھ کو ایک بات بیان کرنے کی اجازت دو۔ جو کہ فتح مکہ کے موقع پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح کے دوسرے روز فرمائی تھی۔ اس کو میرے کانوں نے سنا اور دل نے محفوظ رکھا اور میری آنکھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خداوند قدوس کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا مکہ مکرمہ ایسا شہر ہے کہ جس کو لوگوں نے نہیں بلکہ خداوند قدوس نے حرام قرار دیا ہے اس وجہ سے کسی مسلمان کے واسطے جو کہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جائز نہیں ہے کہ اس میں کسی کا خون بہا دے یا یہاں کا درخت کاٹ ڈالے اور اگر کوئی اپنے فعل پر بطور دلیل کے میرے قتال سے دلیل پکڑے تو تم اس سے کہہ دو کہ خداوند قدوس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت عطا فرمائی تھی تم کو اجازت نہیں عطا فرمائی۔ پھر مجھ کو دن کا ایک حصہ اس کی اجازت تھی اور اس کے بعد اس کی حرمت اس طرح سے دوبارہ واپس آگئی جس طریقہ سے کہ کل تھی اور جو لوگ اس وقت موجود ہیں تو ان کو چاہیے کہ جو لوگ اس وقت موجود نہیں ہیں ان تک پہنچا دیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوشریح رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف کی حرمت

جلد : جلد دوم حدیث 789

راوی: عمران بن بکار، بشر، وہ اپنے والد سے، زہری، سحیم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُحَيْمٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ

عمران بن بکار، بشر، وہ اپنے والد سے، زہری، سحیم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خانہ کعبہ سے لڑائی کرنے کے واسطے ایک لشکر آئے گا اور وہ لشکر مقام بیداء پر پہنچ کر دھنس جائے گا۔

راوی: عمران بن بکار، بشر، وہ اپنے والد سے، زہری، سحیم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف کی حرمت

جلد : جلد دوم حدیث 790

راوی: محمد بن ادریس، ابوحاتم الرازی، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، مسعر، طلحہ بن مصرف، ابومسلم الاغر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَهِي الْبُعُوثُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يُخْسَفَ بِجَيْشٍ مِنْهُمْ

محمد بن ادریس، ابوحاتم الرازی، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، مسعر، طلحہ بن مصرف، ابومسلم الاغر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایالشکر خانہ کعبہ سے جنگ کرنے کے واسطے اس وقت تک باز نہیں آئیں گے جس وقت تک کہ ان میں سے ایک زمین میں نہیں دھنس جائے گا۔

راوی : محمد بن ادریس، ابوحاتم الرازی، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، مسعر، طلحہ بن مصرف، ابومسلم الاغر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف کی حرمت

جلد : جلد دوم حدیث 791

راوی : محمد بن داؤد المصیصی، یحیی بن محمد بن سابق، ابواسامة، عبدالسلا م، دالانی، عمرو بن مرة، سالم بن ابوجعد، اخیه، ابن ابوربیعة، حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ الدَّالَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ جُنْدٌ إِلَى هَذَا الْحَرَمِ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيهِمْ

مُؤْمِنُونَ قَالَ تَكُونُ لَهُمْ قُبُورًا

محمد بن داؤد المصیصی، یحیی بن محمد بن سابق، ابواسامة، عبد السلام، دالانی، عمرو بن مرة، سالم بن ابوجعد، اخیہ، ابن ابوربیعة، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک لشکر خانہ کعبہ کی جانب سے روانہ کیا جائے گا جس وقت وہ لشکر مقام بیداء پہنچ جائے گا تو اس کا اگلا اور پچھلا حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور درمیان والے بھی نہیں بچ سکیں گے میں نے عرض کیا کہ اگر ان میں مسلمان بھی ہوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی قبریں بن جائیں گی۔

راوی : محمد بن داؤد المصیصی، یحیی بن محمد بن سابق، ابواسامة، عبد السلام، دالانی، عمرو بن مرة، سالم بن ابوجعد، اخیہ، ابن ابوربیعة، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف کی حرمت

جلد : جلد دوم حدیث 792

راوی: حسین بن عیسی، سفیان، امیة بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَائَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَيُنَادِي أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ مَا كَذَبْتَ عَلَى جَدِّكَ وَأَشْهَدُ عَلَى جَدِّكَ أَنَّهُ مَا كَذَبَ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسین بن عیسی، سفیان، امیة بن صفوان بن عبد اللہ بن صفوان، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک لشکر اس مکان کی جانب سے روانہ ہوگا اور جس وقت مقام بیداء پر وہ پہنچ جائے گا تو درمیان والے پہلے دھنس جائیں گے اس پر آگے والے پیچھے والے کو آواز دیں گے اور تمام کے تمام لوگ دھنس جائیں گے ان میں سے صرف وہی بچ سکے گا جو کہ فرار ہو کر ان کے بارے میں بتلائے گا یہ حدیث شریف سن کر ایک آدمی نے راوی سے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے اپنے دادا سے جھوٹ کی نسبت نہیں کی نہ انہوں نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے اور نہ ہی حفصہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب جھوٹ کی نسبت کی۔

راوی : حسین بن عیسی، سفیان، امیۃ بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی

حرم شریف میں جن جانوروں کو قتل کرنے کی اجازت ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف میں جن جانوروں کو قتل کرنے کی اجازت ہے

جلد : جلد دوم حدیث 793

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، هشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ برے جانور حل اور حرم دونوں میں قتل کئے

جائیں (1) کوا (2) چیل (3) کاٹنے والا کتا (یعنی پاگل کتا) (4) بچھو (5) چوہا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حرم شریف میں سانپ کو مار ڈالنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف میں سانپ کو مار ڈالنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 794

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، شعبة، قتادة، سعید بن مسیب، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبۃ، قتادۃ، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ برے جانور قتل کر دیئے جائیں چاہے وہ حرم میں ہوں یا غیر حرم میں۔ سانپ۔ کاٹنے والا کتا۔ چت کبرا کوا۔ چیل اور چوہا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبۃ، قتادۃ، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف میں سانپ کو مار ڈالنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 795

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى حَتَّى نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَدَخَلَتْ فِي جُحْرِهَا

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ مسجد خیف میں مقام منی میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ سورہ مرسلات نازل ہوئی اس دوران سانپ نکل آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تم لوگ اس کو قتل کر دو ہم لوگ اس کے پیچھے بھاگ پڑے لیکن وہ اپنے بل میں گھس گیا۔

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم شریف میں سانپ کو مار ڈالنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 796

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، مجاہد، ابوعبیدۃ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ الَّتِي قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِذَا حِسُّ الْحَيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَدَخَلَتْ شَقَّ جُحْرٍ فَأَدْخَلْنَا عُودًا فَقَلَعْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَأَخَذْنَا سَعَفَةً فَأَضْرَمْنَا فِيهَا نَارًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ وَوَقَاكُمْ شَرَّهَا

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، مجاہد، ابوعبیدة، ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ عرفات کی رات یعنی عرفہ والے دن سے قبل والی رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ اچانک سانپ کی آہٹ محسوس ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس کو مار ڈالو لیکن وہ بل میں داخل ہو گیا۔ چنانچہ ہم لوگوں نے سوراخ میں ایک لکڑی داخل کر دی اور کچھ پتھر نکالے پھر لکڑیاں جمع کر کے سوراخ میں داخل کیں اور ان میں آگ لگا دی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے اس کو تمہارے شر سے اور تم کو اس کے شر سے بچا لیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، مجاہد، ابوعبیدة، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

گرگٹ کے مار ڈالنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

گرگٹ کے مار ڈالنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 797

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عبدالحمید بن جبیر بن شیبة، سعید بن مسیب، ام شریك رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، سعید بن مسیب، ام شریک رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو گرگٹ کے مارنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عبدالحمید بن جبیر بن شیبة، سعید بن مسیب، ام شریک رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

گرگٹ کے مار ڈالنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 798

راوی: وهب بن بیان، ابن وهب، مالك ویونس، ابن شهاب، عروة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَغُ الْفُوَيْسِقُ

وہب بن بیان، ابن وہب، مالک ویونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گرگٹ ایک برا جانور ہے۔

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، مالک ویونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بچھو کو مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بچھو کو مارنا

جلد : جلد دوم   حدیث 799

راوی: عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، ابان بن صالح، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ

عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، ابان بن صالح، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور برے ہیں ان کو حل اور حرم دونوں میں مار ڈالا جائے۔ کاٹنے والا کتا، کوا، چیل، بچھو اور چوہا۔

راوی: عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، ابان بن صالح، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حرم میں چوہے کو مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم میں چوہے کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 800

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروة، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں جن کا شمار برے جانوروں میں ہوتا ہے اس وجہ سے ان کو حرم اور حل دونوں میں مار ڈالا جائے۔ کوا چیل کاٹنے والا کتا بچھو اور چوہا۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم میں چوہے کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 801

راوی: عیسی بن ابراهیم، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر، حفصه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ

وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی پانچ جانوروں کو ہلاک کر دے تو اس پر کسی قسم کا گناہ نہیں۔ بچھو، کوا، چیل، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

حرم میں چیل کو مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم میں چیل کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 802

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، معمر، الزہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، معمر، الزہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ مضمون کے مطابق ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، الزہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم میں کوے کو قتل کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم میں کوے کو قتل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 803

راوی : احمد بن عبدہ، حماد، ھشام، ابیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ

احمد بن عبدہ، حماد، ہشام، ابیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد، ہشام، ابیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم میں شکار بھگانے کی ممانعت سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حرم میں شکار بھگانے کی ممانعت سے متعلق

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان، عمرو، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ مَكَّةُ حَرَّمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَهِيَ سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَامَ الْعَبَّاسُ وَكَانَ رَجُلًا مُجَرِّبًا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِبُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

سعید بن عبدالرحمن، سفیان، عمرو، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مکہ مکرمہ ہے جس کو خداوند قدوس نے اسی روز حرام قرار دیا تھا جس روز آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا تھا اور مجھ سے پہلے یا میرے بعد اس کو کسی کے واسطے حلال نہیں فرمایا گیا۔ میرے واسطے بھی دن کی ایک گھڑی میں حلال فرمایا گیا اور پھر دوسری مرتبہ خداوند قدوس کے حکم سے قیامت تک اس کو حرام فرمایا گیا اس وجہ سے نہ اس کی گھاس کاٹی جائے اور نہ کوئی درخت کاٹا جائے اور نہ اس کی جگہ سے شکار کو بھگایا جائے اور نہ یہاں سے کوئی گری پڑی چیز اٹھائی جائے ہاں اس کی شہرت اور اعلان کرنے کے واسطے جائز ہے اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے جو کہ ایک تجربہ کار شخص تھے اور فرمایا اذخر کی اجازت عطا فرمائی اس لیے کہ ہم لوگوں کے یہ مکانات اور قبروں کے کام آتا ہے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت عطا فرمائی۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان، عمرو، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حج میں آگے چلنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج میں آگے چلنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 805

راوی: محمد بن عبدالملك بن زنجوية، عبدالرزاق، جعفر بن سليمان، ثابت، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُويَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُولُ خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ قَالَ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فِي حَرَمِ اللهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَلَامُهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

محمد بن عبدالملک بن زجنویة، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت عمرة القضاء میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے آگے یہ اشعار پڑھتے ہوئے جا رہے تھے۔ اے کفار کے بیٹو تم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ چھوڑ دو آج ہم لوگ ان کے حکم سے اس قسم کی مار ماریں گے کہ تم لوگوں کے سر گردنوں سے الگ ہو جائیں گے اور دوست دوست سے بے خبر ہو جائے گا۔ اس پر عمر نے کہا اے عبداللہ! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں اور اللہ کے حرم میں تم اشعار پڑھ رہے ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو چھوڑ دو اللہ کی قسم یہ اشعار کفار کے قلوب پر تیر کی چوٹ سے زیادہ سخت لگ رہے ہیں۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن زجنویة، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج میں آگے چلنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 806

راوی: قتیبہ، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلِمَةُ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَآخَرَ خَلْفَهُ

قتیبہ، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ میں داخل ہوئے تو قبیلہ بنوہاشم کے بچوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کو آگے کی طرف اور ایک کو پیچھے کی طرف بٹھلایا۔

راوی: قتیبہ، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر ہاتھ نے اٹھانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر ہاتھ نے اٹھانا

جلد : جلد دوم حدیث 807

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابوقزعة باهلی، مهاجر مکی رحمة اللہ علیه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَزَعَةَ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ أَيَرْفَعُ يَدَيْهِ قَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَكُنْ نَفْعَلُهُ

محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابو قزعة باہلی، مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا اگر کوئی شخص خانہ کعبہ کی طرف نظر کرے تو کیا وہ ہاتھ اٹھائے؟ تو انہوں نے فرمایا میرے خیال میں یہودیوں کے علاوہ کوئی شخص اس طریقہ سے نہیں کرتا ہم نے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج ادا کیا ہے اور ہم نے ہاتھ نہیں اٹھائے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابو قزعة باہلی، مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعا مانگنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعا مانگنا

جلد : جلد دوم   حدیث 808

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عبیداللہ بن ابویزید، عبدالرحمن بن طارق بن علقمہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا فِي دَارِ يَعْلَى اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَدَعَا

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عبید اللہ بن ابویزید، عبد الرحمن بن طارق بن علقمہ اپنی والدہ سے نقل کرتے

ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت یعلی کے مکان کے نزدیک پہنچے تو قبلہ کی طرف رخ فرماکر دعامانگتے۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عبیداللہ بن ابویزید، عبدالرحمن بن طارق بن علقمہ

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 809

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عبداللہ جھنی، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ غَيْرَ مُوسَى الْجُهَنِيِّ وَخَالَفَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عبداللہ جہنی، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری مسجد (یعنی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نماز کے برابر ہے علاوہ مسجد حرام کے۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عبد اللہ جہنی، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 810

راوی : اسحق بن ابراھیم و محمد بن رافع، اسحق، محمد، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابراھیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَنْبَأَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْكَعْبَةَ

اسحاق بن ابراہیم و محمد بن رافع، اسحاق، محمد، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں (یعنی مسجد نبوی میں) نماز ادا کرنا (مسجد حرام کے علاوہ) دوسری مساجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم و محمد بن رافع، اسحق، محمد، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 811

راوی: عمرو بن علی، محمد، شعبہ، سعد بن ابراهیم، ابوسلمه، الاغر، ابوهریرہ رضی الله عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَغَرَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ

عمرو بن علی، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، الاغر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی: عمرو بن علی، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، الاغر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ کی تعمیر سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کی تعمیر سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 812

راوی: محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن محمد بن ابوبکر صدیق، عبدالله بن عمر، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى تَرْكَ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابو بکر صدیق، عبداللہ بن عمر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں نے جس وقت خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پایوں (یعنی عمارت کے پایوں سے) کم پائے تیار کئے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پایوں تک پہنچا دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم کا کفر کا زمانہ (چھوڑے ہوئے زیادہ عرصہ) نہ ہوتا تو میں بنا دیتا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے تو یہی وجہ ہے کہ حجر اسود کے علاوہ دوسرے دو پتھروں کو بوسہ نہ دینے کی بھی وجہ ہے کہ یہ ابراہیم علیہ السلام کی بنائی ہوئی بنیادوں پر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابو بکر صدیق، عبداللہ بن عمر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدۃ و ابومعاویه، هشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ فَبَنَيْتُهُ عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا فَإِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا بَنَتْ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ وابو معاویہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کے کفر وشرک کا زمانہ نہ ہوتا (یعنی نزدیک میں کفر کا زمانہ نہ گزرتا) تو میں خانہ کعبہ کو توڑتا اور میں اس کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پائے پر (یعنی اس کے مطابق) بناتا اور میں اس میں پیچھے کی جانب ایک دروازہ رکھتا (سامنے کے) دروازہ کے مقابل کیونکہ جس وقت قریش نے خانہ کعبہ تعمیر کیا تو اس میں کمی چھوڑ دی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدۃ وابو معاویہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کی تعمیر سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 814

راوی: اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، ابواسحق، اسود، عائشه صدیقه رضی

اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ

اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، ابو اسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میری اور تمہاری قوم کا زمانہ زمانہ جاہلیت سے نزدیک نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو گرا کر اس کی دوبارہ تعمیر کرتا اور پھر میں اس کے دو دروازے بناتا اس وجہ سے جس وقت حضرت عبداللہ بن عمر حاکم مقرر کیے گئے تو انہوں نے اس کے دو دروازے تیار کیے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبۃ، ابو اسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کی تعمیر سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 815

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ھارون، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ

بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ فَذَلِكَ الَّذِي حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَقَدْ شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ مُتَلَاحِكَةً

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ! اگر تم لوگوں کی قوم کا زمانہ دور جاہلیت سے نزدیک نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو گرانے کا حکم دیتا اور میں اس میں دو وہ چیزیں داخل کرتا کہ جو اس میں سے نکال دی گئی ہیں اور میں اس کو زمین کے برابر کرتا پھر میں اس کے دو دروازے رکھتا ایک دروزہ مشرق کی طرف اور دوسرا دروازہ مغرب کی طرف۔ اس لیے کہ یہ لوگ اس کی تعمیر سے تھک چکے تھے میں اس کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنائی ہوئی تعمیر تک تعمیر کراتا (راوی فرماتے ہیں) یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کو مسمار کرادیا مزید نقل کرتے ہیں جس وقت ابن زبیر نے اس کو منہدم کر کے تعمیر کرایا تو اس وقت میں موجود تھا انہوں نے حطیم کو بھی اس میں شامل کر دیا۔ نیز میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے رکھے ہوئے پتھر بھی دیکھے۔ وہ اونٹ کے کوہان کی طرح تھے اور ملائم اور ایک دوسرے سے وابستہ تھے۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کی تعمیر سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 816

راوی: قتیبہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

قتیبہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خانہ کعبہ کو دو چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی برباد کرے گا۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ میں داخلہ سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں داخلہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 817

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن عون، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ فَمَكَثُوا فِيهَا مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْتُ الدَّرَجَةَ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَا هُنَا وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى فِي الْبَيْتِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیت اللہ شریف کے نزدیک پہنچا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، بلال اور اسامہ بن زید اندر داخل ہو چکے تھے اور حضرت عثمان بن طلحہ نے دروازہ بند کر لیا تھا پھر کافی وقت تک وہ حضرات اندر رہے پھر دروازہ کھولا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر کی طرف تشریف لائے تو میں سیڑھی پر چڑھ کر اندر کی طرف داخل ہو گیا اور دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کس جگہ ادا فرمائی؟ فرمانے لگے کہ یہاں لیکن یہ دریافت کرنا بھول گیا کہ کس قدر رکعت ادا کی؟

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں داخلہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 818

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمْ الْبَابَ فَمَكَثَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِيتُ بِلَالًا قُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت اسامہ حضرت بلال تھے انہوں نے دروازہ بند کر لیا اور جس قدر دیر خداوند قدوس کو منظور تھا اندر رہنے کے بعد

باہر کی طرف تشریف لائے پھر سب سے پہلے میں نے حضرت بلال سے ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کس جگہ ادا فرمائی ہے؟ فرمایا کہ دو ستونوں کے درمیان۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ

جلد : جلد دوم   حدیث 819

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سائب بن عمر، ابن ابوملیکة، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَدَنَا خُرُوجُهُ وَوَجَدْتُ شَيْئًا فَذَهَبْتُ وَجِئْتُ سَرِيعًا فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

عمرو بن علی، یحیی، سائب بن عمر، ابن ابوملیکۃ، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں تشریف لے گئے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے کا وقت نزدیک پہنچا تو مجھ کو کچھ احساس ہوا (اجابت کی ضرورت ہوئی) تو دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر کی جانب تشریف لے آئے ہیں پھر میں نے حضرت بلال سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ میں نماز ادا فرمائی تھی؟ فرمایا جی ہاں! دو ستونوں کے درمیان۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سائب بن عمر، ابن ابوملیکۃ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ

جلد : جلد دوم حدیث 820

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، سیف بن سلیمان، مجاهد رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَأَقْبَلْتُ فَأَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ أَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، سیف بن سلیمان، مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے مکان میں تشریف لائے تو فرمایا دیکھ لو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے ہیں میں نے آکر دیکھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل چکے تھے جب کہ بلال دروزہ پر کھڑے ہوئے تھے۔ میں نے بلال سے دریافت کیا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ میں نماز ادا فرمائی تھی فرمایا جی ہاں۔ میں نے دریافت کیا کس جگہ؟ تو انہوں نے فرمایا کہ دوستونوں کے درمیان دو رکعت ادا کی ہیں۔ پھر باہر کی طرف نکل کر خانہ کعبہ کے سامنے دو رکعت ادا کی ہیں۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابونعیم، سیف بن سلیمان، مجاہد رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ

جلد : جلد دوم حدیث 821

راوی: حاجب بن سلیمان، ابن ابورواد، ابن جریج، عطاء، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ فَسَبَّحَ فِي نَوَاحِيهَا وَكَبَّرَ وَلَمْ يُصَلِّ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

حاجب بن سلیمان، ابن ابورواد، ابن جریج، عطاء، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو اس کے کونوں میں تسبیح اور تکبیر پڑھی۔ نماز نہیں پڑھی پھر باہر تشریف لائے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت ادا کر کے ارشاد فرمایا یہ قبلہ ہے۔

راوی : حاجب بن سلیمان، ابن ابورواد، ابن جریج، عطاء، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

حطیم سے متعلق حدیث

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حطیم سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 822

راوی: ھناد بن سری، ابن ابوزائدۃ، ابن ابوسلیمان، عطاء، ابن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنْ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّي عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ خَمْسَةَ أَذْرُعٍ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ

ہناد بن سری، ابن ابوزائدۃ، ابن ابوسلیمان، عطاء، ابن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے اور میرے پاس دولت موجود ہوتی جو کہ مجھ کو اس کی تعمیر پر قوت پہنچاتی تو میں پانچ گز حطیم کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک دروزہ داخل ہونے اور دوسرا دروازہ باہر کی طرف نکلنے کے واسطے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن ابوزائدۃ، ابن ابوسلیمان، عطاء، ابن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

حطیم سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 823

راوی: احمد بن سعید رباطی، وھب بن جریر، قرۃ بن خالد، عبدالحمید بن جبیر، صفیۃ بنت شیبۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَدْخُلُ الْبَيْتَ

قَالَ ادْخُلِي الْحِجْرَ فَإِنَّهُ مِنْ الْبَيْتِ

احمد بن سعید رباطی، وہب بن جریر، قرۃ بن خالد، عبد الحمید بن جبیر، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں خانہ کعبہ میں داخل نہ ہو جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حطیم میں داخل ہو جاؤ کیونکہ وہ خانہ کعبہ ہی ہے۔

راوی : احمد بن سعید رباطی، وہب بن جریر، قرۃ بن خالد، عبد الحمید بن جبیر، صفیۃ بنت شیبۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حطیم میں نماز ادا کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حطیم میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 824

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالعزیز بن محمد، علقمۃ بن ابوعلقمۃ، امہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَأَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ إِذَا أَرَدْتِ دُخُولَ الْبَيْتِ فَصَلِّي هَا هُنَا فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنْ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكِ اقْتَصَرُوا حَيْثُ بَنَوْهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، علقمۃ بن ابوعلقمۃ، امہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں یہ چاہتی تھی کہ خانہ کعبہ میں داخل ہو کر اس میں نماز ادا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھ کو

حطیم میں داخل کر کے فرمایا اگر تم خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہو تو یہاں پر نماز ادا کیا کرو۔ اس لیے کہ یہ بھی بیت اللہ کا ایک حصہ ہے لیکن تم لوگوں کی قوم نے اس کی تعمیر کرتے ہوئے اس کو مکمل نہیں کیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، علقمۃ بن ابوعلقمۃ، امہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

خانہ کعبہ کے کونوں میں تکبیر کہنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کے کونوں میں تکبیر کہنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 825

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَلَكِنَّهُ كَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ

قتیبہ، حماد، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز ادا نہیں فرمائی بلکہ اس کے کونوں میں تکبیر پڑھی۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بیت اللہ شریف میں دعا اور ذکر

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بیت اللہ شریف میں دعا اور ذکر

جلد : جلد دوم حدیث 826

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، عبدالملك بن ابوسلیمان، عطاء، اسامة بن زید رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ إِذْ ذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى أَتَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو دروازہ بند کرنے کا حکم فرمایا ان دنوں خانہ کعبہ میں چھ ستون ہوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے اور دروازہ کے نزدیک کے دو ستون کے درمیان پہنچ کر بیٹھ گئے پھر خداوند قدوس کی تعریف بیان فرمائی اور اس سے دعا مانگی اور توبہ کرنے کے بعد کھڑے ہو گئے پھر ہر ایک کونے کے بعد سامنے کی طرف جا کر تکبیر پڑھتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھتے۔ خداوند قدوس کی تسبیح اور اس کی حمد بیان کرتے اور توبہ کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دو رکعت نماز ادا کی پھر فراغت ہوئی تو فرمایا کہ یہ قبلہ ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ سینہ اور چہرہ لگانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ سینہ اور چہرہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 827

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، عبدالملك، عطاء، اسامة بن زید رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ مَالَ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا فَعَلَ ذَلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عبدالملک، عطاء، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ خانہ کعبہ میں داخل ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خداوند قدوس کی تعریف بیان فرمائی پھر تکبیر اور تہلیل کہا اور خانہ کعبہ کے سامنے والی دیوار کی جانب تشریف لے گئے اور اپنا سینہ اپنے رخسار اور دونوں ہاتھ اس پر رکھ کر تکبیر و تہلیل کی اور دعا مانگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام کونوں میں جا کر اس طریقہ سے کیا پھر باہر آ گئے اور دروازہ پر پہنچ کر قبلہ کی جانب رخ کر کے فرمایا کہ یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عبدالملک، عطاء، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 828

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، اسامہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَيْتِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ سے باہر تشریف لائے اور خانہ کعبہ کے سامنے دو رکعت ادا کرنے کے بعد فرمایا یہ قبلہ ہے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، اسامہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 829

راوی: ابوعاصم حشیش بن اصرم نسائی، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ

ابو عاصم خشیش بن اصرم نسائی، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو چاروں کونوں میں دعا مانگی اور اس میں نماز ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب باہر تشریف لائے تو خانہ کعبہ کے سامنے دو رکعت ادا فرمائیں۔

راوی : ابو عاصم خشیش بن اصرم نسائی، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ میں نماز ادا کرنے کی جگہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 830

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سائب بن عمر حضرت سائب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُقِيمُهُ عِنْدَ الشُّقَّةِ الثَّالِثَةِ مِمَّا يَلِي الرُّكْنَ الَّذِي يَلِي الْحَجَرَ مِمَّا يَلِي الْبَابَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَا أُنْبِئْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي هَاهُنَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّي

عمرو بن علی، یحیی، سائب بن عمر حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو لے کر حجر اسود کے بعد تیسرے ٹکڑے کے پاس دروازہ کے نزدیک آتے اور ان کو کھڑا کرتے چنانچہ انہوں نے فرمایا کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ نماز ادا فرماتے تھے۔ انہوں

نے فرمایا کہ جی ہاں۔ پھر وہ آگے کی جانب بڑھ کر نماز ادا فرماتے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سائب بن عمر حضرت سائب رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 831

راوی: ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، قتیبہ، حماد، عطاء، عبداللہ بن عبید بن عمیر

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَرَاكَ تَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطِيئَةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ سَبْعًا فَهُوَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ

ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، قتیبہ، حماد، عطاء، عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابوعبدالرحمن! کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ آپ صرف ان دو پتھروں (حجر اسود اور رکن یمانی کو) چھوتے ہیں انہوں نے فرمایا جی ہاں کیونکہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ان کو چھونے سے گناہ مٹ جاتے ہیں نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ سات چکر طواف کرنا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

راوی : ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، قتیبہ، حماد، عطاء، عبداللہ بن عبید بن عمیر

دورن طواف گفتگو کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دورن طواف گفتگو کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 832

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف فرمارہے تھے کہ ایک آدمی کو دوسرے شخص کی ناک میں نکیل ڈال کر کھینچتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کاٹ دیا اور اس شخص کو حکم فرمایا کہ ہاتھ پکڑ کر لے جا۔

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دورن طواف گفتگو کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 833

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُودُهُ رَجُلٌ بِشَيْئٍ ذَكَرَهُ فِي نَذْرٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دوسرے آدمی کو کسی چیز سے کھینچ رہا ہے (جس شئی سے اس نے کھینچ جانے کی منت مانی تھی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کاٹ کر فرمایا یہ بھی نذر ہے (مطلب یہ ہے کہ تمہاری نذر اس طریقہ سے بھی ادا ہو جائے گی)۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

دوران طواف گفتگو کرنا درست ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوران طواف گفتگو کرنا درست ہے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 834

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، حسن بن مسلم و حارث بن مسکین، ابن وهب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ فَأَقِلُّوا مِنْ الْكَلَامِ اللَّفْظُ لِيُوسُفَ خَالَفَهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، حسن بن مسلم و حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس ایک ایسے آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کا طواف نماز ہے تم لوگ اس میں کم گفتگو کرو۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، حسن بن مسلم و حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوران طواف گفتگو کرنا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 835

راوی : محمد بن سلیمان، شیبانی، حنظلۃ بن ابوسفیان، طاؤس، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَقِلُّوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن سلیمان، شیبانی، حنظلۃ بن ابوسفیان، طاؤس، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ حالت طواف میں گفتگو کم کرو کیونکہ تم (طواف کرتے وقت) نماز میں ہو یعنی طواف بھی نماز ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، شیبانی، حنظلۃ بن ابوسفیان، طاؤس، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

طواف کعبہ ہر وقت صحیح ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف کعبہ ہر وقت صحیح ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 836

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن بابا، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن بابا، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنو عبد مناف کسی بھی آدمی کو کسی بھی وقت میں اس مکان کا طواف کرنے یا یہاں پر نماز ادا کرنے سے منع نہ کرو چاہے دن ہو یا رات ہو۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن بابا، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

مریض شخص کے طواف کعبہ کرنے کا طریقہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مریض شخص کے طواف کعبہ کرنے کا طریقہ

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروۃ، زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروۃ، زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی کہ میں مریض ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر تم طواف کرنا۔ چنانچہ میں نے طواف کیا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک نماز ادا کر رہے تھے اور اس میں سورہ طور کی تلاوت فرما رہے تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروۃ، زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 838

راوی: محمد بن آدم، عبدة، هشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوجِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكِ مِنْ وَرَائِ النَّاسِ عُرْوَةُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ

محمد بن آدم، عبدة، ہشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ عزوجل کی قسم میں نے طواف وداع نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس طریقہ سے کرنا کہ جس وقت جماعت کھڑی ہو تو اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کر لینا۔

راوی: محمد بن آدم، عبدة، ہشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 839

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، مالک، ابوالاسود، عروة، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَدِمَتْ مَكَّةَ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ الْمُصَلِّينَ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَعِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ وَالطُّورِ

عبید اللہ بن سعید، عبدالرحمن، مالک، ابوالاسود، عروۃ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ مکہ مکرمہ تشریف لائیں تو بیمار تھیں چنانچہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نمازیوں کے پیچھے سے سوار ہو کر طواف کر لینا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خانہ کعبہ کے پاس سورہ طور تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبدالرحمن، مالک، ابوالاسود، عروۃ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 840

راوی : عمرو بن عثمان، شعیب، ابن اسحق، ھشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

عمرو بن عثمان، شعیب، ابن اسحاق، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر خانہ کعبہ کا طواف اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کو اپنی نوک دار چھڑی سے چھوتے۔

راوی : عمرو بن عثمان، شعیب، ابن اسحق، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حج افراد کرنے والے شخص کا طواف کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج افراد کرنے والے شخص کا طواف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 841

راوی: عبدة بن عبدالله، سوید، ابن عمرو کلبی، زهیر، بیان، وبرة، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ أَنَّ وَبَرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَأَنْتَ أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنْهُ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

عبدة بن عبد اللہ، سوید، ابن عمرو کلبی، زہیر، بیان، وبرۃ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے کسی شخص نے سوال کیا کہ کیا میں خانہ کعبہ کا طواف کر لوں میں نے حج کا احرام باندھا ہے انہوں نے دریافت فرمایا تم کو کسی شئی نے طواف کرنے سے منع کیا ہے؟ عرض کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو اس سے روکتے ہوئے سنا ہے لیکن آپ کی بات ہم لوگوں کے نزدیک زیادہ بہتر ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حج کی نیت فرمائی اور خانہ کعبہ کا

طواف بھی فرمایا اور سعی بھی فرمائی۔

راوی: عبدۃ بن عبداللہ، سوید، ابن عمرو کلبی، زہیر، بیان، وبرۃ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جو کوئی عمرہ کا احرام باندھے اس کا طواف کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو کوئی عمرہ کا احرام باندھے اس کا طواف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 842

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي أَهْلَهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا ایک آدمی نے خانہ کعبہ کا طواف کیا ہے لیکن صفا مروہ میں نہیں دوڑا تو کیا ایسا شخص اپنی بیوی سے ہم بستری کرے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے ساتھ طواف فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت ادا فرمائیں اور صفا اور مروہ پہاڑ کے درمیان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑے اور تم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری کرنا چاہیے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جو آدمی حج اور عمرہ ایک ہی احرام میں ساتھ ساتھ ادا کرنے کی نیت کرے اور ہدی ساتھ نہ لے جائے تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو آدمی حج اور عمرہ ایک ہی احرام میں ساتھ ساتھ ادا کرنے کی نیت کرے اور ہدی ساتھ نہ لے جائے تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 843

راوی: احمد بن الازہر، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، حسن، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَائِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَأَهْلَلْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطُفْنَا أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحِلُّوا فَهَابَ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ فَحَلَّ الْقَوْمُ حَتَّى حَلُّوا إِلَى النِّسَائِ وَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُقَصِّرْ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ

احمد بن الازہر، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، حسن، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت روانہ ہوئے تو ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ تھے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ پہنچ گئے تو نماز ظہر ادا کی۔ پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہو گئے۔ جس وقت وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر مقام بیداء پر سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کرنے کے واسطے لبیک پڑھا اس پر ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی طریقہ سے کیا

لیکن جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ پہنچ گئے اور ہم نے طواف کر لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو احرام کھولنے کا حکم فرمایا اس پر لوگ خوفزدہ ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ چنانچہ لوگوں نے احرام کھول دیا اور وہ اپنی بیویوں کے پاس نہیں گئے لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو احرام کھولا اور نہ ہی دس تاریخ تک بال کم کرائے (یعنی حلق نہیں کرایا)۔

راوی : احمد بن الازمر، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، حسن، انس رضی اللہ عنہ

قران کرنے والے شخص کے طواف سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قران کرنے والے شخص کے طواف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 844

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حج قران میں ایک ہی طواف کیا اور فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قران کرنے والے شخص کے طواف سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 845

راوی : علی بن میمون رقی، سفیان، ایوب سختیانی و ایوب بن موسیٰ و اسماعیل بن امیۃ و عبیداللہ بن عمر، نافع رحمۃ اللہ علیہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَسَارَ قَلِيلًا فَخَشِيَ أَنْ يُصَدَّ عَنْ الْبَيْتِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللهِ مَا سَبِيلُ الْحَجِّ إِلَّا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا فَسَارَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا فَاشْتَرَى مِنْهَا هَدْيًا ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

علی بن میمون رقی، سفیان، ایوب سختیانی و ایوب بن موسیٰ و اسماعیل بن امیۃ و عبید اللہ بن عمر، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جس وقت نکلے اور وہ مقام ذوالحلیفہ پہنچے تو انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ پھر روانہ ہوئے کچھ دیر چلے تو ان کو اس بات کا خوف ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ ان کو خانہ کعبہ جانے سے منع کر دیا جائے۔ چنانچہ وہ کہنے لگ گئے کہ اگر مجھ کو منع کر دیا گیا تو میں اسی طریقہ سے کروں گا کہ جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا پھر فرمانے لگے حج کا راستہ بھی وہی ہے جو کہ عمرہ کا ہے اس وجہ سے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج بھی اپنے ذمہ لازم کر لیا۔ پھر کچھ دیر تک آئے اور وہاں

پر ایک جانور خرید ا پھر مکہ مکرمہ تشریف لائے اور سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف فرمایا اور صفا اور مروہ پہاڑ کے درمیان سعی فرمائی پھر فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : علی بن میمون رقی، سفیان، ایوب سختیانی وایوب بن موسیٰ واسماعیل بن امیۃ وعبید اللہ بن عمر، نافع رحمۃ اللہ علیہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قران کرنے والے شخص کے طواف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 846

راوی : یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن بن مهدی، هانی بن ایوب، طاؤس، جابربن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنِي هَانِئُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، ہانی بن ایوب، طاؤس، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی طواف فرمایا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، ہانی بن ایوب، طاؤس، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حجر اسود سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حجر اسود سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 847

راوی: ابراہیم بن یعقوب، موسیٰ بن داؤد، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ الْجَنَّةِ

ابراہیم بن یعقوب، موسیٰ بن داؤد، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے۔

راوی: ابراہیم بن یعقوب، موسیٰ بن داؤد، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حجر اسود کو بوسہ دینا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حجر اسود کو بوسہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 848

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابراہیم بن عبدالاعلی، سوید بن غفلة

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ

بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابراہیم بن عبد الاعلی، سوید بن غفلۃ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پلٹ گئے پھر فرمایا میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تم پر مہربانی فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابراہیم بن عبد الاعلی، سوید بن غفلۃ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حجر اسود کو بوسہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 849

راوی: اسحق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس و جریر، اعمش، ابراهیم، عابس بن ربیعه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَجَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ جَائَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا مِنْهُ فَقَبَّلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس و جریر، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حجر اسود کی جانب تشریف لائے اور فرمایا میں اس سے واقف ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تم کو بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی کبھی تم کو بوسہ نہ دیتا۔ پھر اس کے نزدیک آئے اور اس کو بوسہ دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس و جریر، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

بوسہ کس طریقہ سے دینا چاہیے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بوسہ کس طریقہ سے دینا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 850

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، حنظلة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ طَاوُسًا يَمُرُّ بِالرُّكْنِ فَإِنْ وَجَدَ عَلَيْهِ زِحَامًا مَرَّ وَلَمْ يُزَاحِمْ وَإِنْ رَآهُ خَالِيًا قَبَّلَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

عمرو بن عثمان، ولید، حنظلة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس کو دیکھا کہ وہ جس وقت حجر اسود کے سامنے سے گزرتے تو اگر وہاں پر ہجوم ہوتا تو گزر جاتے اور اگر خالی ہوتا (یعنی ہجوم نہ ہوتا) تو ٹھہر کر تین مرتبہ بوسہ دیتے پھر فرمایا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے عمر کو اسی طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے پھر انہوں نے فرمایا کہ تم ایک پتھر ہو نہ تو تم کسی کو فائدہ پہنچا سکتے ہو اور نہ ہی نقصان اگر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تم کو بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تم کو بوسہ نہ دیتا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان، ولید، حنظلة رضی اللہ عنہ

طواف شروع کرنے کا طریقہ اور حجر اسود کو بوسہ دینے کے بعد کس طریقہ سے چلنا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف شروع کرنے کا طریقہ اور حجر اسود کو بوسہ دینے کے بعد کس طریقہ سے چلنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 851

راوی : عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو مسجد حرام میں داخل ہوئے اور حجر اسود کو چھونے کے بعد دائیں طرف روانہ ہوئے پھر تین چکروں میں تیز تیز اور کندھے پھیلاتے ہوئے چلے پھر چار چکروں میں عام رفتار سے چلے پھر مقام ابراہیم پر تشریف لائے اور یہ آیت کریمہ پڑھی وہ آیت کریمہ یہ ہے پھر اسی طریقہ سے دو رکعت نماز ادا فرمائی کہ مقام ابراہیم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور خانہ کعبہ کے درمیان تھا پھر دو رکعات نماز ادا کر کے خانہ کعبہ کے پاس تشریف لائے اور حجر اسود کے بعد صفا (پہاڑ) کی جانب روانہ ہو گئے۔

راوی : عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

کتنے طواف میں دوڑنا چاہیے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کتنے طواف میں دوڑنا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 852

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَرْمُلُ الثَّلَاثَ وَيَمْشِي الْأَرْبَعَ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تین طواف میں تیز تیز چلتے تھے اور باقی چار چکر عام چال چلتے پھر فرماتے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طریقہ سے کرتے تھے۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کتنے چکروں میں عادت کے مطابق چلنا چاہیے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کتنے چکروں میں عادت کے مطابق چلنا چاہیے

جلد : جلد دوم **حدیث 853**

راوی: قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت حج اور عمرہ کا طواف فرماتے تو تین چکروں میں تیز تیز چلتے تھے اور چار طواف میں حسب عادت چلتے تھے پھر دو رکعات نماز ادا فرماتے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

سات میں سے تین طواف میں دوڑ کر چلنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

سات میں سے تین طواف میں دوڑ کر چلنے سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث 854**

راوی: احمد بن عمرو سلیمان بن داؤد، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ

احمد بن عمرو سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ تشریف لائے تو طواف قدوم فرماتے وقت تین چکر تیز تیز چلتے اور چار چکر عادت کے مطابق چلتے پھر فرماتے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طریقہ سے فرماتے تھے۔

راوی: احمد بن عمرو سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حج اور عمرے میں تیز تیز چلنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حج اور عمرے میں تیز تیز چلنا

جلد : جلد دوم حدیث 855

راوی: محمد وعبدالرحمن، عبداللہ بن حکم، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، کثیر بن فرقد، نافع

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَخُبُّ فِي طَوَافِهِ حِينَ يَقْدَمُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

محمد وعبدالرحمن، عبداللہ بن حکم، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، کثیر بن فرقد، نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

عمر رضی اللہ عنہ جس وقت عمرہ یا حج کرنے کے واسطے تشریف لاتے تو طواف قدوم فرماتے وقت تین چکر تیز تیز چلتے اور چار چکر عادت کے مطابق چلتے پھر فرماتے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طریقہ سے فرماتے تھے۔

راوی : محمد وعبدالرحمن، عبداللہ بن حکم، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، کثیر بن فرقد، نافع

حجر اسود سے حجر اسود تک تیز تیز چلنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حجر اسود سے حجر اسود تک تیز تیز چلنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 856

راوی : محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحِجْرِ إِلَى الْحِجْرِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین چکروں میں حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تیز تیز چلتے (یعنی رمل فرماتے)۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی

اللہ عنہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رمل کرنے کی وجہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رمل کرنے کی وجہ

جلد : جلد دوم حدیث 857

راوی: محمد بن سلیمان، حماد بن زید، ایوب، ابن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ وَلَقُوا مِنْهَا شَرًّا فَأَطْلَعَ اللهُ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى ذَلِكَ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَرْمُلُوا وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ مِنْ نَاحِيَةِ الْحِجْرِ فَقَالُوا لَهَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا

محمد بن سلیمان، حماد بن زید، ایوب، ابن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ مکہ تشریف لائے تو مشرکین کہنے لگے کہ ان لوگوں کو بخار نے کمزور کر دیا ہے وہاں پر پہنچ کر انہوں نے تکلیف بھی اٹھائی ہیں یہ بات خداوند قدوس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم فرمایا کہ رمل کرنا چاہیے اور ان دوارکان یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام چال سے چلیں اس وقت مشرکین مکہ حطیم کی جانب تھے چنانچہ کہنے لگے یہ لوگ تو فلاں شخص سے بھی زیادہ قوت والے ہیں۔

راوی : محمد بن سلیمان، حماد بن زید، ایوب، ابن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رمل کرنے کی وجہ

جلد : جلد دوم حدیث 858

راوی: قتیبہ، حماد، زبیربن عدی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ زُحِمْتُ عَلَيْهِ أَوْ غُلِبْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ

قتیبہ، حماد، زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کو بوسہ دینے سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کو چومتے اور چھوتے ہوئے دیکھا ہے اس آدمی نے عرض کیا اگر وہاں پر لوگ زیادہ ہو جائیں اور میں مغلوب ہو جاؤں تو؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے اگر مگر کو یمن ہی میں رکھو۔ میں تو فقط اس قدر جانتا ہوں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے اور ہاتھ سے چھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر ایک چکر میں چھونے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر ایک چکر میں چھونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 859

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ابن ابوداؤد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِي كُلِّ طَوَافٍ

محمد بن مثنی، یحیی، ابن ابو داؤد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود اور رکن یمانی کو ہر ایک چکر میں چھوا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ابن ابو داؤد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر ایک چکر میں چھونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 860

راوی: اسماعیل بن مسعود و محمد بن مثنی، خالد، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ

اسماعیل بن مسعود و محمد بن مثنی، خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف حجر اسود اور رکن یمانی کو چھوا کرتے تھے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود و محمد بن مثنی، خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 861

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنْ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خانہ کعبہ میں سے صرف حجر اسود اور رکن یمانی کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

دوسرے دو رکن کو نہ چھونے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 862

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، عبید اللہ بن ابن جریج و مالک، مقبری، عبید بن جریج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن العلاء، ابن ادریس، عبید اللہ بن ابن جریج و مالک، مقبری، عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے انہوں نے فرمایا اس لیے کہ میں نے بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دو رکن کے علاوہ کسی رکن کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، عبید اللہ بن ابن جریج و مالک، مقبری، عبید بن جریج

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے دورکن کونہ چھونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 863

راوی: احمد بن عمرو و الحارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ

الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

احمد بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے دو رکن کے علاوہ کسی رکن کو نہیں چھوا۔ ایک حجر اسود اور دوسرا اس کے ساتھ والا جو کہ جمحی لوگوں کے محلہ کی جانب ہے۔

راوی : احمد بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے دو رکن کو نہ چھونے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 864

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے جب سے میں نے کبھی ان کو چھونا نہیں چھوڑا۔ چاہے آسان ہو یا دشواری کے ساتھ چھونا پڑے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دوسرے دورکن کونہ چھونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 865

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الْحَجَرِ فِي رَخَائٍ وَلَا شِدَّةٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ

عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت سے میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا تو اس وقت سے میں نے بھی کبھی اس کو چھونا نہیں چھوڑا۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

لاٹھی سے حجر اسود کو چھونا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

لاٹھی سے حجر اسود کو چھونا

جلد : جلد دوم حدیث 866

راوی : یونس بن عبدالاعلی و سلیمان بن داؤد، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ،

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

یونس بن عبد الاعلی و سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کو اپنی لاٹھی سے چھوتے تھے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی و سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حجر اسود کی جانب اشارہ کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

حجر اسود کی جانب اشارہ کرنا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 867

راوی: بشر بن ھلال، عبدالوارث، خالد، عکرمۃ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ

بشر بن ہلال، عبد الوارث، خالد، عکرمۃ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر فرمایا کرتے تھے اور حجر اسود کے نزدیک پہنچا کرتے تو اس کی جانب اشارہ فرماتے۔

راوی : بشر بن ہلال، عبدالوارث، خالد، عکرمۃ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کا شان نزول

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

آیت کریمہ کا شان نزول

جلد : جلد دوم حدیث 868

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، سلمہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ تَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ وَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ قَالَ فَنَزَلَتْ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، سلمہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون برہنہ ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا کرتی تھی اور شعر پڑھا کرتی تھی جس کا ترجمہ یہ ہے آج کا پورا یا دوسروں کا بعض حصہ ظاہر ہے اور جس قدر حصہ ظاہر ہے جس کسی نے اس کو دیکھا میں اس کو معاف نہیں کروں گی کہ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی اے انسانو! ہر ایک مسجد کی حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، سلمہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

آیت کریمہ کا شان نزول

جلد : جلد دوم حدیث 869

راوی : ابوداؤد، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ أَلَا لَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

ابوداؤد، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حجۃ الوداع سے پہلے والے سال جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو امیر حج بنا کر بھیجا تو انہوں نے مجھ کو کچھ آدمیوں کے ساتھ لوگوں میں یہ اعلان کرنے کے واسطے روانہ فرمایا کہ اس سال کے بعد نہ تو کوئی مشرک حج ادا کرے اور نہ ہی وہ خانہ کعبہ کا طواف ننگا ہو کر کرے۔

راوی : ابوداؤد، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

آیت کریمہ کا شان نزول

راوی: محمد بن بشار، محمد و عثمان بن عمر، شعبة، مغيرة، شعبی، محرر بن ابوهريرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِئْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِبَرَائَةَ قَالَ مَا كُنْتُمْ تُنَادُونَ قَالَ كُنَّا نُنَادِي إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَأَجَلُهُ أَوْ أَمَدُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ فَكُنْتُ أُنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي

محمد بن بشار، محمد و عثمان بن عمر، شعبۃ، مغیرۃ، شعبی، محرر بن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سورہ برات مکہ مکرمہ والوں کو سنانے کے واسطے روانہ کیا تو میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح سے اعلان کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ اعلان کرتے تھے کہ جنت میں صرف اہل ایمان داخل ہوں گے اور کوئی شخص خانہ کعبہ کا ننگا ہو کر طواف نہ کرے پھر جس آدمی کا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کوئی معاملہ ہے تو اس کی مدت چار مہینہ تک ہے جس وقت چار مہینے مکمل ہو جائیں گے تو خداوند قدوس اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین سے بری ہیں۔ نیز اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس قدر اعلان کیا کہ میری آواز بیٹھ گئی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد و عثمان بن عمر، شعبۃ، مغیرۃ، شعبی، محرر بن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف کی دو رکعات کس جگہ پڑھنی چاہئیں ؟

جلد : جلد دوم حدیث 871

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن جریج، کثیر بن کثیر، وہ اپنے والد سے، مطلب بن ابی وداعة

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ سُبُعِهِ جَاءَ حَاشِيَةَ الْمَطَافِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَّافِينَ أَحَدٌ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن جریج، کثیر بن کثیر، وہ اپنے والد سے، مطلب بن ابی وداعة فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سات چکروں سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطاف کے کنارہ پر تشریف لائے اور دو رکعات نماز ادا فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی شئ حائل نہ تھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن جریج، کثیر بن کثیر، وہ اپنے والد سے، مطلب بن ابی وداعة

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف کی دو رکعات کس جگہ پڑھنی چاہئیں ؟

جلد : جلد دوم حدیث 872

راوی: قتیبه، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

قتیبہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو خانہ کعبہ کے چاروں طرف سات چکر لگا کر طواف فرمایا پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات نماز ادا فرمائی پھر صفا اور مروہ کے درمیان سعی فرمائی اور ارشاد فرمایا تمہارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی عمدہ اور اعلی نمونہ ہے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ عنہ

طواف کی دو رکعات کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف کی دو رکعات کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 873

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا

وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَكَبَّرَ اللَّهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللَّهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللَّهُ فَعَلَ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ الطَّوَافِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے چاروں جانب سات چکر لگا کر طواف فرمایا ان میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین میں رمل فرمایا اور چار میں عادت کے مطابق چلے پھر مقام ابراہیم کے نزدیک کھڑے ہو کر دو رکعات ادا فرمائیں اور یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی آخر تک۔ یہ آیت کریمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قدر آواز سے تلاوت فرمائی کہ لوگوں نے سنی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کے نزدیک تشریف لے گئے اور اس کو چھوا۔ پھر یہ کہتے ہوئے روانہ ہو گئے کہ ہم بھی اس جگہ سے شروع کرتے ہیں کہ جس جگہ سے خداوند قدوس نے شروع فرمایا ہے چنانچہ صفا (پہاڑ) سے شروع فرمایا اور اس پر چڑھ گئے یہاں تک کہ وہاں خانہ کعبہ نظر آنے لگا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ اس طریقہ سے تلاوت فرمایا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ سے قدیر تک۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ اکبر فرمایا اور خداوند قدوس کی تعریف بیان کرنے کے بعد جو مقدر ہوا خداوند قدوس سے مانگا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے ہوئے نیچے کی طرف تشریف لائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک نالے کے درمیان (نیچے) کی جانب پہنچ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک بلندی تک پہنچ گئے پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مروہ پہاڑ تک آہستہ چلے اور اس پر چڑھ گئے۔ یہاں تک کہ خانہ کعبہ دکھلائی دینے لگا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعا پڑھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ سے قدیر تک۔ پھر خداوند قدوس کا ذکر اس کو تسبیح اور حمد بیان فرمائی پھر جس طریقہ سے خداوند قدوس کو

منظور ہوا دعا مانگی اور فراغت کے بعد تک اسی طریقہ سے عمل فرمایا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف کی دو رکعات کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 874

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ سَبْعًا رَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَابْدَئُوا بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ

علی بن حجر، اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف میں سات چکر لگائے تین رمل فرمایا اور چار میں عادت کے مطابق چلے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی پھر اس طرح سے دو رکعات تلاوت فرمائیں کہ مقام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خانہ کعبہ کے درمیان تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کو چھوا اور وہاں سے یہ آیت تلاوت فرماتے ہوئے گزرے۔ صفا اور مروہ خداوند قدوس کی نشانیوں میں سے ہیں پھر فرمایا تم لوگ اس جگہ سے شروع کرو کہ جس جگہ سے خداوند قدوس نے شروع فرمایا ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

طواف کی دو رکعتوں میں کونسی سورتیں پڑھی جائیں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طواف کی دو رکعتوں میں کونسی سورتیں پڑھی جائیں

جلد : جلد دوم   حدیث 875

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ولید، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ عَادَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ولید، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مقام ابراہیم کے پاس پہنچے تو یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی پھر دو رکعت ادا کی اور ان میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور سورہ اخلاص تلاوت فرمائی پھر حجر اسود کی جانب تشریف لے گئے اور اس کو بوسہ دیا پھر صفا روانہ ہو گئے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ولید، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

آب زمزم پینے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

آب زمزم پینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 876

راوی : زیاد بن ایوب، هشیم، عاصم و مغیرة، یعقوب بن ابراهیم، هشیم، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ وَمُغِيرَةُ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

زیاد بن ایوب، ہشیم، عاصم و مغیرة، یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آب زمزم کھڑے ہو کر پیا۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، عاصم و مغیرة، یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آب زمزم کھڑے ہو کر پینا۔

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آب زمزم کھڑے ہو کر پینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 877

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ

علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آب زمزم پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیا۔

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

صفا کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسی دروازے سے جانا جس سے جانے کے لیے نکلا جاتا ہے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسی دروازے سے جانا جس سے جانے کے لیے نکلا جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 878

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُنَّةٌ

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو خانہ کعبہ کے چاروں طرف سات چکر لگا کر طواف فرمایا پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات ادا فرمائیں۔ پھر صفا پہاڑ تشریف لے جانے کے واسطے صفا اور مروہ کے درمیان سعی فرمائی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہی سنت ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صفا اور مروہ کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 879

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، عروۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قُلْتُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فَكَانَتْ سُنَّةً

محمد بن منصور، سفیان، زہری، عروۃ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی آخر تک یعنی صفا اور مروہ خداوند قدوس کی نشانیاں ہیں اس وجہ سے جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر ان دونوں کے درمیان طواف کرنے کی وجہ سے کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے اور عرض کیا ان دونوں کے درمیان پھرنا لازم نہیں سمجھنا۔ اس لیے کہ اس جگہ اس کو لازم نہیں کیا گیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ

رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ تم نے کس قدر غلط بات کی ہے لوگ دور جاہلیت میں ان کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے لیکن اسلام جس وقت آیا اور قرآن کریم نازل ہوا تو یہ آیت کریمہ بھی نازل ہوئی اس کے بعد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان کے درمیان طواف کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتھ اسی طریقہ سے کیا چنانچہ یہ مسنون ہو گیا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، عروۃ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 880

راوی: عمرو بن عثمان، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَوَاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا

عمرو بن عثمان، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کریمہ کی تفسیر دریافت کی اور عرض کیا خداوند قدوس کی قسم اس سے تو یہی بات ظاہر ہوتی ہے کہ جو شخص ان کا طواف نہ کرے تو اس پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے وہ فرمانے لگیں کہ تم نے کس قدر غلط بات کی ہے۔ اے میری بہن کے صاحبزادے! اگر اس سے یہی مراد ہوتی جو کہ تم نے سمجھی ہے تو یہ اس طریقہ سے نازل ہوتی لیکن اس طریقہ سے نہیں ہے بلکہ یہ آیت انصار کے متعلق نازل ہوئی تھی۔ اس لیے کہ وہ لوگ مسلمان ہونے سے قبل منات بت کے واسطے احرام باندھا کرتے تھے جس کی وہ مقام مشل پر عبادت کیا کرتے تھے اور جو مناۃ کے واسطے احرام باندھا وہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا برا سمجھتا تھا۔ چنانچہ جس وقت انہوں نے اس کے متعلق حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی صفا اور مروہ کا طواف مسنون قرار دیا ہے اس وجہ سے کسی آدمی کے واسطے اس کو چھوڑنا درست نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 881

راوی : محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا وَهُوَ يَقُولُ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ

محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد سے نکل کر صفا کی جانب جاتے ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم بھی اسی جگہ سے شروع کرتے ہیں کہ جس جگہ سے خداوند قدوس نے کی ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 882

راوی: یعقوب بن ابراھیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ إِلَى الصَّفَا وَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پہاڑ کی جانب تشریف لے گئے تو فرمایا ہم لوگ بھی اسی جگہ سے شروع کرتے ہیں جس جگہ سے خداوند قدوس نے ابتداء فرمائی ہے اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

صفا پہاڑ پر کس جگہ کھڑا ہونا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا پہاڑ پر کس جگہ کھڑا ہونا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 883

راوی: یعقوب بن ابراھیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پہاڑ پر چڑھے یہاں تک کہ جس وقت خانہ کعبہ دکھلائی دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ٹھہر کر) تکبیر پڑھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

صفا پر تکبیر کہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا پر تکبیر کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 884

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر

رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت صفا پہاڑ پر کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ پڑھنے کے بعد اس طریقہ سے فرماتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ۔ پھر دعا مانگتے اور مروہ پر اسی طریقہ سے کرتے۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

صفا پر لا الہ الا اللہ کہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا پر لا الہ الا اللہ کہنا

جلد : جلد دوم   حدیث 885

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جعفر بن محمد، جابر

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى الصَّفَا يُهَلِّلُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو بَيْنَ ذَلِكَ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جعفر بن محمد، جابر، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر صفا اور مروہ پر کھڑے ہو کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ ارشاد فرمایا اور دعا مانگی۔

راوی: عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، جعفر بن محمد، جابر

صفا پر ذکر کرنا اور دعا مانگنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا پر ذکر کرنا اور دعا مانگنا

جلد : جلد دوم حدیث 886

راوی: محمد بن عبداللہ بن الحکم، شعیب، لیث، ابن الهاد، جعفر بن محمد، ابیه، جابر رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ وَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَبَّرَ اللهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ الطَّوَافِ

محمد بن عبد اللہ بن الحکم، شعیب، لیث، ابن الہاد، جعفر بن محمد، ابیہ، جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن الحکم، شعیب، لیث، ابن الہاد، جعفر بن محمد، ابیہ، جابر رضی اللہ عنہ

صفا اور مروہ کی سعی اونٹ پر سوار ہو کر کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کی سعی اونٹ پر سوار ہو کر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 887

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ إِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں طواف خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کی سعی اونٹ پر سوار ہو کر کی تاکہ لوگ دیکھ سکیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی نگرانی کر سکیں نیز اس واسطے کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاروں جانب جمع ہو گئے تھے۔

راوی : عمران بن یزید، شعیب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

صفا اور مروہ کے درمیان چلنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کے درمیان چلنا

جلد : جلد دوم حدیث 888

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عطاء بن سائب، کثیر بن جمہان

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ إِنْ أَمْشِي فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عطاء بن سائب، کثیر بن جمہان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو صفا اور مروہ کے درمیان چلتے ہوئے دیکھا انہوں نے فرمایا کہ اگر میں چلوں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چلا کرتے تھے اور اگر دوڑوں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی دوڑا کرتے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عطاء بن سائب، کثیر بن جمہان

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفااور مروہ کے درمیان چلنا

جلد : جلد دوم حدیث 889

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، الثوری، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، الثوری، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ حدیث بھی سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں ضعیف العمر ہو گیا ہوں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، الثوری، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صفااور مروہ کے درمیان رمل

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفااور مروہ کے درمیان رمل

جلد : جلد دوم حدیث 890

راوی: محمد بن منصور، سفیان، صدقۃ بن یسار، زهری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ

النَّاسِ فَرَمَلُوا فَلَا أُرَاهُمْ رَمَلُوا إِلَّا بِرَمَلِهِ

محمد بن منصور، سفیان، صدقۃ بن یسار، زہری فرماتے ہیں کہ لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صفا اور مروہ کے درمیان رمل کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمانے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان تھے چنانچہ لوگوں نے رمل کیا اور میری رائے ہے کہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر ہی اس طریقہ سے کیا ہوگا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، صدقۃ بن یسار، زہری

صفا اور مروہ کی سعی کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

صفا اور مروہ کی سعی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 891

راوی: ابوعمار حسین بن حریث، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

ابو عمار حسین بن حریث، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا اور مروہ کے درمیان دوڑے تاکہ کفار اور مشرکین کو دکھلا سکیں کہ ہم قوت والے ہیں۔

راوی : ابو عمار حسین بن حریث، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

وادی کے درمیان دوڑنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وادی کے درمیان دوڑنا

جلد : جلد دوم حدیث 892

راوی: قتیبہ، حماد، بدیل، مغیرة بن حکیم، صفیة بنت شیبة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ امْرَأَةٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَيَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْوَادِي إِلَّا شَدًّا

قتیبہ، حماد، بدیل، مغیرة بن حکیم، صفیہ بنت شیبہ ایک خاتون سے نقل فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وادی کے درمیان (نچلی جگہ) دوڑتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں سے دوڑ کر ہی گزرنا چاہیے۔

راوی: قتیبہ، حماد، بدیل، مغیرة بن حکیم، صفیة بنت شیبة

عادت کے موافق چلنے کی جگہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عادت کے موافق چلنے کی جگہ

جلد : جلد دوم حدیث 893

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنْ الصَّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پہاڑ سے نیچے کی طرف تشریف لاتے تو عادت کے موافق چلتے تھے لیکن جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک وادی کے درمیان پہنچتے تو دوڑنے لگتے۔ یہاں تک کہ اس سے نکل جاتے۔

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

رمل کس جگہ کرنا چاہیے؟

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

رمل کس جگہ کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 894

راوی: محمد بن مثنی، سفیان، جعفر، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَطْنِ الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ

محمد بن مثنی، سفیان، جعفر، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کوہ صفا سے اترتے تو عادت کے موافق چلتے لیکن جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم وادی کے درمیان پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمل فرمایا یہاں تک کہ اس سے باہر نکل گئے۔

راوی : محمد بن مثنی، سفیان، جعفر، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

رمل کس جگہ کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 895

راوی : یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ يَعْنِي عَنْ الصَّفَا حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت صفا سے نیچے کی طرف اترتے تو عادت کے موافق چلتے۔ لیکن جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک وادی کے درمیان پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمل فرمایا۔ پھر جس وقت صفا پر چڑھنے لگ گئے تو دوسری مرتبہ عادت کے موافق چلنے لگے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

مروہ پہاڑ پر کھڑے ہونے کی جگہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مروہ پہاڑ پر کھڑے ہونے کی جگہ

جلد : جلد دوم حدیث 896

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ھاد، جعفربن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ الطَّوَافِ

محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا کی جانب تشریف لائے تو اس پر چڑھنے لگے پھر جس وقت خانہ کعبہ نظر آنے لگا تو تین مرتبہ اس طریقہ سے کہالا الہ الا اللہ سے لے کر قدیر تک۔ پھر ذکر خداوندی کا تذکرہ کیا اس کی تسبیح اور حمد بیان فرمائی اور اس کے بعد جس طریقہ سے خداوند قدوس کو منظور ہوا دعا فرمائی اور فراغت تک اسی طریقہ سے کیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مروہ پہاڑ پر کس جگہ کھڑا ہو؟

جلد : جلد دوم حدیث 897

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى الصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ ثُمَّ وَحَّدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبَّرَ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثُمَّ مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَيْهَا كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى قَضَى طَوَافَهُ

علی بن حجر، اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پہاڑ کی جانب تشریف لے گئے تو اس پر چڑھ گئے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خانہ کعبہ نظر آنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر تکبیر پڑھی اور اس کے ایک اور وحدہ لا شریک ہونے کا اقرار کیا پھر اس طریقہ سے پڑھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے لے کر قدیر تک۔ پھر عادت کے موافق چلتے ہوئے وادی کے درمیان پہنچ گئے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک وہاں پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑنے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قدم مبارک اوپر چڑھنے لگے۔ یہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عادت کے مطابق چلتے ہوئے مروہ پہاڑ تک تشریف لائے اور یہاں پر بھی اسی طریقہ سے کیا کہ جس طریقہ سے صفا پہاڑ پر کیا تھا یہاں تک فراغت ہو گئی۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر رضی اللہ عنہ

قران اور تمتع کرنے والا شخص کتنی مرتبہ سعی کرے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

قران اور تمتع کرنے والا شخص کتنی مرتبہ سعی کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 898

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَمْ يَطُفْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام نے صفا اور مروہ پہاڑ کے درمیان صرف ایک مرتبہ سعی فرمائی (یعنی سات چکر لگائے)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

عمرہ کرنے والا شخص کس جگہ بال چھوٹے کرائے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عمرہ کرنے والا شخص کس جگہ بال چھوٹے کرائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 899

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس، معاویہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَصَّرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ فِي عُمْرَةٍ عَلَى الْمَرْوَةِ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس، معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال (مبارک) مروہ (نامی جگہ) تیر کے پیکان سے کم کیے (یعنی تیر کے آگے کے حصہ سے (

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس، معاویہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عمرہ کرنے والا شخص کس جگہ بال چھوٹے کرائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 900

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، معاویہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ

بِمِشْقَصِ أَعْرَابِيٍّ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مروہ پہاڑ پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک ایک دیہاتی شخص کے تیر کی پیکان سے کم کیے (یعنی تیر کے اگلے حصہ سے (

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، معاویہ رضی اللہ عنہ

بال کس طرح کترے جائیں؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

بال کس طرح کترے جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 901

راوی: محمد بن منصور، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، قیس بن سعد، عطاء، معاویہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ كَانَ مَعِي بَعْدَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ قَالَ قَيْسٌ وَالنَّاسُ يُنْكِرُونَ هَذَا عَلَى مُعَاوِيَةَ

محمد بن منصور، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، قیس بن سعد، عطاء، معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں کو کنارہ سے پکڑا اور میں نے ان کو تیر کی پیکان سے کاٹ ڈالا جو کہ اس وقت میرے پاس تھا جب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کیا تھا (یعنی

ماہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں) لیکن حضرت قیس فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث سے انکار کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن منصور، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، قیس بن سعد، عطاء، معاویہ رضی اللہ عنہ

جو شخص حج کی نیت کرے اور ہدی ساتھ لے جائے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص حج کی نیت کرے اور ہدی ساتھ لے جائے

جلد : جلد دوم حدیث 902

راوی: محمد بن رافع، یحیی، ابن آدم، سفیان، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ قَالَتْ فَلَمَّا أَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ

محمد بن رافع، یحیی، ابن آدم، سفیان، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادہ سے چلے۔ جس وقت بیت اللہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے ساتھ ہدی لایا ہو وہ حالت احرام میں رہے اور جو اپنے ساتھ ہدی نہیں لایا وہ اپنا احرام کھول دے۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی، ابن آدم، سفیان، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جو شخص عمرہ کی نیت کرے اور ہدی ساتھ لے جائے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص عمرہ کی نیت کرے اور ہدی ساتھ لے جائے

جلد : جلد دوم حدیث 903

راوی: محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ روانہ ہوئے۔ تو بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھ لیا تھا اور بعض نے عمرہ کیا اور ان کے ساتھ ہدی بھی تھی۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے عمرہ کا احرام باندھ لیا ہو وہ ساتھ میں ہدی لے کر نہیں آیا تو وہ احرام کھول دے اور جس نے عمرہ کرنے کا احرام باندھا ہے اور وہ ساتھ میں ہدی بھی لے کر آیا ہے تو وہ احرام نہ کھولے اور جس کسی نے حج کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھی تو وہ حج مکمل کر لے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں بھی ان ہی میں سے

تھی کہ جنہوں نے عمرہ کرنے کی نیت کی تھی۔

راوی : محمد بن حاتم، سوید، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص عمرہ کی نیت کرے اور ہدی ساتھ لے جائے

جلد : جلد دوم حدیث 904

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوهشام، وهیب بن خالد، منصور بن عبدالرحمن، امه، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَتْ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَأَقَامَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَتَطَيَّبْتُ مِنْ طِيبِي ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ اسْتَأْخِرِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب بن خالد، منصور بن عبدالرحمن، امہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے واسطے تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے ہم جب مکہ مکرمہ کے پاس پہنچ گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنے ساتھ ہدی نہ لے کر آیا ہو تو وہ شخص احرام کھول دے اور جس کے ساتھ ہدی ہو تو وہ شخص احرام کی ہی حالت میں رہے حضرت اسماء فرماتی ہیں کہ حضرت زبیر کے ساتھ چونکہ ہدی تھی اس وجہ سے وہ بھی احرام ہی میں

تھے اور لیکن میں ان میں سے تھی جن کے پاس ہدی نہیں تھی۔ اس وجہ سے میں نے احرام کھول کر کپڑے پہن لیے اور خوشبو لگالی اور حضرت زبیر (اپنے خاوند) کے پاس بیٹھ گئی۔ وہ کہنے لگے مجھ سے دور رہو میں نے عرض کیا کیوں؟ کیا آپ کو اس کا اندیشہ ہے کہ میں آپ پر کود پڑوں۔ (یعنی ہم بستر نہ ہو جاؤں)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب بن خالد، منصور بن عبدالرحمن، امہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) سے پہلے خطبہ دینا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) سے پہلے خطبہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 905

راوی : اسحق بن ابراهیم، علی بن قرة موسیٰ بن طارق، ابن جریج، عبدالله بن عثمان بن خثیم، ابوزبیر، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنْ عُمْرَةِ الْجِعِرَّانَةِ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى الْحَجِّ فَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْعَرْجِ ثَوَّبَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اسْتَوَى لِيُكَبِّرَ فَسَمِعَ الرَّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَوَقَفَ عَلَى التَّكْبِيرِ فَقَالَ هَذِهِ رَغْوَةُ نَاقَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءِ لَقَدْ بَدَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصَلِّيَ مَعَهُ فَإِذَا عَلِيٌّ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ أَمِيرٌ أَمْ رَسُولٌ قَالَ لَا بَلْ رَسُولٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَرَائَةَ أَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ

قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَائَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَائَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَأَفَضْنَا فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ إِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَائَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّفْرِ الْأَوَّلُ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُونَ وَكَيْفَ يَرْمُونَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ بَرَائَةٌ عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ ابْنُ خُثَيْمٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَإِنَّمَا أَخْرَجْتُ هَذَا لِئَلَّا يُجْعَلَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لَمْ يَتْرُكْ حَدِيثَ ابْنِ خُثَيْمٍ وَلَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَكَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ خُلِقَ لِلْحَدِيثِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن قرۃ موسیٰ بن طارق، ابن جریج، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت جعرانہ والے عمرہ سے تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر روانہ فرمایا ہم لوگ بھی ان کے ساتھ ساتھ چل دیئے۔ جس وقت ہم لوگ عرج نامی جگہ پر پہنچے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے (فجر سے قبل کی) دو سنتیں ادا فرمائیں اور نماز کی تکبیر پڑھنے کے واسطے کھڑے ہوئے تو پیچھے سے اونٹ کی آواز سنی۔ یہ سن کر وہ لوگ اس جگہ ٹھہر گئے اور فرمایا کہ یہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) اونٹنی جدعاء (نام اونٹنی کا) کی آواز ہے یہ ہو سکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی حج کے واسطے تشریف لانے کا ارادہ فرمالیا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہوں اس وجہ سے ہو سکتا ہے کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی نماز ادا کریں اس دوران حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم امیر بن کر آئے ہو یا کوئی پیغام بھی لائے ہو۔ وہ فرمانے لگے پیغام لے کر حاضر ہوا ہوں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حج کے اجتماع میں سورہ برات کی تلاوت کرنے کے واسطے روانہ فرمایا ہے چنانچہ جس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچ گئے تو ترویہ کے دن (یعنی ذی الحجہ) سے ایک دن قبل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر لوگوں

سے خطاب کیا اور ان کو مناسک حج بتلائے جس وقت وہ فارغ ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور سورہ برات کے شروع سے لے کر آخر تک تلاوت فرمائی اس کے بعد ہم لوگ ان کے ساتھ آئے یہاں تک کہ عرفات والے دن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطاب کیا اور لوگوں کو حج کے ارکان سکھلائے جب فارغ ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سورہ برات کی تلاوت کی اور اس کو مکمل فرمایا پھر قربانی کے دن جس وقت ہم لوگ طواف زیارت کر کے واپس آئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پھر خطبہ پڑھا اور لوگوں کو طواف زیارت قربانی اور مناسک حج بتلائے کہ جس وقت فراغت ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر سورہ برات تلاوت فرمائی پھر جس روز واپس جانے کا دن تھا اس روز بھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا اور واپس آنے کا طریقہ اور حج کے مناسک بیان کیے جس وقت فراغت ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر سورت برات تلاوت فرمائی اور اس کو ختم فرمایا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، علی بن قرۃ موسیٰ بن طارق، ابن جریج، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

تمتع کرنے والا کب حج کا احرام باندھے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

تمتع کرنے والا کب حج کا احرام باندھے؟

جلد : جلد دوم حدیث 906

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَضَاقَتْ بِذَلِكَ صُدُورُنَا وَكَبُرَ عَلَيْنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُونَ فَأَحْلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَائَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ

اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ماہ ذوالحجہ کی چار تاریخ کو (مکہ پہنچے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس حج کو عمرہ میں تبدیل کر کے عمرہ کرو اور احرام کھول ڈالو۔ یہ بات ہم لوگوں پر گراں گزری اور ہم لوگوں نے تنگی محسوس کی۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! تم لوگ احرام کھول ڈالو اس لیے کہ اگر میرے ہمراہ بھی یہ ہدی نہ ہوں تو میں بھی تم لوگوں کی طرح ہی کرتا۔ اس بات پر ہم لوگ حلال ہو گئے۔ یہاں تک کہ اپنی بیویوں سے صحبت کی اور ہر ایک وہ کام بھی کیا جو کہ کوئی حلال شخص کرتا ہے پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذی الحجہ کو) مکہ سے روانہ ہوئے اور حج کرنے کے واسطے تلبیہ پڑھا۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

تمتع کرنے والا کب حج کا احرام باندھے؟

جلد : جلد دوم حدیث 907

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن عمرو بن حلحلة، محمد بن عمران انصاری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَدَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَقُلْتُ أَنْزَلَنِي ظِلُّهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنًى وَنَفَخَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَاكَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ السُّرَّبَةُ وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ يُقَالُ لَهُ السُّرَرُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن عمرو بن حلحلة، محمد بن عمران انصاری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں مکہ مکرمہ میں ایک بڑے درخت کے نیچے ٹھہر گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے میری جانب رخ فرمایا اور دریافت فرمایا کہ تم اس درخت کے نیچے کس وجہ سے ٹھہرے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے سایہ کی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم ان دو پہاڑوں کے درمیان ہو پھر انہوں نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ کیا تو وہاں پر ایک وادی ہے جس کا نام سربہ ہے وہاں پر ایک درخت ہے جس کے نیچے ستر حضرات انبیاء علیہ السلام کی آنول کاٹی گئی ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن عمرو بن حلحلة، محمد بن عمران انصاری

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

تمتع کرنے والا کب حج کا احرام باندھے؟

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 908

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، سوید، عبداللہ، عبدالوارث، حمید اعرج، محمد بن ابراھیم تیمی، رجل، عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَفَتَحَ اللهُ أَسْمَاعَنَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتَّى بَلَغَ الْجِمَارَ فَقَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ وَأَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ

محمد بن حاتم بن نعیم، سوید، عبداللہ، عبدالوارث، حمید اعرج، محمد بن ابراہیم تیمی، رجل، عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی میں خطبہ دیا تو خداوند قدوس نے ہمارے کان کھول دیئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو فرما رہے تھے وہ ہم لوگ سن رہے تھے اپنے ٹھکانوں سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو بتلانا شروع فرمایا یعنی حج کے طریقے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کے حجروں کے پاس تشریف لے گئے تو چھوٹی چھوٹی کنکری ماری اور انگلیوں سے کنکریاں ماریں اور مہاجرین کو مسجد میں اترنے اور انصار کو نیچے اترنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، سوید، عبداللہ، عبدالوارث، حمید اعرج، محمد بن ابراہیم تیمی، رجل، عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ

آٹھویں تاریخ کو امام نماز ظہر کس جگہ پڑھے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

آٹھویں تاریخ کو امام نماز ظہر کس جگہ پڑھے؟

جلد : جلد دوم حدیث 909

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق الازرق، سفیان ثوری، عبدالعزیزبن رفیع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق الازرق، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کس جگہ ادا کی؟ یعنی 8 ویں تاریخ میں تو اس پر انہوں نے فرمایا کہ مقام منی میں۔ میں نے عرض کیا کوچ کرتے یعنی روانہ ہونے والے دن نماز عصر کس جگہ ادا کی؟ تو انہوں نے فرمایا مقام ابطح میں (یعنی محصب میں جو کہ مکہ سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے)۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق الازرق، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع

منی سے عرفات جانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

منی سے عرفات جانا

جلد : جلد دوم حدیث 910

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید انصاری، عبداللہ بن ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ

عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید انصاری، عبداللہ بن ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منی سے روانہ ہوئے تو ہمارے میں سے کوئی شخص عرفہ کو جانے کے لیے روانہ ہوا اور ہمارے میں سے کوئی شخص تکبیر کہتا اور کوئی لبیک پڑھتا۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید انصاری، عبداللہ بن ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

منی سے عرفات جانا

جلد : جلد دوم حدیث 911

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، یحیی، عبدالله بن ابوسلمه، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَرَفَاتٍ فَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یحیی، عبداللہ بن ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یحیی، عبداللہ بن ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

عرفات روانہ ہوتے وقت تکبیر پڑھنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات روانہ ہوتے وقت تکبیر پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 912

راوی: اسحق بن ابراهیم، ملانی، ابونعیم فضل بن دکین، مالك، محمد بن ابوبکر ثقفی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُلَائِيُّ يَعْنِي أَبَا نُعَيْمٍ الْفَضْلَ بْنَ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي التَّلْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ كَانَ الْمُلَبِّي يُلَبِّي فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، ملانی، ابونعیم فضل بن دکین، مالک، محمد بن ابوبکر ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اور ہم دونوں روانہ ہو کر مقام عرفات سے مقام منی کی جانب چلے جا رہے تھے۔ تم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آج لبیک میں کیا کہا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کوئی شخص لبیک پڑھتا تو اس کو برا نہیں خیال کرتے تھے اور جو تکبیر پڑھتا تو برا نہیں خیال کرتے تھے (اس لیے کہ اصل مقصد ذکر خداوندی ہے)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ملانی، ابونعیم فضل بن دکین، مالک، محمد بن ابوبکر ثقفی رضی اللہ عنہ

منی سے عرفات روانہ ہونے کے وقت تلبیہ پڑھنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

منی سے عرفات روانہ ہونے کے وقت تلبیہ پڑھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 913

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالله بن رجاء، موسیٰ بن عقبه، محمد بن ابی بکر ثقفی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَكَانَ مِنْهُمْ الْمُهِلُّ وَمِنْهُمْ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن رجاء، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن ابی بکر ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرفہ کے دن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کس طریقہ سے تلبیہ پڑھیں گے؟ تو انہوں نے فرمایا میں نے یہ سفر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام کے ساتھ بھی کیا ہے چنانچہ ان میں سے کوئی شخص لبیک کہتا اور کوئی شخص تکبیر کہتا اور کوئی ایک دوسرے پر اعتراض نے کرتا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبد اللہ بن رجاء، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن ابی بکر ثقفی رضی اللہ عنہ

عرفات کے دن سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات کے دن سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 914

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، وہ اپنے والد سے، قیس بن مسلم، طارق بن شهاب رحمة الله علیه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَاتَّخَذْنَاهُ عِيدًا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ قَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي أُنْزِلَتْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، وہ اپنے والد سے، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اگر یہ آیت کریمہ آخر تک۔ ہم لوگوں پر نازل ہوتی تو ہم لوگ اس دن کو عید کا دن مقرر کرتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بہت اچھی طرح سے واقف ہوں کہ یہ آیت کس روز نازل ہوئی ہے۔ وہ جمعہ کی رات تھی اور ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ عرفات میں تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، وہ اپنے والد سے، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات کے دن سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 915

راوی: عیسی بن ابراهیم، ابن وهب، مخرمة، وہ اپنے والد سے، یونس، ابن مسیب، عائشه صدیقه رضی

اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمْ الْمَلَائِكَةَ وَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، مخرمۃ، وہ اپنے والد سے، یونس، ابن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس عرفہ کے دن سے زیادہ غلام اور باندیاں کسی روز دوزخ سے آزاد نہیں کرتے اس روز پروردگار اپنے بندوں سے نزدیک ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے اپنے بندوں پر ناز کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، مخرمۃ، وہ اپنے والد سے، یونس، ابن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

یوم عرفہ کو روزہ رکھنے کی ممانعت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

یوم عرفہ کو روزہ رکھنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 916

راوی: عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبداللہ، ابن یزید مقری، موسیٰ بن علی، ابیہ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

عبید اللہ بن فضالة بن ابراہیم، عبداللہ، ابن یزید مقری، موسیٰ بن علی، ابیہ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کا دن یوم النحر اور ایام تشریق ہم مسلمانوں کے واسطے عید اور کھانے پینے کا دن ہے۔

راوی : عبید اللہ بن فضالة بن ابراہیم، عبداللہ، ابن یزید مقری، موسیٰ بن علی، ابیہ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

عرفہ کے دن مقام عرفات میں جلدی پہنچنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفہ کے دن مقام عرفات میں جلدی پہنچنا

جلد : جلد دوم　　حدیث 917

راوی: یونس بن عبدالاعلی، اشهب، مالك، ابن شهاب، سالم بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْهَبُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَأْمُرُهُ أَنْ لَا يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِي أَمْرِ الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ جَائَهُ ابْنُ عُمَرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِهِ أَيْنَ هَذَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ لَهُ نَعَمْ فَقَالَ أُفِيضُ عَلَيَّ مَائً ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَيْكَ فَانْتَظَرَهُ

حَتَّى خَرَجَ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ السُّنَّةَ فَأَقْصِرْ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلْ الْوُقُوفَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ كَيْمَا يَسْمَعَ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ صَدَقَ

یونس بن عبد الاعلی، اشہب، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو خط لکھا کہ احکام حج میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے اختلاف نہ کرنا چنانچہ عرفہ کے دن دوپہر کے زوال کے بعد ہی حضرت ابن عمر اس کے پاس تشریف لائے میں بھی ان کے ساتھ تھا اور ان کے پردہ کے پاس آکر فرمایا یہ کس کی جگہ ہے؟ اس بات پر وہ حجاج باہر آیا اور ایک زرد رنگ کی اس نے چادر لپیٹ رکھی تھی۔ اس نے عرض کیا اے ابوعبدالرحمن! کیا ہو گیا ہے؟ کہنے لگے اگر تم سنت پر عمل کرنا چاہتے ہو تو تم چل دو۔ اس نے کہا ابھی سے ہی؟ تو انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ اس نے عرض کیا کہ میں اپنے اوپر پانی ڈال کر واپس آتا ہوں چنانچہ انہوں نے اس کا انتظار کیا یہاں تک کہ وہ باہر آگئے اور میرے اور میرے والد حضرت ابن عمر کے درمیان چلنے لگ گئے میں نے کہا کہ اگر تم نیک عمل کرنا چاہتے ہو تو تم خطبہ مختصر دینا اور عرفات کے قیام میں جلدی کرنا۔ اس بات پر وہ ابن عمر کی طرف دیکھنے لگا۔ جس وقت انہوں نے اس کی جانب دیکھا تو فرمایا یہ شخص سچ کہہ رہا ہے

راوی : یونس بن عبد الاعلی، اشہب، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

عرفات میں لبیک کہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات میں لبیک کہنا

جلد : جلد دوم   حدیث 918

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، خالد بن مخلد، علی بن صالح، میسرۃ بن حبیب، منہال بن

عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَا لِي لَا أَسْمَعُ النَّاسَ يُلَبُّونَ قُلْتُ يَخَافُونَ مِنْ مُعَاوِيَةَ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ فُسْطَاطِهِ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ فَإِنَّهُمْ قَدْ تَرَكُوا السُّنَّةَ مِنْ بُغْضِ عَلِيٍّ

احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، خالد بن مخلد، علی بن صالح، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام عرفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے مجھ سے فرمایا کیا معاملہ ہے کہ لوگ لبیک نہیں پڑھ رہے ہیں؟ میں نے کہا کہ لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے خوف کرتے ہیں۔ اس بات پر وہ اپنے رہنے کی جگہ سے باہر آئے اور لبیک آخر تک پڑھا پھر ارشاد فرمایا ان حضرات نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دشمنی میں اس سنت کو چھوڑ دیا ہے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، خالد بن مخلد، علی بن صالح، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ دینا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 919

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلمہ بن نبیط

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلمہ بن نبیط اپنے والد ماجد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام عرفات میں نماز سے قبل ایک لال رنگ کے اونٹ پر خطبہ پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلمہ بن نبیط

عرفہ کے دن اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ پڑھنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفہ کے دن اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 920

راوی: محمد بن آدم، ابن المبارک، سلمہ بن نبیط

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ

محمد بن آدم، ابن المبارک، سلمہ بن نبیط، ابیہ، اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن آدم، ابن المبارک، سلمہ بن نبیط

عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 921

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مالك، ابن شهاب، سالم بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ جَاءَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَوْمَ عَرَفَةَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَالِمٌ فَقُلْتُ لِلْحَجَّاجِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ الْيَوْمَ السُّنَّةَ فَأَقْصِرْ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلْ الصَّلَاةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عرفات کے روز سورج کے زوال کے بعد حجاج بن یوسف کے پاس پہنچے اور اس سے کہا کہ اگر تم سنت پر عمل کرنا چاہتے ہو تو چل دو۔ اس نے کہا ابھی؟ تو فرمایا جی ہاں۔ حضرت سالم فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حجاج سے کہا کہ اگر تم آج کے دن سنت پر عمل کرنا چاہتے ہو تو تم خطبہ مختصر پڑھنا اور تم نماز جلدی پڑھنا۔ اس بات پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

عرفات میں نماز ظہر اور نماز عصر ساتھ پڑھنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 922

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة سلیمان، عمارة بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا إِلَّا بِجَمْعٍ وَعَرَفَاتٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة سلیمان، عمارة بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات اور مزدلفہ کے علاوہ ہمیشہ نماز وقت پر ادا کرتے تھے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة سلیمان، عمارة بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

مقام عرفات میں دعا مانگتے وقت ہاتھ اٹھانا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام عرفات میں دعا مانگتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم حدیث 923

راوی : یعقوب بن ابراهیم، هشیم، عبدالملك، عطاء، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو فَمَالَتْ بِهِ نَاقَتُهُ فَسَقَطَ خِطَامُهَا فَتَنَاوَلَ الْخِطَامَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ الْأُخْرَى

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عبدالملک، عطاء، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقام عرفات میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سوار تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگتے وقت دونوں ہاتھ اٹھالیے۔ اس دوران اونٹنی نے رخ موڑا تو اس کی نکیل پکڑی اور دوسرا ہاتھ اسی طریقہ سے اٹھاتے رہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، عبدالملک، عطاء، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام عرفات میں دعا مانگتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم حدیث 924

راوی: اسحق بن ابراهیم، ابومعاویه، هشام، وه اپنے والد سے، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَقِفُ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَيُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَسَائِرُ الْعَرَبِ تَقِفُ بِعَرَفَةَ فَأَمَرَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقِفَ بِعَرَفَةَ ثُمَّ يَدْفَعُ مِنْهَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش کے لوگوں کو حمس کہا جاتا ہے مزدلفہ میں وہ لوگ قیام کرتے اور باقی عرب کے حضرات مقام عرفات میں چنانچہ خداوند قدوس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا کہ عرفات میں قیام کریں اور وہیں سے واپس آئیں

اس کے بعد یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی وہاں ہی سے واپس ہوا کرو کہ جس جگہ سے لوگ واپس ہوتے ہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام عرفات میں دعامانگتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم حدیث 925

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هَذَا إِنَّمَا هَذَا مِنْ الْحُمْسِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مقام عرفات میں میرا اونٹ گم ہو گیا تو میں اس کو تلاش کرنے کے واسطے عرفات کے پہاڑ پر گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس جگہ دیکھا میں نے عرض کیا یہ کیا ہوا یہ تو قریش ہیں یہ اس جگہ کس وجہ سے آئے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام عرفات میں دعامانگتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم   حدیث 926

راوی: قتیبه، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبدالله بن صفوان، یزید بن شیبان رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا بِعَرَفَةَ مَكَانًا بَعِيدًا مِنْ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگ مقام عرفات میں ٹھہرنے کی جگہ سے فاصلہ پر رکے تو حضرت ابن ربع انصاری رضی اللہ عہ ہم لوگوں کے پاس آئے اور بیان کیا کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ تم لوگ اپنے مقرر کیے ہوئے ٹھکانوں پر موجود رہو اس لیے کہ تم لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مقام عرفات میں دعا مانگتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم   حدیث 927

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي

قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد اپنے والد ماجد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجۃ الوداع کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے نقل کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (مقام) عرفات پورا کا پورا قیام کرنے کی جگہ ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد

عرفات میں ٹھہرنے کی فضیلت

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات میں ٹھہرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 928

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، سفیان، بکیر بن عطاء ل عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ نَاسٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ الْحَجِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، بکیر بن عطاء ل عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا کہ کچھ آدمی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حج

کے بارے میں دریافت کرنے کے واسطے حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حج عرفات میں قیام کرنے کا نام ہے اس وجہ سے جو شخص مزدلفہ والی رات میں فجر کے طلوع سے قبل (مقام) عرفات پہنچ گیا تو اس کا حج ہو گیا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، بکیر بن عطاء ل عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات میں ٹھہرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم   حدیث 929

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ سر سے نیچے تک دعا کرنے کے واسطے اٹھے ہوئے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام مزدلفہ تک اسی حالت میں چلتے رہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات میں ٹھہرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 930

راوی : ابراهیم بن یونس بن محمد، وہ اپنے والد سے، حماد، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَنَا رَدِيفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى أَنَّ ذِفْرَاهَا لَيَكَادُ يُصِيبُ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي إِيضَاعِ الْإِبِلِ

ابراہیم بن یونس بن محمد، وہ اپنے والد سے، حماد، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام عرفات سے واپس ہوئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آہستہ چلانے کے واسطے اس کی نکیل کھینچ دی تو اس کے کانوں کی جڑیں پالان کے آگے کے حصہ کے نزدیک ہو گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے اے لوگو! تم لوگ وقار (اور آہستہ) اطمینان وسکون کے ساتھ چلو اس لیے کہ اونٹ کو دوڑانا اور بھگانا کوئی نیک کام نہیں۔

راوی : ابراہیم بن یونس بن محمد، وہ اپنے والد سے، حماد، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

عرفات سے لوٹتے وقت اطمینان وسکون کے ساتھ چلنے کا حکم

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات سے لوٹتے وقت اطمینان وسکون کے ساتھ چلنے کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 931

راوی: محمد بن علی بن حرب، محرز بن وضاح، اسماعیل، ابن امیة، ابوغطفان بن طریف، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَنَقَ نَاقَتَهُ حَتَّى أَنَّ رَأْسَهَا لَيَمَسُّ وَاسِطَةَ رَحْلِهِ وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

محمد بن علی بن حرب، محرز بن وضاح، اسماعیل، ابن امیۃ، ابوغطفان بن طریف، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مقام عرفات سے واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹنی کی نکیل اس قدر کھینچ دی کہ اونٹنی کا سر پالان کی لکڑی کو چھونے لگ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے فرمارہے تھے کہ اے لوگو! تم لوگ عرفہ کی شام کو اطمینان کے ساتھ چلو۔

راوی: محمد بن علی بن حرب، محرز بن وضاح، اسماعیل، ابن امیۃ، ابوغطفان بن طریف، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 932

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، ابومعبد، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، ابومعبد، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن شام کے وقت اور مزدلفہ کی صبح جس وقت لوگ روانہ ہونے لگ گئے تو فرمایا تم لوگ سکون اور وقار اختیار کرو پھر جس وقت مقام محسر میں پہنچ گئے جو کہ منی میں واقع ہے تو اونٹنی کو روک لیا گیا اور فرمایا اس جگہ سے رمی کے واسطے چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے لو پھر جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو کنکریاں مارنے تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لبیک پڑھتے رہے

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، ابومعبد، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات سے لوٹتے وقت اطمینان وسکون کے ساتھ چلنے کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 933

راوی: محمد بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

محمد بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت عرفات سے واپس ہوئے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ واپس ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو بھی اسی طریقہ سے روانہ ہونے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادئی محسر میں تیزی سے نکلے اور پھر لوگوں کو جمرہ عقبی کو چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات سے لوٹتے وقت اطمینان وسکون کے ساتھ چلنے کا حکم

جلد : جلد دوم   حدیث 934

راوی: ابوداؤد، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَجَعَلَ يَقُولُ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَيُّوبُ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ

ابوداؤد، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم جس وقت مقام عرفات سے واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے اے خدا کے بندو تم لوگ وقار سکون واطمینان کے ساتھ چلو پھر (حدیث کے راوی) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ نے اپنی ہتھیلی سے آسمان کی جانب اشارہ فرمایا۔

راوی : ابوداؤد، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

عرفات سے روانگی کا راستہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات سے روانگی کا راستہ

جلد : جلد دوم حدیث 935

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، هشام، وہ اپنے والد سے، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ہشام، وہ اپنے والد سے، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ کے حجۃ الوداع میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عرفات سے چلنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیانی چال سے چل رہے تھے۔ لیکن سج وقت جگہ ملتی تو اس سے کچھ جلدی ہی روانہ ہوتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ہشام، وہ اپنے والد سے، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

عرفات سے واپسی پر گھاٹی میں قیام سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات سے واپسی پر گھاٹی میں قیام سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 936

راوی: قتیبه، حماد، ابراهیم بن عقبه، کریب، اسامة بن زید رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ مَالَ إِلَى الشِّعْبِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَتُصَلِّي الْمَغْرِبَ قَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

قتیبہ، حماد، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت عرفات سے واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی کی جانب تشریف لے گئے میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز مغرب ادا فرمائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز ادا کرنے کی جگہ تو آگے ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

عرفات سے واپسی پر گھاٹی میں قیام سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 937

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابراهیم بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَائُ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ لَمْ يَحُلَّ آخِرُ النَّاسِ حَتَّى صَلَّى

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس گھاٹی میں قیام فرمایا کہ جس گھاٹی میں حکام قیام کرتے ہیں اور پیشاب کر کے ہلکا سا وضو فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز آگے (ادا کریں گے) پھر جس وقت ہم لوگ مزدلفہ پہنچ گئے تو ابھی آخر میں آنے والے لوگ پہنچے بھی نہیں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فراغت حاصل فرما چکے تھے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

مزدلفہ میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 938

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي

أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا فرمائی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو ایوب رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 939

راوی: قاسم بن زکریا، مصعب بن مقدام، داؤد، اعمش، عمارة، عبدالرحمن بن یزید، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ

قاسم بن زکریا، مصعب بن مقدام، داؤد، اعمش، عمارة، عبد الرحمن بن یزید، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی گزشتہ حدیث کی طرح سے یہ حدیث منقول اور مروی ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، مصعب بن مقدام، داؤد، اعمش، عمارة، عبد الرحمن بن یزید، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 940

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، زهری، سالم، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ ایک ہی تکبیر سے ادا فرمائیں نہ تو ان کے درمیان نوافل ادا فرمائے اور نہ ہی بعد میں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 941

راوی: عیسی بن ابراهیم، ابن وهب، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ

صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَالْعِشَائَ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو ایک ہی وقت میں ادا فرمایا اور ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں ادا فرمائی چنانچہ پہلے مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں اور پھر عشاء کی دو رکعات ادا فرمائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی وفات تک اسی طریقہ سے کرتے رہے۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 942

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، سلمہ، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، سلمہ، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب اور نماز عشاء مقام مزدلفہ میں ایک ہی وقت میں ایک ہی تکبیر سے ادا فرمائیں۔

راوی : عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، سلمہ، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

جلد : جلد دوم حدیث 943

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ابراھیم بن عقبہ، کریب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ كُرَيْبًا قَالَ سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ قَالَ أَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتَّى بَلَغْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَنَاخَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَأَنَاخُوا فِي مَنَازِلِهِمْ فَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَائَ الْآخِرَةَ ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ فَنَزَلُوا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا انْطَلَقْتُ عَلَى رِجْلَيَّ فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ وَرَدِفَهُ الْفَضْلُ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کہ مقام عرفہ کی شام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ تم نے کس طریقہ سے کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہم لوگ مقام عرفات سے روانہ ہوئے تو مسلسل چلتے رہے یہاں تک کہ ہم لوگ مقام مزدلفہ پہنچ گئے وہاں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کو بٹھلایا اور نماز مغرب ادا کی پھر ہم لوگوں کو کہلوایا تو ان لوگوں نے بھی اپنے اپنے اونٹ اپنے اپنے ٹھکانوں پر بٹھلائے لیکن پھر (بھی) آخر میں آنے والے لوگ پہنچے نہ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء سے فراغت فرما چکے تھے۔ پھر لوگ بھی پہنچ گئے اور رک گئے جس وقت صبح ہوگئی تو میں قبیلہ قریش کے آگے چلنے والوں کے ساتھ پیدل روانہ ہو گیا اور فضل بن عباس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سوار ہو گئے۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین اور بچوں کو مزدلفہ پہلے بھیج دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 944

راوی: حسین بن حریث، سفیان، عبیداللہ بن ابویزید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

حسین بن حریث، سفیان، عبیداللہ بن ابویزید، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان حضرات میں سے تھا کہ جن کو مزدلفہ کی شب میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور خیال فرما کر پہلے روانہ فرمادیا تھا۔

راوی: حسین بن حریث، سفیان، عبیداللہ بن ابویزید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین اور بچوں کو مزدلفہ پہلے بھیج دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 945

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین اور بچوں کو مزدلفہ پہلے بھیج دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 946

راوی : ابوداؤد، ابوعاصم و عفان و سلیمان، شعبۃ، مشاش، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُشَاشٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَنْفِرُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

ابوداؤد، ابوعاصم و عفان و سلیمان، شعبۃ، مشاش، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ بنوہاشم کے کمزور افراد (خواتین اور بچوں) کو مزدلفہ کی رات میں منی روانگی کا حکم فرمادیا تھا۔

راوی : ابوداؤد، ابوعاصم و عفان و سلیمان، شعبۃ، مشاش، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین اور بچوں کو مزدلفہ پہلے بھیج دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 947

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، عطاء، سالم بن شوال، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُغَلِّسَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، عطاء، سالم بن شوال، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ مزدلفہ سے اندھیرے ہی میں وہ مقام منی روانہ ہو جائیں

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، عطاء، سالم بن شوال، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین اور بچوں کو مزدلفہ پہلے بھیج دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 948

راوی: عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، سالم بن شوال، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى

عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، سالم بن شوال، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضرت رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں اندھیرے ہی میں مزدلفہ سے مقام منیٰ چلے جایا کرتے تھے۔

راوی: عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، سالم بن شوال، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

خواتین کے واسطے مقام مزدلفہ سے فجر سے قبل نکلنے کی اجازت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین کے واسطے مقام مزدلفہ سے فجر سے قبل نکلنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 949

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَوْدَةَ فِي الْإِفَاضَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو مقام مزدلفہ سے صبح سے نکلنے کی اجازت عطا فرمائی تھی اس لیے کہ وہ بھاری جسم کی تھیں۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

مزدلفہ میں نماز فجر کب ادا کی جائے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں نماز فجر کب ادا کی جائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 950

راوی: محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی کسی وقت کی نماز غیر وقت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا البتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مقام) مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ہی ساتھ پڑھیں اور نماز فجر قبل از وقت پڑھی۔

راوی: محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد : جلد دوم   حدیث 951

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل و داؤد و زکریا، شعبی، عروۃ بن مفرس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَدَاوُدَ وَزَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاتَنَا هَذِهِ هَاهُنَا ثُمَّ أَقَامَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

سعید بن عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل و داؤد و زکریا، شعبی، عروۃ بن مفرس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام مزدلفہ میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس کسی نے ہمارے ساتھ (فجر) کی نماز اس جگہ ادا کی پھر ہم لوگوں کے ساتھ اس نے قیام کیا اور اس سے قبل رات یا دن میں مقام عرفات میں بھی قیام کر چکا تھا تو اس شخص کا حج مکمل ہو گیا۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل و داؤد و زکریا، شعبی، عروۃ بن مفرس رضی اللہ عنہ

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد: جلد دوم حدیث 952

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، مطرف، شعبی، عروۃ بن مفرس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا مَعَ الْإِمَامِ وَالنَّاسِ حَتَّى يُفِيضَ مِنْهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ مَعَ النَّاسِ وَالْإِمَامِ فَلَمْ يُدْرِكْ

محمد بن قدامۃ، جریر، مطرف، شعبی، عروۃ بن مفرس بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا جو کوئی مزدلفہ میں امام اور لوگوں کے ہمراہ وہاں سے واپس ہونے تک موجود رہا تو اس شخص کا حج پورا (اور ادا ہو گیا) جس شخص نے امام اور لوگوں کے ساتھ شرکت نہیں کی تو اس شخص کا حج ضائع ہو گیا۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، مطرف، شعبی، عروۃ بن مفرس

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد : جلد دوم   حدیث 953

راوی: علی بن حسین، امیۃ، شعبۃ، یسار، شعبی، عروۃ بن مفرس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ لَمْ أَدَعْ حَبْلًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

علی بن حسین، امیۃ، شعبۃ، یسار، شعبی، عروۃ بن مفرس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا مزدلفہ میں اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں مقام طئی کے پہاڑوں سے آیا ہوں اور راستہ میں کوئی ٹیلہ اس قسم کا نہ چھوڑا کہ جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں تو کیا میرا حج ادا ہو گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم لوگوں کے ساتھ یہ نماز فجر ادا کی اور اس سے قبل عرفات میں دن یا رات کے وقت قیام کر چکا تھا تو اس شخص کا حج ہو گیا اور میل کچیل صاف نہ کرنے کی مدت مکمل ہو گئی۔

راوی : علی بن حسین، امیۃ، شعبۃ، یسار، شعبی، عروۃ بن مفرس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد : جلد دوم حدیث 954

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبداللہ بن ابوسفر، شعبی، عروہ، مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَأْمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَوَقَفَ هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ وَأَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبداللہ بن ابوسفر، شعبی، عروہ، مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام، اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبداللہ بن ابوسفر، شعبی، عروہ، مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد : جلد دوم   حدیث 955

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اسمعیل، عامر، عروہ بن مضرس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَتَيْتُكَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ أَكْلَلْتُ مَطِيَّتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي مَا بَقِيَ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ هَا هُنَا مَعَنَا وَقَدْ أَتَى عَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ

عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، عروہ بن مضرس، اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اسمعیل، عامر، عروہ بن مضرس

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد : جلد دوم   حدیث 956

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر الدیلی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ نَجْدٍ فَأَمَرُوا رَجُلًا فَسَأَلَهُ عَنْ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ أَدْرَكَ حَجَّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا

فَجَعَلَ يُنَادِي بِهَا فِي النَّاسِ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام عرفات میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا کہ نجد کے کچھ لوگ حاضر ہوئے اور ایک آدمی کو حکم دیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حج کے متعلق دریافت کریں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حج عرفہ کا نام ہے جو شخص مزدلفہ والی رات فجر سے قبل مقام عرفات پہنچ گیا تو اس شخص نے حج حاصل کر لیا اور مقام منی میں قیام کے تین روز میں لیکن اگر کوئی آدمی جلدی کر کے دو روز میں چلا جائے تو اس شخص پر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے اور اگر کوئی شخص تین روز ٹھہرے تو اس پر بھی کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی اپنے ساتھ سوار کر لیا کہ لوگوں میں اس بات کا اعلان کر دے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر الدیلی رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جو شخص مقام مزدلفہ میں امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے

جلد : جلد دوم حدیث 957

راوی : یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مزدلفہ پورا قیام کرنے کی جگہ ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

مزدلفہ میں تلبیہ کہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ میں تلبیہ کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 958

راوی : ھناد بن سری، ابواحوص، حصین، کثیر، ابن مدرک، عبدالرحمن بن یزید، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرٍ وَهُوَ ابْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

ہناد بن سری، ابواحوص، حصین، کثیر، ابن مدرک، عبدالرحمن بن یزید، ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ مزدلفہ میں تھے کہ جس شخص (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سورہ بقرہ نازل ہوئی تو میں نے اس کو اس جگہ بھی لبیک کہتے ہوئے سنا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، حصین، کثیر، ابن مدرک، عبدالرحمن بن یزید، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

مزدلفہ سے واپس آنے کا وقت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

مزدلفہ سے واپس آنے کا وقت

جلد : جلد دوم   حدیث 959

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبة، ابواسحق، عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَهِدْتُ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبة، ابواسحاق، عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (مقام) مزدلفہ میں یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ زمانہ جاہلیت کے لوگ مزدلفہ سے سورج نکلنے سے قبل واپس نہیں ہوتے تھے اور لوگ کہتے اے شبیر! (پہاڑ کا نام) تم پر آفتاب نکل آئے یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی مخالفت کی اور سورج نکلنے سے قبل اس جگہ سے چل دیئے۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبة، ابواسحق، عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ

ضعفاء کو مزدلفہ کی رات فجر کی نماز منیٰ پر پہنچ کر پڑھنے کی اجازت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ضعفاء کو مزدلفہ کی رات فجر کی نماز منیٰ پر پہنچ کر پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 960

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، اشہب، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، عطاء بن ابورباح، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ أَشْهَبَ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ فَصَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى وَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، اشہب، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، عطاء بن ابورباح، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کمزور افراد کے ساتھ مجھ کو روانہ فرما دیا تھا۔ چنانچہ ہم نے نماز فجر منی میں ادا کی اور کنکریاں ماریں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، اشہب، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، عطاء بن ابورباح، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ضعفاء کو مزدلفہ کی رات فجر کی نماز منیٰ پر پہنچ کر پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 961

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ وَكَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا فَصَلَّتْ الْفَجْرَ بِمِنًى وَرَمَتْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ

محمد بن آدم بن سلیمان، عبدالرحیم بن سلیمان، عبیداللہ بن عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ مجھ کو اس بات کی خواہش ہوئی کہ میں بھی حضرت سودہ کی طرح سے حضرت رسول اکرم سے اجازت لے لیتی اور لوگوں کے پہنچے سے قبل نماز فجر منی جا کر ادا کرتی چنانچہ حضرت سودہ بھاری بھر کم خاتون تھیں انہوں نے حضرت رسول کریم سے اجازت مانگ لی تو آپ نے اجازت دی دے۔ پھر انہوں نے نماز فجر منی ادا کی اور لوگوں کے آنے سے قبل ہی کنکریاں ماریں۔

راوی :

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ضعفاء کو مزدلفہ کی رات فجر کی نماز منیٰ پر پہنچ کر پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 962

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عطاء بن ابورباح، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ جِئْتُ مَعَ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ مِنًى بِغَلَسٍ فَقُلْتُ لَهَا لَقَدْ جِئْنَا مِنًى بِغَلَسٍ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا نَصْنَعُ هَذَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عطاء بن ابورباح، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے ایک غلام کہتے ہیں کہ میں حضرت اسماء کے ساتھ اندھیرے ہی میں منی پہنچ گئے (حالانکہ روشنی ہونے کے بعد آنا چاہیے) وہ

فرمانے لگیں ہم اس شخص کے ساتھ اس طریقہ سے کرتے تھے جو کہ تم سے بہتر تھے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عطاء بن ابورباح، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ضعفاء کو مزدلفہ کی رات فجر کی نماز منیٰ پر پہنچ کر پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 963

راوی: محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، ہشام بن عروۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يُسَيِّرُ نَاقَتَهُ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، ہشام بن عروۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ان سے دریافت کیا گیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر مقام مزدلفہ سے واپس ہوتے تو کس طریقہ سے واپس آتے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی کو آہستہ آہستہ چلایا کرتے تھے لیکن جس وقت کشادہ جگہ مل جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی کو تیزی سے بھی چلاتے تھے (دوڑایا کرتے تھے جس کو عربی میں نص کہا جاتا ہے)۔

راوی: محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، ہشام بن عروۃ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ضعفاء کو مزدلفہ کی رات فجر کی نماز منیٰ پر پہنچ کر پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 964

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، ابومعبد، عبداللہ بن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، ابومعبد، عبداللہ بن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح روانہ ہوتے وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کو روک کر فرمایا تم لوگ سکون اور وقار کے ساتھ چلو پھر جس وقت (مقام) منی میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادئی محسر میں پہنچے تو اونٹنی سے اتر کر فرمایا جمرات کو مارنے کے بعد کنکریاں جمع کر لو پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتلایا جس طریقہ سے انسان کنکریاں مارتا ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، ابومعبد، عبداللہ بن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

وادئی محسر سے تیزی سے گزرنے کا بیان

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وادی محسر سے تیزی سے گزرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 965

راوی: ابراهیم بن محمد، یحیی، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

ابراہیم بن محمد، یحیی، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادئی محسر سے تیزی سے گزرتے تھے (محسر منیٰ کے نزدیک ایک جگہ کا نام ہے

راوی: ابراہیم بن محمد، یحیی، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

وادئی محسر سے تیزی سے گزرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 966

راوی: ابراهیم بن هارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تُخْرِجُكَ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي

عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي

ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ سے سورج نکلنے سے قبل روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو لے لیا (یعنی سوار کر لیا) جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ودائی محسر میں پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ کو تیز کر لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس راستہ پر چلے جو کہ درخت کے نزدیک ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات کنکریاں ماریں اور ہر ایک کنکری مارنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر پڑھتے تھے یعنی اللہ اکبر فرماتے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادی کے اندر کی طرف سے چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماریں

راوی : ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ

چلتے ہوئے لبیک کہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

چلتے ہوئے لبیک کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 967

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، عبدالملک بن جریج وعبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي

سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، عبدالملک بن جریج و عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میں سوار تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنکری مارنے تک لبیک فرماتے رہے۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، عبدالملک بن جریج و عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

چلتے ہوئے لبیک کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 968

راوی : محمد بن مسعدہ، سفیان، ابن حبیب، عبد الملک بن جریج و عبدالملک بن ابی سلیمان، ابن عباس، الفضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

محمد بن مسعدہ، سفیان، ابن حبیب، عبدالملک بن جریج و عبدالملک بن ابی سلیمان، ابن عباس، الفضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی اس مضمون کی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن مسعدہ، سفیان، ابن حبیب، عبدالملک بن جریج و عبدالملک بن ابی سلیمان، ابن عباس، الفضل بن

عباس رضی اللہ عنہ

کنکری جمع کرنے اور ان کے اٹھانے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کنکری جمع کرنے اور ان کے اٹھانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 969

راوی: یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ابن علیۃ، عوف، زیاد بن حصین، ابوعالیہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ابن علیۃ، عوف، زیاد بن حصین، ابوعالیہ سے روایت ہے کہ دس ذی الحجہ کی صبح کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تم یہاں آجاؤ اور تم میرے واسطے کنکریاں چن لو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت اپنی اونٹنی پر سوار تھے۔ چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے چھوٹی چھوٹی کنکریاں چن لیں جو کہ انگلیوں سے پھینکی جاتی رہی جب میں نے دو کنکریاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھ میں رکھ دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس طریقہ سے کنکریاں مارنا اور تم دین میں سختی سے بچنا کیونکہ تم سے قبل کی امتیں دین میں غلو (شدت) اختیار کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ابن علیۃ، عوف، زیاد بن حصین، ابوعالیہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کنکری جمع کرنے اور ان کے اٹھانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 970

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، ابومعبد، عبداللہ بن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، ابومعبد، عبد اللہ بن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح روانہ ہونے کے وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ سکون اور وقار کے ساتھ چلو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام منی پہنچ کر وادئی محسر میں پہنچے تو ارشاد فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے لو جن سے کہ جمرات کو مارتے ہیں اس درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ سے اشارہ فرما کر بتلاتے جس طریقہ سے کہ کوئی شخص کنکری مارتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، ابومعبد، عبد اللہ بن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

کس قدر بڑی کنکریاں ماری جائیں؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کس قدر بڑی کنکریاں ماری جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 971

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عوف، زیاد بن حصین، ابوعالیۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يَقُولُ بِهِنَّ فِي يَدِهِ وَوَصَفَ يَحْيَى تَحْرِيكَهُنَّ فِي يَدِهِ بِأَمْثَالِ هَؤُلَائِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عوف، زیاد بن حصین، ابوعالیۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن جمرہ عقبہ کے کنکریاں ماری تھیں اس دن صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر بیٹھے بیٹھے مجھ سے ارشاد فرمایا میرے واسطے کنکریاں چن لو۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے چھوٹی چھوٹی کنکریاں چن لیں جو کہ انگلیوں سے ماری جاسکتی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں رکھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو ہاتھ میں ہلاتے ہوئے فرمانے لگے اس طریقہ سے کنکری مارو اس حدیث کے راوی یحییٰ نے ہاتھ ہلا کر بتلایا کہ اس طریقہ سے ہلا رہے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عوف، زیاد بن حصین، ابوعالیۃ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جمرات پر سوار ہو کر جانا اور محرم پر سایہ کرنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرات پر سوار ہو کر جانا اور محرم پر سایہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 972

راوی : عمرو بن هشام، محمد بن سلمه، ابو عبدالرحيم، زيد بن ابوانيسة، يحيى بن حصين، ام حصين رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُصَيْنٍ قَالَتْ حَجَجْتُ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَافِعٌ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ يُظِلُّهُ مِنْ الْحَرِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا

عمرو بن ہشام، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابوانیسة، یحیی بن حصین، ام حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو دیکھا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی نکیل پکڑے ہوئے تھے۔ میں اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک کپڑے سے سایہ کیے ہوئے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ تک تشریف لائے اور لوگوں سے خطاب فرمایا پہلے خداوند قدوس کی تعریف بیان فرمائی اور پھر بہت سی باتیں ارشاد فرمائیں

راوی : عمرو بن ہشام، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابوانیسة، یحیی بن حصین، ام حصین رضی اللہ عنہا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 973

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، ایمن بن نابل، قدامة بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَائَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ایمن بن نابل، قدامۃ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قربانی والے دن جمرہ عقبہ پر اپنی اونٹنی صہباء پر سوار ہو کر کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا کہ اس جگہ نہ تو کسی قسم کی مار تھی اور دھتکار تھی اور نہ ہی لوگوں کو ہٹو بچو کہا جا رہا تھا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، ایمن بن نابل، قدامۃ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرات پر سوار ہو کر جانا اور محرم پر سایہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 974

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ يَقُولُ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هَذَا

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر جمرے کو (کنکریاں) مارتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو تم حج کے مناسک مجھ سے سیکھ لو مجھ کو علم نہیں کہ شاید اس سال کے بعد تم لوگوں کے ساتھ حج بھی نہ ادا کر سکوں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

دسویں تاریخ کو جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کا وقت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

دسویں تاریخ کو جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 975

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب بن ابراهیم ثقفی مروزی، عبدالله بن ادریس، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمَى بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ

محمد بن یحیی بن ایوب بن ابراہیم ثقفی مروزی، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دسویں تاریخ کو جمرہ عقبہ پر سورج نکلنے کے بعد جس وقت

کہ بعد کے دو دن میں سورج کے زوال اور اس کے ڈھل جانے کے بعد۔

راوی : محمد بن یحیی بن ایوب بن ابراہیم ثقفی مروزی، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کی ممانعت

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 976

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، سفیان ثوری، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، سفیان ثوری، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لڑکوں کو بنو عبدالمطلب کے گدھوں پر سوار کر کے روانہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری رانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرماتے کہ بیٹو! جمرہ عقبہ کو سورج نکلنے سے قبل کنکریاں نہ مارنا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، سفیان ثوری، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 977

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، حبیب، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ أَهْلَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، حبیب، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر کے لوگوں کو پہلے ہی روانہ فرما دیا تھا اور حکم فرمایا تھا کہ سورج نکلنے سے قبل کنکریاں نہ ماریں۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، حبیب، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

خواتین کے واسطے اس کی اجازت سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

خواتین کے واسطے اس کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 978

راوی : عمرو بن علی، عبدالاعلی، بن عبدالاعلی، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عطاء بن ابورباح،

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ إِحْدَى نِسَائِهِ أَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَتَأْتِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَتَرْمِيَهَا وَتُصْبِحَ فِي مَنْزِلِهَا وَكَانَ عَطَاءٌ يَفْعَلُهُ حَتَّى مَاتَ

عمرو بن علی، عبدالاعلی، بن عبدالاعلی، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عطاء بن ابورباح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازواج مطہرات میں سے کسی کو مزدلفہ سے رات ہی کو نکل جانے کا حکم دیا تھا نیز فرمایا کہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار کر اپنی جگہ پہنچ جائیں۔ حضرت عطاء بھی اپنے انتقال کے وقت تک اس طرح سے کرتے رہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالاعلی، بن عبدالاعلی، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عطاء بن ابورباح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

شام ہونے کے بعد کنکریاں مارنے سے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

شام ہونے کے بعد کنکریاں مارنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 979

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ أَيَّامَ مِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں لوگ منی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (مسائل واحکام حج) دریافت کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے چنانچہ ایک آدمی نے عرض کیا میں نے قربانی سے قبل سر منڈا لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے ایک آدمی نے عرض کیا میں نے شام ہونے کے بعد کنکریاں ماریں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہا

چرواہوں کا کنکری مارنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

چرواہوں کا کنکری مارنا

جلد : جلد دوم   حدیث 980

راوی : حسین بن حریث و محمد بن مثنی، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، وہ اپنے والد سے، ابوبداح بن عدی

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرُّعَاةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا

حسین بن حریث و محمد بن مثنی، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، وہ اپنے والد سے، ابوبداح بن عدی، اپنے والد ماجد سے

روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چرواہوں کو ایک روز کنکری مارنے اور ایک روز کنکری نہ مارنے کی اجازت عطا فرمائی۔

راوی: حسین بن حریث و محمد بن مثنی، سفیان، عبداللہ بن ابو بکر، وہ اپنے والد سے، ابوبداح بن عدی

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

چرواہوں کا کنکری مارنا

جلد : جلد دوم   حدیث 981

راوی: عمرو بن علی، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، وہ اپنے والد سے، ابوبداح بن عاصم بن عدی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرُّعَاةِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ وَالْيَوْمَيْنِ اللَّذَيْنِ بَعْدَهُ يَجْمَعُونَهُمَا فِي أَحَدِهِمَا

عمرو بن علی، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، وہ اپنے والد سے، ابوبداح بن عاصم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چرواہوں کو منی میں رات نہ گزارنے کی اجازت عطا فرمائی نیز یہ کہ وہ 10 تاریخ کو رمی کرنے کے بعد دو روز کی رمی ایک ہی دن میں کر لیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، وہ اپنے والد سے، ابوبداح بن عاصم بن عدی

جمرئہ عقبی کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرہ عقبی کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے ؟

جلد : جلد دوم   حدیث 982

راوی : هناد بن سری، ابومحیاة، سلمه بن کهیل، عبدالرحمن بن یزید رضی الله عنه فرماتے هیں که حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُحَيَّاةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَى عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ہناد بن سری، ابو محیاۃ، سلمہ بن کہیل، عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ لوگ جمرہ عقبہ پر کنکری مارنے کا عمل گھاٹی کے اوپر سے کرتے ہیں اس پر انہوں نے وادی کے درمیان سے رمی کی اور فرمایا کہ اس ذات کی قسم کہ جس کے علاوہ کوئی پروردگار نہیں ہے جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی اس نے بھی یہاں سے ہی کنکری مارنا شروع کی۔

راوی : ہناد بن سری، ابو محیاۃ، سلمہ بن کہیل، عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرہ عقبی کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے ؟

جلد : جلد دوم   حدیث 983

راوی : حسن بن محمد زعفرانی و مالك بن خلیل، ابن ابوعدی، شعبة، حکم و منصور، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ وَمَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللهِ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَعَرَفَةَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَا هُنَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْصُورٌ غَيْرَ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حسن بن محمد زعفرانی ومالک بن خلیل، ابن ابوعدی، شعبة، حکم و منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس طریقہ سے سات کنکریاں ماریں کہ خانہ کعبہ بائیں طرف اور عرفات ان کے دائیں جانب تھا پھر فرمایا کہ جن پر سورہ بقرہ نازل ہوئی انہوں نے بھی یہاں سے ہی کنکریاں ماریں۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی ومالک بن خلیل، ابن ابوعدی، شعبة، حکم و منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرۂ عقبیٰ کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 984

راوی: مجاهد بن موسیٰ، هشیم، مغیره، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي

أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

مجاہد بن موسیٰ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: مجاہد بن موسیٰ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرۂ عقبیٰ کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 985

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن ابوزائدة، اعمش، حجاج

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ قُولُوا السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللهِ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَعْرَضَهَا يَعْنِي الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ فَقُلْتُ إِنَّ أُنَاسًا يَصْعَدُونَ الْجَبَلَ فَقَالَ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَمَى

یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدۃ، اعمش، حجاج سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ سورہ بقرہ نہ کہا کرو بلکہ تم اس طریقہ سے کہا کرو کہ وہ سورت کہ جس میں بقرہ (یعنی گائے) کا تذکرہ ہے۔ اعمش نقل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات ابراہیم سے نقل کی تو فرمایا کہ عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کی تو وادی کے درمیان کرتے اور جمرے کے سامنے کھڑے ہو کر سات کنکری ماری۔ ہر ایک مرتبہ کنکری مارتے وقت اللہ اکبر فرماتے۔ میں نے عرض کیا پہاڑ پر چڑھ کر رمی کرتے ہیں۔ فرمایا اس ذات کی قسم کے جس کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں ہے۔ میں نے اس شخص (صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم) کو اس جگہ سے کنکری مارتے ہوئے دیکھا ہے جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدة، اعمش، حجاج

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرئہ عقبیٰ کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 986

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، عبیداللہ بن عمر، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ آخَرُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

محمد بن آدم، عبدالرحیم، عبیداللہ بن عمر، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرات پر چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، عبیداللہ بن عمر، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرئہ عقبیٰ کی رمی کس جگہ سے کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 987

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

محمد بن بشار، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرات پر چھوٹی چھوٹی کنکری مارتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

کتنی کنکری سے رمی کرنا چاہیے؟

باب: میقاتوں سے متعلق احادیث

کتنی کنکری سے رمی کرنا چاہیے؟

جلد: جلد دوم　　　حدیث 988

راوی: ابراهیم بن هارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ

ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر رضی

اللہ عنہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درخت کے پاس والے جمرہ کو وادی کے درمیان سے سات چھوٹی کنکریاں ماریں اور ہر ایک کنکری مارتے وقت تکبیر پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کی جگہ تشریف لے گئے اور قربانی کی۔

راوی : ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کتنی کنکری سے رمی کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 989

راوی : یحیی بن موسی بلخی، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ قَالَ سَعْدٌ رَجَعْنَا فِي الْحَجَّةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسِتٍّ فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

یحیی بن موسیٰ بلخی، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، سعد رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حج سے واپس ہوئے تو کوئی شخص کہتا کہ میں نے سات کنکریاں ماریں اور کوئی شخص کہتا کہ میں نے چھ کنکری ماری اور کوئی کسی شخص کی عیب تراشی نہ کرتا اور نہ کوئی ایک دوسرے پر الزام لگاتا۔

راوی : یحیی بن موسیٰ بلخی، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، سعد رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کتنی کنکری سے رمی کرنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 990

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، قتادة، ابومجلز

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْئٍ مِنْ أَمْرِ الْجِمَارِ فَقَالَ مَا أَدْرِي رَمَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتٍّ أَوْ بِسَبْعٍ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، قتادة، ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کنکری کے بارے میں کچھ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا مجھ کو علم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ کنکریاں ماریں یا سات کنکریاں ماریں۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، قتادة، ابومجلز

ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہنا

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہنا

جلد : جلد دوم   حدیث 991

راوی: ھارون بن اسحق ھمدانی کوفی، حفص، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، علی بن حسین، ابن

عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

ہارون بن اسحاق ہمدانی کوفی، حفص، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، علی بن حسین، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سوار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ عقبہ کو کنکری مارنے تک لبیک فرمانا نہیں چھوڑا پھر اس کو سات کنکریاں ماریں اور ہر ایک کنکری مارنے کے وقت تکبیر فرمائی۔

راوی : ہارون بن اسحق ہمدانی کوفی، حفص، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، علی بن حسین، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

جمرئہ عقبہ کی رمی کے بعد لبیک نے کہنے کے متعلق

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرئہ عقبہ کی رمی کے بعد لبیک نے کہنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 992

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، خصیف، مجاھد، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا

رَمَی قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

ہناد بن سری، ابواحوص، خصیف، مجاہد، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سوار تھا۔ چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک لبیک کہتے ہوئے سنتا رہا پھر کنکری کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لبیک کہنا موقوف کر دیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، خصیف، مجاہد، ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرئہ عقبہ کی رمی کے بعد لبیک نے کہنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 993

راوی: ہلال بن العلاء، حسین، ابوخیثمہ، خصیف، مجاہد وعامر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَامِرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

ہلال بن العلاء، حسین، ابوخیثمہ، خصیف، مجاہد وعامر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون بھی سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ہلال بن العلاء، حسین، ابوخیثمہ، خصیف، مجاہد وعامر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرئہ عقبہ کی رمی کے بعد لبیک نے کہنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 994

راوی : ابوعاصم، خشیش بن اصرم، علی بن معبد، موسیٰ بن اعین، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عباس، الفضل بن العباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

ابوعاصم، خشیش بن اصرم، علی بن معبد، موسیٰ بن اعین، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عباس، الفضل بن العباس رضی اللہ عنہ مذکورہ حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ابوعاصم، خشیش بن اصرم، علی بن معبد، موسیٰ بن اعین، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عباس، الفضل بن العباس رضی اللہ عنہ

جمرات کی طرف کنکری پھینکنے کے بعد دعا کرنے کے بارے میں

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

جمرات کی طرف کنکری پھینکنے کے بعد دعا کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 995

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عثمان بن عمر، یونس، زهری

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي الْمَنْحَرَ مَنْحَرَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، عثمان بن عمر، یونس، زہری فرماتے ہیں کہ ہم کو یہ اطلاع ملی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت اس جمرہ پر کنکری مارتے تھے جو کہ منی کی قربانی کرنے کی جگہ کے نزدیک ہے تو اس کو سات کنکری مارتے اور ہر ایک مرتبہ کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے پھر تھوڑا سا آگے بڑھتے اور قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھاتے اور کافی دیر تک کھڑے ہو کر دعا کرتے رہتے پھر دوسرے جمرے پر تشریف لاتے اور اس کو بھی سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے پھر بائیں طرف رخ کر کے قبلہ رخ فرماتے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے پھر اس جمرے کے نزدیک تشریف لاتے جو کہ عقبہ کے نزدیک ہے اور اس کو سات کنکریاں مارتے لیکن یہاں پر کھڑے نہیں ہوتے۔ زہری فرماتے ہیں کہ سالم یہ حدیث اپنے والد ماجد سے اور وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں نیز حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اس پر عمل فرماتے تھے۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عثمان بن عمر، یونس، زہری

کنکریاں مارنے کے بعد کون کون سی اشیاء حلال ہوتی ہیں؟

باب : میقاتوں سے متعلق احادیث

کنکریاں مارنے کے بعد کون کون سی اشیاء حلال ہوتی ہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 996

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ قِيلَ وَالطِّيبُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَضَمَّخُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ هُوَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ کنکری مارنے کے بعد خواتین کے علاوہ ہر ایک چیز حلال اور درست ہو جاتی ہے۔ کسی نے کہا اور خوشبو؟ انہوں نے فرمایا میں نے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشک لگاتے ہوئے دیکھا ہے کیا یہ خوشبو نہیں ہے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 997

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق الازرق، سفیان، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أُخْرِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَيَهْلِكُنَّ فَنَزَلَتْ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَكُونُ قِتَالٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَهِيَ أَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق الازرق، سفیان، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ مکرمہ سے باہر نکالا گیا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ان لوگوں نے اپنے نبی کو نکال دیا اب یہ لوگ ضرور تباہ وبرباد ہوں گے۔ اِنَّاللہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔ اس کے بعد یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ یعنی جن لوگوں سے مشرکین جنگ کرتے ہیں ان کو بھی ان سے جنگ کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم کیا گیا اور خداوند قدوس ان کی مدد کرنے پر قدرت رکھتا ہے تو مجھ کو اس بات کا علم ہو گیا کہ اب لڑائی ہو گی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاد کے بارے میں سب سے پہلے یہی آیت نازل ہوئی۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق الازرق، سفیان، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 998

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، وہ اپنے والد سے، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأَصْحَابًا لَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي عِزٍّ وَنَحْنُ مُشْرِكُونَ فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا أَذِلَّةً فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ بِالْعَفْوِ فَلَا تُقَاتِلُوا فَلَمَّا حَوَّلَنَا اللَّهُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَمَرَنَا بِالْقِتَالِ فَكَفُّوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، وہ اپنے والد سے، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، عکرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف اور ان کے کچھ دوسرے دوست و احباب مکہ مکرمہ میں ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس زمانہ میں ہم لوگ مشرک تھے تو عزت سے رہتے تھے لیکن جب سے ہم مسلمان ہوئے تو ہم لوگ ذلیل ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو تو درگزر کرنے کا ہی حکم فرمایا گیا ہے اس وجہ سے تم لوگ جنگ نہ کرو۔ چنانچہ جس وقت خداوند قدوس ہم کو مدینہ منورہ لے گیا تو ہم کو جہاد کرنے کا حکم فرمایا گیا۔ اس پر کچھ لوگ کشمکش میں مبتلا ہو گئے تو خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی یعنی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہیں دیکھا کہ جس وقت ان کو کہا گیا کہ ہاتھوں کو روکے رہو نمازوں کی پابندی کرو اور زکوۃ ادا کرتے رہا کرو لیکن جس وقت ان پر جہاد فرض لازم کر دیا گیا تو یہ ہوا کہ ان میں سے کچھ لوگ تو لوگوں سے اس طریقہ سے خوفزدہ رہنے لگے کہ جس طریقہ سے کوئی شخص خداوند قدوس سے خوف کرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر کس وجہ سے تو نے جہاد لازم کر دیا؟ ہم کو کچھ اور وقت دے دیا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیں کہ دنیا کے مال و متاع صرف کچھ روز کی ہے جب کہ آخرت اس شخص کیلئے ہر طریقہ سے بہتر ہے جو کہ اللہ کی مخالفت سے محفوظ رہے اور تم لوگوں پر معمولی سا بھی ظلم نہیں ہوگا۔

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، وہ اپنے والد سے، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، عکرمة، ابن عباس رضی

اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 999

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمرا، زهری، سعید، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قُلْتُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، معمرا، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوامع الکلم عطا فرمائے گئے اور میری امداد رعب سے کی گئی اور میں سو رہا تھا کہ زمین کے خزانوں کی چابیاں میرے ہاتھ میں دے دی گئیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے لیکن تم لوگ ان خزانوں کو نکال رہے ہو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، معمرا، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1000

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، سعید بن المسیب و ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن المسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : *کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن المسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ*

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1001

راوی: یونس بن عبدالاعلی و حارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب،

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

یونس بن عبد الاعلی و حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو اس بات کا حکم فرمایا گیا ہے میں لوگوں سے اس وقت تک جہاد کرتا رہوں جس وقت تک وہ لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ (کلمہ توحید) نہ کہہ لیں اور جس کسی نے لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ کہہ لیا تو اس نے مجھ سے اپنا مال و جان محفوظ کر لیا مگر یہ کہ وہ شخص کسی دوسرے کی حق تلفی کرے اور اس کا حق چھین لے اور اس کے عوض اس سے اس کا مال و جان لیا جائے اور اس شخص کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی و حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم   حدیث 1002

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خلافت کا منصب سنبھالا اور اہل عرب میں بعض لوگ مرتد اور دین سے منحرف ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کس طریقہ سے لڑائی کریں گے؟ حالانکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑائی کروں کہ جس وقت تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ دیں اور اگر وہ اس کلمہ کا اقرار کر لیں گے تو مجھ سے اپنی جان و مال محفوظ کر لیں گے لیکن اگر کسی شخص کو کوئی ناحق قتل کرے گا یا اس کی (کسی قسم کی) حق تلفی کرے گا تو اس کے عوض اس کی جان و مال لی جا سکتی ہے اور اس کا حساب خداوند قدوس کے ذمہ ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرے گا میں اس سے ضرور جنگ کروں گا اس لیے کہ زکوۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم اگر یہ لوگ مجھ کو ایک بکری کا بچہ دینے سے انکار کریں گے جس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں اس کی عدم ادائیگی پر بھی ان سے لڑائی کروں گا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے دیکھا کہ خداوند قدوس نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو جہاد کے واسطے کھول دیا اور میں اس بات سے واقف ہو گیا کہ حق یہی ہے۔

<u>راوی</u> : کثیر بن عبید، محمد بن حرب زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1003

راوی: احمد بن سلیمان، مومل بن فضل، ولید، شعیب بن ابوحمزة و سفیان بن عیینه، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا جَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

احمد بن سلیمان، مومل بن فضل، ولید، شعیب بن ابوحمزة و سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سے جنگ کرنے کا پختہ عزم کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! آپ کس طریقہ سے ان لوگوں سے لڑیں گے اس کے بعد گزشتہ حدیث شریف کے مضمون جیسی حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، مومل بن فضل، ولید، شعیب بن ابوحمزة و سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1004

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، عمران ابوعوام قطان، معمر، زهری، انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتْ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالَّذِي قَبْلَهُ الصَّوَابُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، عمران ابو عوام قطان، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور عرب کے لوگ دین سے منحرف ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اے ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ عرب سے کس طریقہ سے لڑائی کریں گے اور کہنے لگے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھوں جس وقت تک کہ وہ اس بات کی شہادت نہ دیں کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور یہ کہ میں خداوند قدوس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں پر نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں خداوند قدوس کی قسم اگر ان لوگوں نے مجھ کو ایک بکری کا بچہ بھی دینے سے انکار کر دیا جو کہ یہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو اس پر بھی ان سے لڑائی کروں گا۔ حضرت عمر رضی

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت میں نے دیکھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے گرامی خداوند قدوس کی جانب سے ہے تو مجھ کو بھی اس بات کا علم ہو گیا کہ یہی حق ہے حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ راوی حضرت عمران القطان قویٰ راوی نہیں ہیں اور یہ حدیث خطاء ہے جب کہ پہلی حدیث شریف صحیح حدیث ہے (جس کا نمبر 3095 ہے) اور جس کو حضرت زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، عمران ابو عوام قطان، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1005

راوی: ھارون بن سعید، خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہارون بن سعید، خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث شریف بھی بالکل حدیث 3095 جیسی منقول ہے۔

راوی : ہارون بن سعید، خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1006

راوی: احمد بن محمد بن مغیرہ، عثمان بن سعید، شعیب، زہری، عبید اللہ، کثیر بن عبید، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَأَنْبَأَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ

احمد بن محمد بن مغیرہ، عثمان بن سعید، شعیب، زہری، عبید اللہ، کثیر بن عبید، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

<u>راوی</u> : احمد بن محمد بن مغیرہ، عثمان بن سعید، شعیب، زہری، عبید اللہ، کثیر بن عبید، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 1007

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زهری، عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، وہ اپنے والد سے، شعیب، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ میں اس وقت تک جہاد لڑائی کروں کہ جس وقت تک وہ لوگ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ دیں اور جو شخص یہ کلمہ کہے گا وہ مجھ سے اپنا مال و جان کو محفوظ کرے گا مگر یہ کہ کسی دوسرے کی حق تلفی کی وجہ سے اور اس کا حساب خداوند قدوس کے ذمہ ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، وہ اپنے والد سے، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1008

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد بن اسماعیل، یزید، حماد بن سلمة، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

ھارون بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، یزید، حماد بن سلمۃ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرکین سے اپنے مال ہاتھوں اور زبانوں سے جہاد کیا کرو۔

راوی: ھارون بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، یزید، حماد بن سلمۃ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جہاد چھوڑ دینے پر وعید

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد چھوڑ دینے پر وعید

جلد : جلد دوم حدیث 1009

راوی: عبدة بن عبدالرحیم، سلمة بن سلیمان، ابن المبارک، وھب، ابن الورد، عمر بن محمد بن المنکدر، سمی، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وُهَيْبٌ

يَعْنِي ابْنَ الْوَرْدِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةِ نِفَاقٍ

عبدۃ بن عبدالرحیم، سلمۃ بن سلیمان، ابن المبارک، وھب، ابن الورد، عمر بن محمد بن المنکدر، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں جو کوئی اس حالت میں مرے گا نہ تو اس نے کبھی جہاد کیا ہو گا اور نہ اس کی نیت کی ہو گی تو وہ شخص نفاق کے ایک حصہ پر مرا۔

راوی : عبدۃ بن عبدالرحیم، سلمۃ بن سلیمان، ابن المبارک، وھب، ابن الورد، عمر بن محمد بن المنکدر، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

لشکر کے ساتھ نے جانے کی اجازت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

لشکر کے ساتھ نے جانے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1010

راوی : احمد بن یحیی بن الوزیر بن سلیمان، ابن عفیر، الیث، ابن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمان و سعید بن المسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا

عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

احمد بن یحیی بن الوزیر بن سلیمان، ابن عفیر، الیث، ابن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن و سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کچھ مومنین مجھ سے پیچھے رہنے میں رضامند نہ ہوتے اور میرے پاس ان کو (سب کو) ساتھ لے جانے کے واسطے سواریاں ہوتیں تو ہر ایک اس لشکر کے ساتھ جاتا جو کہ راہ خدا میں جہاد کرنے کے واسطے جاتا اور اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری تمنا ہے کہ میں راہ خدا میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ ہوں اور پھر میں قتل کیا جاؤں۔

راوی : احمد بن یحیی بن الوزیر بن سلیمان، ابن عفیر، الیث، ابن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمان و سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جہاد کرنے والے مجاہدین کے برابر نہیں ہو سکتے

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کرنے والے مجاہدین کے برابر نہیں ہو سکتے

جلد : جلد دوم حدیث 1011

راوی : محمد بن عبیداللہ بن بزیع، بشر، ابن المفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سہل بن سعد، مروان بن الحکم، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَيْهِ

فَحَدَّثَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَجَائَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْ سَتُرَضُّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ يَرْوِي عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ بِثِقَةٍ

محمد بن عبید اللہ بن بزیع، بشر، ابن المفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سہل بن سعد، مروان بن الحکم، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت عبداللہ بن مکتوم رضی اللہ عنہ (نابینا صحابی) تشریف لائے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مجھ کو پڑھ کر سنا رہے تھے پھر (ابن مکتوم نے) عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ممکن ہوتا مجھ سے جہاد کرنا تو بلاشبہ میں مجاہد ہوتا۔ اس کے بعد خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جس وقت یہ گزشتہ آیت نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران مبارک میری ران کے اوپر تھی پھر مجھ پر وزن محسوس ہوا یہاں تک کہ میں سمجھ گیا کہ میری ران ٹوٹ اور پھٹ جائے گی پھر وہ حالت وحی موقوف ہوگئی کہ جس وجہ سے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی ران کا وزن زیادہ محسوس ہوا۔ امام نسائی کی اس روایت کی سند میں راوی عبدالرحمن بن اسحاق ہے وہ راوی کوئی برا راوی نہیں ہے۔ اس سے علی بن مسہر، ابو معاویہ، عبدالواحد بن زیاد، نعمان بن مسعود نے روایت کی ہے اور وہ ثقہ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ بن بزیع، بشر، ابن المفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سہل بن سعد، مروان بن الحکم، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1012

راوی: محمد بن یحیی، عبد اللہ، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابیہ، صالح، ابن شہاب، سہل بن سعد، مروان، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَجَائَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي حَتَّى هَمَّتْ تَرُضُّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

محمد بن یحیی، عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابیہ، صالح، ابن شہاب، سہل بن سعد، مروان، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت آیت کریمہ لکھوا رہے تھے تو حضرت ابن مکتوم تشریف لائے اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں جہاد کے قابل ہوتا تو میں ضرور جہاد کرتا اس لیے کہ وہ نابینا تھے اس پر خداوند قدوس نے (غیر اولی الضرر) کے الفاظ نازل فرمائے اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران مبارک میری ران پر تھی یہاں تک کہ ممکن تھا کہ میری ران کچل جائے اس کے بعد وحی نازل ہونا بند ہوگئی۔

راوی: محمد بن یحیی، عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابیہ، صالح، ابن شہاب، سہل بن سعد، مروان، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کرنے والے مجاہدین کے برابر نہیں ہوسکتے

جلد : جلد دوم   حدیث 1013

راوی: حضرت براء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَاللَّوْحِ فَكَتَبَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ خَلْفَهُ فَقَالَ هَلْ لِي رُخْصَةٌ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

نصر بن علی، معتمر، ابی اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شانے کی ہڈی اور تختی منگائی اور اس پر آیت کریمہ آخر تک لکھوائی۔ اس وقت حضرت عمرو بن مکتوم رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے انہوں نے عرض کیا کیا میرے واسطے رخصت اور سہولت ہے؟ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی

راوی : حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کرنے والے مجاہدین کے برابر نہیں ہوسکتے

جلد : جلد دوم   حدیث 1014

راوی: محمد بن عبید، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ فِيَّ وَأَنَا أَعْمَى قَالَ فَمَا بَرِحَ حَتَّى نَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

محمد بن عبید، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس وقت یہ آیت کریمہ آخر تک نازل ہوئی تو حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے وہ ایک نابینا شخص تھے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایک نابینا شخص ہوں میرے متعلق کیا حکم گرامی ہے؟ ابھی کچھ وقت نے گزرا تھا کہ نازل ہوئی (یعنی معذور لوگ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔(

راوی : محمد بن عبید، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

جس شخص کے والدین حیات ہوں اس کو گھر رہنے کی اجازت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جس شخص کے والدین حیات ہوں اس کو گھر رہنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1015

راوی : محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، سفیان و شعبہ حبیب بن ابو ثابت، ابو العباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، سفیان و شعبہ حبیب بن ابو ثابت، ابو العباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حاضر ہوا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاد کی اجازت مانگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم ان کی خدمت کرو۔

راوی : محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، سفیان و شعبہ حبیب بن ابو ثابت، ابو العباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جس کی صرف والدہ زندہ ہو اس کے لیے اجازت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جس کی صرف والدہ زندہ ہو اس کے لیے اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1016

راوی: عبدالوهاب بن عبدالحکم، حجاج، ابن جریج، محمد بن طلحه، ابن عبدالله نب عبدالرحمن، ابیه طلحه، حضرت معاویه بن جاهمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السَّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَدْتُ أَنْ أَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا

عبدالوہاب بن عبدالحکم، حجاج، ابن جریج، محمد بن طلحہ، ابن عبداللہ نب عبدالرحمن، ابیہ طلحہ، حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور

عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جہاد میں شرکت کا ارادہ کر لیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مشورہ کرنے کے واسطے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہاری والدہ صاحبہ زندہ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم ان کی خدمت کرو کیونکہ جنت ان کے پاؤں کے نیچے ہے۔

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکم، حجاج، ابن جریج، محمد بن طلحہ، ابن عبداللہ نب عبدالرحمن، ابیہ طلحہ، حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ

جان ومال سے جہاد کرنے والے کے بارے میں احادیث

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جان ومال سے جہاد کرنے والے کے بارے میں احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1017

راوی: کثیربن عبید، بقیہ، زبیدی، زهری، رجل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

کثیر بن عبید، بقیہ، زبیدی، زہری، رجل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے زیادہ افضل کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص گھاٹے میں رہتا ہو اور خداوند قدوس سے ڈرتا ہو اور اس

کے شر سے لوگ محفوظ رہیں۔

راوی : کثیر بن عبید، بقیہ، زبیدی، زہری، رجل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1018

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابوحبیب، ابوخیر، ابوالخطاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمِهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللهِ لَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ

قتیبہ، لیث، یزید، ابوحبیب، ابوخیر، ابوالخطاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری سے سہارا لگائے ہوئے خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو بہترین اور بدترین لوگوں کے بارے میں نہ بتلاؤں۔ لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جو کہ راہ خدا میں اپنے گھوڑے یا اونٹ کی پشت پر سوار ہو کر یا پیدل چلتا ہے یہاں تک کہ اس کی موت آجاتی ہے۔ جب کہ بدترین شخص وہ ہے جو کہ فاجر ہے وہ خداوند قدوس کی کتاب کی تلاوت کرتا ہے

اور اس پر کسی طریقہ سے عمل نہیں کرتا۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید، ابوحبیب، ابوخیر، ابوالخطاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1019

راوی: احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، مسعر، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبْكِي أَحَدٌ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ فَتَطْعَمَهُ النَّارُ حَتَّى يُرَدَّ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا

احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، مسعر، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خداوند قدوس کے خوف سے ڈرتا ہے اس کو دوزخ کی آگ اس وقت تک نہیں چھو سکتی جب تک کہ دودھ چھاتی میں واپس نہیں آتا اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مسلمان کے نتھنوں میں دوزخ کا دھواں اور جہاد کا غبار اکٹھا نہیں ہو سکتے۔

راوی : احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، مسعر، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1020

راوی : هناد بن سری، ابن المبارک، مسعودی، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ نَارِ جَهَنَّمَ

ہناد بن سری، ابن المبارک، مسعودی، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص خوف خداوندی سے رویا وہ اس وقت تک دوزخ میں داخل نہیں ہو سکتا جس وقت تک کہ دودھ تھن میں نہ واپس آجائے اس طریقہ سے جہاد کا غبار اور دوزخ کا دھواں اکٹھا نہیں ہو سکتا۔

راوی : ہناد بن سری، ابن المبارک، مسعودی، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1021

راوی : عیسی بن حماد، لیث، ابن عجلان، سهیل بن ابوصالح، ابیه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ وَقَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالْحَسَدُ

عیسی بن حماد، لیث، ابن عجلان، سہیل بن ابوصالح، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان نے کسی کافر کو قتل کر ڈالا اور پھر درمیانہ راستہ اختیار کیا تو وہ شخص جہنم میں نہیں داخل ہوگا اس طریقہ سے دوزخ کی گرمی اور اس کا دھواں اور جہاد کا گرد وغبار اکٹھا نہیں ہو سکتا نیز کسی مسلمان کے قلب میں ایمان اور حسد دونوں چیزیں اکٹھا نہیں ہو سکتیں۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، ابن عجلان، سہیل بن ابوصالح، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1022

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل، صفوان بن ابویزید، قعقاع بن لجلاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل، صفوان بن ابویزید، قعقاع بن لجلاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی بندہ میں جہاد کا غبار اور دوزخ کا دھواں کبھی

جمع نہیں ہو سکتے۔ اس طریقہ سے کنجوسی اور ایمان کبھی ایک بندہ کے قلب میں اکٹھا نہیں ہو سکتے نیز مسلمان کے قلب میں ایمان اور حسد دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل، صفوان بن ابویزید، قعقاع بن لجلاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1023

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، مهدی، چماد بن سلمه، سهیل بن ابوصالح، صفوان بن سلیم، خالد بن لجلاج، حضرت ابوهریرہ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ رَجُلٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، مہدی، چماد بن سلمہ، سہیل بن ابوصالح، صفوان بن سلیم، خالد بن لجلاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے چہرہ پر جہاد کا غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے اسی طریقہ سے بخل اور ایمان بھی کبھی ایک قلب میں جمع نہیں ہو سکتے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، مہدی، چماد بن سلمہ، سہیل بن ابوصالح، صفوان بن سلیم، خالد بن لجلاج،

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1024

راوی : محمد بن عامر، منصور بن سلمہ، لیث بن سعد، ابن لہاد، سہیل بن ابوصالح، صفوان بن ابویزید، قعقاع بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ

محمد بن عامر، منصور بن سلمہ، لیث بن سعد، ابن لہاد، سہیل بن ابوصالح، صفوان بن ابویزید، قعقاع بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن عامر، منصور بن سلمہ، لیث بن سعد، ابن لہاد، سہیل بن ابوصالح، صفوان بن ابویزید، قعقاع بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1025

راوی : عمرو بن علی، عرعرہ بن البرند و ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، صفوان بن ابویزید، حصین بن لجلاج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا

عمرو بن علی، عرعرہ بن البرند و ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، صفوان بن ابویزید، حصین بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عرعرہ بن البرند و ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، صفوان بن ابویزید، حصین بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1026

راوی : شعیب بن یوسف، یزید بن ھارون، محمد بن عمرو، صفوان بن ابویزید، حصین بن لجلاج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ

حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

شعیب بن یوسف، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، صفوان بن ابویزید، حصین بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون بھی سابق کے مطابق ہے۔

راوی : شعیب بن یوسف، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، صفوان بن ابویزید، حصین بن لجلاج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1027

راوی : محمد بن عبداللہ، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابوجعفر، صفوان بن ابویزید، ابوعلاء بن لجلاج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غُبَارًا فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْمَعُ اللهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ الْإِيمَانَ بِاللهِ وَالشُّحَّ جَمِيعًا

محمد بن عبد اللہ، شعیب، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، صفوان بن ابویزید، ابوعلاء بن لجلاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خداوند قدوس نے فرمایا مسلمان شخص میں دوزخ کا دھواں اور جہاد کا غبار اکٹھا نہیں

ہوں گے اور خداوند قدوس کسی مسلمان کے قلب میں اللہ پر ایمان اور بخل اکٹھا نہیں ہوا کرتے۔

راوی : محمد بن عبداللہ، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابوجعفر، صفوان بن ابویزید، ابوعلاء بن لجلاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس آدمی کے پاں پر راہ خدا میں جہاد کا غبار پڑا ہو

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جس آدمی کے پاں پر راہ خدا میں جہاد کا غبار پڑا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1028

راوی: حسین بن حریث، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع، حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رَافِعٍ وَأَنَا مَاشٍ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنَّ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ

حسین بن حریث، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع، حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاوں جہاد میں گرد آلود ہوئے وہ جہنم پر حرام ہو گیا۔

راوی : حسین بن حریث، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع، حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ

جہاد میں رات میں جاگنے والی آنکھ کا اجر وثواب

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد میں رات میں جاگنے والی آنکھ کا اجر وثواب

جلد : جلد دوم حدیث 1029

راوی : عصمه بن الفضل، زید بن حباب، عبدالرحمن، شریح، محمد بن شمیر، ابوعلی تجیبی، حضرت ابوریحانه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُمَيْرٍ الرُّعَيْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ التُّجِيبِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حُرِّمَتْ عَيْنٌ عَلَى النَّارِ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عصمہ بن الفضل، زید بن حباب، عبد الرحمن، شریح، محمد بن شمیر، ابو علی تجیبی، حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جو آنکھ خدا کی راہ میں جاگی ہو وہ دوزخ پر حرام کر دی جاتی ہے۔

راوی : عصمہ بن الفضل، زید بن حباب، عبد الرحمن، شریح، محمد بن شمیر، ابو علی تجیبی، حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ

جہاد کے واسطے صبح کے وقت کی فضیلت سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1030

راوی: عبدہ بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدْوَةُ وَالرَّوْحَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَفْضَلُ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبدہ بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دن صبح یا شام کو راہ خدا میں (جہاد کرنے کے واسطے) نکلنا دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

راوی: عبدہ بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

بوقت شام جہاد کرنے کے واسطے فضیلت سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

بوقت شام جہاد کرنے کے واسطے فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1031

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، سعید بن ابوایوب، شرجیل بن شریک معافری، ابوعبدالرحمن الحبلی، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، سعید بن ابوایوب، شرجیل بن شریک معافری، ابوعبدالرحمن الحبلی، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں (جہاد کرنے کے واسطے) ایک مرتبہ صبح یا شام نکلنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر آفتاب طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، سعید بن ابوایوب، شرجیل بن شریک معافری، ابوعبدالرحمن الحبلی، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

بوقت شام جہاد کرنے کے واسطے فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1032

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، عبداللہ بن المبارک، محمد بن عجلان، سعید المقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، عبداللہ بن المبارک، محمد بن عجلان، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالی نے جن کی مدد کرنا اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے (1) مجاہد کی امداد کرنا (2) ایسے نکاح کرنے والے شخص کی امداد کرنا جو کہ ہر ایک برائی سے بچنے کے واسطے نکاح کرے اور (3) وہ غلام جو کہ حق مکاتبت ادا کرنا چاہتا ہو اس کی امداد کرنا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، عبداللہ بن المبارک، محمد بن عجلان، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مجاہدین اللہ تعالی کے پاس جانے والے وفد ہیں

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہدین اللہ تعالی کے پاس جانے والے وفد ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1033

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، سہیل بن ابوصالح، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، سہیل بن ابوصالح، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمی خداوند قدوس کے وفد ہیں (1) مجاہد (2) حج کرنے والا اور (3) عمرہ کرنے والا۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، سہیل بن ابوصالح، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خداوند قدوس مجاہد کی جن چیزوں کی کفالت کرتا ہے اس سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

خداوند قدوس مجاہد کی جن چیزوں کی کفالت کرتا ہے اس سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1034

راوی: محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن القاسم، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

محمد بن سلمہ والحارث بن مسکین، ابن القاسم، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مومن صرف جہاد کی ہی نیت اور ایمان کی وجہ سے مکان سے نکلتا ہے خداوند قدوس اس کو جنت میں داخل کرنے کی ذمہ داری دیتے ہیں یا پھر اس کے مکان کی جانب مال غنیمت اور اجر کے ساتھ واپسی فرما دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن سلمہ والحارث بن مسکین، ابن القاسم، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

خداوند قدوس مجاہد کی جن چیزوں کی کفالت کرتا ہے اس سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1035

راوی: قتیبہ، لیث، سعید، عطاء بن میناء، ابن ابوذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ أَوْ وَفَاةٍ أَوْ أَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

قتیبہ، لیث، سعید، عطاء بن میناء، ابن ابوذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جہاد کرنے کے واسطے نکلتا ہے اور اس کے نکلنے کی وجہ ایمان اور جہاد کے علاوہ کچھ نہیں ہوتی۔ خداوند قدوس اس کی نگرانی اور حفاظت فرماتے ہیں اور اس کو جنت میں داخل کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں چاہے وہ قتل کر دیا جائے یا اس کی موت آجائے یا پھر اس کو اس کے ٹھکانے کی جانب مال غنیمت اور ثواب اور اجر کے ساتھ واپس فرمادیتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید، عطاء بن میناء، ابن ابوذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

خداوند قدوس مجاہد کی جن چیزوں کی کفالت کرتا ہے اس سے متعلق

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابوشعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِهِ بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ سَالِمًا بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابوشعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی جیسی ہے جو کہ تمام دن روزہ رکھے اور عبادت میں مشغول رہے اور خداوند قدوس خوب واقف ہیں کہ کون شخص راہ خدا میں جہاد کرتا ہے نیز خداوند قدوس جہاد کرنے والے شخص کو اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ اگر وہ شخص مر جائے تو اس کو جنت میں داخل کر دیں گے اور اگر اس کو سلامتی کے ساتھ واپس لوٹائیں گے تو غنیمت کا مال اور اجر و ثواب عطا فرما کر واپس فرمائیں گے۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابوشعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ان مجاہدین کے متعلق جنہیں مال غنیمت نہ مل سکے

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

ان مجاہدین کے متعلق جنہیں مال غنیمت نہ مل سکے

جلد : جلد دوم حدیث 1037

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، حیوۃ، ابوھانی خولانی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنْ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمْ الثُّلُثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، حیوۃ، ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجاہد شخص جہاد میں مشغول رہتا ہے اور مال غنیمت لیتا ہے ان کو آخرت میں ملنے والے اجر وثواب میں سے دو تہائی ثواب دنیا میں ہی مل جاتا ہے اور ایک تہائی حصہ آخرت کے واسطے باقی رہ جاتا ہے جن مجاہدین کو مال غنیمت نہیں ملتا اور ان کو تمام کا تمام ثواب آخرت میں ملے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، حیوۃ، ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

ان مجاہدین کے متعلق جنہیں مال غنیمت نہ مل سکے

جلد : جلد دوم حدیث 1038

راوی : ابراھیم بن یعقوب، حجاج، حماد بن سلمہ، یونس، حسن، ابن عمر رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ضَمِنْتُ لَهُ أَنْ أُرْجِعَهُ إِنْ أَرْجَعْتُهُ بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَإِنْ قَبَضْتُهُ غَفَرْتُ لَهُ وَرَحِمْتُهُ

ابراہیم بن یعقوب، حجاج، حماد بن سلمہ، یونس، حسن، ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث قدسی نقل فرماتے ہیں کہ خداوند قدوس ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندوں میں سے جو بندہ میری رضامندی کے واسطے جہاد میں شریک ہوتا ہے میں اس کو اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ اگر اس کو واپس کرتا ہوں تو اجر و ثواب اور مال غنیمت دے کر واپس کرتا ہوں اور اگر دیتا ہوں تو اس کی بخشش کرتا اور اس پر رحم کرتا ہوں۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، حجاج، حماد بن سلمہ، یونس، حسن، ابن عمر رضی اللہ عنہما

جہاد کرنے والے کی مثال کا بیان

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جہاد کرنے والے کی مثال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1039

راوی: ھناد بن السری، ابن المبارک، معمر، زھری، سعید بن المسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ

يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْخَاشِعِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ

ہناد بن الری، ابن المبارک، معمر، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص راہ خدا میں جہاد کرتا ہے اور خداوند قدوس کو اچھی طرح علم ہے اس کے راستہ میں کون شخص جہاد کرتا ہے تو اس شخص کی ایسی مثال ہے کہ جیسے کہ کوئی روزہ دار شخص حالت قیام اور رکوع اور سجدہ کی حالت میں ہو۔

راوی : ہناد بن الری، ابن المبارک، معمر، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کونسا عمل جہاد کے برابر ہے؟

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

کونسا عمل جہاد کے برابر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1040

راوی : عبیداللہ بن سعید، حماد، ہمام، محمد بن جحادہ، ابوحصین، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حُصَيْنٍ أَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ تَدْخُلُ مَسْجِدًا فَتَقُومَ لَا تَفْتُرَ وَتَصُومَ لَا تُفْطِرَ قَالَ مَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ

عبید اللہ بن سعید، حماد، ہمام، محمد بن جحادہ، ابوحصین، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

شخص ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھ کو کوئی ایسا عمل ارشاد فرمائیں جو کہ جہاد کے برابر ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو ایسا کوئی عمل معلوم نہیں۔ پھر اس شخص نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ کر سکتے ہو کہ جس وقت مجاہد اپنے مکان سے باہر ہو اور تم مسجد میں داخل ہو پھر تم نماز پڑھنے کے واسطے کھڑے ہو اور تم ہمیشہ کھڑے رہو اور تم کبھی نہ تھکو اور تم روزہ رکھو اور نہ تم روزہ چھوڑو؟ یہ سن کر اس شخص نے عرض کیا بھلا کون شخص یہ کام کر سکتا ہے؟

راوی : عبیداللہ بن سعید، حماد، ہمام، محمد بن جحادہ، ابوحصین، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

کونسا عمل جہاد کے برابر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1041

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابوجعفر، عروہ، ابومرواح، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَأَلَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ خَيْرٌ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابوجعفر، عروہ، ابومرواح، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کونسا کام بہتر ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس پر ایمان لانا۔ پھر عرض کیا کونسا عمل یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے زیادہ بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ

خدا میں جہاد کرنا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، عروہ، ابومرواح، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

کونسا عمل جہاد کے برابر ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1042

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابن المسیب، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی شخص نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کونسا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس پر ایمان لانا۔ اس شخص نے پھر عرض کیا پھر کونسا عمل سب سے زیادہ بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنا راہ خدا میں پھر اس شخص نے عرض کیا کونسا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج مبرور جو کہ بارگاہ خداوندی میں مقبول ہو

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مجاہد کے (بلند) درجے کا بیان

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہد کے (بلند) درجے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1043

راوی: حارث بن مسکین، ابن وھب، ابوھانی، حضرت ابوھریرہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، ابوہانی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوسعید جو شخص خداوند قدوس کے پروردگار ہونے پر رضامند ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغمبر ہونے پر رضامند ہو گیا اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا تو ایسا شخص جنت کا مستحق ہو گا۔ راوی نے کہا کہ یہ کلمات حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو اچھے معلوم ہوئے پھر انہوں نے عرض کیا کہ پھر فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر یہی کلمات ارشاد فرمائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دوسری عبادت ہے جس کی وجہ سے بندہ کے ایک سو درجات ہیں جس قدر آسمان اور زمین کے درمیان فرق ہے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کونسی عبادت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنا راہ خدا میں جہاد کرنا۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، ابوہانی، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہد کے (بلند) درجے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1044

راوی : ھارون بن محمد، بکار بن بلال، محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سمیع، زید بن واقد، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ هَاجَرَ أَوْ مَاتَ فِي مَوْلِدِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا بِهَا فَقَالَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

ہارون بن محمد، بکار بن بلال، محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سمیع، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور زکوۃ ادا کی اور خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں قرار دیا اور اس شخص کی وفات ہو جائے تو خداوند قدوس اس شخص کی مغفرت فرمادے گا چاہے اس نے ہجرت کی ہو یا اس شخص کی موت اسی جگہ آگئی ہو کہ جہاں پر وہ شخص پیدا ہوا تھا۔ حضرات صحابہ کرام نے یہ بات سن کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم! اس خوشخبری سے ہم لوگ لوگوں کو راضی اور خوش کر دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کے سو درجات ہیں اور ہر ایک درجہ میں اس قدر فرق ہے کہ جس قدر آسمان اور زمین کے درمیان فاصلہ ہے اور یہ درجات اس شخص کے واسطے تیار کیے گئے ہیں جو کہ جہاد میں مشغول رہتے ہیں اور اگر میں اہل اسلام پر مشکل اور دشوار خیال نہ کرتا اور مجھ کو اس بات کی دشواری نہ ہوتی اور میں وہ چیز نہ پاتا کہ جس پر ان کو سوار کروں اور میرے ساتھ نے رہنے سے اور ساتھ چھوٹ جانے سے ان لوگوں کو ناخوشی بھی ہوتی تو میں کسی دوسرے معمولی سے لشکر کا ساتھ نہ چھوڑتا اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں قتل کیا جاؤں اور پھر میں زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کیا جاؤں۔

راوی : ہارون بن محمد، بکار بن بلال، محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سمیع، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

جو کوئی اسلام قبول کرے اور جہاد کرے ایسے شخص کا ثواب

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو کوئی اسلام قبول کرے اور جہاد کرے ایسے شخص کا ثواب

جلد : جلد دوم حدیث 1045

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، ابوهانی، عمرو بن مالك، حضرت فضاله بن عبید رضی الله عنه

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي

أَعْلَى غُرَفِ الْجَنَّةِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدَعْ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا وَلَا مِنْ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتُ حَيْثُ شَائَ أَنْ يَمُوتَ

حارث بن مسکین، ابن وہب، ابوہانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میں ذمہ دار ہوں جو کوئی میرے اوپر ایمان لائے اور میری فرمابرداری کرے اور ہجرت کرے تو اس شخص کو جنت میں ایک مکان ملے گا اور ایک مکان جنت سے باہر ملے گا اور میں ذمہ دار ہوں اور جو کوئی شخص میرے اوپر ایمان لائے اور فرمابرداری کرے اور راہ خدا میں جہاد کرے تو اس شخص کو جنت میں ایک مکان ملے گا جنت کے باہر اور ایک جنت کے اندر درمیان میں اور ایک مکان جنت کے اوپر کے درجات سے اوپر کے درجات میں ملے گا اور جس شخص نے یہ کام انجام دیئے (مراد ایمان اختیار کرنا ہجرت کرنا اور جہاد کرنا ہے) تو اس شخص نے نیکی کی کوئی بات نہ چھوڑی اور وہ شخص بالکل برائی سے دور رہا (مراد یہ ہے کہ اس شخص کے واسطے یہ کافی ہے(

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، ابوہانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو کوئی اسلام قبول کرے اور جہاد کرے ایسے شخص کا ثواب

جلد : جلد دوم حدیث 1046

راوی : ابراهیم بن یعقوب، ابوالنضر هاشم بن القاسم، ابوعقیل عبدالله بن عقیل، موسیٰ بن المسیب، سالم بن ابوالجعد، حضرت سبرہ بن فاکهه رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ وَآبَاءِ أَبِيكَ فَعَصَاهُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ تُهَاجِرُ وَتَدَعُ أَرْضَكَ وَسَمَائَكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطِّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ تُجَاهِدُ فَهُوَ جَهْدُ النَّفْسِ وَالْمَالِ فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ فَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ قُتِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

ابراہیم بن یعقوب، ابوالنضر ہاشم بن القاسم، ابوعقیل عبداللہ بن عقیل، موسیٰ بن المسیب، سالم بن ابوالجعد، حضرت سبرہ بن فاکہہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے راستوں پر بیٹھا ہے پھر اس کو روکتا ہے (سیدھے) راستہ سے اور اسلام کے راستہ سے روکتا ہے اور کہتا ہے کہ اس سے کہ تو مسلمان ہوتا ہے اور تو اپنے دین کو چھوڑتا ہے اور اپنے والد اور باپ دادا کے مذہب کو چھوڑتا ہے پھر انسان اس کی بات نہیں سنتا اور اسلام قبول کرتا ہے اور (شیطان) انسان کو ہجرت کے راستہ سے روکتا ہے تو ہجرت کرتا ہے اور چھوڑتا ہے اپنے زمین اور آسمان کو اور کہتا ہے کہ ہجرت کرنے والے کی مثال ایسی ہے کہ جیسے گھوڑا اپنا طویلہ (گھوڑا باندھنے کی جگہ) میں پر انسان اس بات سے انکار کرتا ہے اور انسان ہجرت کرتا ہے پھر شیطان اس کو جہاد سے روکتا ہے اور اس کو کہتا ہے کہ تو جہاد کرتا ہے وہ ایک آفت ہے جان اور مال کے واسطے تو جھگڑا کرے گا اور قتل کیا جائے گا پھر لوگ تمہاری بیوی کا نکاح (دوسری جگہ) کر دیں گے اور تمہارا مال و دولت تقسیم کر لیں گے پھر انسان اس بات کو نہیں سنتا اور جہاد میں مشغول ہو جاتا ہے اور اس کے بعد ارشاد فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس شخص نے یہ کام انجام دیئے خداوند قدوس کے ذمہ اس کا حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے اور اگر وہ شخص قتل کر دیا جائے یا اگر اس کو گرا دے یا وہ غرق ہو کر مر جائے اور فوت ہو جائے تو جب بھی خداوند قدوس پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل فرمادے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابوالنضر ہاشم بن القاسم، ابوعقیل عبداللہ بن عقیل، موسیٰ بن المسیب، سالم بن

ابو الجعد، حضرت سبرہ بن فاکہہ رضی اللہ عنہ

جو شخص اللہ کی راہ میں ایک جوڑا دے

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص اللہ کی راہ میں ایک جوڑا دے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1047

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، ابیہ، صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عَلَى الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا مِنْ ضَرُورَةٍ هَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، ابیہ، صالح، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خداوندی میں ایک جوڑا دے گا (یعنی دو چیز کا جوڑا جیسے کہ دو کپڑے یا دو جوتے دو گھوڑے وغیرہ وغیرہ) تو وہ شخص جنت میں اس طریقہ سے پکارا جائے گا کہ اے بندہ خدا یہ بہتر چیز ہے تو جو شخص غازی ہو گا (یعنی میدان جہاد میں کامیاب ہو کر گھر

واپس ہو گا) تو اس کو نماز کے دروازہ سے پکارا جائے گا اور جو شخص مجاہد ہو گا تو اس کو جہاد کے دروازہ سے آواز دیں گے اور جو شخص خیرات و صدقہ نکالنے والا ہو گا تو اس کو خیرات کے دروزہ سے آواز دیں گے اور جو شخص روزہ دار ہو گا تو اس کو باب ریان سے آواز دیں گے (یہ سن کر) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس پر کسی قسم کا کوئی الزام ہے کہ جو شخص تمام کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا (یعنی جب ایک سے پکارا گیا تو اب دوسرے سے پکارا جانے کی کیا ضرورت ہے؟) اور کوئی شخص ایسا بھی ہو گا جو کہ تمام کے تمام دروازوں سے پکارا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسے ہی (خوش نصیب) ہو گے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، ابیہ، صالح، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اس مجاہد کا بیان جو کہ نام الٰہی بلند کرنے کے واسطے جہاد کرے

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اس مجاہد کا بیان جو کہ نام الٰہی بلند کرنے کے واسطے جہاد کرے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1048

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو وائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيَغْنَمَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گاؤں کا باشندہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا لوگ اس وجہ سے جہاد کرتے ہیں تاکہ ان کا تذکرہ اور ذکر ہوتا ہے اور بعض لوگ اس وجہ سے جہاد کرتے ہیں ان کو مال و دولت ہاتھ آئے اور کچھ لوگ اس وجہ سے جہاد کرتے ہیں کہ اپنا درجہ اونچا ظاہر کریں پھر کون شخص ہے جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس واسطے جہاد کرے کہ خداوند قدوس کا نام بلند ہو تو وہ شخص راہ خدا کا مجاہد ہے اور خدا کے واسطے جہاد اسی کو کہتے ہیں۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کہ بہادر کہلانے کے واسطے جہاد کرے

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

اس شخص کا بیان جو کہ بہادر کہلانے کے واسطے جہاد کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1049

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، یونس بن یوسف، سلیمان بن یسار، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَى لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ

فُلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَلَمْ أَفْهَمْ تُحِبُّ كَمَا أَرَدْتُ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنْ لِيُقَالَ إِنَّهُ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ فَأُلْقِيَ فِي النَّارِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، یونس بن یوسف، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ جن پر سب سے پہلے قیامت کے دن حکم ہو گا (1) شہید شخص بارگاہ خداوندی میں پیش ہو گا پھر خداوند قدوس اس کو اپنی نعمتیں شمار کرائے گا پھر شہید ان نعمتوں کو پہچانے گا یعنی تمام نعمت کا اقرار کرے گا پھر خداوند قدوس فرمائے گا کہ تم نے کون سا عمل کیا ہے یعنی ان انعامات کے شکر میں؟ کہے گا کہ میں نے تیرے راستہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ میں شہید ہو گیا اس پر حکم ہو گا کہ تو جھوٹا ہے بلکہ تو نے اس وجہ سے جہاد کیا تھا کہ تو لوگوں میں بہادر مشہور ہو جائے اور مخلوق کہے گی کہ فلاں شخص بڑا بہادر اور جرات مند تھا اور یہ بہادری اور جرات دنیا میں مشہور ہو گی پھر اس کے واسطے حکم ہو گا یعنی دوزخ کو لے جانے کا۔ پھر گھسیٹیں گے اس کو فرشتے منہ کے بل گھسیٹیں گے اور اس کو دوزخ میں ڈال دیں گے پھر وہ شخص پیش ہو گا کہ جس نے علم (دین) سیکھا ہو گا اور دوسروں کو سکھلایا ہو گا اور قرآن کریم کی تلاوت کی ہو گی اور خداوند قدوس اس کو اپنی نعمتیں شمار کرائے گا پھر یہ شخص اقرار کرے گا ان تمام نعمتوں کا پھر سوال ہو گا کہ ان نعمتوں کے بدلے کیا اعمال انجام دیئے تو یہ شخص جواب دے گا کہ تیرے لیے میں نے علم پڑھا اور پڑھایا اور قرآن کریم تیری رضامندی کے واسطے سکھلایا اس پر حکم سنایا جائے گا کہ یہ شخص جھوٹا ہے بلکہ تو نے اس لیے علم سیکھا تا کہ تو دنیا میں عالم مشہور ہو جائے اور تو نے قرآن کریم اس وجہ سے پڑھا تا کہ تجھ کو لوگ قاری کہیں اور تو اس نام سے شہرت حاصل کر چکا پھر حکم ہو گا اس شخص کے واسطے اور اس کو (فرشتے) چہرہ کے بل کھینچ لیں گے آخر کار وہ شخص دوزخ کی آگ میں جا گرے گا پھر وہ شخص حاضر ہو گا کہ

جس کو گنجائش دی گئی تھی خداوند قدوس کی طرف سے اور اس شخص کے یہاں ہر قسم کا مال تھا اس کو پھر خداوند قدوس تمام نعمتیں شمار کرا دے گا اور وہ شخص ان تمام نعمتوں کا قرار کرے گا پھر حکم ہو گا اس کو کہ تو نے کیا عمل اختیار کیا ان چیزوں کے بدلہ؟ تو وہ شخص عرض کرے گا کہ میں نے مال دولت خرچ کیا ہر جگہ کہ جہاں تیری رضامندی تھی اور مجھ سے کوئی راستہ نہیں چھوٹا کہ جس میں تو نے خرچ کرنا فرمایا تھا اس پر حکم ہو گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے بلکہ تو سخی کہلانے کی واجہ سے خرچ کرتا تھا اور تو سخی مشہور ہو گیا پھر حکم ہو گا اس شخص کے واسطے اور اس شخص کو منہ کے بل کھینچ لیا جائے گا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، یونس بن یوسف، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس شخص نے راہ خدا میں جہاد تو کیا لیکن اس نے صرف ایک رسی حاصل کرنے کی نیت کی

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

جس شخص نے راہ خدا میں جہاد تو کیا لیکن اس نے صرف ایک رسی حاصل کرنے کی نیت کی

جلد : جلد دوم حدیث 1050

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، جبلہ بن عطیہ، یحیی بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَنْوِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى

عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، جبلہ بن عطیہ، یحیی بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں

جہاد کرے اور نیت نہ رکھے مگر رسی حاصل کرنے کی بس اس کو وہی چیز مل جائے گی جو کہ اس کی نیت ہے (مراد یہ ہے کہ ایسے شخص کو جہاد کا کسی قسم کا کوئی اجر وثواب نہیں ملے گا کیونکہ اس کی نیت میں کسی قسم کا اخلاص نہ تھا۔(

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، جبلہ بن عطیہ، یحیی بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جس شخص نے راہ خدا میں جہاد تو کیا لیکن اس نے صرف ایک رسی حاصل کرنے کی نیت کی

جلد : جلد دوم حدیث 1051

راوی : ھارون بن عبداللہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، جبلہ بن عطیہ، یحیی بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى

ہارون بن عبداللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، جبلہ بن عطیہ، یحیی بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس نیت سے جہاد کرے کہ اس کو عقال (یعنی اونٹ کے پاؤں باندھنے کی رسی حاصل ہو جائے) تو اس کو وہی چیز ملے گی کہ جس کا اس نے ارادہ کیا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، جبلہ بن عطیہ، یحیی بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

رضی اللہ عنہ

اس غزوہ کرنے والے شخص کا بیان جو کہ مزدوری اور شہرت حاصل کرنے کی تمنا رکھے

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اس غزوہ کرنے والے شخص کا بیان جو کہ مزدوری اور شہرت حاصل کرنے کی تمنا رکھے

جلد : جلد دوم حدیث 1052

راوی : عیسی بن ہلال، محمد بن حمیر، معاویہ بن سلام، عکرمہ بن عمار، شداد ابی عمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْئَ لَهُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْئَ لَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ مِنْ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ

عیسی بن ہلال، محمد بن حمیر، معاویہ بن سلام، عکرمہ بن عمار، شداد ابی عمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا اگر کوئی آدمی جہاد کرے مزدوری کے لالچ میں (کہ دولت حاصل ہو گی) اور نام آوری کے واسطے جہاد کرے؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو کسی قسم کا ثواب نہ ملے گا۔ پھر اس آدمی نے دریافت کیا اور یہی سوال پوچھا تو اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی جواب دیا کہ ایسے شخص کے واسطے کوئی اجر نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس قبول نہیں فرماتا مگر وہ عمل جو کہ خالص اسی کے

واسطے ہو اور اس کے کرنے سے خالص رضا خداوندی مقصود ہو اور مال دولت اور نام اور شہرت حاصل کرنا مقصود نہ ہو ورنہ خداوند قدوس کے نزدیک اس شخص کی نیکی بیکار بلکہ باعث عذاب ہو گی۔

راوی : عیسی بن ہلال، محمد بن حمیر، معاویہ بن سلام، عکرمہ بن عمار، شداد ابی عمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

جو شخص راہ خدا میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے تک جہاد کرے اس کا اجر وثواب

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص راہ خدا میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے تک جہاد کرے اس کا اجر وثواب

جلد : جلد دوم حدیث 1053

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان بن موسی، مالک بن یخامر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَائِ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان بن موسی، مالک بن یخامر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان اللہ جل جلالہ کے راستہ میں

اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے تک جہاد کرے تو ایسے شخص کے واسطے جنت لازم ہوگئی اور جس کسی نے سچے دل سے دعا مانگی بارگاہ خداوندی میں اپنے قتل کیے جانے کے واسطے پھر وہ شخص مر گیا یا قتل کیا گیا تو اس کو شہید کے برابر اجر ہے اور اس شخص کو کسی قسم کا کوئی زخم لگ جائے راہ خدا میں یا اس پر کسی قسم کی کوئی آفت یا مصیبت آجائے تو وہ شخص قیامت کے دن ایسا ہوگا کہ جیسے کہ وہ ابھی ابھی زخمی ہوا ہے اور اس کا رنگ زعفرانی ہوگا اور اس کے جسم سے خوشبو مہک رہی ہوگی یعنی وہ شخص بدبودار اور خراب رنگ وروپ میں نہ ہوگا اور جس شخص کے جسم میں زخم ہو۔ خداوند قدوس اس پر شہید کی مہر لگادے گا۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان بن موسی، مالک بن یخامر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

رواہ خداوندی میں تیر پھینکنے والوں سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

رواہ خداوندی میں تیر پھینکنے والوں سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1054

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، بقیہ، صفوان، سلیم بن عامر، شرجیل بن سمط، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ يَا عَمْرُو حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى بَلَغَ الْعَدُوَّ أَوْ لَمْ يَبْلُغْ كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً كَانَتْ لَهُ فِدَائَهُ مِنْ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، بقیہ، صفوان، سلیم بن عامر، شرجیل بن سمط، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خداوندی میں بوڑھا ہو گا اور جس کسی نے راہ خداوندی میں تیر مارا دشمن تک وہ تیر گیا اور یا درمیان میں وہ تیر رہ گیا تو گویا اس نے آزاد کیا ایک غلام اور جس نے آزاد کیا ایک غلام ایماندار تو گویا کہ وہ شخص (دوزخ کی) آگ سے آزاد ہو گیا اور اس کے عوض آزاد کرنے والے شخص کا جسم ہر ایک عضو اور جسم کا ہر ایک حصہ (دوزخ سے آزاد ہو گیا)۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، بقیہ، صفوان، سلیم بن عامر، شرجیل بن سمط، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

رواہ خداوندی میں تیر پھینکنے والوں سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1055

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السَّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ عِدْلُ مُحَرَّرٍ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے راہ خدا میں تیر پھینکا تو اس کو

جنت میں درجہ حاصل ہو گیا تیر مارنے کے عوض۔ حضرت ابونجیح نے کہا کہ میں نے اس دن راہ خدا میں سو تیر چلائے اور جس شخص نے راہ خدا میں تیر چلایا تو یہ تیر چلانا اس کے واسطے غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

رواہ خداوندی میں تیر پھینکنے والوں سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1056

راوی : محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابوجعد، شرجیل بن سمط، حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ يَا كَعْبُ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا مَنْ بَلَغَ الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً قَالَ ابْنُ النَّحَّامِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الدَّرَجَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِعَتَبَةِ أُمِّكَ وَلَكِنْ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ

محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابوجعد، شرجیل بن سمط، حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے حضرت شرجیل بن سمط نے بیان کیا کہ اے کعب! ہم کو تم حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرو اور تم اس کے بیان کرنے میں کسی قسم کی کمی بیشی سے ڈرو۔ حضرت کعب نے کہا کہ میں نے

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص اسلام کی حالت میں راہ خداوندی میں جہاد کر کے بوڑھا ہوا تو اس کا بڑھاپا قیامت کے دن اس کے واسطے نور ہو گا۔ حضرت شرجیل نے بیان کیا کہ ہم کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان فرمائیں اور خوف الہی پیش نظر رکھنا۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم تیر مارو۔ جس شخص کا تیر دشمن تک پہنچ جائے گا تو اس شخص کے واسطے خداوند تعالی ایک درجہ اونچا فرمادے گا یہ بات سن کر ابن سخام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ درجہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درجہ تمہاری والدہ کی چوکھٹ نہیں ہے (یعنی اس قدر تھوڑا اونچا) بلکہ دو درجات کے درمیان میں اس قدر فاصلہ ہے کہ جس قدر فاصلہ انسان ایک سو سال میں طے کرتا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابوجعد، شرجیل بن سمط، حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

رواہ خداوندی میں تیر پھینکنے والوں سے متعلق

جلد: جلد دوم   حدیث 1057

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، خالد، شرجیل، بن سمط، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قُلْتُ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ وَلَا تَنَقُّصٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَلَغَ الْعَدُوَّ أَخْطَأَ أَوْ أَصَابَ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَ فِدَاءُ كُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ

شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، خالد، شرجیل، بن سمط، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے راہ خداوندی میں تیر کا نشانہ لگایا یعنی تیر مارا تو چاہے وہ تیر دشمن کے لگ گیا ہو یا نشانہ غلطی سے گر گیا ہو تو اس شخص کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جس شخص نے ایک غلام مسلمان آزاد کیا تو اس غلام آزاد کرنے والے شخص کا جسم کا ہر ایک عضو دوزخ کی آگ سے آزاد ہو گیا اور جس شخص کے بال راہ الہی میں سفید پڑ گئے تو اس کے واسطے (قیامت کے دن) نور ہو گا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، خالد، شرجیل، بن سمط، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

رواہ خداوندی میں تیر پھینکنے والوں سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1058

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، ابن جابر، ابوسلام، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنَبِّلَهُ

عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، ابن جابر، ابوسلام، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس عزت اور بزرگی والا تین آدمیوں کو جنتی بنادے گا ایک تیر کی وجہ سے۔ ایک تیر نیک نیتی سے بنانے والا۔ دوسرے تیر چلانے والا اور تیسرے تیر پھینکنے

والا۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، ابن جابر، ابو سلام، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کے راستے میں زخمی ہونے سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ تعالیٰ کے راستے میں زخمی ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1059

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

محمد بن منصور، سفیان، زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خداوندی میں زخمی ہوتا ہے اور خداوند قدوس کو اچھی طرح سے علم ہے کہ راہ خدا میں کون زخمی ہوتا ہے تو وہ شخص قیامت کے دن حاضر ہو گا اور اس کے زخم سے خون ٹپک رہا ہو گا کہ جس کا رنگ بظاہر خون جیسا ہو گا لیکن اس کی خوشبو مشک جیسی ہو گی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ تعالیٰ کے راستے میں زخمی ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1060

راوی: ھناد بن سری، ابن المبارک، معمر، زهری، حضرت عبداللہ بن ثعلبه رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللَّهِ إِلَّا أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْحُهُ يَدْمَى لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

ہناد بن سری، ابن المبارک، معمر، زہری، حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (شہداء کرام کو) ڈھانپ دو خون لگا ہوا تو وہ شخص بارگاہ خداوندی میں پیش ہو گا اور اس کے زخم سے خون جاری ہو گا اس کا رنگ خون جیسا ہو گا اور اس کی خوشبو مشک جیسی ہو گی۔

راوی: ہناد بن سری، ابن المبارک، معمر، زہری، حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

جس وقت دشمن زخم لگائے تو کیا کہنا چاہیے؟

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جس وقت دشمن زخم لگائے تو کیا کہنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1061

راوی: عمرو بن سواد، ابن وهب، یحیی بن ایوب، عماره بن عزیه، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی

اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَوَلَّى النَّاسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَفِيهِمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَدْرَكَهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَيُقَاتِلُ قِتَالَ مَنْ قَبْلَهُ حَتَّى يُقْتَلَ حَتَّى بَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا فَقَاتَلَ طَلْحَةُ قِتَالَ الْأَحَدَ عَشَرَ حَتَّى ضُرِبَتْ يَدُهُ فَقُطِعَتْ أَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ ثُمَّ رَدَّ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ

عمرو بن سواد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ بن عزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے دن جس وقت مسلمانوں کو شکست ہوگئی اور وہ بھاگ گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کونے میں تھے بارہ انصاری حضرات میں اور ان میں حضرت طلحہ بن عبداللہ بھی تھے مشرکین نے ان کو گھیر لیا اس خیال سے کہ یہ کچھ ہی لوگ ہیں (ان کو حملہ کر کے ختم کر ڈالو) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی جانب دیکھ کر اشارہ فرمایا اب ہم لوگوں کی جانب سے کون جنگ کرے گا؟ اور ہم کو کون بچائے گا؟ حضرت طلحہ نے عرض کیا میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے حال پر رہو یعنی تم ٹھہرے رہو۔ ایک انصاری شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو۔ پھر تو وہ شخص جنگ کرتا رہا یہاں تک کہ وہ شخص شہید ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی جانب دیکھا اور فرمایا قوم کی کون شخص حفاظت کرے گا یعنی ان کی

جانب سے لڑائی کرے گا؟ حضرت طلحہ نے عرض کیا کہ میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی حال پر رہو۔ ایک انصاری شخص نے کہا میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس شخص نے جنگ کی یہاں تک کہ وہ شخص شہید ہو گیا پھر برابر اسی طریقہ سے فرماتے رہے اور ایک ایک انصاری شخص لڑائی کرنے کے واسطے نکلتا گیا اور شہید ہوتا رہا یہاں تک کہ فقط حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت طلحہ رہ گئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب کون شخص لڑائی کرے گا؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں۔ پھر حضرت طلحہ نے بھی لڑائی کی پہلے گیارہ لوگوں کی طرح۔ یہاں تک کہ ان کے ہاتھ پر ایک زبردست زخم لگا اور ان کی انگلیاں کٹ گئیں۔ انہوں نے کہا حِسّ (یہ جملہ درد اور تکلیف کے وقت بولا جاتا ہے) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم بسم اللہ کہتے (جب تم کو زخم لگا تھا) تو تم کو فرشتے اٹھاتے اور تم کو لوگ دیکھتے رہتے۔ پھر خداوند قدوس نے مشرکین کا رخ موڑ دیا۔

راوی: عمرو بن سواد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ بن عزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

جس کسی کو اس کی (اپنی) تلوار پلٹ کر لگ جائے اور وہ شہید ہو جائے؟

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

جس کسی کو اس کی (اپنی) تلوار پلٹ کر لگ جائے اور وہ شہید ہو جائے؟

جلد: جلد دوم حدیث 1062

راوی: عمرو بن سواد، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبدالرحمن و عبدالله ابنا كعب بن مالك، حضرت سلمه بن اكوع رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ

الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللهِ ابْنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَرْتَجِزَ بِكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ وَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ أَخِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ

عمرو بن سواد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن و عبد اللہ ابنا کعب بن مالک، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ خیبر میں میرے بھائی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک رہ کر بہت جنگ کی پھر (اتفاق سے) اس کی تلوار پلٹ کر اس کے ہی لگ گئی پھر وہ اسی تلوار سے مر گیا اور حضرات صحابہ کرام نے اس کا بہت تذکرہ فرمایا اور اس کی وفات سے متعلق شک ہو گیا اس لیے کہ وہ مر گیا تھا خود اپنے ہی ہتھیار سے۔ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اگر اجازت عطا فرمائیں تو میں رجز پڑھوں (یہ کلمات اہل عرب جنگ کے وقت پڑھتے ہیں تاکہ خوب دل کھول کر جنگ کی جاسکے) پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم فرمایا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اکوع! تم سوچ سمجھ کر گفتگو کرو۔ حضرت اکوع نے فرمایا کہ خدا کی قسم اگر عنائت خداوندی شامل حال نہ ہوتی تو ہم کو راہ ہدایت نصیب نہ ہوتی اور نہ یقین لاتے ہم کسی بات پر اور نہ نماز پڑھتے اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ تم سچ کہہ

رہے ہو۔ حضرت اکوع نے نقل کیا پھر یا اللہ جل و شانہ ہم کو اطمینان عطا فرما دے اور دشمن کے مقابلے میں ہمارے پاؤں قائم رکھے (یعنی ثابت قدمی عطا فرما) اور مشرکین بدل گئے پھر حضرت سلمہ بن اکوع فرمانے لگے کہ جس وقت میں رجز مکمل کر چکا تو اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کس نے اس طریقہ سے کیا؟ یعنی مذکورہ بالا رجز کس کی ایجاد ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی نے اللہ رحم فرمائے اس پر پھر میں نیعرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم لوگ خوف کرتے تھے اس پر نماز پڑھنے سے اور کہتے تھے یہ آدمی اپنے ہی ہتھیار سے قتل ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ سعی میں قتل ہوا ہے اور در حقیقت وہ مجاہد ہوا۔ ابن شہاب نے کہا کہ میں نے دریافت کیا کہ حضرت سلمہ بن اکوع کے لڑکے سے اس نے اپنے والد سے اسی طریقہ سے حدیث بیان فرمائی لیکن یہ بات زیادہ کہی کہ جس وقت حضرت ابن اکوع نے کہا کہ لوگ اندیشہ کرتے تھے اس کی نماز (جنازہ) پڑھنے سے (یعنی اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھنا چاہتے تھے اور یہ سمجھ رہے تھے کہ اس نے خودکشی کی ہی حالانکہ وہ شخص شہید ہوا تھا) اس کے جواب میں فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ وہ لوگ جھوٹے ہیں اور وہ شخص تو جہاد کی کوشش میں قتل ہوا ہے اور وہ شخص مجاہد ہوا اور اس کے دو اجر ہیں یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا۔

راوی : عمرو بن سواد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن و عبداللہ ابنا کعب بن مالک، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

راہ الٰہی میں شہید ہونے کی تمنا کرنے سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ الٰہی میں شہید ہونے کی تمنا کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1063

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی یعنی ابن سعید قطان، یحیی یعنی ابن سعید الانصاری، ذکوان ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثَلَاثًا

عبید اللہ بن سعید، یحیی یعنی ابن سعید قطان، یحیی یعنی ابن سعید الانصاری، ذکوان ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میری امت پر گراں نہ گزرتا تو کسی ادنیٰ لشکر سے بھی پیچھے نہ رہتا لیکن لوگوں کو بار برداری میسر نہیں اور میں وہ چیز نہیں پاتا ہوں جس پر ان سب کو سوار کروں اور لوگوں پر یہ بات گراں ہے کہ میرا ان سے ساتھ چھوٹ جائے اور میں اس بات کی بہت خواہش کرتا ہوں کہ میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں اور میں پھر زندہ کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر شہید کیا جاؤں۔ یہ جملے تین مرتبہ فرمائے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی یعنی ابن سعید قطان، یحیی یعنی ابن سعید الانصاری، ذکوان ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ الٰہی میں شہید ہونے کی تمنا کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1064

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، ابیہ، شعیب، زهری، سعید بن المسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ بِأَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

عمرو بن عثمان بن سعید، ابیہ، شعیب، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر ایماندار لوگوں کو میرا ساتھ چھوڑنے سے ناگواری نہ ہوتی اور یہ دشواری بھی نہ ہوتی کہ میں وہ چیز نہیں پاتا ہوں کہ جس پر ان کو سوار کروں تو میں کسی معمولی سے معمولی لشکر کا ساتھ نہ چھوڑتا۔ جب وہ لشکر راہ خدا میں جہاد کرے۔ مجھ کو اپنی جان کے مالک کی قسم کہ میری عین تمنا ہے کہ میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، ابیہ، شعیب، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ الہی میں شہید ہونے کی تمنا کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1065

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدا، جبیر بن نفیر، حضرت ابن عمیرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

عَنْ ابْنِ أَبِي عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ النَّاسِ مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ الشَّهِيدِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمِيرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ

عمرو بن عثمان، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن معدا، جبیر بن نفیر، حضرت ابن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی آدمی کا دل نہ چاہے گا کہ وہ مرنے کے بعد پھر واپس آئے اگرچہ اس کو پوری دنیا دے دی جائے مگر شہید آدمی تمنا کرے گا کہ میں پھر دنیا میں واپس جاؤں اور دوبارہ راہ خداوندی میں شہید ہو جاؤں۔ ابن ابی عمیرہ نے فرمایا میرے لیے راہ خدا میں شہید ہونا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ مجھ کو دنیا اور سب کچھ دے دیا جائے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن معدا، جبیر بن نفیر، حضرت ابن عمیرہ رضی اللہ عنہ

راہ خداوندی میں شہید ہونے سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ خداوندی میں شہید ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 1066

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے غزوہ احد کے دن کہا یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ارشاد فرمائیں اگر میں شہید کیا جاؤں راہ الہی میں تو میرا ٹھکانہ کس جگہ ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں۔ پھر اس شخص نے ہاتھ میں لی ہوئی کھجوریں (دوسری طرف) ڈال دیں (وہ شخص اس وقت کھجور کھا رہا تھا لیکن جنت حاصل کرنے کے شوق میں اس نے کھجوریں ایک طرف ڈال دیں اور آخر کار وہ شخص) جنگ لڑا اور شہید ہو گیا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے اور اس پر قرض ہو

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

اس شخص کا بیان جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے اور اس پر قرض ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1067

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، محمد بن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُکَفِّرُ اللَّهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ نَعَمْ ثُمَّ سَکَتَ سَاعَةً قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُکَفِّرُ اللَّهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ آنِفًا

محمد بن بشار، ابوعاصم، محمد بن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے اس نے عرض کیا کہ ارشاد فرمائیں اگر میں راہ خدا میں جہاد کروں ثابت قدمی کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے جہاد

کروں اور جہاد سے منہ نہ پھیروں تو کیا میرے گناہ معاف ہو جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے ایک گھڑی تک پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سائل کہاں ہے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر خدمت ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ابھی کیا کہا تھا؟ اس نے عرض کیا کہ اگر میں قتل کیا جاؤں راہ خدا میں ثابت قدم رہ کر اجر و ثواب کیلئے جہاد کروں اور اس سے نہ ہٹ جاؤں دشمن کے مقابلہ سے تو کیا خدا تعالی میری مغفرت فرمادے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں مگر مقروض کی مغفرت نہیں کی جائے گی (کیونکہ قرض بندہ کا حق ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ابھی ابھی مجھ سے خاموشی سے فرمایا ہے (حضرت ابن حجر نے فرمایا دوسرے ظلم بھی جو کہ انسان دوسرے بندوں پر کرتا ہے وہ معاف نہ ہوں گے اگرچہ شہید ہو جس وقت تک بندہ سے معاف نہ کرائے وہ حقوق معاف نہ ہوں گے

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، محمد بن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

اس شخص کا بیان جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے اور اس پر قرض ہو

جلد: جلد دوم حدیث 1068

راوی: محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، سعید بن ابو سعید، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى

الرَّجُلُ نَادَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَنُودِيَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام

محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، سعید بن ابو سعید، حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں راہ خدا میں جہاد کروں۔ آخر تک پہلی روایت نقل کی۔

راوی : محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، سعید بن ابو سعید، حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اس شخص کا بیان جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے اور اس پر قرض ہو

جلد : جلد دوم **حدیث** 1069

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابو سعید، عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْإِيمَانَ بِاللهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ

مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِي ذَلِكَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابو سعید، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کے سامنے جہاد کا تذکرہ ہوا کہ جہاد کرنا خدا کے راستہ میں اور ایمان لانا خداوند قدوس پر تمام کاموں سے زیادہ ہے اس دوران ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ فرمائیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں جہاد کروں راہ خدا میں تو کیا خداوند قدوس میری غلطیاں معاف فرما دے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ اگر وہ ثابت قدم رہے اور اس کی نیت ثواب کی رہے اور دشمن کو پشت نہ دکھلائے لیکن قرض معاف نہیں ہو سکتا کیونکہ جبرائیل علیہ السلام نے اسی طریقہ سے بیان فرمایا۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابو سعید، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

اس شخص کا بیان جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے اور اس پر قرض ہو

جلد: جلد دوم **حدیث** 1070

راوی: عبد الجبار بن علاء، سفیان، عمرو، محمد بن قیس، عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ حَتَّى أُقْتَلَ أَيُكَفِّرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ

عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، محمد بن قیس، عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا ارشاد فرمائیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں یہ تلوار راہ خدا میں ماروں اجر وثواب کیلئے اور ثابت قدم رہوں اور چہرہ نہ پھیروں دشمن کے مقابلہ سے تو کیا اللہ تعالی میرے گناہ کو مجھ سے دور فرمادیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں! پس جس وقت وہ رخصت ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آواز دی اور فرمایا یہ دیکھ لو! جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیرا قرضہ معاف نہیں ہو گا۔

راوی : عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، محمد بن قیس، عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

راہ الٰہی میں جہاد کرنے والا کس چیز کی تمنا کرے گا؟

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ الٰہی میں جہاد کرنے والا کس چیز کی تمنا کرے گا؟

جلد : جلد دوم حدیث 1071

راوی : ھارون بن محمد بن بکار، محمد بن عیسی، ابن قاسم، زید بن واقد، کثیر بن مرہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا إِلَّا الْقَتِيلُ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى

ہارون بن محمد بن بکار، محمد بن عیسی، ابن قاسم، زید بن واقد، کثیر بن مرہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی جان قتل نہیں ہوتی جس کے لیے خداوند قدوس کے نزدیک بہتری ہو کہ اس کو اچھا معلوم ہو یہ بات کہ وہ دنیا کی طرف واپس آئے ایسی حالت پر کہ اس کو دنیا حاصل ہو جائے (مراد یہ ہے کہ جس شخص کی بخشش ہو گی تو اس کو تمنا نہیں کہ وہ پھر دنیا میں آئے اگرچہ اس کو سب کچھ مل جائے) لیکن شہید چاہتا اور تمنا کرتا ہے کہ وہ پھر دنیا میں واپس آجائے اور دوبارہ راہ خدا میں قتل ہو جائے۔

راوی : ہارون بن محمد بن بکار، محمد بن عیسی، ابن قاسم، زید بن واقد، کثیر بن مرہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

جنت میں کس چیز کی تمنا ہو گی؟

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جنت میں کس چیز کی تمنا ہو گی؟

جلد : جلد دوم حدیث 1072

راوی : ابوبکر بن نافع، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

ابو بکر بن نافع، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شخص جنت والوں میں سے پیش کیا جائے گا پھر اس سے خداوند قدوس ارشاد فرمائے گا اے اولاد آدم! تجھ کو کس قسم کا ٹھکانہ ملا تو وہ عرض کرے گا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو عمدہ جگہ نصیب ہوئی پھر اس سے خداوند قدوس ارشاد فرمائے گا کہ تجھ کو کس قسم کا ٹھکانہ ملا؟ وہ عرض کرے گا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو عمدہ جگہ نصیب ہوئی پھر فرمائے گا ان سے خداوند قدوس کہ مانگ اور تمنا کر کسی چیز کی تو وہ عرض کرے گا کہ میں مانگتا ہوں لیکن مجھ کو دنیا کی جانب بھیجنا کہ میں تیرے راستہ میں شہید ہو جاؤں اور دس مرتبہ وہ اس تمنا کا اظہار کرے گا۔

راوی: ابوبکر بن نافع، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس بات کا بیان کہ شہید کو کس قدر تکلیف ہوتی ہے؟

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

اس بات کا بیان کہ شہید کو کس قدر تکلیف ہوتی ہے؟

جلد: جلد دوم حدیث 1073

راوی: عمران بن یزید، حاتم بن اسمعیل، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ مَسَّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ الْقَرْصَةَ يُقْرَصُهَا

عمران بن یزید، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کو اسی قدر تکلیف شہادت میں

ہوتی ہے جیسے تمہارے میں سے کسی شخص کو چٹکی لینے میں ہوتی ہے (یا چیونٹی یا کھٹمل کے کاٹنے میں ہوتی ہے) پھر اس کے بعد آرام ہی آرام ہے۔

راوی : عمران بن یزید، حاتم بن اسمعیل، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شہادت کی تمنا کرنا

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

شہادت کی تمنا کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1074

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَائِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی سچے دل کے ساتھ اللہ عزوجل سے شہادت کی تمنا کرتا ہے اللہ عزوجل اس مقام شہدا تک پہنچا ہی دیتا ہے اگرچہ اس کو بستر پر ہی موت آئے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

شہادت کی تمنا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1075

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالله بن ثعلبه حضرمی، حجیرة، حضرت عقبه بن عامر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُجَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مَنْ قُبِضَ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فَهُوَ شَهِيدٌ الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْغَرِقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالنُّفَسَاءُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبداللہ بن ثعلبہ حضرمی، حجیرہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی وفات ان پانچ حالتوں میں ہو تو وہ شخص خداوند قدوس کے نزدیک شہید ہے (1) راہ خدا میں شامل ہو کر وہ قتل ہو جائے (2) غرق ہو جائے (3) یا دست کے مرض میں وفات پا جائے (4) یا طاعون کے مرض میں اس کی موت واقع ہو جائے یا (5) کوئی خاتون حالت نفاس میں فوت ہو جائے ان سب کا درجہ شہادت ہے۔

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبداللہ بن ثعلبہ حضرمی، حجیرہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1076

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر، خالد، ابن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا فِي الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُولُ الْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِخْوَانُنَا مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَمَا مُتْنَا فَيَقُولُ رَبُّنَا انْظُرُوا إِلَى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُولِينَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ

عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر، خالد، ابن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قیامت کے دن) جھگڑا (یعنی اختلاف) ہو گا شہدا اور ان لوگوں کے درمیان جو کہ اپنے بستر پر ہمارے پروردگار کے سامنے ان آدمیوں کے واسطے جو کہ وبا سے مر گئے ہیں تو شہداء کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں کیونکہ یہ لوگ اس طریقہ سے قتل کیے گئے تھے اور بستروں پر مرنے والے یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں اس لیے کہ یہ لوگ ہم لوگوں کی طرح سے بستروں پر مرے ہیں اس پر ہمارے پروردگار کی جانب سے حکم ہو گا کہ ان لوگوں کے زخموں کو دیکھو اگر شہدا سے ملاقات کرتے ہیں تو بلاشبہ شہدا میں سے ہیں اور جس وقت زخموں کو دیکھیں گے تو یہ زخم ان کے شہدا کے مانند ہوں گے۔

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر، خالد، ابن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ

شہید اور اس آدمی کے متعلق جو کہ قاتل تھا ان دونوں کے متعلق احادیث

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

شہید اور اس آدمی کے متعلق جو کہ قاتل تھا ان دونوں کے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1077

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْجَبُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى لَيَضْحَكُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس بزرگی اور عظمت والا اس بات سے حیرت اور تعجب کرتا ہے ان دو شخصوں سے وہ دونوں لڑائی کریں اور ایک دوسرے کو قتل کر دے اور دوسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے فرمایا خداوند قدوس ہنستا ہے ان دو آدمیوں کے معاملہ کی جانب کہ ایک نے دوسرے کو قتل کر ڈالا اور دونوں جنت میں داخل ہو گئے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مذکورہ بالا حدیث کی تفسیر

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مذکورہ بالا حدیث کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1078

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُقَاتِلُ فَيُسْتَشْهَدُ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس ان دو آدمیوں کو دیکھ کر ہنستا ہے کہ جو آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی کریں اور ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا اور دونوں جنت میں داخل ہو گئے اور اس کا بیان اس طریقہ سے ہے کہ ان میں سے ایک آدمی راہ خدا میں لڑائی کرتا تھا اور وہ شخص راہ خدا میں شہید ہو گیا اور قتل کرنے والے شخص نے توبہ کی یعنی خداوند قدوس نے اس کو اسلام کی دولت سے نوازا اس کے بعد وہ شخص بھی راہ خدا میں شہید ہو گیا اور شہادت کا درجہ حاصل کر گیا۔

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پہرا دینے کی فضیلت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

پہرا دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1079

راوی: حارث بن مسکین، ابن وھب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالکریم بن حارث، ابوعبیدہ بن عقبہ،

شرجیل بن سمط، حضرت سلمان خیر رضی اللہ عنہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا أُجْرِيَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ الْأَجْرِ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ وَأَمِنَ مِنْ الْفَتَّانِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالکریم بن حارث، ابوعبیدہ بن عقبہ، شرجیل بن سمط، حضرت سلمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے راہ خدا میں ایک دن اور ایک رات پہرا دیا تو اس شخص کو ایک مہینہ روزہ کا ثواب ملا اور جو شخص پہرا دینے کی حالت میں مر گیا تو اس کے واسطے جاری رہے گا اس قدر اجر و ثواب اور اس کا رزق جاری رہے گا اور وہ شخص فتنہ ڈالنے والے کے فساد سے بچ گیا۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالکریم بن حارث، ابوعبیدہ بن عقبہ، شرجیل بن سمط، حضرت سلمان خیر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

پہرا دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1080

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب بن موسی، مکحول، شرجیل بن سمط، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ

مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمًا وَلَيْلَةً كَانَتْ لَهُ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ فَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب بن موسی، مکحول، شر جیل بن سمط، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے راہ خدا میں ایک دن اور ایک رات پہرا دیا تو اس کو ایک مہینہ کے روزے نماز کا ثواب ملے گا اور اس کا کام جاری رہے گا جو وہ انجام دے رہا تھا اور وہ شخص قبر اور حشر کے فتنوں سے محفوظ رہا اور اس کا رزق موقوف نہ ہو گا۔

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب بن موسی، مکحول، شر جیل بن سمط، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

پہرا دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1081

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، زہرہ، معبد، ابوصالح، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَنَازِلِ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، زہرہ، معبد، ابوصالح، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دن کا راہ خدا میں پہرا دینا ہزار دنوں سے بہتر ہے

اور ہزار درجات سے افضل ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، زہرہ، معبد، ابوصالح، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

پہرا دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1082

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ابن مبارک، ابومعن، زهرہ بن معبد، ابوصالح، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ابن مبارک، ابومعن، زہرہ بن معبد، ابوصالح، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ خدا میں ایک دن ہزار دنوں سے بہتر ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ابن مبارک، ابومعن، زہرہ بن معبد، ابوصالح، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

سمندر میں جہاد کی فضیلت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

سمندر میں جہاد کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1083

راوی : محمد بن سلمه، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، اسحاق بن عبدالله، قاسم، مالك، اسحاق بن عبدالله بن ابوطلحه، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَائَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَقُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَقَالَ الْحَارِثُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَضَحِكَ فَقُلْتُ لَهُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، قاسم، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(مقام) قباء کی جانب تشریف لے جاتے تو ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام حرام کے یہاں تشریف لائے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا کھلا رہی تھی اور ام حرام ملحان کی لڑکی تھی جو عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ اتفاق سے ایک دن ان کے گھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو حضرت ام حرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا کھلایا اور وہ بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے جوئیں تلاش کرنے لگ گئیں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنستے ہوئے اٹھے۔ وہ خاتون یہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چیز دیکھ کر ہنس رہے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو خداوند قدوس نے میری امت کے لوگ جہاد کرتے ہوئے دکھلائے اور وہ لوگ اس دریا کی بلندی پر چڑھتے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے ارشاد فرمایا کہ وہ لوگ بادشاہوں کی طرح سے تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ راوی کو اس میں شک ہو گیا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے الفاظ مثل فرمایا تھا۔ یا اس کے بغیر فرمایا تھا۔ ملحان کی لڑکی نقل کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس سے دعا مانگیں کہ خداوند قدوس مجھ کو بھی ان میں سے بنا دے (یعنی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل کر دے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے واسطے دعا فرمائی پھر سو گئے اور حارث کی روایت میں ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ رضی اللہ عنہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس بات پر ہنس رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر وہی جواب ارشاد فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے دعا فرمائیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پہلے لوگوں میں سے ہو چنانچہ حضرت معاویہ کے زمانہ میں سمندر میں سوار ہوئیں اور سمندر سے نکلتے وقت سواری سے گر کر وفات پا گئیں۔

راوی : محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، اسحاق بن عبداللہ، قاسم، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

سمندر میں جہاد کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1084

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک، حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي وَأُمِّي مَا أَضْحَكَكَ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قُلْتُ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ يَعْنِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ قُلْتُ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ وَرَكِبَتْ مَعَهُ فَلَمَّا خَرَجَتْ قُدِّمَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک، حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے مکان پر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیلولہ فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنستے ہوئے اٹھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی وجہ دریافت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ فرمایا میری امت کے چند لوگ اس سمندر میں اس طرح سوار ہوئے جس طریقہ سے کہ بادشاہ تخت پر۔ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھ کو بھی ان میں سے کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان ہی میں سے ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری مرتبہ سو گئے اور اس طریقہ سے ہنستے ہوئے بیدار ہوئے میں نے اس مرتبہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی جواب دیا جو کہ پہلے

جواب دیا تھا۔ چنانچہ میں نے عرض کیا دعا فرمائیں کہ خداوند قدوس مجھ کو بھی ان لوگوں میں سے کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان میں سے اولین میں سے ہو۔ راوی نقل فرماتے ہیں کہ پھر حضرت عبادہ بن صامت نے ان سے نکاح فرمایا اور وہ سمندر میں سوار ہو گئیں جس وقت سمندر سے نکلیں تو ایک خچر لایا گیا وہ اس پر سوار ہو گئیں اور گر گئیں جس سے ان کی گردن ٹوٹ گئی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک، حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا

ہند میں جہاد کرنا

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

ہند میں جہاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1085

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابو انیسہ، سیار، ھشیم، سیار، جبر بن عبیدہ، عبیداللہ، جبیر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَيَّارٍ ح قَالَ وَأَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أُقْتَلْ كُنْتُ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَائِ وَإِنْ أَرْجِعْ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ

احمد بن عثمان بن حکیم، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابوانیسہ، سیار، ہشیم، سیار، جبر بن عبیدہ، عبید اللہ، جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے

وعدہ فرمایا تھا کہ ہند میں مسلمان جہاد کریں گے اگر وہ میری حیات میں ہوا تو میں اس کے واسطے اپنا جان و مال صرف کر دوں گا۔ چنانچہ اگر میں قتل کر دیا گیا تو میں سب سے زیادہ افضل شہداء میں سے ہوں گا اور اگر میں زندہ بچ گیا تو میں ابوہریرہ (جیسا) ہوں گا جو کہ عذاب دوزخ سے آزاد اور بری کر دیا گیا ہے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابوانیسہ، سیار، ہشیم، سیار، جبر بن عبیدہ، عبید اللہ، جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

ہند میں جہاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1086

راوی: محمد بن اسمعیل بن ابراھیم، یزید، ھشیم، سیار ابوحکم، جبر بن عبیدہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي وَإِنْ قُتِلْتُ كُنْتُ أَفْضَلَ الشُّهَدَائِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، ہشیم، سیار ابوحکم، جبر بن عبیدہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یزید، ہشیم، سیار ابوحکم، جبر بن عبیدہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

ہند میں جہاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1087

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، بقیہ، ابوبکر زبیدی، اخیہ محمد بن ولید، لقمان بن عامر، عبدالاعلی بن عدی، بھرانی ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ أَخِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنْ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، بقیہ، ابو بکر زبیدی، اخیہ محمد بن ولید، لقمان بن عامر، عبدالاعلی بن عدی، بہرانی ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے دو طبقے ایسے ہیں جن کو خداوند قدوس دوزخ سے آزاد فرمادیں گے ان میں سے ایک طبقہ تو وہ ہے جو کہ ہند سے جہاد کرے گا جب کہ دوسرا طبقہ وہ ہے جو کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، بقیہ، ابو بکر زبیدی، اخیہ محمد بن ولید، لقمان بن عامر، عبدالاعلی بن عدی، بہرانی ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ترکی اور حبشی لوگوں کے ساتھ جہاد سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

ترکی اور حبشی لوگوں کے ساتھ جہاد سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1088

راوی: عیسی بن یونس، ضمرہ، ابوزرعہ، ابوسکینہ، رجل من المحررین

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سُكَيْنَةَ رَجُلٍ مِنْ الْمُحَرَّرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ عَرَضَتْ لَهُمْ صَخْرَةٌ حَالَتْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْحَفْرِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ الْمِعْوَلَ وَوَضَعَ رِدَائَهُ نَاحِيَةَ الْخَنْدَقِ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَنَدَرَ ثُلُثُ الْحَجَرِ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَائِمٌ يَنْظُرُ فَبَرَقَ مَعَ ضَرْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرْقَةٌ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّانِيَةَ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْآخَرُ فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَرَآهَا سَلْمَانُ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّالِثَةَ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْبَاقِي وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رِدَائَهُ وَجَلَسَ قَالَ سَلْمَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُكَ حِينَ ضَرَبْتَ مَا تَضْرِبُ ضَرْبَةً إِلَّا كَانَتْ مَعَهَا بَرْقَةٌ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَلْمَانُ رَأَيْتَ ذَلِكَ فَقَالَ إِي وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي حِينَ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الْأُولَى رُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ كِسْرَى وَمَا حَوْلَهَا وَمَدَائِنُ كَثِيرَةٌ حَتَّى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغَنِّمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِأَيْدِينَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الثَّانِيَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ قَيْصَرَ وَمَا حَوْلَهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغَنِّمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِأَيْدِينَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الثَّالِثَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ الْحَبَشَةِ وَمَا حَوْلَهَا مِنْ الْقُرَى حَتَّى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ

عیسی بن یونس، ضمرہ، ابوزرعہ، ابوسکینہ، رجل من المحررین، رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خندق کی کھدائی کا حکم فرمایا تو اس وقت (یعنی خندق کھودنے کے وقت) ایک بڑا پتھر نکل آیا تو اس کی وجہ سے خندق کھودنے میں مشکل پیش آگئی اور لوگوں کو اس کا توڑنا مشکل ہوگیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہتھیار لے کر کھڑے ہوگئے کہ جس سے پتھر توڑا جاتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر مبارک خندق کے کنارہ پر رکھی اور یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت کریمہ تلاوت فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہتھیار اٹھا کر مارا اور پتھر ٹوٹ کر گر پڑا اور مذکورہ بالا آیت کریمہ کا ترجمہ یہ ہے تیرے پروردگار کا کلام سچائی اور انصاف میں پورا ہوا اور کوئی اس کی باتوں کو تبدیل کرنے والا نہیں اس وقت حضرت سلمان فارسی وہاں کھڑے تھے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مارنے کے وقت ایک بجلی جیسی چمک ہوئی۔ پھر دوسری مرتبہ وہی آیت کریمہ تلاوت فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ہتھیار سے مارا۔ پھر ایسی ہی بجلی جیسی چمک ظاہر ہوئی اور دوسری تہائی پتھر سے الگ ہوئی تیسری مرتبہ آیت کریمہ تلاوت فرما کر جب مارا تو تیسرا ٹکڑا بھی گر گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے ہٹ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے پھر اپنی چادر مبارک لے کر تشریف فرما ہوگئے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دیکھ رہا تھا کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوٹ مار رہے تھے اس کے ساتھ ایک بجلی چمک رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم یہ بات دیکھ رہے تھے سلمان! اس پر حضرت سلمان نے عرض کیا اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین حق دے کر بھیجا ہے میں نے دیکھا ہے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت میں نے پہلی چوٹ ماری تو میرے سامنے سے پردے ہٹا دیئے گئے یہاں تک کہ میں نے اپنی آنکھوں سے شہر فارس کے اور جو اس کے نزدیک کی بستیاں ہیں اور بہت سے شہر دیکھے ہیں جو لوگ اس جگہ موجود تھے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس سے دعا فرمائیں کہ وہ ان شہروں کو ہم لوگوں کے ہاتھوں فتح فرما دیں اور ہم لوگوں کو وہاں کا مال و دولت عطا فرما دے اور فرمایا کہ جس وقت میں نے دوسری چوٹ ماری تو قیصر کے شہر روم اور اس کے نزدیک کے علاقے سب

کے سب میرے سامنے کر دیئے گئے۔ کہ جن کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ خداوند قدوس ہم لوگوں کے ہاتھوں سے ان شہروں کو تباہ و برباد کر دے ہم لوگ وہاں کا مال غنیمت لوٹ لیں اور ہم کو ان پر فتح حاصل ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا فرمائی پھر ارشاد فرمایا جس وقت میں نے تیسری چوٹ ماری تو میرے سامنے حبشہ کے شہر اور اس کی آس پاس کی بستیاں کر دی گئیں جن کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ تم لوگ ترک اور حبشہ کے لوگوں کو اس وقت تک نہ چھیڑنا جس وقت تک وہ تم کو نہ چھڑیں (یعنی جب تک وہ لوگ تم پر حملہ نہ کریں تو تم بھی ان پر حملہ نہ کرنا)۔

راوی : عیسی بن یونس، ضمرہ، ابوزرعہ، ابوسکینہ، رجل من المحررین

محرم کو پچھنے لگانا

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1089

راوی: قتیبہ، یعقوب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ

قتیبہ، یعقوب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ مسلمان ترکی لوگوں سے جنگ نہیں کریں

گے اور ان لوگوں کے منہ ڈھالوں کی طرح چپٹے ہوں گے اور وہ لوگ بال ہی پہنیں گے اور بالوں ہی میں وہ لوگ چلیں گے (یعنی ان لوگوں کے بال جوتے تک ہوں گے)۔

راوی: قتیبہ، یعقوب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کمزور شخص سے امداد لینا

باب: جہاد سے متعلقہ احادیث

کمزور شخص سے امداد لینا

جلد : جلد دوم   حدیث 1090

راوی: محمد بن ادریس، عمر بن حفص بن غیاث، ابیہ، مسعر، طلحہ، مصرف، مصعب بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَنْصُرُ اللهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ

محمد بن ادریس، عمر بن حفص بن غیاث، ابیہ، مسعر، طلحہ، مصرف، مصعب بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سمجھتے تھے کہ ان کا مقام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسرے صحابہ کرام سے زیادہ ہے اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس اس امت کی امداد کمزور افراد کی دعا اور ان کے خلوص سے فرمائیں گے۔

راوی : محمد بن ادریس، عمر بن حفص بن غیاث، ابیہ، مسعر، طلحہ، مصرف، مصعب بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

کمزور شخص سے امداد لینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1091

راوی : یحیی بن عثمان، عمربن عبدالواحد، ابن جابر، زید بن ارطاۃ، جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَائِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْغُونِي الضَّعِيفَ فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ

یحیی بن عثمان، عمر بن عبد الواحد، ابن جابر، زید بن ارطاۃ، جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے میرے واسطے تم لوگ کمزور لوگوں کو تلاش کیا کرو کیونکہ ان کی وجہ سے تم کو روزی پہنچائی جاتی ہے اور تم لوگوں کی امداد کی جاتی ہے۔

راوی : یحیی بن عثمان، عمر بن عبد الواحد، ابن جابر، زید بن ارطاۃ، جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

مجاہد کو جہاد کیلئے تیار کرنے کی فضیلت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہد کو جہاد کیلئے تیار کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1092

راوی: سلیمان بن دواود، حارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

سلیمان بن دواود، حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی جہاد کرنے والے کو آمادہ کیا گویا کہ اس نے خود جہاد کیا اس طریقہ سے جس شخص نے مجاہد کے گھر کے لوگوں کی بھلائی کے ساتھ دیکھ بھال اور نگرانی کی تو گویا کہ اس نے بھی جہاد کیا۔

راوی: سلیمان بن دواود، حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہد کو جہاد کیلئے تیار کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1093

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، حرب بن شداد، یحیی، ابوسلمہبن عبدالرحمن، بسر بن سعید، زید بن خالد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَی عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی، ابو سلمہبن عبدالرحمن، بسر بن سعید، زید بن خالد رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی، ابو سلمہبن عبدالرحمن، بسر بن سعید، زید بن خالد رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہد کو جہاد کیلئے تیار کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم   حدیث 1094

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن جاوان، حضرت احنف بن قیس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا

فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَفِيهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنَّا لَكَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ يُجَهِّزُ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ يَعْنِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى لَمْ يَفْقِدُوا عِقَالًا وَلَا خِطَامًا فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن جاوان، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کرنے کے واسطے نکلے تو مدینہ منورہ گئے چنانچہ ہم لوگ ابھی اپنے اپنے ٹھکانوں پر اپنی سواریاں تیار کر رہے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ لوگ مسجد میں اکھٹا ہیں اور کافی خوفزدہ ہیں۔ ہم لوگ گئے تو ہم نے دیکھا کہ لوگ مسجد کے درمیان چاروں طرف اکٹھا ہیں ان میں حضرت علی حضرت طلحہ حضرت زبیر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم بھی شامل ہیں اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے ایک زرد رنگ کی چادر لپیٹ رکھی تھی جس سے کہ سر بھی ڈھکا ہوا تھا وہ فرمانے لگے کہ کیا حضرت طلحہ حضرت زبیر اور حضرت سعد رضی اللہ عنہم بھی موجود ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ وہ فرمانے لگے کہ میں تم کو اس اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں کہ کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کو مربد (یعنی اونٹ یا بکریاں باندھنے کی جگہ یا کھجوروں کے خشک کرنے کی جگہ) خریدے گا تو خداوند قدوس اس کی مغفرت فرمادے گا چنانچہ میں نے وہ مربد 25،20 ہزار میں خریدا اور خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر

عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو ہم لوگوں کی مسجد میں شامل کر دو تم کو اس کا اجر ملے گا۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ خداوند قدوس گواہ ہے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم کو اس ذات کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کہ کیا تم کو علم ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رومہ کے کنوئیں خریدے گا تو خداوند قدوس اس کی مغفرت فرمادے گا چنانچہ میں نے اس کو اتنی اتنی مقدار اور رقم دے کر خریدا اور خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے واسطے وقف کر دو خداوند قدوس تم کو اس کا اجر عطا فرمائے گا انہوں نے کہا کہ جی ہاں اے خدا تو گواہ ہے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میں تم کو اس ذات کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کہ کیا تم کو علم ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے چہروں کی جانب دیکھ کر فرمایا تھا کہ جو شخص ان کو جنگ کرنے کے واسطے تیار کرے گا تو خداوند قدوس اس کو معاف کر دے گا یعنی غزوہ تبوک کیلئے جاتے وقت میں نے ان کو اس طریقہ سے آمادہ کیا کسی کو اونٹ وغیرہ باندھنے یا اس کی لگام کے واسطے رسی کی بھی ضرورت باقی نہیں رہی انہوں نے کہا جی ہاں۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اے خدا تو گواہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن جاوان، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت سے متعلق

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1095

راوی : محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عَلَى مَنْ دُعِيَ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں جوڑا خرچ کرے گا تو اس کو جنت میں اس طریقہ سے آواز دی جائے گی اے اللہ کے بندے یہ (خیر) تیرے واسطے ہے۔ چنانچہ جو شخص نمازی ہو گا تو اس کو وہ نماز کے دروازہ سے پکارا جائے گا اور جو شخص مجاہد ہو گا تو اس کو باب جہاد سے اور جو خیرات کرنے والا ہو گا تو اس کو خیرات کے دروازہ سے اور جو روزہ دار شخص ہو گا تو اس کو باب ریان سے آواز دی جائے گی۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کو ان میں سے ایک دروازہ سے آواز دی جائے گی اس کو کسی دوسرے دروازہ سے پکارے جانے کی ضرورت تو نہیں؟ لیکن کیا کوئی شخص ایسا بھی ہو گا کہ جو کہ ان تمام کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں! اور مجھ کو توقع ہے کہ تم ان ہی میں سے ہوں گے۔

راوی : محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1096

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، اوزاعی، یحیی، محمد بن ابراهیم، ابوسلمہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا فُلَانُ هَلُمَّ فَادْخُلْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

عمرو بن عثمان، بقیہ، اوزاعی، یحیی، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی راہ خدا میں کسی چیز کا ایک جوڑا دے گا تو اس کو جنت کے نگراں جنت کے دروازوں سے پکاریں گے اے فلاں! تم اس طرف آجاؤ اور تم لوگ اس طرف سے داخل ہو جاؤ۔ اس پر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ آدمی تو بالکل ہی نقصان میں نہیں رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم ان ہی میں سے ہو۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، اوزاعی، یحیی، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1097

راوی: اسمعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، حسن، صعصہ بن معاویہ، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ إِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ

اسمعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، حسن، صعصہ بن معاویہ، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان نے ہر قسم کے مال میں سے ایک جوڑا راہ خدا میں خرچ کیا ہو گا تو جنت کے تمام محافظ اس شخص کے استقبال کے واسطے آئیں گے اور اپنی اپنی چیزوں کی جانب بلائیں گے راوی نقل کرتے ہیں کہ میں نے ان سے دریافت کیا کہ کس طریقہ سے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ مثلا اگر اس شخص کے پاس اونٹ ہیں تو دو اونٹ دے دو اور یہ گائے ہیں تو دو گائے دے دو۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، حسن، صعصہ بن معاویہ، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1098

راوی: ابوبکر بن ابی نضر، ابونضر، عبیداللہ اسجعی، سفیان ثوری، رکین فزاری، ابیہ، یسیر بن عمیلہ،

حضرت خریم بن فاتك رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الرُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُسَيْرِ ابْنِ عَمِيلَةَ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كُتِبَتْ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

ابو بکر بن ابی نضر، ابونضر، عبید اللہ اشجعی، سفیان ثوری، رکین فزاری، ابیہ، یسیر بن عمیلہ، حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک چیز خرچ کرتا ہے تو خداوند قدوس اس کے واسطے سات سو گنا اجر لکھ دیتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی نضر، ابونضر، عبید اللہ اشجعی، سفیان ثوری، رکین فزاری، ابیہ، یسیر بن عمیلہ، حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ

اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی فضیلت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1099

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا تَصَدَّقَ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَبْعِ مِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک مہار والی اونٹنی راہ خدا میں صدقہ کے طور سے دی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز اس کے عوض سات سو مہار والی اونٹنیاں عطا ہوں گی۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم   حدیث 1100

راوی: حضرت معاذ بن جبل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنْ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ كَانَ نَوْمُهُ وَنُبْهُهُ أَجْرًا كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاد دو قسم کا ہے ایک تو یہ کہ کوئی آدمی خداوند قدوس کی رضامندی کے واسطے جہاد کرے اور وہ امام کی فرمابرداری کرے اور اپنی اعلیٰ سے اعلیٰ چیز (راہ خدا میں) خرچ کرے اور اپنے ساتھی کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرے اور فساد سے محفوظ رہے تو اس آدمی کا سونا جاگنا تمام کا تمام ثواب ہے لیکن جو کوئی ریاکاری یا دوسروں کو سنانے کے واسطے جہاد کرے اور امام کی نافرمانی کرے اور زمین پر فتنہ مچائے تو ایسے انسان کا اس حالت میں واپس آنا دشوار ہے (وہ شخص عذاب میں

ضرور مبتلا ہو گا)۔

راوی : حضرت معاذ بن جبل

مجاہدین کی عورتوں کی حرمت

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

مجاہدین کی عورتوں کی حرمت

جلد : جلد دوم حدیث 1101

راوی: حسین بن حریث، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَاللَّفْظُ لِحُسَيْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَائِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَخْلُفُ فِي امْرَأَةِ رَجُلٍ مِنْ الْمُجَاهِدِينَ فَيَخُونُهُ فِيهَا إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَخَذَ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَائَ فَمَا ظَنُّكُمْ

حسین بن حریث، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد ماجد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواتین مجاہدین غیر مجاہدین پر اس طریقہ سے حرام ہیں جس طریقہ سے ان کی مائیں اور اگر کوئی شخص مجاہدین کی خواتین کی نگرانی کرتے ہوئے خیانت (یعنی گناہ) کا ارتکاب کرے گا تو قیامت کے دن اس کو کھڑا کر دیا جائے گا اور مجاہد اس شخص کے اعمال میں سے جو دل چاہے وہ لے لے گا اب تمہاری کیا رائے ہے؟ (خوب غور کر لو)۔

راوی : حسین بن حریث، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1102

راوی: ھارون بن عبداللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةُ نِسَائِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَإِذَا خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَخَانَهُ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَمَا ظَنُّكُمْ

ہارون بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد ماجد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھر بیٹھنے والے پر خواتین مجاہدین اس طریقہ سے حرام ہیں جس طریقہ سے کہ ان پر ان کی مائیں۔ اس وجہ سے اگر کسی مجاہد نے کسی کو اپنے اہل خانہ کی حفاظت کے واسطے مقرر کیا اور اس نے اس میں خیانت کی تو قیامت کے روز مجاہد سے کہا جائے گا کہ اس شخص نے تیرے گھر والوں کے متعلق تجھ سے خیانت کی تھی اس وجہ سے تم اس شخص کے نیک اعمال میں سے جس قدر دل چاہے لے سکتے ہو اب تم لوگوں کی کیا رائے ہے؟

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1103

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، قعنب کوفی، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَعْنَبٌ كُوفِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ كَأُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنْ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ يَا فُلَانُ هَذَا فُلَانٌ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ ثُمَّ الْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا ظَنُّكُمْ تُرَوْنَ يَدَعُ لَهُ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، قعنب کوفی، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھر بیٹھے رہنے والے لوگوں پر مجاہدین کی خواتین ان کی ماں کی طرح سے حرام ہیں اگر گھر بیٹھے رہنے والوں میں سے کوئی شخص کسی مجاہد کے مکان کی حفاظت کرنے کے دوران (خیانت اور گناہ) کا مرتکب ہو گا تو اس کو قیامت کے دن کھڑا کر دیا جائے گا اور مجاہد شخص سے کہا جائے گا اے فلاں شخص! یہ فلاں شخص ہے تم اس کے نیک اعمال میں سے جس قدر دل چاہے لے لو۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرام کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا تمہاری کیا رائے ہے؟ کیا وہ اس کے نیک اعمال میں سے کچھ باقی چھوڑ دے گا؟ (یعنی یقینا تمام نیک اعمال لے لے گا)۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، قعنب کوفی، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1104

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بنسلمہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا بِأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بنسلمہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے ہاتھوں سے اپنی زبانوں سے اور اپنے مال دولت سے جہاد کرو۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بنسلمہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1105

راوی: ابومحمد موسیٰ بن محمد، میمون بن اصبغ، یزید بن ہارون، شریک، ابواسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابیہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الشَّامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ خَافَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا

ابو محمد موسیٰ بن محمد، میمون بن اصبغ، یزید بن ہارون، شریک، ابواسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابیہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانپوں کو ہلاک کر ڈالنے کا حکم کیا اور فرمایا جو کوئی ان کے بدلہ سے خوف کرے گا اس کا ہم میں سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

راوی : ابو محمد موسیٰ بن محمد، میمون بن اصبغ، یزید بن ہارون، شریک، ابواسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابیہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1106

راوی : احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، ابوعمیس، عبداللہ بن عبداللہ بن جبر، حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ جَبْرًا فَلَمَّا دَخَلَ سَمِعَ النِّسَاءَ يَبْكِينَ وَيَقُلْنَ كُنَّا نَحْسَبُ وَفَاتَكَ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ إِلَّا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ شُهَدَائَكُمْ إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْمَغْمُومُ يَعْنِي الْهَدِمَ شَهَادَةٌ وَالْمَجْنُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ قَالَ رَجُلٌ أَتَبْكِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ عَلَيْهِ بَاكِيَةٌ

احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، ابوعمیس، عبداللہ بن عبداللہ بن جبر، حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کی مزاج پرسی کے واسطے تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواتین کو روتے ہوئے سنا وہ کہہ رہی تھیں کہ ہماری آرزو تھی کہ تم لوگ جہاد میں شہید ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ اس شخص کو شہید خیال کرتے ہو جو جہاد میں شہید ہو؟ اگر ایسا ہوتا تو لوگوں میں بہت کم شہدا ہوتے لیکن جہاد میں مارے جانے والا شخص شہید ہے اور پیٹ کے مرض میں مرنے والا شخص شہید ہے اور جل کر مرنے والا شخص شہید ہے اور ڈوب کر مرنے والا شخص شہید ہے اور مرض ذات الجنب میں مرنے والا شخص شہید ہے پھر ایک آدمی نے عرض کیا کہ کیا تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں رو رہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو رونے دو اس لیے کہ مرنے سے قبل رونا ممنوع نہیں ہے لیکن جب کوئی شخص مر جائے تو پھر رونے والا نہ روئے

راوی : احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، ابو عمیس، عبداللہ بن عبداللہ بن جبر، حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد سے متعلقہ احادیث

جو شخص مجاہد کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1107

راوی: احمد، بن یحیی، اسحاق بن منصور، داؤد، عبدالملک بن عمیر، حضرت جبر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الطَّائِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَبْرٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيِّتٍ فَبَكَى النِّسَائُ فَقَالَ جَبْرٌ أَتَبْكِينَ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا قَالَ دَعْهُنَّ يَبْكِينَ مَا دَامَ بَيْنَهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ

احمد، بن یحیی، اسحاق بن منصور، داؤد، عبدالملک بن عمیر، حضرت جبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازہ میں تشریف لے گئے تو خواتین رو رہی تھیں۔ اس پر جبر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا تم لوگوں میں تو ابھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور تم رو رہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو چھوڑ دو جس وقت تک وہ ان میں (زندہ) موجود ہیں رونے دو لیکن جس وقت مر جائے تو کوئی رونے والی خاتون نہ روئے (یعنی نہ کوئی مرد روئے اور نہ ہی عورت)۔

راوی : احمد، بن یحیی، اسحاق بن منصور، داؤد، عبدالملک بن عمیر، حضرت جبر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح سے متعلق فرمان اور ازواج اور ان کے بارے میں جو کہ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حلال فرمائی لیکن لوگوں کے واسطے حلال نہیں اور اس کا سبب اعزاز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فضیلت مطلع فرمانا ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح سے متعلق فرمان اور ازواج اور ان کے بارے میں جو کہ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حلال فرمائی لیکن لوگوں کے واسطے حلال نہیں اور اس کا سبب اعزاز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فضیلت مطلع فرمانا ہے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1108

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، جعفر بن عون، ابن جریج، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ

مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ جَنَازَتَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَوَاحِدَةٌ لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا

ابوداؤد سلیمان بن سیف، جعفر بن عون، ابن جریج، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابن عباس کے ہمراہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ محترمہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں شرکت کی جو کہ (مقام) سرف پر ہوا چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ میمونہ رضی اللہ عنہ ہیں جس وقت تم لوگ ان کا جنازہ اٹھاؤ تو اس کو حرکت نہ دینا بلکہ سکون و اطمینان سے اس کو اٹھانا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نو بیویاں تھیں جن میں سے آٹھ کا نمبر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرر فرمایا کرتے تھے اور ایک اہلیہ محترمہ کا نمبر مقرر نہیں فرماتے تھے۔

راوی : ابوداؤد سلیمان بن سیف، جعفر بن عون، ابن جریج، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح سے متعلق فرمان اور ازواج اور ان کے بارے میں جو کہ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حلال فرمائی لیکن لوگوں کے واسطے حلال نہیں اور اس کا سبب اعزاز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فضیلت مطلع فرمانا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1109

راوی: ابراهیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ يُصِيبُهُنَّ إِلَّا سَوْدَةَ فَإِنَّهَا وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ

ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جس وقت وفات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح مبارک میں نو بیویاں تھیں جن میں سے حضرت سودہ کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے۔ اس لیے کہ انہوں نے اپنا نمبر حضرت عائشہ صدیقہ کو دے دیا تھا

راوی: ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح سے متعلق فرمان اور ازواج اور ان کے بارے میں جو کہ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حلال فرمائی لیکن لوگوں کے واسطے حلال نہیں اور اس کا سبب اعزاز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فضیلت مطلع فرمانا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1110

راوی: اسمعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

اسمعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں نو بیویاں تھیں۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1111

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقُولُ أَوَتَهَبُ الْحُرَّةُ نَفْسَهَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قُلْتُ وَاللهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ان خواتین کے بارے میں شرم و حیا محسوس کرتی تھی جو خود کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد فرمایا کرتی تھیں اور میں کہا کرتی تھی کہ کیا کوئی آزاد خاتون خود کو ہبہ کر سکتی ہے؟ اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی آخر تک۔ یعنی ان میں سے جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل چاہے دور رکھیں اور جس کو دل چاہے نزدیک رکھیں۔ پھر جن کو دور رکھا تھا اگر ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے۔ تو میں نے عرض کیا خدا کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پروردگار جس بھی شئی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواہش فرماتے ہیں فوراً عطا فرما دیتا ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1112

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَنَا فِي الْقَوْمِ إِذْ قَالَتْ امْرَأَةٌ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَرَأْ فِيَّ رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَمَعَكَ مِنْ سُوَرِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَوَّجَهُ بِمَا مَعَهُ مِنْ سُوَرِ الْقُرْآنِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن دوسرے لوگوں کے ساتھ میں بھی مجلس میں شریک تھا کہ ایک خاتون نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں خود کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کرتی ہوں میرے بارے میں جو مناسب خیال فرمائیں وہ فیصلہ فرما دیں۔ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا اس خاتون سے نکاح فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور تم کچھ لے آؤ چاہے وہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ وہ شخص روانہ ہو گیا تو اس کو کچھ نہیں مل سکا۔ یہاں تک کہ لوہے کی انگوٹھی تک نصیب نہ ہو سکی (تاکہ اس انگوٹھی کو ہی مہر مقرر کر سکے) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو قرآن کریم کی کچھ سورتیں یاد ہیں؟ اس شخص نے عرض کیا جی ہاں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن کریم کی بعض سورتوں کے عوض اس کا نکاح اس خاتون سے فرما دیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

جو کام خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام بلند فرمانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض فرمائے اور عام لوگوں کے واسطے حرام فرمائے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو کام خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام بلند فرمانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض فرمائے اور عام لوگوں کے واسطے حرام فرمائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1113

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، ابیہ، معمر، زهری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن،

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهَا حِينَ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّرَ أَزْوَاجَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَدَأَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تُعَجِّلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ فَقُلْتُ فِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ

محمد بن یحیی بن عبداللہ بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، ابیہ، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کو اختیار عطا فرما دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے آغاز فرمایا اور فرمایا میں تم سے ایک بات بتلانے والا ہوں لیکن تم (اس مسئلہ میں) والدین کی رائے مشورہ کے بغیر فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کرنا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا علم تھا کہ میرے والدین کبھی مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (یعنی اس ذات مبارک سے) الگ کرنے کا حکم نہیں فرمائیں گے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی آخر تک۔ یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں سے فرمادیں اگر تم کو دنیا کی زندگی اور اس کی رونق کی خواہش ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال و دولت دے کر حسن وخوبی سے رخصت کروں اور اگر تم خدا اور اس کے رسول اور آخرت کی خواہش رکھتی ہو تو تمہارے میں سے نیک (اور اعلیٰ کردار کی) خواتین کے واسطے خداوند قدوس نے اجر عظیم مقرر فرما رکھا ہے (جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کریمہ کی تلاوت سے فارغ ہو گئے) تو میں نے عرض کیا کیا اسی مسئلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اپنے والدین سے مشورہ کرنے کا حکم فرما رہے ہیں میں تو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کی خواہش رکھتی ہوں۔

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، ابیہ، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن،

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو کام خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام بلند فرمانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض فرمائے اور عام لوگوں کے واسطے حرام فرمائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1114

راوی: بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَوْ كَانَ طَلَاقًا

بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازواج مطہرات کو اختیار عطا فرمادیا تھا تو کیا اس سے طلاق واقع ہو گئی۔

راوی : بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو کام خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام بلند فرمانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض فرمائے اور عام لوگوں کے واسطے حرام فرمائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1115

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسورق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسورق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اختیار عطا فرمایا تھا کہ یہ طلاق نہیں تھی۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسورق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو کام خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام بلند فرمانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض فرمائے اور عام لوگوں کے واسطے حرام فرمائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1116

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَائُ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حلال تھیں۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو کام خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام بلند فرمانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض فرمائے اور عام لوگوں کے واسطے حرام فرمائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1117

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوهشام، وهیب، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَهُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ حَتَّی أَحَلَّ اللہُ لَہُ أَنْ يَتَزَوَّجَ مِنْ النِّسَائِ مَا شَائَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خداوند قدوس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات سے قبل اس بات کا اختیار عطا فرمادیا تھا کہ خواتین میں سے جس سے دل چاہے نکاح فرماسکتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نکاح کی ترغیب سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1118

راوی: عمرو بن زرارہ، اسمعیل، یونس، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ عَلَی فِتْيَةٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ فَلَمْ أَفْهَمْ فِتْيَةً کَمَا أَرَدْتُ فَقَالَ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّہُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَہُ وِجَائٌ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، یونس، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند نوجوانوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اگر تمہارے میں سے کوئی نان ونفقہ کی قوت رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ نکاح کرے اس لیے کہ اس سے نگاہ نیچی رہتی ہے اور شرم گاہ کی حفاظت رہتی ہے لیکن اگر کسی شخص میں اس قدر طاقت نہ ہو تو روزہ اس کی شہوت میں کمی کر دے گا۔

راوی : عمرو بن زرارہ، اسمعیل، یونس، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1119

راوی : بشر بن، خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ لَكَ فِي فَتَاةٍ أُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُ اللَّهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

بشر بن، خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل چاہے تو میں تمہارا نکاح ایک نوجوان خاتون سے کر دوں۔ پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے جو کوئی بیوی کا نان و نفقہ برداشت کرنے کی قوت رکھتا ہو تو اس کو نکاح کر لینا چاہیے اس لیے کہ اس سے نگاہ نیچی رہتی ہے (یعنی نگاہ کی حفاظت رہتی ہے) اور شرم گاہ کی حفاظت رہتی ہے لیکن اگر کسی شخص میں قوت نہ ہو تو وہ شخص روزے رکھ لے

اس طریقہ سے اس کی شہوت میں کمی واقع ہو جائے گی۔

راوی : بشر بن، خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1120

راوی: حضرت عبداللہ بن مسعود

ھَارُون بن اسحق ھمدانی کوفی، عبدالرحمن بن محمد محاربی، اعمش، ابراھیم، علقمه، والاسود، عبدالله قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَستطع فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَائٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے اس مضمون کی حدیث نقل ہے امام نسائی فرماتے ہیں اس سند میں مذکور حضرت اسود محفوظ راوی نہیں ہیں۔

راوی : حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1121

راوی: محمد بن منصور، سفیان، اعمش، عمارہ بن حضرت عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَائَةَ فَلْيَنْكِحْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَائٌ

محمد بن منصور، سفیان، اعمش، عمارہ بن حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے خطاب فرما کر ارشاد فرمایا اے نوجوانو تمہارے میں سے جس شخص میں قوت ہو تو وہ شخص نکاح کرے پھر اسی مضمون کی حدیث نقل فرمائی۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، اعمش، عمارہ بن حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1122

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ، ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1123

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا أُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً فَلَعَلَّهَا أَنْ تُذَكِّرَكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ

احمد بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ (مقام) منیٰ میں جارہا تھا کہ میری ملاقات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوگئی انہوں نے فرمایا اے ابو عبدالرحمن کیا میں آپ کا نکاح ایک نوجوان لڑکی سے نہ کرادوں جو کہ آپ کو گزرے ہوئے دن یاد کرادے (یعنی دل خوش کردے) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ یہ بات آج بیان کر رہے ہو اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے یہ بات بہت پہلے ارشاد فرمائی تھی کہ اے نوجوانو! تم لوگوں میں سے جس میں قوت ہو اس کو نکاح کرنا چاہیے۔

راوی : احمد بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

ترک نکاح کی ممانعت

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1124

راوی : محمد بن عبید، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

محمد بن عبید، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو نکاح نہ کرنے سے منع فرمایا اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اجازت عطا فرمائی ہوتی تو ہم لوگ خصی ہو جاتے۔

راوی : محمد بن عبید، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1125

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، اشعث، حسن، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّبَتُّلِ

اسمعیل بن مسعود، خالد، اشعث، حسن، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح چھوڑنے کی ممانعت فرمائی۔(یعنی اگر عورت کا نان ونفقہ ادا کرنے کی طاقت ہے تو ضرور نکاح کرنا چاہیے(

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، اشعث، حسن، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1126

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ابیہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ التَّبَتُّلِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَتَادَةُ أَثْبَتُ وَأَحْفَظُ مِنْ أَشْعَثَ وَحَدِيثُ أَشْعَثَ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ابیہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے بھی اسی مضمون کی حدیث

نقل ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ابیہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1127

راوی: یحیی بن موسی، انس بن عیاض، الاوزعی، اسن شہاب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِيَ الْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ أَفَأَخْتَصِي فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ دَعْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ الزُّهْرِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ رَوَاهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ

یحیی بن موسی، انس بن عیاض، الاوزعی، اسن شہاب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ میں ایک جوان شخص ہوں اس وجہ سے مجھ کو اندیشہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ میں کسی گناہ میں مبتلا ہو جاؤں لیکن مجھ میں اس قدر طاقت بھی نہیں کہ میں نکاح کر سکوں تو میں کیا خصی نہ ہو جاؤں؟ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ انور کا رخ دوسری طرف فرمالیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے تین مرتبہ یہی عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ! قلم خشک ہو گیا ہے اور جو کچھ (مقدر میں) لکھا جا چکا ہے۔ وہ ہر صورت پیش آکر رہے گا چاہے تم خصی ہو یا نہ ہو۔

راوی : یحیی بن موسی، انس بن عیاض، الاوزعی، اسن شہاب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1128

راوی : محمد بن عبداللہ، ابوسعید، ہاشم، حصین بن نافع، حسن، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنَ فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ أَمَا سَمِعْتَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً فَلَا تَتَبَتَّلْ

محمد بن عبداللہ، ابوسعید، ہاشم، حصین بن نافع، حسن، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے یہاں داخل ہوا اور عرض کیا کہ میں آپ سے نکاح نہ کرنے کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کا اس سلسلہ میں کیا مشورہ ہے کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم ایسا نہ کرنا کیا تم نے ارشاد خداوندی نہیں سنا آخر تک۔ (یعنی ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل بھی رسول بھیجے تھے جن کو بیویاں بھی دی تھیں اور اولاد بھی دی تھی) پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس وجہ سے تم ترک نکاح نہ اپنانا۔

راوی : محمد بن عبداللہ، ابوسعید، ہاشم، حصین بن نافع، حسن، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1129

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ فَلَا أُفْطِرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

اسحاق بن ابراہیم، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام میں سے بعض حضرات فرمانے لگے کہ میں کبھی نکاح نہیں کروں گا دوسرے صحابی نے کہا کہ میں گوشت کبھی نہیں کھاؤں گا۔ ایک صحابی کہنے لگ گئے کہ میں کبھی بستر پر نہیں سوں گا (وغیرہ وغیرہ) اور ایک صحابی کہنے لگے میں روزہ نہیں رکھوں گا (یعنی جائز چیز کو اپنے واسطے ناجائز کرنے لگے اور اسی کا نام تبتل ہے) چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خداوند قدوس کی تعریف بیان فرمائی اور فرمایا کیا معاملہ ہے کہ لوگ اس اس طرح سے کہہ رہے ہیں حالانکہ میں نماز بھی ادا کرتا ہوں اور سوتا (یعنی آرام) بھی کرتا ہوں روزے بھی رکھتا ہوں اور روزے چھوڑتا بھی ہوں اور نکاح بھی کرتا ہوں پس جو کوئی میری سنت سے کنارہ کشی کرے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جو کوئی گناہ سے محفوظ رہنے کے واسطے نکاح کرتا ہے تو خداوند قدوس اس کی مدد فرماتے ہیں

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو کوئی گناہ سے محفوظ رہنے کے واسطے نکاح کرتا ہے تو خداوند قدوس اس کی مدد فرماتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: قتیبہ، لیث، محمد بن عجلان، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُمْ الْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَائَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ

قتیبہ، لیث، محمد بن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی امداد کرنا خداوند قدوس نے اپنے ذمہ واجب کر لیا ہے (1) وہ مکاتب جو بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو (2) وہ نکاح کرنے والا شخص جو کہ اس مقصد سے نکاح کرے کہ میں گناہ سے بچوں گا (3) راہ خدا میں جہاد کرنے والا شخص۔

راوی : قتیبہ، لیث، محمد بن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کنواری لڑکیوں سے نکاح سے متعلق احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری لڑکیوں سے نکاح سے متعلق احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 1131

راوی: قتیبه، حماد، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

قتیبہ، حماد، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نکاح کیا اور خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا تم نے نکاح کر لیا ہے؟ اے جابر! میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیوہ خاتون سے (نکاح کیا ہے) یا کنواری لڑکی سے؟ میں نے عرض کیا کہ بیوہ خاتون سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کنواری لڑکی سے کس وجہ سے شادی نہیں کی کہ وہ تم سے کھیلتی اور تم اس سے کھیلتے۔ (یعنی وہ تمہارا دل خوش کرتی اور تم اس کا دل خوش کرتے (

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری لڑکیوں سے نکاح سے متعلق احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 1132

راوی: حسن بن قزعہ، سفین، ابن حبیب، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ هَلْ أَصَبْتَ امْرَأَةً بَعْدِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ أَيِّمًا قُلْتُ أَيِّمًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ

حسن بن قزعہ، سفین، ابن حبیب، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو فرمایا اے جابر! کیا تم ہمارے بعد بیوی والے ہو گئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنواری سے شادی کی یا بیوہ عورت سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنواری سے کیوں نہیں کی جو تم سے کھیلتی۔

راوی : حسن بن قزعہ، سفین، ابن حبیب، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری لڑکیوں سے نکاح سے متعلق احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 1133

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاطِمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا صَغِيرَةٌ فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کے واسطے پیغام (یعنی رشتہ بھیجا) تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابھی وہ چھوٹی ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح کر دیا۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ

غلام کا آزاد عورت سے نکاح

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

غلام کا آزاد عورت سے نکاح

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1134

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زھری، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ فِي إِمَارَةِ مَرْوَانَ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ تَأْمُرُهَا بِالِانْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنَةِ سَعِيدٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكَنِهَا وَسَأَلَهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى الِانْتِقَالِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَعْتَدَّ فِي مَسْكَنِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا أَمَرَتْهَا بِذَلِكَ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ فَلَمَّا أَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ هِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ زَعَمَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْأَلُهُمَا الَّذِي أَمَرَ لَهَا بِهِ زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللَّهِ مَا لَهَا عِنْدَنَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَكُونَ فِي مَسْكَنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَاطِمَةُ فَأَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْتَقِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى الَّذِي سَمَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاعْتَدَدْتُ عِنْدَهُ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ أَضَعُ ثِيَابِي عِنْدَهُ حَتَّى أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا مَرْوَانُ وَقَالَ

لَمْ أَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَحَدٍ قَبْلَكِ وَسَآخُذُ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ نے جوانی ہی میں سعد بن زید کی لڑکی جن کی والدہ قیس کی لڑکی ہیں کو تین طلاقیں دے دیں یہ مروان کے امیر ہونے کے زمانہ کی بات ہے اس پر ان کی خالہ فاطمہ بنت قیس نے ان کو حضرت عبد اللہ بن عمرو کے گھر سے منتقل ہو جانے کا حکم دیا۔ جب مروان کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے ان کو حکم فرمایا کہ اپنے مکان واپس چلے جائیں اور اس جگہ رہیں اور دریافت کیا کہ ان کی عدت پوری ہونے سے قبل وہ گھر چھوڑ جانے کی کیا وجہ تھی؟ انہوں نے کہلوایا کہ میری خالہ حضرت فاطمہ بنت قیس نے مجھے اس بات کا حکم دیا تھا تو حضرت فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ میں حضرت عمرو بن حفص کے نکاح میں تھی چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا امیر مقرر کیا تو حضرت ابو عمرو بھی ان کے ساتھ چلے گئے اور جاتے ہوئے مجھے دو طلاق بھی بھیج دی جو تین میں سے بچ گئی تھی پھر حارث بن ہشام اور عباس بن ابی ربیعہ کو مجھ کو نفقہ دینے کا کہلا بھیجا میں نے ان دونوں سے دریافت کرایا۔ ابو عمرو نے میرے بارے میں کیا کہا ہے؟ تو کہنے لگے خدا کی قسم اس کو خرچ تو ایسی صورت میں ملے گا کہ وہ خاتون حمل سے ہو اور وہ ہمارے مکان میں ہماری اجازت کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ پھر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان دونوں کی بات کی تصدیق کی اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کہاں منتقل ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ۔ جو نابینا ہیں اور جن کا تذکرہ خداوند قدوس نے قرآن مجید میں کیا ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ان کے ہاں عدت مکمل کی اور میں اپنے کپڑے اتار دیا کرتی تھی اس لیے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے تھے (اتارنے سے مراد اوپر کے کپڑے (چادر وغیرہ) ہیں نہ کہ بالکل برہنہ ہونا) یہاں تک کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نکاح حضرت اسامہ بن زید سے فرما دیا لیکن مروان نے ان کی حدیث شریف پر نکیر نہیں فرمائی اس وجہ سے میں تو اس پر عمل کروں گا جس پر کہ لوگوں کو میں نے عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے یہ روایت اختصار اور خلاصہ کے ساتھ نقل ہے۔

<u>راوی</u> : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

غلام کا آزاد عورت سے نکاح

جلد : جلد دوم حدیث 1135

راوی : عمران بن بکار بن راشد، ابویمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ فَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَائَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ مُخْتَصَرٌ

عمران بن بکار بن راشد، ابویمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوحذیفہ بن عتبہ ربیعہ (بدری صحابی) نے سالم کو اپنا بیٹا بنایا اور ان کا نکاح اپنی بھتیجی ہند بن ولید بن عتبہ سے کیا حالانکہ سالم ایک انصاری عورت کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی زید کو اپنا بیٹا بنایا تھا۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ متبنی کو لوگ اسی کا بیٹا کہہ کر پکارتے اور اسے اس کی میراث میں سے حصہ دیتے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آیت نازل فرمائی تم انہیں ان کے باپوں کی طرف منسوب کیا کرو یہی اللہ کے نزدیک انصاف کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں الغرض جس کے باپ کے متعلق علم نہ ہو تو وہ دینی بھائی اور دوست ہے۔ یہ حدیث یہاں مختصر نقل کی گئی

ہے۔

راوی : عمران بن بکار بن راشد، ابویمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

غلام کا آزاد عورت سے نکاح

جلد : جلد دوم حدیث 1136

راوی : محمد بن نصر، ایوب بن سلیمان بن بلال، ابوبکر بن ابو اویس، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و ابن عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ صدیقہ او رحضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَأَنْكَحَ أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ سَالِمًا ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ ابْنَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَتْ هِنْدُ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَامَى قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ رُدَّ كُلُّ أَحَدٍ يَنْتَمِي مِنْ أُولَئِكَ إِلَى أَبِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يُعْلَمُ أَبُوهُ رُدَّ إِلَى مَوَالِيهِ

محمد بن نصر، ایوب بن سلیمان بن بلال، ابو بکر بن ابو اویس، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و ابن عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ

بن ربیعہ ان حضرات میں سے تھے کہ جن حضرات نے غزوہ بدر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ شرکت فرمائی انہوں نے بھی ایک انصاری خاتون کے غلام سالم کو اپنا بیٹا بنا لیا تھا جس طریقہ سے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید کو اپنا بیٹا بنا لیا تھا۔ پھر حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سالم کا نکاح اپنی بھتیجی ہند بن ولید کے ہمراہ فرما دیا جو کہ پہلے ہجرت کرنے والی خاتون میں سے تھیں اور اس وقت قریش کی تمام بیوہ خواتین سے افضل تھیں چنانچہ جس وقت خداوند قدوس نے حضرت زید بن حارثہ کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی تو ہر ایک منہ بولے بیٹے کو اس کے والد کی طرف منسوب کیا جانے لگا اور اگر کسی کے والد کا علم نہ ہوتا تو اس کے مولاؤں کی جانب اس کا نسب منسوب کیا جاتا۔

راوی : محمد بن نصر، ایوب بن سلیمان بن بلال، ابوبکر بن ابواویس، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و ابن عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

حسب سے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

حسب سے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 1137

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابوثمیله، حسین بن واقد، ابن بریده، حضرت ابن بریده رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا الَّذِي يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ الْمَالُ

یعقوب بن ابراہیم، ابوثمیلہ، حسین بن واقد، ابن بریدہ، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سے نقل فرماتے ہیں کہ دنیاداروں کا حسب جس کے پیچھے وہ لوگ دوڑتے ہیں مال دولت ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابوثمیلہ، حسین بن واقد، ابن بریدہ، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ

عورت سے کس وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے متعلق حدیث

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت سے کس وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے متعلق حدیث

جلد: جلد دوم **حدیث** 1138

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذًا إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ایک خاتون سے نکاح کیا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اے جابر! کیا تم نکاح کر چکے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کسی کنواری لڑکی سے شادی کی ہے یا بیوہ خاتون سے؟ میں نے عرض کیا کہ بیوہ خاتون سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کس وجہ سے کنواری لڑکی سے شادی نہیں کی کہ وہ تم سے کھیلتی۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہنیں ہیں میں نے خیال کیا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ میرے اور میری بہنوں کے درمیان حائل ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا اگر یہ معاملہ ہے تو تم نے اچھا کیا پھر فرمایا عورت سے اس کے دین اس کی دولت اور اس کے حسن وجمال کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے تم کو چاہیے کہ تم کسی دین دار خاتون کو اختیار کرو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہو جائیں۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

بانجھ خاتون سے شادی کے مکروہ ہونے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بانجھ خاتون سے شادی کے مکروہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1139

راوی : عبدالرحمن بن خالد، یزید بن ہارون، مستلم بن سعید، منصور بن زاذان، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَلِدُ أَفَأَتَزَوَّجُهَا فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَنَهَاهُ فَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَلُودَ الْوَدُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

عبدالرحمن بن خالد، یزید بن ہارون، مستلم بن سعید، منصور بن زاذان، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ کو ایک حسب و نسب والی خاتون ملی ہے لیکن وہ عورت بانجھ ہے (یعنی اس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہے) کیا میں اس سے نکاح کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے شادی کرنے کو منع فرما دیا پھر دوسرا شخص حاضر ہوا تو اس کو بھی منع فرما دیا پھر تیسرا آدمی حاضر ہوا تو اس کو بھی منع فرما

دیا اور فرمایا کہ تم ایسی خواتین سے نکاح کرو کہ جو اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں اور مرد (یعنی شوہر سے) محبت کرنے والی ہوں اس لیے کہ میں تم سے امت کو بڑھاؤں گا۔ (یعنی قیامت کے دن امت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اضافہ پر فخر کروں گا(

راوی : عبدالرحمن بن خالد، یزید بن ہاورن، مستلم بن سعید، منصور بن زاذان، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

زانیہ سے نکاح

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

زانیہ سے نکاح

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1140

راوی: ابراہیم بن محمد، یحیی، عبیداللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَكَانَ رَجُلًا شَدِيدًا وَكَانَ يَحْمِلُ الْأُسَارَى مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَدَعَوْتُ رَجُلًا لِأَحْمِلَهُ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ خَرَجَتْ فَرَأَتْ سَوَادِي فِي ظِلِّ الْحَائِطِ فَقَالَتْ مَنْ هَذَا مَرْثَدٌ مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا مَرْثَدُ انْطَلِقْ اللَّيْلَةَ فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ قُلْتُ يَا عَنَاقُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الزِّنَا قَالَتْ يَا أَهْلَ الْخِيَامِ هَذَا الدُّلْدُلُ هَذَا الَّذِي يَحْمِلُ أُسَرَائَكُمْ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَطَلَبَنِي ثَمَانِيَةٌ فَجَاؤُا حَتَّى قَامُوا عَلَى رَأْسِي فَبَالُوا فَطَارَ بَوْلُهُمْ عَلَيَّ وَأَعْمَاهُمْ اللَّهُ عَنِّي فَجِئْتُ إِلَى صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى الْأَرَاكِ فَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحُ عَنَاقَ فَسَكَتَ عَنِّي فَنَزَلَتْ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فَدَعَانِي فَقَرَأَهَا عَلَيَّ وَقَالَ لَا تَنْكِحْهَا

ابراہیم بن محمد، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں مرثد بن ابی مرثد ایک قوت والے شخص تھے جو کہ قیدیوں کو مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ لایا کرتے تھے وہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو لے جانے کے واسطے بلایا وہاں پر مکہ مکرمہ میں عناق نام کی ایک زناکار عورت تھی جو ان کی دوست تھی جس وقت وہ عورت نکلی تو اس نے دیوار پر میرا سایہ دیکھا اور کہنے لگی کہ کون شخص ہے؟ مرثد! اے مرثد! خوش آمدید آجاؤ۔ تم آج کی رات ہمارے پاس قیام کرو۔ میں نے عرض کیا اے عناق حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زنا حرام قرار دیا ہے۔ اس بات پر وہ (خفا ہو کر اونچا) کہنے لگی۔ اے خیمہ والو یہ وہ دلدل ہے جو تم لوگوں کے قیدیوں کو مکہ سے مدینہ منورہ لے جاتا ہے چنانچہ میں عندمہ (پہاڑ) کی جانب دوڑا اور میرے پیچھے آٹھ آدمی دوڑے وہ لوگ آئے اور یہاں تک کہ انہوں نے میرے سر پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا جس کے قطرات اڑ کر میرے اوپر پڑے۔ لیکن خداوند قدوس نے ان کو مجھ کو دیکھنے سے اندھا کر دیا (یعنی وہ لوگ مجھے نہ دیکھ سکے) پھر میں اپنے ساتھی کے پاس پہنچا اور اس کو اٹھا کر روانہ کر دیا۔ جس وقت ہم لوگ مقام اراف پہنچے تو میں نے اس کی قید کھول ڈالی۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں عناق نام کی خاتون سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمائی یہاں تک کہ یہ آیت کریمہ آخر تک نازل ہوئی یعنی زناکار عورت سے وہی شخص شادی کر سکتا ہے جو کہ خود زنا کرنے والا ہو یا پھر وہ شخص مشرک ہو۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بلا کر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا تم اس عورت سے شادی نہ کرو۔

<u>راوی</u> : ابراہیم بن محمد، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1141

راوی: محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، یزید، حماد بن سلمه، هارون بن رئاب، عبدالله بن عبید بن عمیر وعبدالکریم، عبدالله بن عبید بن عمیر، عباس عبدالکریم، حضرت ابن عباس وهارون

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ يَرْفَعُهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَارُونُ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَا جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي امْرَأَةً هِيَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَهِيَ لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهَارُونُ بْنُ رِئَابٍ أَثْبَتُ مِنْهُ وَقَدْ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ وَهَارُونُ ثِقَةٌ وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حماد بن سلمہ، ہارون بن رئاب، عبداللہ بن عبید بن عمیر وعبدالکریم، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عباس عبدالکریم، حضرت ابن عباس وہارون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک خاتون ہے جو کہ مجھ کو میرے نزدیک تمام لوگوں سے زیادہ محبوب اور عزیز ہے لیکن اس میں یہ عیب ہے کہ وہ کسی چھونے والے کے ہاتھ یعنی کسی کو اس سے زنا کرنے کو منع نہیں کرتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو طلاق دے دو اس شخص نے عرض کیا میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس سے نفع حاصل کرتے رہو۔

راوی : محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم، یزید، حماد بن سلمہ، ہارون بن رئاب، عبداللہ بن عبید بن عمیر وعبدالکریم، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عباس عبدالکریم، حضرت ابن عباس وہارون

زناکار عورتوں سے شادی کرنا مکروہ ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

زناکار عورتوں سے شادی کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1142

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابوسعید، ابیہ، حضرت ابوھریرة رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَائُ لِأَرْبَعَةٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابوسعید، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال دولت کی وجہ سے اس سے حسن کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تم لوگ دین دار خاتون سے نکاح کرنا اختیار کرو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابوسعید، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

)نکاح کے واسطے) بہترین خواتین کون سی ہیں؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1143

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَائِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ بہترین عورت کون سی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ خاتون کہ اس کا خاوند جب اس کو دیکھے تو وہ اس کو خوش کر دے اور جس وقت وہ حکم دے تو وہ اس کی فرمابرداری کرے اور اپنے نفس اور دولت میں اس کی رائے کے خلاف نہ کرے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نیک خاتون سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نیک خاتون سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1144

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، حیوۃ، شرجیل بن شریک، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ أَنْبَأَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، حیوۃ، شرجیل بن شریک، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا پوری کی پوری مال و متاع ہے اور دنیا کی بہترین اور زیادہ نفع بخش شئی نیک عورت ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ابیہ، حیوۃ، شرجیل بن شریک، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

زیادہ غیرت مند عورت

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

زیادہ غیرت مند عورت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1145

راوی: اسحاق بن ابراہیم، نضر، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَتَزَوَّجُ مِنْ نِسَائِ الْأَنْصَارِ قَالَ إِنَّ فِيهِمْ لَغَيْرَةً شَدِيدَةً

اسحاق بن ابراہیم، نضر، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاری عورت سے کس وجہ سے نکاح

نہیں فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں بہت زیادہ شرم وغیرت ہوتی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

شادی سے قبل عورت کو دیکھنا کیسا ہے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شادی سے قبل عورت کو دیکھنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1146

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، مروان، یزید و ابن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان، یزید و ابن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے ایک انصاری عورت سے رشتہ کیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو دیکھ لو یہ (چیز) تمہاری محبت و الفت کو زیادہ مضبوط کر دے گی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان، یزید و ابن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شادی سے قبل عورت کو دیکھنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1147

راوی: محمد بن عبدالعزیزبن ابورزمہ، حفص بن غیاث، عاصم بکر بن عبداللہ مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا

محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمہ، حفص بن غیاث، عاصم بکر بن عبداللہ مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں میں نے ایک خاتون کو پیغام نکاح بھجوایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے نفی میں جواب دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (شادی سے قبل) اسے دیکھ لو۔ اس سے تمہاری محبت زیادہ بڑھ جائے گی۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمہ، حفص بن غیاث، عاصم بکر بن عبداللہ مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

شوال میں نکاح کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شوال میں نکاح کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1148

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَتْ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي

عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ ماہ شوال میں نکاح فرمایا اور وہ ماہ شوال ہی میں رخصت ہو کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ محبوب تھا کہ لوگ ماہ شوال میں اپنی بیویوں کے پاس جائیں اس لیے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک مجھ سے زیادہ صاحب قسمت کون خاتون ہو سکتی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نکاح کے لیے پیغام بھیجنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کے لیے پیغام بھیجنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1149

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، عبدالصمد بن عبد الوارث، ابیہ، حسین معلم، عبداللہ بن

بریدہ، عامر بن شراجیل شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ قَالَتْ خَطَبَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ كُنْتُ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَأَنْكِحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْطَلِقِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَأُمُّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ قَالَ لَا تَفْعَلِي فَإِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ كَثِيرَةُ الضِّيفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ مُخْتَصَرٌ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابیہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عامر بن شراجیل شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ جو کہ پہلے ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مجھ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ اسی طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے غلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے واسطے مجھ کو پیغام بھیجا۔ میں نے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اسامہ سے بھی محبت کرے چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے گفتگو فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ میرا معاملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس سے دل چاہے میرا نکاح فرمادیں۔ پھر فرمایا تم (حضرت) ام شریک کے پاس جاؤ وہ ایک انصاری دولت مند خاتون ہیں یعنی اہل مدینہ میں سے وہ زیادہ راہ خدا میں مال دار اور خرچ کرنے والی خاتون ہیں اور ان کے یہاں بہت زیادہ مہمانوں کی آمد ورفت ہے۔ اس پر قیس کی لڑکی فاطمہ نے کہا کہ میں اسی طریقہ

سے کرتی ہوں یعنی میں ام شریک کے گھر جا کر رہتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسا نہ کرو کیونکہ ام شریک کے گھر میں بہت زیادہ مہمان آتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تمہارا دوپٹہ ہٹ جائے یا پنڈلیوں سے کپڑا ہٹ جائے۔ پھر لوگ تم کو ننگی حالت میں دیکھ لیں گے تو تم کو برا معلوم ہو گا اپنے چچازاد بھائی عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم کے پاس جانا مناسب ہے اور وہ قبیلہ بنو فہر کا شخص ہے۔ فاطمہ نقل کرتی ہیں کہ میں ان کے پاس جا رہی ہوں اور اس حدیث شریف میں مختصر کر کے نقل کیا گیا ہے یعنی فاطمہ نے اپنے رہنے کی حالت کو اس حدیث شریف میں نقل نہیں کیا اور دوسری حدیث شریف میں بیان کیا ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابیہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عامر بن شراجیل شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ

پیغام پر پیغام بھیجنے کی ممانعت کا بیان

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پیغام پر پیغام بھیجنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 1150

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ کسی دوسرے کے رشتہ پر رشتہ نہ بھیجا کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

محرم کو پچھنے لگانا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 1151

راوی : محمد بن منصور، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِعْ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا

محمد بن منصور، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم خریدار کو دھوکہ دینے کے واسطے کسی چیز کی قیمت نہ بڑھایا کرو اور کوئی مقیم شخص کسی مسافر شخص کا مال فروخت نہ کرے اور کوئی مسلمان شخص اپنے مسلمان بھائی کی بکری نہ فروخت کرے اور رشتہ نہ بھیجے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے رشتہ بھیجنے کے بعد (یعنی منگنی پر منگنی نہ کرے) اور نہ خاتون اپنی مسلمان بہن (سوکن) کے لیے طلاق کی خواہش کرے تاکہ الٹ دے وہ شئی جو اس کے برتن میں ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پیغام پر پیغام بھیجنے کی ممانعت کا بیان

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پیغام پر پیغام بھیجنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1152

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك، ح، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك بن محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک بن محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا پیغام نہ بھیجے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پیغام پر یہاں تک کہ نکاح کرے وہ یا چھوڑ دے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، ح، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک بن محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پیغام پر پیغام بھیجنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1153

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پیغام پر پیغام بھیجنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1154

راوی: قتیبہ، غندر، ھشام، محمد، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

قتیبہ، غندر، ہشام، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث شریفہ کا ترجمہ سابق میں گزر چکا ہے اس لیے ترجمہ کی

ضرورت نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، غندر، ہشام، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رشتہ بھیجنے والے کی اجازت سے یا اس کے چھوڑنے کے بعد رشتہ بھیجنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

رشتہ بھیجنے والے کی اجازت سے یا اس کے چھوڑنے کے بعد رشتہ بھیجنا

جلد : جلد دوم　　　　**حدیث** 1155

راوی : ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ الرَّجُلِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی تاجر آدمی کسی دوسرے تاجر کو کوئی چیز فروخت کرنے کے وقت خریدار کو اپنی چیز کی طرف بلائے (یعنی فروخت ہونی والی شئی کی طرف مائل کرے) نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی دوسرے کے پیغام نکاح کے بعد پیغام بھیجنے کی ممانعت فرمادی لیکن اگر وہ شخص چھوڑ دے یا وہ اس کو نکاح کا رشتہ بھیجنے کی اجازت دیدے تو کسی قسم کا کوئی حرج نہیں۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

رشتہ بھیجنے والے کی اجازت سے یا اس کے چھوڑنے کے بعد رشتہ بھیجنا

جلد : جلد دوم حدیث 1156

راوی : حاجب بن سلیمان، حجاج، ابن ابوذئب، زهری و یزید بن عبدالله بن قسیط، ابوسلمه بن عبدالرحمن و حارث بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت فاطمه بنت قیس رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّهُمَا سَأَلَا فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ عَنْ أَمْرِهَا فَقَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَكَانَ يَرْزُقُنِي طَعَامًا فِيهِ شَيْءٌ فَقُلْتُ وَاللهِ لَئِنْ كَانَتْ لِي النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لَأَطْلُبَنَّهَا وَلَا أَقْبَلُ هَذَا فَقَالَ الْوَكِيلُ لَيْسَ لَكِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ فَاعْتَدِّي عِنْدَ فُلَانَةَ قَالَتْ وَكَانَ يَأْتِيهَا أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ آذَنْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ خَطَبَكِ فَقُلْتُ مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَإِنَّهُ غُلَامٌ مِنْ غِلْمَانِ قُرَيْشٍ لَا شَيْءَ لَهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ صَاحِبُ شَرٍّ لَا خَيْرَ فِيهِ وَلَكِنْ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَتْ فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ لَهَا ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَنَكَحَتْهُ

حاجب بن سلیمان، حجاج، ابن ابوذئب، زہری و یزید بن عبد اللہ بن قسیط، ابوسلمہ بن عبد الرحمن و حارث بن عبد الرحمن، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا اپنے بارے میں بیان فرماتی ہیں میرے شوہر نے مجھ کو تین طلاقیں دے دیں تو نفقہ وغیرہ کے طور سے صحیح غلہ نہیں دیا میں کہنے لگ گئی کہ خدا

کی قسم اگر میری رہائش اور نان نفقہ ان پر لازم ہے تو میں یقینی طور سے ان سے وصول کروں گی اور یہ روم کا اناج اور غلہ نہیں لوں گی اس پر میرے شوہر کے وکیل کہنے لگے کہ ان کے ذمہ نہ تو تمہاری رہائش لازم ہے اور نہ خرچہ۔ چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا کہ تمہارا خرچہ اور رہائش کا نظم اس کے واسطے لازم نہیں۔ اس وجہ سے تم فلاں خاتون کے پاس اپنی عدت گزار لو۔ حضرت فاطمہ بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس حضرات صحابہ کرام کی کافی آمد و رفت تھی اس لیے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حضرت ابن مکتوم نابینا صحابی کے پاس عدت گزارنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ جس وقت عدت گزر جائے تو تم مجھ کو اطلاع دینا۔ حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ جس وقت میں اپنی عدت مکمل کر چکی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم کو کس نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا حضرت معاویہ اور ایک دوسرے قریش شخص نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں تک کہ معاویہ کا تعلق ہے وہ تو قریش کے بچوں میں سے ایک بچہ ہے اس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے جب کہ دوسرا شخص یہ ہے کہ اس سے خیر کی کوئی توقع نہیں ہے اس وجہ سے تم اس طریقہ سے کرو کہ تم حضرت اسامہ بن زید سے شادی کر لو وہ ان کو ناپسند تھے۔ لیکن جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا تو انہوں نے ان سے شادی کر لی۔

<u>راوی</u> : حاجب بن سلیمان، حجاج، ابن ابوذئب، زہری و یزید بن عبداللہ بن قسیط، ابوسلمہ بن عبدالرحمن و حارث بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

اگر کوئی خاتون کسی مرد سے نکاح کا رشتہ بھیجنے والے کے بارے میں دریافت کرے تو اس کو بتلا دیا جائے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی خاتون کسی مرد سے نکاح کا رشتہ بھیجنے والے کے بارے میں دریافت کرے تو اس کو بتلا دیا جائے

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْئٍ فَجَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَاعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ وَلَكِنْ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوعمرو بن حفص نے انہیں طلاق بتہ دے دی تو وہ اس وقت حالت سفر میں تھے چنانچہ انہوں نے اپنے وکیل کو جو دے کر حضرت فاطمہ کو دینے کے واسطے روانہ کیا جس وقت وہ لے کر پہنچا تو حضرت فاطمہ خفا ہو گئیں۔ وکیل نے عرض کیا خدا کی قسم ہمارے ذمہ تمہارا کسی قسم کا کوئی حق نہیں ہے اس پر وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا خرچہ اس کے ذمہ نہیں ہے پھر حکم فرمایا کہ حضرت ام شریک کے گھر اپنی عدت مکمل کر لے لیکن پھر فرمایا حضرت ام شریک کو تو ہمارے صحابہ کرام (چاروں طرف سے) گھیرے رہتے ہیں۔ تم حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کے یہاں عدت مکمل کر لو ہاں اگر اپنے کپڑے بھی تم اتار دو گی تو جب بھی کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہ ایک نابینا شخص ہے پھر

جس وقت تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھ کو اطلاع دینا۔ فرماتی ہیں کہ جس وقت میری عدت مکمل ہوئی تو میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا اور بتلایا کہ حضرت معاویہ اور ابوجہم نے مجھ کو نکاح کے پیغامات روانہ کیے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جہاں تک ابوجہم کا تعلق ہے تو وہ تو اس قسم کے شخص ہیں جو کہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتے (یعنی زیادہ سفر کرتے ہیں کہ لاٹھی ہر وقت ان کے کندھوں پر رہتی ہے یا مطلب یہ ہے کہ وہ خواتین کے ساتھ زیادہ سختی اور مار پیٹ کرتے ہیں) اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تو کچھ بھی موجود نہیں ہے۔ البتہ تم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے شادی کر لو۔ چنانچہ میں نے ان سے نکاح کر لیا اور اس قدر بھلائی مجھ کو ملی کہ مجھ سے لوگ رشک کرنے لگے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

اگر کوئی آدمی کسی دوسرے سے عورت کے متعلق مشورہ کرے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی کسی دوسرے سے عورت کے متعلق مشورہ کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1158

راوی : محمد بن آدم، علی بن ہاشم بن برید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَ وَالصَّوَابُ أَبُو

هُرَيْرَةَ

محمد بن آدم، علی بن ہاشم بن برید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں ایک خاتون سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کو دیکھ لیا ہے کیونکہ کے انصار قبیلہ کے لوگوں کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن آدم، علی بن ہاشم بن برید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی کسی دوسرے سے عورت کے متعلق مشورہ کرے؟

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1159

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک خاتون سے شادی کرنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کو دیکھ لو کیونکہ قبیلہ انصار کی خواتین میں کچھ ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے پسندیدہ آدمی کے واسطے اپنی لڑکی کو نکاح کے واسطے پیش کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اپنے پسندیدہ آدمی کے واسطے اپنی لڑکی کو نکاح کے واسطے پیش کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1160

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسٍ يَعْنِي ابْنَ حُذَافَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي ذَلِكَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا وَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا صاحبزادی حضرت عمر اپنے شوہر خنیس بن خذافہ رضی اللہ عنہ کی وفات کی وجہ سے بیوہ ہو گئیں۔ یہ صحابی غزوہ بدر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ شریک تھے۔

ان کی وفات مدینہ منورہ میں ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میری ملاقات حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ہو گئی تو میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کے واسطے پیش کیا اور کہا کہ اگر آپ کا دل چاہے تو میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے نکاح میں پیش کر سکتا ہوں۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں اس مسئلہ پر غور کروں گا پھر کچھ دن کے بعد میں نے دوسری مرتبہ ان سے ملاقات کی تو وہ فرمانے لگے کہ میں ان دونوں کا نکاح نہیں کرنا چاہتا۔ اس کے بعد میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ اگر آپ کا دل چاہے تو میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے نکاح میں پیش کر دوں لیکن انہوں نے کسی قسم کا جواب نہیں دیا۔ جس کی وجہ سے مجھ کو حضرت عثمان کی گفتگو سے بھی زیادہ تکلیف ہوئی پھر چند دن کے بعد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے واسطے نکاح کا رشتہ بھیجا تو میں نے ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں دے دیا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی اور فرمایا ہو سکتا ہے کہ جس وقت میں نے آپ کو کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا تو آپ کو تکلیف پہنچی ہو گی۔ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا اس کے علاوہ دوسری وجہ نہیں ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا تذکرہ فرماتے ہوئے سنا تھا اور میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز نہیں ظاہر کر سکتا چنانچہ اگر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے نکاح نہ فرماتے تو میں ان سے نکاح کر لیتا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کوئی خاتون جس سے شادی کرنا چاہے تو وہ خود اس سے (ہونے والے شوہر سے) کہہ سکتی ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کوئی خاتون جس سے شادی کرنا چاہے تو وہ خود اس سے (ہونے والے شوہر سے) کہہ سکتی ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 1161

راوی: محمد بن مثنی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار ابوعبدالصمد، حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَكَ فِيَّ حَاجَةٌ

محمد بن مثنی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار ابوعبدالصمد، حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کی لڑکی بھی ان کے پاس موجود تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری ضرورت ہے؟ یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری ضرورت ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے نکاح فرمائیں۔

راوی: محمد بن مثنی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار ابوعبدالصمد، حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

کوئی خاتون جس سے شادی کرنا چاہے تو وہ خود اس سے (ہونے والے شوہر سے) کہہ سکتی ہے

جلد: جلد دوم حدیث 1162

راوی: محمد بن بشار، مرحوم، حضرت ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَتْ ابْنَةُ أَنَسٍ فَقَالَتْ مَا كَانَ أَقَلَّ حَيَائَهَا فَقَالَ أَنَسٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، مرحوم، حضرت ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں انہوں نے بیان فرمایا کہ ایک خاتون نے خود کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا اس پر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی نے فرمایا کہ وہ تمہارے سے بہتر تھی اس نے خود کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا

راوی : محمد بن بشار، مرحوم، حضرت ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اگر کسی خاتون کو پیغام نکاح دیا جائے تو وہ نماز پڑھے اور استخارہ کرے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر کسی خاتون کو پیغام نکاح دیا جائے تو وہ نماز پڑھے اور استخارہ کرے

جلد : جلد دوم — **حدیث** 1163

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ زَيْدٌ فَانْطَلَقْتُ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي أَرْسَلَنِي إِلَيْكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ فَقَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِغَيْرِ أَمْرٍ

سوید بن نصر، عبد اللہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی عدت مکمل ہو گئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ ان کو میری جانب سے پیغام دو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا اور

میں نے عرض کیا کہ اے زینب تمہارے واسطے ایک خوشخبری ہے وہ یہ ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے پاس اپنی جانب سے پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے۔ وہ فرمانے لگ گئیں کہ میں ابھی کچھ نہیں کروں گی یہاں تک کہ میں اپنے پروردگار سے مشورہ کر لوں (یعنی استخارہ نہ کر لوں) پھر اپنی نماز ادا کرنے کھڑی ہو گئیں اور اسی وقت قرآن کریم نازل ہوا چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت حاصل کیے بغیر اندر تشریف لے گئے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر کسی خاتون کو پیغام نکاح دیا جائے تو وہ نماز پڑھے اور استخارہ کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1164

راوی: احمد بن یحیی، ابونعیم، عیسیٰ بن طهمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْكَحَنِي مِنْ السَّمَائِ وَفِيهَا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

احمد بن یحیی، ابونعیم، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا تمام ازواج مطہرات پر فخر فرمایا کرتی تھیں۔ وہ فرماتی تھیں کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان کے اوپر سے میرا نکاح کیا ہے نیز پردہ کی آیت کریمہ بھی ان ہی سے متعلق نازل ہوئی۔

راوی : احمد بن یحیی، ابونعیم، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

استخارہ کا مسنون طریقہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

استخارہ کا مسنون طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1165

راوی: قتیبہ، ابن ابوموال، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِينُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ قَالَ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ

قتیبہ، ابن ابوموال، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو ہر ایک کام میں استخارہ کرنے کی تعلیم فرماتے تھے (یعنی اہم امور میں) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استخارہ کرنے کی اس طریقہ سے تعلیم فرماتے تھے جس طریقہ سے قرآن مجید کی کوئی سورت مبارکہ کی تعلیم دیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر تمہارے میں سے کوئی شخص کچھ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ دعا یہ ہے اس دعا کا ترجمہ یہ ہے یعنی اے خدا! میں تجھ سے تیرے علم کی برکت سے خیر اور بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی مدد مانگتا ہوں نیز میں

تیرے فضل عظیم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا تو واقف ہے اور میں واقف نہیں ہوں اس لیے کہ تو تمام غیب کی چیزوں کا علم رکھتا ہے۔ اے خدا اگر تو سمجھتا ہے کہ یہ کام میرے واسطے اور میرے دین اور معاش کے واسطے بہتر ہے اور اس کا انجام بہتر ہے راوی کو شک ہے کہ آپ نے فرمایا یا ارشاد فرمایا (مطلب دونوں جملوں کا قریب قریب کا ہے) یعنی اے اللہ! تو مجھ کو اس کام سے قدرت عطا فرما دے اور تو میرے واسطے اس کو آسان فرما دے اور اس میں برکت عطا فرما دے اور اگر میرے واسطے میرے دین کے واسطے اور میرے روزگار کے واسطے بہتر نہیں ہے اور اس کا انجام بھی بہتر فرما اور تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما دے پھر میرے واسطے کہیں سے بھی بھلائی کو مقدر فرما۔ مجھے اس پر صبر عطا فرما اور اپنی حاجت اور ضرورت بیان کرے۔

راوی : قتیبہ، ابن ابوموال، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

بیٹے کا والدہ کو کسی کے نکاح میں دینا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بیٹے کا والدہ کو کسی کے نکاح میں دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1166

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، یزید، حماد بن سلمه، ثابت بنانی، ابن عمر بن ابی سلمه، ابیه، حضرت ام سلمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَلَمْ تَزَوَّجْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَخْبِرْ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى وَأَنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى فَسَأَدْعُو اللهَ لَكِ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ فَسَتُكْفَيْنَ صِبْيَانَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ لِابْنِهَا يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَوَّجَهُ مُخْتَصَرٌ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، ابن عمر بن ابی سلمہ، ابیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ جس وقت میری عدت مکمل ہوگئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانب سے نکاح کا پیغام آیا جس کو میں نے قبول نہیں کیا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرانہ کو نکاح کا پیغام دے کر روانہ فرمایا تو انہوں نے عرض کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کرلو کہ میں ایک غیرت مند خاتون ہوں میرے بچے بھی ہیں اور پھر اس وقت میرے اولیاء میں سے بھی یہاں پر کوئی شخص موجود نہیں ہے چنانچہ حضرت عمر بن خطاب خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان سے کہہ دو کہ جہاں تک تمہاری اس بات کا تعلق ہے کہ میں غیرت دار ہوں تو میں خداوند قدوس سے دعا مانگو گا کہ وہ تمہاری اس غیرت (یعنی آفت) کو ختم فرما دیں جہاں تک کہ تمہاری اس بات کا تعلق ہے کہ میں بچوں والی خاتون ہوں تو (خداوند قدوس) تمہاری اور تمہارے بچوں کی کفالت کے واسطے کافی ہیں پھر جہاں تک کہ تمہاری اس بات کا تعلق ہے کہ میرے اولیاء میں سے کوئی موجود نہیں تو یہ حقیقت ہے کہ ان میں سے موجود اور غیر موجود لوگوں میں سے کوئی بھی اس قسم کا نہیں ہے کہ اس بات کو پسند نہیں کرتا ہے اس بات کو انہوں نے اپنے لڑکے حضرت عمر سے کہا کہ اے عمر تم اٹھ جاؤ اور مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں دے دو اس طریقہ سے انہوں نے اپنی والدہ صاحبہ کا نکاح حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرما دیا۔ یہ حدیث مختصر طریقہ سے بیان کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یزید، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، ابن عمر بن ابی سلمہ، ابیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

لڑکی کا چھوٹی عمر میں نکاح سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی کا چھوٹی عمر میں نکاح سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث 1167**

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابومعاویہ، ھشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا تو ان کی عمر تقریبا چھ سال تھی جب کہ رخصتی کے وقت ان کی عمر نو سال تھی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی کا چھوٹی عمر میں نکاح سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث 1168**

راوی: محمد بن نضر بن مساور، جعفر بن سلیمان، ھشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی

اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبْعِ سِنِينَ وَدَخَلَ عَلَيَّ لِتِسْعِ سِنِينَ

محمد بن نضر بن مساور، جعفر بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری عمر سات سال تھی پھر جس وقت میری عمر نو سال کی ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے (یعنی نو سال کی عمر میں رخصتی عمل میں آئی)۔

راوی : محمد بن نضر بن مساور، جعفر بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی کا چھوٹی عمر میں نکاح سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1169

راوی: قتیبہ، عبثر مطرف ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِسْعِ سِنِينَ وَصَحِبْتُهُ تِسْعًا

قتیبہ، عبثر مطرف ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو میں نو سال کی تھی اور میں نو ہی سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہی۔

راوی : قتیبہ، عبثر مطرف ابو اسحاق، ابو عبیدہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی کا چھوٹی عمر میں نکاح سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1170

راوی: محمد بن علاء و احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ

محمد بن علاء و احمد بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نو سال کی عمر میں نکاح کیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے وقت وہ (یعنی میں) اٹھارہ سال کی تھی۔

راوی : محمد بن علاء و احمد بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بالغ لڑکی کے نکاح سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1171

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابیه، صالح، ابن شهاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا قَالَ يَعْنِي تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ فَأَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ قَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا وَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا

محمد بن عبداللہ بن مبارک، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابیہ، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اپنے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ کی وفات ہونے کی وجہ سے بیوہ ہو گئیں اور ان کی وفات مدینہ منورہ میں ہوئی تھی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور اپنی لڑکی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بیان

کرتے ہوئے بیان کیا کہ اگر تم رضامند ہو تو میں اس کا نکاح تمہارے سے کردوں گا وہ بیان کرنے لگے کہ میں اس مسئلہ میں غور کروں گا پھر کچھ روز کے بعد میری ان سے ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے غور کیا ہے ان دنوں میں نکاح نہیں کروں گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ اگر آپ کا ارادہ ہو تو میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے نکاح میں دے دوں۔ یہ سن کر وہ خاموش رہے اور کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس بات پر مجھ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے زیادہ غصہ آیا پھر کچھ روز کے بعد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا اور میں نے ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں دے دیا۔ اس کے بعد میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو فرمانے لگے جس وقت آپ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کرنے کے واسطے پیش کیا اور میں نے کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو غصہ آ گیا ہو۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمانے لگے میری خاموشی کی صرف یہ وجہ تھی کہ مجھ کو علم تھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا تذکرہ فرمایا ہے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو چھوڑ دیتے تو میں قبول اور منظور کر لیتا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابیہ، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

کنواری سے اس کے نکاح کی اجازت لینا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری سے اس کے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 1172

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ بیوہ خاتون اپنے نفس کی اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد اس کا نکاح کیا جائے اور اس کی خاموشی اس کی اجازت پر دلالت کرتی ہے (ابن عباس راوی ہیں)۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری سے اس کے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 1173

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِ نَافِعٍ بِسَنَةٍ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ حَلْقَةٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایابیوہ خاتون اپنے نفس کی اپنے ولی کے اعتبار سے زیادہ حقدار ہے۔ اور کنواری لڑکی سے اجازت حاصل کر کے اس کا نکاح کیا جائے نیز اس کی خاموشی اس کی اجازت پر دلالت کرتی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری سے اس کے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 1174

راوی : احمد بن سعید، یعقوب، ابیہ، ابن اسحاق، صالح بن کیسان، عبداللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِأَمْرِهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

احمد بن سعید، یعقوب، ابیہ، ابن اسحاق، صالح بن کیسان، عبداللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابق جیسا ہے۔

راوی : احمد بن سعید، یعقوب، ابیہ، ابن اسحاق، صالح بن کیسان، عبداللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ، نافع بن

جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کنواری سے اس کے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 1175

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، صالح بن کیسان، نافع بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، صالح بن کیسان، نافع بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خاتون کنواری نہ ہو تو ولی کا اس پر (زبردستی کرنے کا) کسی قسم کا کوئی حق نہیں ہے اور کنواری لڑکی سے اجازت حاصل کرے کے اس کا نکاح کرنا چاہیے نیز اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، صالح بن کیسان، نافع بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

والد کا لڑکی سے اس کے نکاح سے متعلق رائے لینا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1176

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن سعد، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا أَبُوهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن سعد، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خاتون کنواری نہ ہو وہ اپنے نفس کی ولی سے زیادہ حقدار ہے (یعنی مستحق) ہے جب کہ کنواری سے اس کا والد اجازت حاصل کرے اور اس کی اجازت اور منظوری اس کا (اجازت لیتے وقت) خاموش رہنا ہے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن سعد، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

غیر کنواری عورت سے اس کے نکاح سے متعلق اجازت حاصل کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

غیر کنواری عورت سے اس کے نکاح سے متعلق اجازت حاصل کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1177

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن سعد، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، ابن عباس، حضرت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذْنُهَا أَنْ تَسْكُتَ

یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی، ابا سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ثیبہ (یعنی جس کا پہلے نکاح ہو کر شوہر سے خلوت ہو گئی ہو) اس کی منظوری اور اجازت کے بغیر نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی کسی کنواری لڑکی سے اجازت کے بغیر نکاح کیا جائے۔ حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنواری لڑکی سے کس طریقہ سے اجازت حاصل کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی اجازت اور منظوری اس کا خاموش رہنا ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن سعد، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

غیر کنواری عورت سے اس کے نکاح سے متعلق اجازت حاصل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1178

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، ذکوان ابی عمرو، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي

أَبْضَاعِهِنَّ قِيلَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي وَتَسْكُتُ قَالَ هُوَ إِذْنُهَا

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، ذکوان ابی عمرو، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے ان کے متعلق فیصلہ کرنے کے وقت ان کی اجازت حاصل کرنا چاہیے۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، ذکوان ابی عمرو، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

غیر کنواری عورت سے اس کے نکاح سے متعلق اجازت حاصل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1179

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ثیبہ (غیر کنواری) سے اس کی منظوری اور رضامندی کے بغیر نکاح نہ کیا جائے حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی

اجازت کس طریقہ سے حاصل ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہ وہ عورت (اجازت لینے کے وقت) خاموش رہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر والد اپنی ثیبہ لڑکی کا اس کی اجازت کے بغیر نکاح کر دے تو کیا حکم ہے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر والد اپنی ثیبہ لڑکی کا اس کی اجازت کے بغیر نکاح کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1180

راوی : ھارون بن عبداللہ، معن، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، عبدالرحمن و مجمع، یزید ابن جاریہ، حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خَنْسَائَ بِنْتِ خِذَامٍ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهُ

ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، عبدالرحمن و مجمع، یزید ابن جاریہ، حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کر دیا جب کہ وہ ثیبہ تھیں اور اس پر راضی نہیں تھیں چنانچہ وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نکاح ختم کر دیا رد کر دیا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، عبدالرحمن و مجمع، یزید ابن جاریہ، حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہما

اگر والد اپنی کنواری لڑکی کا نکاح اس کے منظوری کے بغیر کر دے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر والد اپنی کنواری لڑکی کا نکاح اس کے منظوری کے بغیر کر دے

جلد : جلد دوم حدیث 1181

راوی : زیاد بن ایوب، علی بن غراب، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ وَأَنَا كَارِهَةٌ قَالَتْ اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِيهَا فَدَعَاهُ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ أَلِلنِّسَائِ مِنْ الْأَمْرِ شَيْئٌ

زیاد بن ایوب، علی بن غراب، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن ایک جوان لڑکی میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد نے میرا نکاح اپنے بھائی کے لڑکے سے اس وجہ سے کر دیا ہے کہ میری وجہ سے (یعنی مجھ سے شادی کرنے کی وجہ سے) اس کی رزالت ختم ہو جائے گی اور وہ بھی لوگوں کی نظر میں ایک باعزت شخص بن جائے جب کہ میں اس کو ناپسند کرتی ہوں۔ میں نے اس سے کہا کہ تم بیٹھ جاؤ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کرو۔ چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم تشریف لائے تو اس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے والد کو طلب فرمایا اور اس کی لڑکی کو اختیار عطا فرما دیا اس پر لڑکی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد صاحب نے جو کچھ کیا وہ مجھ کو منظور ہے لیکن میں اس سے واقف ہونا چاہتی ہوں کیا خواتین کو بھی اس معاملہ میں کسی قسم کا کوئی حق ہے یا نہیں؟

راوی : زیاد بن ایوب، علی بن غراب، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اگر والد اپنی کنواری لڑکی کا نکاح اس کے منظوری کے بغیر کردے

جلد : جلد دوم حدیث 1182

راوی: عمرو بن علی، یحیی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا

عمرو بن علی، یحیی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکی سے اس کے نفس کے بارے میں اجازت اور رضامندی حاصل کرنا چاہیے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہے اور اگر انکار کردے تو اس پر کسی قسم کی زبردستی نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

احرام کی حالت میں نکاح کی اجازت

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

احرام کی حالت میں نکاح کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 1183

راوی : عمرو بن علی، محمد بن سواء، سعید، قتادہ و یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَيَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَفِي حَدِيثِ يَعْلَى بِسَرِفَ

عمرو بن علی، محمد بن سواء، سعید، قتادہ و یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے بحالت احرام نکاح کیا دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ یہ نکاح سرف (نامی جگہ) میں ہوا۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن سواء، سعید، قتادہ و یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

احرام کی حالت میں نکاح کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 1184

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَائِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت حالت احرام میں تھے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

احرام کی حالت میں نکاح کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1185

راوی: عثمان بن عبداللہ، ابراهیم بن حجاج، وهیب، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ جَعَلَتْ أَمْرَهَا إِلَى الْعَبَّاسِ فَأَنْكَحَهَا إِيَّاهُ

عثمان بن عبداللہ، ابراہیم بن حجاج، وہیب، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح فرمایا انہوں نے اپنے بارے میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اختیار عنائت کیا تھا۔

راوی : عثمان بن عبد اللہ، ابراہیم بن حجاج، وہیب، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

احرام کی حالت میں نکاح کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1186

راوی: احمد بن نصر، عبیداللہ، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

احمد بن نصر، عبید اللہ، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

راوی : احمد بن نصر، عبید اللہ، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

احرام کی حالت میں نکاح کرنے کی ممانعت

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

احرام کی حالت میں نکاح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1187

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك و حارث بن مسكين، ابن قاسم، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو خود نکاح کرے نہ دوسرے کا نکاح کرائے اور نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

احرام کی حالت میں نکاح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1188

راوی: ابوالاشعث، یزید، سعید، مطر و یعلی بن حکیم، نبیہ بن وھب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ

نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

ابوالاشعث، یزید، سعید، مطر ویعلی بن حکیم، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو خود نکاح کرے نہ دوسرے کا نکاح کرائے اور نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

راوی : ابوالاشعث، یزید، سعید، مطر ویعلی بن حکیم، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

بوقت نکاح کونسی دعا پڑھنا مستحب ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بوقت نکاح کونسی دعا پڑھنا مستحب ہے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1189

راوی : قتیبہ، عبثر، الاعمش، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ

قتیبہ، عبثر، الاعمش، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ضرورت کے موقعہ پر تشہد پڑھنے کی تعلیم دی۔ ترجمہ تمام قسم کی تعریفیں خداوند قدوس

کے واسطے ہیں ہم اپنے نفسوں کے شر سے اس کی مدد پناہ طلب کرتے ہیں جس کو خداوند قدوس ہدایت فرمادے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو گمراہ کر دے کوئی اس کو ہدایت نہیں دے سکتا اور میں شہادت دیتا ہوں کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خدا کے بندے اور رسول ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبثر، الاعمش، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بووقت نکاح کونسی دعا پڑھنا مستحب ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 1190

راوی: عمرو بن منصور، محمد بن عیسی، یحیی بن زکریا بن ابوزائداہ، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ

عمرو بن منصور، محمد بن عیسی، یحیی بن زکریا بن ابوزائداہ، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات دریافت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر تک۔

راوی : عمرو بن منصور، محمد بن عیسی، یحیی بن زکریا بن ابوزائداہ، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

خطبہ میں کیا پڑھنا مکروہ ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

خطبہ میں کیا پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1191

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عبدالعزیز، تمیم بن طریہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ تَشَهَّدَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ يُطِعْ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عبدالعزیز، تمیم بن طریہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو اشخاص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خطبہ پڑھا۔ ایک شخص نے سے لے کر تک کہا۔ یعنی جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمابرداری کی وہ شخص ہدایت یافتہ ہو گیا اور جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کتنے برے خطیب ہو۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عبدالعزیز، تمیم بن طریہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

وہ کلام جس سے نکاح درست ہو جاتا ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

وہ کلام جس سے نکاح درست ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1192

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأْ فِيهَا رَأْيَكَ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأْ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَلْ مَعَكَ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

محمد بن منصور، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک خاتون کھڑی ہوئی اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خود کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بارے میں جو مناسب خیال فرمائیں وہ کر لیں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ خاتون دوبارہ کھڑی ہو گئی اور اس نے وہی بات عرض کی یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا اس سے نکاح کرا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا

تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تم جاؤ اور جستجو کرو چاہے وہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو (یعنی مہر کے لیے کچھ نہ کچھ ہونا چاہیے) چنانچہ وہ شخص رخصت ہو گیا اور اس نے تلاش کیا پھر وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی چیز نہیں مل سکی یہاں تک کہ مجھ کو کوئی چیز (یعنی معمولی سے معمولی چیز بھی) حاصل نہ ہو سکی اور یہاں تک کہ لوہے کی انگوٹھی تک میسر نہیں آسکی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو قرآن کریم میں سے کچھ یاد ہے؟ اس شخص نے عرض کیا جی ہاں۔ مجھ کو قرآن کریم کی فلاں فلاں سورت یاد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی قرآن کریم کی تعلیم کے بدلہ (وہ خاتون) تمہارے نکاح میں دے دی۔ جو تم کو یاد ہے (یعنی جس قدر قرآن کریم تم کو یاد ہے میں نے اس کے عوض تمہارا نکاح کر دیا(

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

نکاح درست ہونے کے لیے شرط

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح درست ہونے کے لیے شرط

جلد : جلد دوم **حدیث** 1193

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابو حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرائط میں سب سے زیادہ پورا کرنے کے لائق

دو شرائط ہیں جن کے ذریعہ تم لوگ شرم گاہوں کو حلال کرتے ہو۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح درست ہونے کے لیے شرط

جلد : جلد دوم حدیث 1194

راوی : عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، ابن جریج، سعید بن ابوایوب، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، ابن جریج، سعید بن ابوایوب، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرائط میں سب سے زیادہ پورا کرنے کے لائق دو شرائط ہیں جن کے ذریعہ تم لوگ شرم گاہوں کو حلال کرتے ہو۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، ابن جریج، سعید بن ابوایوب، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

اس نکاح سے متعلق کہ جس سے تین طلاق دی ہوئی عورت دینے والے شخص کے واسطے حلال ہو جاتی ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اس نکاح سے متعلق کہ جس سے تین طلاق دی ہوئی عورت دینے والے شخص کے واسطے حلال ہو جاتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1195

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ قرظی کی اہلیہ ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے عرض کیا کہ (میرے شوہر) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے مجھ کو تین طلاقیں دے دی تھیں جس کے بعد میں نے حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرلی۔ لیکن ان کے پاس کپڑے کے پھندہ کی طرح ہے (مطلب یہ ہے کہ ان میں عورت کا حق ادا کرنے کی طاقت نہیں ہے اور وہ عورت کے قابل نہیں ہیں) یہ سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم چاہتی ہو کہ تم حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کے پاس پھر چلی جاؤ لیکن نہیں اس کے واسطے لازم ہے کہ تم اس کا اور وہ تمہارا مزا چکھ لے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جس کسی نے دوسرے کے پاس پرورش حاصل کی تو وہ اس پر حرام ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جس کسی نے دوسرے کے پاس پرورش حاصل کی تو وہ اس پر حرام ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1196

راوی: عمران بن بکار، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأُمُّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يُشَارِكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُخْتَكِ لَا تَحِلُّ لِي فَقُلْتُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَاللهِ لَوْلَا أَنَّهَا رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

عمران بن بکار، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہن سے نکاح کر لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس طرح سے چاہتی ہو۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! کیونکہ میں تنہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ نہیں ہوں جو اس طرح سے خواہش نہ کروں اور پھر اگر میری بہن میرے ساتھ کسی بھلائی میں شرکت کر لے تو یہ کسی دوسرے کی شرکت سے زیادہ

بہتر ہے۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری بہن میرے واسطے حلال نہیں ہے اس پر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کی قسم ہم نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ابی سلمہ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر انہوں نے میرے پاس پرورش نہ پائی ہوتی تو جب بھی وہ میرے واسطے حلال اور جائز نہیں تھیں کیونکہ وہ میری دودھ شریک بھتیجی ہے۔ یعنی میں نے اور ابوسلمہ نے ثوبیہ کا دودھ پیا ہے اس وجہ سے تم لوگ آئندہ اپنی بہن بیٹیاں میرے نکاح کے لیے پیش نہ کرنا۔

راوی : عمران بن بکار، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا

ماں اور بیٹی کو ایک شخص کے نکاح میں جمع کرنا حرام ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ماں اور بیٹی کو ایک شخص کے نکاح میں جمع کرنا حرام ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1197

راوی : وهب بن بیان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروہ بن زبیر، حضرت زینب بنت ابی سلمه اور حضرت ام حبیبه رضی الله عنهما

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحْ بِنْتَ أَبِي تَعْنِي أُخْتَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَتْنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ تَنْكِحُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ

قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللهِ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت زینب بنت ابی سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے نقل ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد کی لڑکی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نکاح میں کرلیں (یعنی ان کی بہن کو)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس کو پسند کرتی ہو (کہ میں اس سے نکاح کروں؟) انہوں نے عرض کیا کہ جی ہاں۔ اس لیے کہ میں تنہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی نہیں ہوں (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دوسری بیویاں ہیں) چنانچہ میری خواہش ہے کہ میرے ساتھ خیر میں کسی دوسرے کے بجائے میری بہن شریک ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے واسطے اس طرح کرنا حلال نہیں ہے۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی ہاں خدا کی قسم ہم نے تو یہ سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ام سلمہ کی لڑکی۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اول تو اس نے میرے پاس پرورش پائی ہے اور خدا کی قسم اگر وہ پرورش کی ہوئی نہ ہوتی تو جب بھی میرے واسطے حلال نہیں تھی۔ اس لیے کہ ان کے والد حضرت ابوسلمہ اور میں نے حضرت ثوبیہ کا دودھ پیا ہے یعنی کہ ہم دونوں دودھ شریک بھائی ہیں۔ تم لوگ اپنی لڑکیوں اور بہنوں کو میرے نکاح کے واسطے پیش نہ کرو (آئندہ اس کا خیال رکھنا)۔

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت زینب بنت ابی سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ماں اور بیٹی کو ایک شخص کے نکاح میں جمع کرنا حرام ہے

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْ أَنِّي لَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے والے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی؟ اگر میں حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا سے نکاح نہ کیا ہوتا تو جب بھی وہ میرے واسطے حلال نہیں تھیں کیونکہ ان کے والد میرے رضاعی بھائی ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

دو بہنوں کو ایک (شخص کے) نکاح میں جمع کرنے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دو بہنوں کو ایک (شخص کے) نکاح میں جمع کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1199

راوی: ھناد بن سری، عبدہ، ھشام، ابیہ، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَأَصْنَعُ مَاذَا قَالَتْ تَزَوَّجُهَا قَالَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

ہناد بن سری، عبدہ، ہشام، ابیہ، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہن کی جانب رجحان فرما رہے ہیں؟ (یعنی میری بہن کی طرف کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رغبت ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میں کیا کروں؟ انہوں نے عرض کیا کہ ان سے نکاح کر لیں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس بات پر خوشی سے راضی ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ جی ہاں۔ اس لیے کہ میں تنہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ نہیں ہوں چنانچہ میری خواہش ہے کہ کسی دوسرے کے بجائے میری بہن میرے ساتھ بھلائی کے کام میں حصہ دار بن جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ میرے واسطے حلال اور جائز نہیں ہے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اس کی اطلاع ملی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ام سلمہ کو نکاح کا رشتہ بھیجنے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم اگر اس نے میرے یہاں پرورش نہیں پائی ہوتی تو جب بھی وہ میرے واسطے حلال نہیں تھی کیونکہ وہ میرے دودھ شریک بھائی کی لڑکی ہے تم لوگ اپنی لڑکیاں اور بہنیں میرے نکاح کے واسطے نہ تجویز کیا کرو۔

راوی: ہناد بن سری، عبدہ، ہشام، ابیہ، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1200

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ بھتیجی پھوپھی اور بھانجی خالہ کو ایک (شخص کے) نکاح میں اکٹھا نہ کیا کرو۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1201

راوی: محمد بن یعقوب بن عبدالوھاب بن یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیربن عوام، محمد بن فلیح، یونس، ابن شھاب، قبیصہ بن ذویب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قُبَيْصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

محمد بن یعقوب بن عبد الوہاب بن یحیی بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن عوام، محمد بن فلیح، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن یعقوب بن عبد الوہاب بن یحیی بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن عوام، محمد بن فلیح، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم — حدیث 1202

راوی : ابراهیم بن یعقوب، ابن ابومریم، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعه، عراك بن مالك و عبدالرحمن اعرج، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا

ابراہیم بن یعقوب، ابن ابومریم، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک و عبد الرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابن ابومریم، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک و عبد الرحمن اعرج،

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1203

راوی: قتیبه، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراك بن مالك، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ يُجْمَعُ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

قتیبہ، لیث، یزید بن ابو حبیب، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھوپھی کے نکاح میں رہتے ہوئے بھتیجی سے نکاح کو منع فرمایا اور خالہ کے نکاح میں رہتے ہوئے بھانجی سے نکاح کو منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابو حبیب، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1204

راوی: عمرو بن منصور، عبدالله بن یوسف، لیث، ایوب بن موسی، بکیر بن عبدالله بن الاشج، سلیمان بن

یسار، عبدالملک بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب بن موسی، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، سلیمان بن یسار، عبدالملک بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا چار عورتوں کے نکاح میں جمع کرنے کو (ایک تو) بھتیجی کو پھوپھی کے ساتھ اور (دوسرے) بھانجی کو خالہ کے ساتھ اور اس کا عکس (یعنی پھوپھی خالہ بھتیجی بھانجی کے ساتھ جمع کرنے کو)۔

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب بن موسی، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، سلیمان بن یسار، عبدالملک بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1205

راوی: مجاھد بن موسی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

مجاہد بن موسی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا چار عورتوں کے نکاح میں جمع کرنے کو (ایک تو) بھتیجی کو پھوپھی کے ساتھ اور (دوسرے) بھانجی کو خالہ کے ساتھ اور اس کا عکس (یعنی پھوپھی خالہ بھتیجی بھانجی کے ساتھ جمع کرنے کو)۔

راوی : مجاہد بن موسی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1206

راوی: یحیی بن درست، ابواسعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

یحیی بن درست، ابواسمعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا چار عورتوں کے نکاح میں جمع کرنے کو (ایک تو) بھتیجی کو پھوپھی کے ساتھ اور (دوسرے) بھانجی کو خالہ کے ساتھ اور اس کا عکس (یعنی پھوپھی خالہ بھتیجی بھانجی کے ساتھ جمع کرنے کو)۔

راوی : یحیی بن درست، ابواسمعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بھانجی اور خالہ کو ایک وقت میں نکاح میں رکھنا حرام ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1207

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

عبیداللہ بن سعید، یحیی، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا نہ تو بھتیجی سے پھوپھا کا نکاح کیا جائے اور نہ ہی بھانجی سے خالو پر نکاح کیا جائے۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بھانجی اور خالہ کو ایک وقت میں نکاح میں رکھنا حرام ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1208

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معتمر، داؤد بن ابوہند، شعبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تَحْرِيمُ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، داؤد بن ابوہند، شعبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھوپھی کی موجودگی میں نے تو عورت (بیوی) کی بھتیجی سے نکاح کیا جائے اور نہ

ہی خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی سے نکاح کیا جائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معتمر، داؤد بن ابوہند، شعبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بھانجی اور خالہ کو ایک وقت میں نکاح میں رکھنا حرام ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1209

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، شعبی، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ كِتَابًا فِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ جَابِرٍ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، شعبی، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھوپھی کی موجودگی میں نہ تو عورت (بیوی) کی بھتیجی سے نکاح کیا جائے اور نہ ہی خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی سے نکاح کیا جائے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، شعبی، جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بھانجی اور خالہ کو ایک وقت میں نکاح میں رکھنا حرام ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 1210

راوی: محمد بن آدم، ابن مبارک، عاصم، شعبی، جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

محمد بن آدم، ابن مبارک، عاصم، شعبی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھوپھی کی موجودگی میں نے تو عورت (بیوی) کی بھتیجی سے نکاح کیا جائے اور نہ ہی خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی سے نکاح کیا جائے۔

راوی : محمد بن آدم، ابن مبارک، عاصم، شعبی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

محرم کو پچھنے لگانا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

محرم کو پچھنے لگانا

جلد : جلد دوم   حدیث 1211

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے منع فرمایا نہ تو بھتیجی سے پھوپھا کا نکاح کیا جائے اور نہ ہی بھانجی سے خالو پر نکاح کیا جائے۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1212

راوی : عبد اللہ بن سعید، یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَرَّمَتْهُ الْوِلَادَةُ حَرَّمَهُ الرَّضَاعُ

عبد اللہ بن سعید، یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ولادت کی وجہ سے جو رشتے حرام ہوتے ہیں اس قدر رشتے دودھ پینے کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں یعنی رضاعت کا اور دودھ کا حکم ایک ہی ہے نکاح کے سلسلہ میں۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1213

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابو حبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو اطلاع ملی کہ ان کے چچا جس کا نام افلح ہے ان کے پاس آنے کی اجازت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ دودھ کے رشتہ سے ان کے چچا تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پردہ کر لیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ملی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان سے پردہ نہ کرو کیونکہ دودھ پینے کی وجہ سے بھی اس قدر لوگ محرم بن جاتے ہیں جتنے کہ نسب کی وجہ سے محرم بن جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابو حبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1214

راوی: محمد بن بشار، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

محمد بن بشار، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پلانے سے اتنے ہی رشتے حرام ہوتے ہیں کہ جتنے رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد: جلد دوم حدیث 1215

راوی: محمد بن عبید، علی بن ہاشم، عبداللہ بن ابوبکر، ابیہ، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

محمد بن عبید، علی بن ہاشم، عبداللہ بن ابوبکر، ابیہ، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پینے یا پلانے کی وجہ سے اس قدر رشتے حرام ہوتے ہیں کہ جس قدر رشتے ولادت کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبید، علی بن ہاشم، عبد اللہ بن ابو بکر، ابیہ، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد دوم — حدیث 1216

راوی: هنادبن سری، ابومعاویه، اعمش، سعد بن عبیده، ابوعبد الرحمن، حضرت علی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ وَعِنْدَكَ أَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا سبب ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قبیلہ بنو ہاشم کو چھوڑ کر) قریش کی ہی لڑکیوں سے شادی کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہاری نگاہ میں کوئی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ کی لڑکی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ میرے واسطے حلال نہیں ہے اس لیے کہ وہ میرے دودھ شریک بھائی کی لڑکی ہے وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 1217

راوی: ابراهیم بن محمد، یحیی ابن سعید، شعبه، قتاده، جابربن زید، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا سَمِعَهُ قَتَادَةُ مِنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

ابراہیم بن محمد، یحیی ابن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لڑکی سے نکاح کرنے کیلئے کہا گیا تو فرمایا وہ میرے دودھ شریک بھائی کی لڑکی ہے۔

راوی : ابراہیم بن محمد، یحیی ابن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دودھ کی وجہ سے کون کون سے رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 1218

راوی: عبدالله بن صباح، عبدالله، محمد بن سواء، سعید، قتاده، جابربن زید، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا

ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

عبداللہ بن صباح، عبداللہ، محمد بن سواء، سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت حمزہ کی لڑکی سے نکاح کرنے کے لیے کہا گیا تو فرمایا وہ میرے دودھ شریک بھائی کی لڑکی ہے اور یہ کہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں

راوی : عبداللہ بن صباح، عبداللہ، محمد بن سواء، سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1219

راوی : ہارون بن عبداللہ، معن، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْحَارِثُ فِيمَا أُنْزِلَ مِنْ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مِمَّا يُقْرَأُ مِنْ الْقُرْآنِ

ہارون بن عبداللہ، معن، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ خداوند قدوس کی جانب سے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی گئی تھی اور حارث نامی

ایک شخص کی روایت میں ہے اس طرح سے آیت کریمہ نازل کی گئی یعنی دس قطرات معلوم اور ان کا حکم یہ ہے کہ حرام کرتے ہیں نکاح کو پھر پہلی آیت کریمہ اس آیت کریمہ سے منسوخ ہوگئی یعنی اس کے معنی ہیں پانچ قطرات معلوم۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور وہ آیت قرآن کریم میں تلاوت کی جاتی رہی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، معن، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1220

راوی: عبداللہ بن صباح بن عبداللہ، محمد بن سواء، سعید، قتادہ و ایوب، صالح ابوخلیل، عبداللہ بن حارث بن نوفل، ام فضل

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَأَيُّوبُ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الرَّضَاعِ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ وَقَالَ قَتَادَةُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

عبداللہ بن صباح بن عبداللہ، محمد بن سواء، سعید، قتادہ و ایوب، صالح ابوخلیل، عبداللہ بن حارث بن نوفل، ام فضل، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دودھ کے رشتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ ایک یا دو مرتبہ پستان (منہ میں) لے لینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث میں لفظ املجہ کے بجائے لفظ مصہ منقول ہے۔

راوی : عبداللہ بن صباح بن عبداللہ، محمد بن سواء، سعید، قتادہ و ایوب، صالح ابوخلیل، عبداللہ بن حارث بن نوفل، ام فضل

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1221

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی، هشام، ابیه، عبدالله بن زبیر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

شعیب بن یوسف، یحیی، ہشام، ابیہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : شعیب بن یوسف، یحیی، ہشام، ابیہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1222

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابن ابوملیکہ، عبداللہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابن ابوملیکہ، عبداللہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابن ابوملیکہ، عبداللہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1223

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، سعید، قتادہ، ابراہیم بن یزید، حضرت شریح رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ نَسْأَلُهُ عَنْ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ أَنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَنَا أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا يَقُولَانِ يُحَرِّمُ مِنْ الرَّضَاعِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، سعید، قتادہ، ابراہیم بن یزید، حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ دودھ چاہے کم پیا ہو یا زیادہ اس سے

نکاح حرام ہو جاتا ہے۔ نیز حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک یا دو گھونٹ نکاح کو حرام نہیں کرتے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، سعید، قتادہ، ابراہیم بن یزید، حضرت شریح رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کتنا دودھ پی لینے سے حرمت ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1224

راوی : ھناد بن سری، ابوالاحوص، اشعث بن ابو شعثاء، ابیہ، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ وَمَرَّةً أُخْرَى انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ الْمَجَاعَةِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، اشعث بن ابو شعثاء، ابیہ، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میرے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ناگوار محسوس ہوئی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چہرہ انور پر غصہ اور ناراضگی کے آثار دیکھے تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص میرا دودھ شریک بھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دیکھ لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون کون ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ مزید یہ جملے ارشاد فرمائے کہ تمہاری بہن کون کون سی ہیں کیونکہ دودھ کے رشتہ کا اعتبار اس

صورت میں ہے کہ اس سے بھوک ختم ہو جائے۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، ابیہ، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1225

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك، عبداللہ بن بكر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ رَجُلًا يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا يُحَرِّمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، عبداللہ بن بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف فرما تھے کہ میں نے ایک آدمی کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں داخلہ کی اجازت حاصل کرتے ہوئے سنا۔ تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکان میں داخلہ کی منظوری مانگ رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری رائے میں وہ شخص حضرت حصفہ رضی اللہ عنہا کا چچا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اگر فلاں آدمی زندہ ہوتا تو وہ میرا دودھ شریک چچا ہوتا اور وہ میرے گھر آیا کرتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دودھ کے رشتہ کی وجہ سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو کہ ولادت کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، عبداللہ بن بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1226

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ عَمِّي أَبُو الْجَعْدِ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ وَقَالَ هِشَامٌ هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِي لَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے دودھ شریک چچا ابوجعد رضی اللہ عنہ میرے گھر آئے تو میں نے ان کو واپس کر دیا۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی کنیت ابوقیس تھی پھر جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے چچا کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو اجازت دے دو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1227

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، ابیہ، ایوب، وھب بن کیسان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ بَعْدَ آيَةِ الْحِجَابِ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، ابیہ، ایوب، وہب بن کیسان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو قیس کے بھائی نے پردہ کی آیت کریمہ کے نزول کے بعد میرے مکان پر آنے کی اجازت حاصل کرنا چاہی تو میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں اس بات کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان کو اجازت دے دو کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں میں نے عرض کیا مجھ کو دودھ عورت نے پلایا تھا مرد نے نہیں پلایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں اور وہ تمہارے یہاں آسکتے ہیں (یعنی ان سے تمہارا پردہ نہیں ہے)۔

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، ابیہ، ایوب، وہب بن کیسان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1228

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ وَهُوَ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو قیس کے بھائی افلح نے جو میرے دودھ شریک چچا تھے میرے یہاں آنے کی اجازت حاصل کی تو میں نے ان کو گھر میں داخلہ کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کو اجازت دے دو۔ اس لیے کہ وہ تمہارے چچا ہیں (اگرچہ دودھ شریک ہی سہی) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ حکم پردہ سے متعلق حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1229

راوی: عبدالجبار بن علاء، سفیان، زھری و ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي أَفْلَحُ بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ

عبدالجبار بن علاء، سفیان، زہری وہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے چچا افلح نے پردہ کی آیت کریمہ کے نازل ہونے کے بعد میرے گھر داخل ہونے کی اجازت چاہی تو میں نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا پھر جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کو اجازت دے دو کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں اس پر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ کو تو عورت نے دودھ پلایا تھا نہ کہ کسی مرد نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو اجازت دے دو اور تمہارا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو (یعنی تمہارا بھلا ہو) اس لیے کہ وہ تمہارے چچا ہیں۔

راوی: عبدالجبار بن علاء، سفیان، زہری وہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عورت کے دودھ پلانے سے مرد سے بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1230

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد ، ابوالاسود و اسحاق بن بکر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراک بن

مالك، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَإِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ فَقُلْتُ لَا آذَنُ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَائَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهُ جَائَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، ابوالاسود واسحاق بن بکر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو قیس کے بھائی افلح نے میرے یہاں داخل ہونے کی اجازت طلب کی تو میں نے کہا کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیے بغیر منظوری نہیں دے سکتی۔ اس وجہ سے جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ ابو قیس کے بھائی افلح نے اندر آنے کی اجازت طلب کی تھی لیکن میں نے انکار کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو اجازت دے دو کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں میں نے عرض کیا مجھ کو تو ابو قیس کی بیوی نے دودھ پلایا تھا کسی مرد نے نہیں پلایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو اجازت دے دو کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں۔

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد، ابوالاسود واسحاق بن بکر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1231

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، مخرم بن بکیر، ابیه، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قُلْتُ إِنَّهُ لَذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، مخرم بن بکیر، ابیہ، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سھلہ بنت سہیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سالم کے گھر آنے پر ابوحذیفہ کے چہرہ پر غصہ اور ناگواری کے آثار محسوس کرتی ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو اپنا دودھ پلا دو۔ انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو ایک ڈاڑھی والے شخص ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو دودھ پلا دو اس طریقہ سے ابوحذیفہ کے چہرہ پر غصہ کے آثار ختم ہو جائیں گے۔ سھلہ فرماتی ہیں اس کے بعد میں نے ان کے چہرہ پر کبھی وہ بات نہیں دیکھی۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، مخرم بن بکیر، ابیہ، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1232

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَقَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَائَتْ بَعْدُ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ شَيْئًا أَكْرَهُ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سھلہ بنت حضرت سہیل رضی اللہ عنہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے عرض کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سالم کے اپنے پاس داخل ہونے پر حضرت ابوحذیفہ کے چہرہ پر غصہ کے آثار دیکھتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کو اپنا دودھ پلا دو۔ انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو بڑے آدمی ہیں ان کو کس طریقہ سے دودھ پلاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا مجھ کو اس کا علم نہیں کہ وہ آدمی ہے پھر وہ اس کے بعد دوسری مرتبہ آئیں اور عرض کیا اس کے بعد میں نے ان کے چہرہ پر ناگواری کے آثار نہیں دیکھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1233

راوی: احمد بن یحیی ابن وزیر، ابن وہب، سلیمان، یحیی و ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْوَزِيرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ حَتَّى تَذْهَبَ غَيْرَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْهُ وَهُوَ رَجُلٌ قَالَ رَبِيعَةُ فَكَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ

احمد بن یحیی ابن وزیر، ابن وہب، سلیمان، یحیی و ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے یہاں آنا جانا ہے اور کچھ سمجھنے اور جاننے لگا ہے جو مرد سمجھتے اور جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اپنا دودھ پلا کر خود کو اس پر حرام کر دو۔ حضرت ابن ابی طیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث سننے کے بعد ایک سال تک بیان نہیں کی پھر جس وقت میری حضرت قاسم سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس سے نہ ڈرو بلکہ تم اس کو نقل کرو۔

راوی: احمد بن یحیی ابن وزیر، ابن وہب، سلیمان، یحیی و ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1234

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَقَدْ عَقَلَ مَا يَعْقِلُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ بِذَلِكَ فَمَكَثْتُ حَوْلًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ وَلَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقَالَ حَدِّثْ بِهِ وَلَا تَهَابُهُ

حمید بن مسعدہ، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1235

راوی: عمرو بن علی، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ وَأَهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَأَتَتْ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوهُ وَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ فَأَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ

عمرو بن علی، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے مولی سالم حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی کے ساتھ ان کے مکان میں رہا کرتے تھے ایک روز حضرت سہیل کی صاحبزادی حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سالم عاقل بالغ ہو گئے ہیں اور ہمارے یہاں وہ آتے رہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ان کی آمد حضرت ابوحذیفہ کے قلب پر ناگوار گزرتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کو دودھ پلا کر خود کو اس پر حرام کر لو۔ چنانچہ انہوں نے سالم کو دودھ پلایا اور اس طریقہ سے حضرت ابوحذیفہ کے قلب سے بھی وہ بات نکل گئی پھر کچھ روز کے بعد دوسری مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں نے اس کو دودھ پلایا تھا چنانچہ حضرت ابوحذیفہ کے قلب سے وہ بات نکل گئی۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1236

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یونس و مالك، ابن شهاب، حضرت عروہ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضْعَةِ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ يُرِيدُ رَضَاعَةَ الْكَبِيرِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللهِ مَا نُرَى الَّذِي أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ إِلَّا رُخْصَةً فِي رَضَاعَةِ سَالِمٍ وَحْدَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضْعَةِ وَلَا يَرَانَا

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس ومالک، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام ازواج مطہرات نے انکار فرمایا اور فرمایا کہ اس دودھ کے رشتہ کی وجہ سے کسی کو مکان میں داخلہ کی اجازت نہیں دینا چاہیے۔ اس دودھ کے رشتہ سے یہ مطلب ہے کہ بڑی عمر میں جو کسی کو دودھ پلایا جائے تو اس کی وجہ سے کسی کو مکان میں داخلہ کی اجازت نہیں ہو سکتی اور تمام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کیا کہ خدا کی قسم حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا کو جو حکم فرمایا گیا تھا وہ حکم خاص سالم سے متعلق تھا اور انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ اس دودھ کے رشتہ کی وجہ سے کوئی شخص ہمارے مکان میں داخل نہ ہو (اور نہ ہم کسی کو اس رشتہ کی وجہ سے گھر میں دیکھیں(

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس ومالک، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بڑے کو دودھ پلانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1237

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابیہ، جدی، عقیل، ابن شہاب، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخَلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نُرَى هَذِهِ إِلَّا رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِسَالِمٍ فَلَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا يَرَانَا

عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابیہ، جدی، عقیل، ابن شہاب، ابوعبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی سابقہ حدیث کی مانند یہ حدیث منقول ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابیہ، جدی، عقیل، ابن شہاب، ابوعبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

بچے کو دودھ پلانے کے دوران بیوی سے صحبت کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بچے کو دودھ پلانے کے دوران بیوی سے صحبت کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1238

راوی: عبیداللہ و اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، ابواسود، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت جدامہ بنت وھب رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جُدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُهُ وَقَالَ إِسْحَقُ يَصْنَعُونَهُ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ

عبید اللہ و اسحاق بن منصور، عبد الرحمن، مالک، ابواسود، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے کی مدت میں بیوی سے صحبت کرنے کی ممانعت کر دوں لیکن پھر مجھے یاد آیا کہ اہل فارس اور اہل روم بھی اسی طریقہ سے کیا کرتے ہیں اور اس سے ان کی اولادوں کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ حضرت اسحاق کی روایت

میں یصنعہ کی جگہ یصنعونہ ہے۔

راوی: عبیداللہ و اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، ابواسود، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا

عزل کے بارے میں

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

عزل کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1239

راوی: اسعیل بن مسعود و حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا ذَاكُمْ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيبُهَا وَيَكْرَهُ الْحَمْلَ وَتَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

اسمعیل بن مسعود و حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں عزل سے متعلق تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا بات ہے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ کسی کی بیوی ہے اور وہ اس سے صحبت کرتا ہے لیکن وہ شخص نہیں چاہتا کہ اس کو حمل قرار پائے پھر اسی طریقہ سے کوئی

آدمی اپنی باندی سے صحبت کرتا ہے لیکن وہ شخص یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کو اس سے حمل قرار پائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اس طریقہ سے نہ کرو تو کیا نقصان ہے اس لیے کہ حمل تو مقدر کی وجہ سے ہی قرار پاتا ہے۔

راوی : اسمعیل بن مسعود و حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید خدری

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

عزل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1240

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوالفیض، عبداللہ بن مرہ، حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُرَّةَ الزُّرَقِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي تُرْضِعُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا قَدْ قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُونُ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوالفیض، عبداللہ بن مرہ، حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے میں سوال کیا اور عرض کیا میری بیوی بچہ کو دودھ پلاتی ہے اس وجہ سے میں نہیں چاہتا کہ اس کو حمل قرار پائے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تقدیر میں لکھا ہے کہ رحم میں کیا ہے؟ وہ ضرور ہو کر رہے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوالفیض، عبداللہ بن مرہ، حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ

رضاعت کا حق اور اس کی حرمت سے متعلق حدیث

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

رضاعت کا حق اور اس کی حرمت سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 1241

راوی : یعقوب بن ابراهیم، یحیی، هشام، ابیه، حجاج بن حجاج، حضرت حجاج رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ قَالَ غُرَّةٌ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ہشام، ابیہ، حجاج بن حجاج، حضرت حجاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر سے حق رضاعت کس طریقہ سے ادا ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دودھ پلانے والی کو ایک غلام یا باندی دینے سے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ہشام، ابیہ، حجاج بن حجاج، حضرت حجاج رضی اللہ عنہ

رضاعت میں گواہی کے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

رضاعت میں گواہی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1242

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، ایوب، ابن ابوملیکه، عبید بن ابو مریم، عقبه بن حارث، حضرت عقبه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَائَتْنِي امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابن ابوملیکہ، عبید بن ابو مریم، عقبہ بن حارث، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک خاتون سے نکاح کیا تو ایک کالے رنگ کی عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اس پر میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں نے بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ انور پھیر لیا۔ میں دوسری جانب سے آیا اور عرض کیا کہ وہ جھوٹی عورت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم کیسے مان لیں کہ وہ جھوٹی ہے حالانکہ وہ کہتی ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے تم اس کو چھوڑ دو۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، ایوب، ابن ابوملیکہ، عبید بن ابو مریم، عقبہ بن حارث، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ

والد کی منکوحہ عورت سے نکاح کرنے والے شخص سے متعلق حدیث

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

والد کی منکوحہ عورت سے نکاح کرنے والے شخص سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1243

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، ابونعیم، حسن بن صالح، سدی عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّايَةُ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ أَوْ أَقْتُلَهُ

احمد بن عثمان بن حکیم، ابونعیم، حسن بن صالح، سدی عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں سے ملاقات کی تو ان کے پاس ایک جھنڈا تھا میں نے عرض کیا کہ تم کس طرف جا رہے ہو انہوں نے فرمایا کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اس قسم کے شخص کی گردن اتارنے کے واسطے روانہ فرمایا ہے کہ جس نے اپنے والد کی وفات کے بعد اس کی اہلیہ سے نکاح کر لیا ہے۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، ابونعیم، حسن بن صالح، سدی عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

والد کی منکوحہ عورت سے نکاح کرنے والے شخص سے متعلق حدیث

جلد: جلد دوم حدیث 1244

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، زید، عدی بن ثابت، حضرت یزید بن براء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَبْتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ

بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ

عمرو بن منصور، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید، عدی بن ثابت، حضرت یزید بن براء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا سے ملاقات کی تو ان کے پاس ایک جھنڈا تھا میں نے دریافت کیا تمہارا کس جگہ جانے کا ارادہ ہے تو فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک ایسے آدمی کی جانب بھیجا ہے کہ جس نے کہ اپنے والد کی عورت سے شادی کر لی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حکم فرمایا ہے کہ میں اس شخص کی گردن اتار لوں اور میں اس شخص کا مال غضب کر لوں۔

راوی : عمرو بن منصور، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید، عدی بن ثابت، حضرت یزید بن براء رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کی تفسیر کا بیان

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1245

راوی : محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالخلیل، ابوعلقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ وَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

أَيْ هَذَا لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

محمد بن عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابو الخلیل، ابو علقمہ ہاشمی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوطاس کی جانب لشکر روانہ فرمایا جو کہ طائف میں ایک جگہ کا نام ہے پھر دشمن سے مقابلہ ہوا اور انہوں نے ان کو مار ڈالا اور ہم لوگ مشرکین پر غالب آگئے اور ہم کو باندیاں ہاتھ لگ گئیں اور ان کے شوہر مشرکین میں رہ گئے تھے (یعنی ان کی عورتیں ہاتھ لگ گئیں) اور مسلمانوں نے ان کے ساتھ ہمبستری کرنے سے پرہیز اختیار کیا پھر خداوند قدوس نے آیت کریمہ آخر تک نازل فرمائی یعنی وہ عورتیں تم پر حرام ہیں جو کہ دوسروں کے نکاح میں ہیں لیکن اس وقت حرام نہیں جس وقت تم مالک ہو تم ان کے پاس جاؤ اور اس حدیث میں جو تفسیر مذکور ہے اس سے بھی یہی مطلب نکلتا ہے اور وہ تفسیر یہ ہے یعنی یہ عورتیں تم کو حلال نہیں عدت گزرنے کے بعد اس لیے کہ جس وقت یہ خواتین جہاد میں گرفتار ہوئیں تو وہ باندیاں بن گئیں اگرچہ ان کے شوہر کافر زندہ ہوں لیکن عدت کے بعد مسلمان ان سے ہم بستری کر سکتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابو الخلیل، ابو علقمہ ہاشمی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

لڑکی یا بہن کے مہر کے بغیر نکاح کرنے کی ممانعت سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی یا بہن کے مہر کے بغیر نکاح کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1246

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے ممانعت فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی یا بہن کے مہر کے بغیر نکاح کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1247

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حمید بن مسعدہ، بشر، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں جلب جنب اور شغار نہیں ہے۔ علاوہ ازیں کوئی آدمی (کسی دوسرے شخص کا) مال چھینے گا تو اس کا ہم سے کوئی واسطہ نہیں۔

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

لڑکی یا بہن کے مہر کے بغیر نکاح کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1248

راوی: علی بن محمد بن علی، محمد بن کثیر، فزاری، محمید، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ فَاحِشٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ بِشْرٍ

علی بن محمد بن علی، محمد بن کثیر، فزاری، محمید، انس رضی اللہ عنہ اس سند سے بھی حدیث سابق جیسی روایت مروی ہے۔ صاحب کتاب کہتے ہیں یہ حدیث خطاء فاحش ہے۔ روایت وہی صحیح ہے جو بشر سے مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد بن علی، محمد بن کثیر، فزاری، محمید، انس رضی اللہ عنہ

شغار کی تفسیر

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شغار کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1249

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك، نافع، ح، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ مَالِكٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، نافع، ح، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار کی ممانعت فرمائی اور شغار (کی وضاحت) یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی صاحبزادی کو کسی دوسرے کے نکاح میں اس شرط سے دے کہ وہ (دوسرا شخص) بھی اپنی صاحبزادی کا اس سے نکاح کرے گا اور دونوں (خواتین) کا مہر کچھ بھی نہ ہو۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، نافع، ح، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شغار کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1250

راوی : محمد بن ابراہیم و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق الازرق، عبیداللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ قَالَ

عُبَيْدُ اللَّهِ وَالشِّغَارُ كَانَ الرَّجُلُ يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ أُخْتَهُ

محمد بن ابراہیم وعبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق الازرق، عبید اللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا شغار سے اور حضرت عبید اللہ جو کہ اس حدیث کے راویوں میں سے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس حدیث شریف میں شغار کے معنی یہ ہیں کوئی شخص اپنی لڑکی کا نکاح اس شرط کے ساتھ کرے کہ وہ دوسرا شخص اپنے بہن کا (یا لڑکی کا) اس شخص سے نکاح کرے (اور مہر ایک دوسرے کے نکاح کے عوض ہو)۔

راوی : محمد بن ابراہیم وعبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق الازرق، عبید اللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قرآن کریم کی سورتوں کی تعلیم پر نکاح سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

قرآن کریم کی سورتوں کی تعلیم پر نکاح سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1251

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ نَفْسِي لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ

فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ هَلْ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اچھی طرح سے نظر اٹھا کر دیکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک نیچے کی جانب فرمالیا اس خاتون نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو کچھ نہیں فرماتے۔ تو وہ خاتون بیٹھ گئی کہ اس دوران وہ کھڑا ہوا شخص جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے تھا وہ کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس خاتون کی خواہش نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خاتون کا مجھ سے نکاح فرمادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کچھ موجود ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں خدا کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کچھ بھی میسر نہیں (یعنی میں بالکل خالی ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو تم جا کر لاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ تمہارے پاس لوہے کی انگوٹھی ہی ہو چنانچہ وہ شخص واپس حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ خدا کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو تو لوہے کی انگوٹھی تک نصیب نہیں ہو سکی۔ البتہ یہ میرا تہہ بند ہے میں اس کو آدھا دے دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارا تہہ بند لے کر کیا کرے گی اگر تم اس کو پہن لو تو اس کے واسطے کچھ بھی نہیں اور اگر وہ پہن لے تو تم ننگے رہ جاؤ۔ چنانچہ وہ شخص کافی دیر تک اس طرح سے بیٹھا رہا پھر اٹھ کر چل دیا۔ پھر جاتے وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا چنانچہ اس کو بلایا گیا جس وقت وہ شخص حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے دریافت فرمایا کہ تم کو قرآن کریم کا کچھ علم ہے؟ (یعنی کیا تم قرآن کریم کی تعلیم دے سکتے ہو؟) اس شخص نے عرض کیا کہ مجھ کو فلاں فلاں سورت یاد ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم وہ سورتیں مجھ کو حفظ

پڑھ کر سنا سکتے ہو اس شخص نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اس خاتون کو تمہارے قبضہ میں کر دیا (یعنی اس عورت کا نکاح تم سے کر دیا) اس قرآن کریم کے عوض جو کہ تم کو یاد ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

اسلام قبول کرنے کی شرط رکھ کر نکاح کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اسلام قبول کرنے کی شرط رکھ کر نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1252

راوی : قتیبہ، محمد بن موسی، عبداللہ بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صِدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَأَسْلَمَ فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا

قتیبہ، محمد بن موسی، عبداللہ بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطلحہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اور ان دونوں کے درمیان اسلام تھا۔ چنانچہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے قبل اسلام قبول کیا۔ اس کے بعد ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح بھیجا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ میں تو اسلام قبول کر چکی۔ اگر تم بھی اسلام قبول کر لو تو میں تم سے نکاح کر لوں گی پھر وہ مسلمان ہوئے اور ان کا مہر اسلام مقرر ہوا۔

راوی : قتیبہ، محمد بن موسی، عبداللہ بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اسلام قبول کرنے کی شرط رکھ کر نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1253

راوی: محمد بن نضر بن مساور، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَبَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا مِثْلُكَ يَا أَبَا طَلْحَةَ يُرَدُّ وَلَكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ وَأَنَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِي أَنْ أَتَزَوَّجَكَ فَإِنْ تُسْلِمْ فَذَاكَ مَهْرِي وَمَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَأَسْلَمَ فَكَانَ ذَلِكَ مَهْرَهَا قَالَ ثَابِتٌ فَمَا سَمِعْتُ بِامْرَأَةٍ قَطُّ كَانَتْ أَكْرَمَ مَهْرًا مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ الْإِسْلَامَ فَدَخَلَ بِهَا فَوَلَدَتْ لَهُ

محمد بن نضر بن مساور، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا خدا کی قسم ابوطلحہ رضی اللہ تم رد کرنے کے لائق نہیں ہو (یعنی تمہاری گزارش منظور ہو گی) مگر اس وجہ سے کہ تم کافر ہو اور میں مسلمان ہوں میرے واسطے حلال اور جائز نہیں ہے کہ میں تم سے نکاح کروں البتہ اگر تم اسلام قبول کر لو۔ پس تمہارا اسلام قبول کرنا تمہارا مہر ہو گا۔ یعنی میں مہر کسی دوسری چیز کا مقرر نہیں کرتی صرف تمہارا اسلام قبول کرنا ہی مہر ہے اور میں تم سے کچھ اور نہیں مانگتی۔ پھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا اور مہر وہی رہا اور حضرت ثابت رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بعد حدیث کے راوی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسی عورت نہیں سنی کہ جس کا مہر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے زیادہ باعزت ہو اس لیے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا مہر اسلام تھا اور اسلام سے زیادہ باعزت کونسی شئی ہو سکتی ہے؟ اور حضرت ابوطلحہ نے ان سے صحبت کی اور حضرت ام سلیم سے بچے بھی پیدا ہوئے۔

راوی : محمد بن نضر بن مساور، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

آزاد کرنے کو مہر مقرر کر کے نکاح کرنے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

آزاد کرنے کو مہر مقرر کر کے نکاح کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1254

راوی: قتیبه، ابوعوانه، قتادہ وعبد العزیز، انس بن مالك، ح، قتیبه حماد، ثابت و شعیب، حضرت انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَهُ صَدَاقَهَا

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ و عبد العزیز، انس بن مالک، ح، قتیبہ حماد، ثابت و شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد فرمایا اور ان کے آزاد کرنے کو ان کا مہر مقرر فرمایا۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ و عبد العزیز، انس بن مالک، ح، قتیبہ حماد، ثابت و شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1255

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ح، عمرو نب منصور، ابونعیم، سفیان، یونس، ابن حبحاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ أَعْتَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ح، عمرو نب منصور، ابونعیم، سفیان، یونس، ابن حبحاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد فرمایا اور آزادی کو اس بیوی کا مہر مقرر فرمایا۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ح، عمرو نب منصور، ابونعیم، سفیان، یونس، ابن حبحاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باندی کو آزاد کرنا اور پھر اس سے شادی کرنے میں کس قدر ثواب ہے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

باندی کو آزاد کرنا اور پھر اس سے شادی کرنے میں کس قدر ثواب ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1256

راوی : یعقوب بن ابراهیم، ابن ابوزائدہ، صالح بن صالح، عامر، ابوبردہ بن ابوموسی، حضرت ابوموسی

رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَعَبْدٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَمُؤْمِنُ أَهْلِ الْكِتَابِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدہ، صالح بن صالح، عامر، ابوبردہ بن ابوموسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین ایسے آدمی ہیں کہ جن کو دوگنا ثواب ہے پہلے تو وہ شخص کہ جس کے پاس باندی ہو اور اس شخص نے اس کو ادب سکھلایا جیسا کہ ادب سکھلانے کا حق ہے اور تعلیم دی جیسا کہ تعلیم دینے کا حق ہے یعنی علم اور ادب میں اس کو قابل اور لائق بنایا اور آزاد کرنے کے بعد اس سے شادی کرے اور دوسرا غلام جو کہ اپنے آقا کا حق ادا کرے اور تیسرا اہل کتاب جو کہ ایمان لے آیا ہو۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدہ، صالح بن صالح، عامر، ابوبردہ بن ابوموسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

باندی کو آزاد کرنا اور پھر اس سے شادی کرنے میں کس قدر ثواب ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1257

راوی : ھناد بن سری، ابوزبید عبثر بن قاسم، مطرف، عامر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ جَارِيَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ

ہناد بن سری، ابوزبید عبثر بن قاسم، مطرف، عامر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنی باندی کو آزاد کیا اور پھر اس سے نکاح کر لیا تو اس شخص کے واسطے دوگناہ ثواب ہے یعنی ایک تو آزاد کرنے کا اور دوسرے اس سے شادی کرنے کا۔

راوی : ہناد بن سری، ابوزبید عبثر بن قاسم، مطرف، عامر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

مہروں میں انصاف کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہروں میں انصاف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1258

راوی: یونس بن عبدالاعلی و سلیمان بن داؤد، ابن وهب، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَتُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنْ الصَّدَاقِ فَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَائِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ

فِيهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

یونس بن عبدالاعلی و سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس آیت کریمہ کی تفسیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت فرمائی اور وہ آیت کریمہ یہ ہے یعنی اگر تم اس سے اندیشہ کرو کہ تم یتیم لڑکیوں کے حق میں انصاف نہیں کرو گے تو تم ان خواتین سے نکاح کرو جو کہ تم کو پسندیدہ ہوں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے میرے بھانجے! اس آیت کریمہ میں ان یتیم لڑکیوں کا تذکرہ ہے جو کہ اولیاء کے پاس پرورش حاصل کرتی ہے اور وہ لڑکیاں مال میں حصہ رکھتی ہیں جو مال کہ ان کے ورثا کو ملا ہے ان کے سبب کی وجہ سے ان کے اولیاء نے ان کی صورت اور دولت دیکھ کر اس طریقہ سے چاہا کہ ان کو اپنے نکاح میں کر لیں۔ لیکن اس قدر مہر سے جس قدر ان کو غیر شخص دے سکتا ہے۔ یعنی آپ ان سے نکاح نہ کریں اور دوسرے لوگوں سے ان کا نکاح کر دیں تو دوسرا مہر زیادہ دے گا لیکن عورت کے ولی چاہتے کہ ان کے ساتھ ناانصافی کر کے کچھ مہر پر آپ ان سے نکاح کر لیں۔ خداوند قدوس کی جانب سے ان کی ممانعت نازل ہوئی اور ان کے ساتھ کم مہر پر نکاح کرنے سے ممانعت فرمائی گئی اور حکم ہوا کہ اگر تم ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو تم انصاف کرو۔ ورنہ جس کو تمہارا دل چاہے وہ کرو اور ان کے علاوہ پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس واقعہ کے بعد فرمایا کہ لوگوں نے دریافت کیا یعنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا پھر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ ترجمہ لوگ تم سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں کے بارے میں تم کہہ دو کہ ان سے متعلق خداوند تعالی تم کو حکم فرماتا ہے اور وہ آیات بھی جو کہ قرآن کریم میں سے تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور جو ان یتیم لڑکیوں سے متعلق ہیں جن کو کہ تم ان کا مقرر کردہ حق نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنے میں تم لوگ رغبت رکھتے ہو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گزشتہ آیت کریمہ میں مذکور آیات سے مراد پہلی آیت کریمہ ہے یعنی آخر تک۔ یعنی اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تم یتامیٰ کے درمیان انصاف قائم نہیں کر سکو گے تو تم اپنی پسند کی خواتین سے نکاح کرو پھر ارشاد فرماتی ہیں کہ ایک دوسری

آیت کریمہ میں مذکور سے مراد وہ یتیم لڑکی ہے کہ جس نے کہ تمہارے پاس پرورش پائی لیکن تم اس کے کم مالدار ہونے اور کم خوبصورت ہونے کی وجہ سے اس سے نکاح کرنے سے نفرت کرتے ہو چنانچہ ان لوگوں کو ان یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنے سے منع فرما دیا گیا کہ جن کی جانب ان کی دولت کی وجہ سے رغبت تھی کہ ان سے اس شرط پر نکاح کر سکتے ہو کہ ان کے مہر میں تم انصاف سے کام لو۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی و سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہروں میں انصاف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1259

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبدالعزیزبن محمد، یزید بن عبدالله بن هاد، محمد بن ابراهیم، حضرت ابوسلمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٍّ وَذَلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ اوقیہ اور نش مہر مقرر فرمائے اور اس کی مقدار پانچ سو درہم مقرر ہوئی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ

عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہروں میں انصاف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1260

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن مہدی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ الصَّدَاقُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَوَاقٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن مہدی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور مبارک میں دس اوقیہ مہر مقرر تھا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن مہدی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہروں میں انصاف کرنا

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرخ بن خنالد، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب و ابن عون و سلمه بن علقمه و هشام بن حسان، محمد بن سیرین، سلمه، ابن سیرین، حضرت ابوعجفا رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِخِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنِ عَوْنٍ وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَلَمَةُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ وَقَالَ الْآخَرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَلَا لَا تَغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصَدُقَةِ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى يَقُولَ كُلِّفْتُ لَكُمْ عِلْقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا فَلَمْ أَدْرِ مَا عِلْقُ الْقِرْبَةِ قَالَ وَأُخْرَى يَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ أَوْ مَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا أَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَطْلُبُ التِّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرخ بن خنالد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب و ابن عون و سلمہ بن علقمہ و ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، سلمہ، ابن سیرین، حضرت ابوعجفار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا خبر دار! تم لوگ خواتین کے مہر میں حد سے تجاوز نہ کیا کرو۔ کیونکہ اگر یہ کام دنیا میں کچھ عزت کا ہوتا یا خداوند قدوس کے نزدیک پرہیز گاری کا کام ہوتا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سب سے پہلے اس کے حقدار ہوتے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازواج مطہرات میں سے کسی کا اور کسی لڑکی کا مہر اس سے زیادہ یعنی جس کی مقدار بارہ اوقیہ ہوتی ہے مقرر نہیں فرمایا اور انسان اپنی اہلیہ کے سلسلہ میں حد سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اس کو اپنی بیوی سے دشمنی ہو جاتی ہے

یہاں تک کہ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے تمہارے واسطے مشک کی رسی کے واسطے بھی مصیبت برداشت کی (یعنی تمہارے واسطے میں نے سخت تکلیف برداشت کی) اور ایک دوسری روایت میں علق القربۃ کا لفظ ہے یعنی مجھ کو پسینہ آگیا۔ حضرت ابوعجفار رضی اللہ نے فرمایا کہ میں ایک لڑکا تھا مولد (یعنی خاص عرب نہ تھا) تو میں نہیں سمجھ سکا کہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگ ایک دوسری بات کہتے ہیں کہ تم لوگوں کا اگر کوئی شخص جنگ میں قتل کر دیا جائے تو کیا کہا جاتا ہے کہ وہ شخص شہید ہے اور وہ شخص شہید مارا گیا یا وہ شخص شہید ہے۔ ممکن ہے کہ اس شخص نے اپنے اونٹ کی سرین پر وزن لادا ہو یا اونٹ کے کجاوے پر سونے چاندی کی تجارت کی ہو (یعنی اس شخص کی نیت خالص جہاد کی نہ رہی ہو بلکہ دنیا حاصل کرنا مقصود ہو) تو تم اس طریقہ سے نہ کہو بلکہ اس طریقہ سے کہو کہ جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص راہ خدا میں مارا جائے یا قتل ہو جائے تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا اور تم لوگ کسی خاص آدمی سے کوئی بات نہ کہو خداوند قدوس کو معلوم ہے کہ اس شخص کی کیا نیت تھی۔

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرخ بن خنالد، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب وابن عون وسلمہ بن علقمہ وہشام بن حسان، محمد بن سیرین، سلمہ، ابن سیرین، حضرت ابوعجفار رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہروں میں انصاف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1262

راوی: عباس بن محمد دوری، علی بن حسن بن شقیق، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ وَأَمْهَرَهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَجَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ وَبَعَثَ بِهَا مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَلَمْ يَبْعَثْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْئٍ وَكَانَ مَهْرُ نِسَائِهِ أَرْبَعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ

عباس بن محمد دوری، علی بن حسن بن شقیق، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا اور وہ ملک حبش میں تھیں وہاں کے بادشاہ نے کہ جس کا نام نجاشی بادشاہ تھا نکاح کرنے کے بعد جہیز وغیرہ اپنی جانب سے دے دیا اور مہر چار ہزار مقرر فرمایا اور شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ دے کر بھیج دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام حبیبہ اپنی اہلیہ محترمہ کو مہر کا کوئی حصہ نہیں بھیجا تھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور دوسری ازواج مطہرات کا مہر چار سو درہم تھا۔

راوی : عباس بن محمد دوری، علی بن حسن بن شقیق، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

سونے کی ایک کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر کے بقدر نکاح کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

سونے کی ایک کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر کے بقدر نکاح کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1263

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ الصُّفْرَةِ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اس وقت ان کے کپڑے یا جسم پر زرد رنگ کا دھبہ تھا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا مہر ادا کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایک نواۃ (یعنی کھجور کی گٹھلی کے وزن کے بقدر) سونا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری کا ہی ولیمہ ہو۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

سونے کی ایک کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر کے بقدر نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1264

راوی: اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ أَصْدَقْتَهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان فرماتے تھے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ شادی کی مسرت کا نشان ہے۔ میں نے اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے شادی کرلی ہے ایک انصاری خاتون سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم نے مہر کس قدر مقرر کیا ہے؟ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ایک (نواۃ) سونے کے بقدر۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

سونے کی ایک کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر کے بقدر نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1265

راوی: ہلال بن علاء، حجاج، ابن جریج، عمرو بن شعیب، ح، عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاجا، ابن جریج، عمرو بن شعیب، ابیہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ح و أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَائٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطَاهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ اللَّفْظُ لِعَبْدِ اللهِ

ہلال بن علاء، حجاج، ابن جریج، عمرو بن شعیب، ح، عبد اللہ بن محمد بن تمیم، حجاجا، ابن جریج، عمرو بن شعیب، ابیہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس خاتون نے مہر پر نکاح کیا یا جس خاتون نے بخشش پر نکاح کیا یعنی بخشش کے وعدہ پر نکاح کیا تو یہ چیزیں

عورت کی ہیں اور جو کچھ نکاح کے بعد ہو گا وہ دینے والے شخص کا حق ہے اور انسان کی عظمت اور عزت بیٹی اور بہن کی وجہ سے ہے یعنی اگر لڑکی اور بہن کو دوسرے کے نکاح میں دینے یا اپنے نکاح میں ان کو لانے سے خوش رکھے گا تو ایسا شخص (معاشرہ میں) قابل تعریف سمجھا جائے گا۔

راوی : ہلال بن علاء، حجاج، ابن جریج، عمرو بن شعیب، ح، عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاجا، ابن جریج، عمرو بن شعیب، ابیہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مہر کے بغیر نکاح کا جائز ہونا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہر کے بغیر نکاح کا جائز ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1266

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن عبدالرحمن، ابوسعید عبدالرحمن بن عبداللہ، زائدہ بن قدامہ، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَا أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَتُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا أَثَرًا قَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا نَجِدُ فِيهَا يَعْنِي أَثَرًا قَالَ أَقُولُ بِرَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْ اللَّهِ لَهَا كَمَهْرِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَ فِي مِثْلِ هَذَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَضَى لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَرَفَعَ

عَبْدُ اللَّهِ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْأَسْوَدُ غَيْرَ زَائِدَةَ

عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحمن، ابو سعید عبد الرحمن بن عبد اللہ، زائدہ بن قدامہ، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مقدمہ پیش ہوا اور وہ اس طرح کا تھا کہ ایک شخص نے کسی خاتون سے نکاح کیا اور نکاح میں کسی قسم کا مہر ذکر نہیں کیا گیا یعنی مہر کچھ مقرر نہیں ہوا اور وہ شخص عورت سے ہم بستری کیے بغیر فوت ہو گیا۔ یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں سے دریافت کرو کہ اس مسئلہ میں کوئی حدیث شریف ہے یا نہیں؟ لوگوں نے عرض کیا ہم کو اس کے بارے میں علم نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اپنی عقل سے اس مسئلہ میں بیان کروں گا۔ اگر ٹھیک ہوا تو خداوند قدوس کی جانب سے ہے یہ کہہ کر انہوں نے ارشاد فرمایا کہ اس عورت کو مہر مثل ادا کیا جانا چاہیے یعنی جس طریقہ سے مہر اس خاتون کے خاندان اور قبیلہ میں دوسری خواتین کا ہے جو کہ اس خاتون کی ہم عمر ہیں اس خاتون کا بھی اس طرح کا مہر ہے بغیر کسی زیادتی اور کمی کے اور اس خاتون کا حصہ اس کے ترکہ میں بھی ہے اور اس کو حد سے بھی گزرنا چاہیے۔ یہ بات سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا کہ اسی طریقہ سے ہماری بیوی کا ایک مقدمہ کا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا اس خاتون کو بردع بنت واشق کہتے تھے اس نے اس شخص سے نکاح کیا پھر وہ شخص مر گیا اور اس کو عورت سے صحبت کرنا بھی نصیب نہیں ہوا۔ پھر اس شخص سے متعلق حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اس قسم کے مہر کا حکم فرمایا جو کہ اس خاتون کہ یہاں (یعنی اس کے خاندان کی دوسری خواتین) کا مہر تھا اور اس خاتون کو وراثت میں شامل فرمایا اور اس خاتون کے واسطے عدت کا حکم فرمایا یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اٹھا لیے اور اللہ اکبر فرمایا۔ یعنی اس فیصلہ سے ان کو مسرت ہوئی (کہ انہوں نے صحیح فیصلہ فرمایا) حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ اس حدیث شریف میں اسود کا تذکرہ علاوہ زریدہ کسی سے منقول نہیں ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحمن، ابو سعید عبد الرحمن بن عبداللہ، زائدہ بن قدامہ، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہر کے بغیر نکاح کا جائز ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1267

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، سفیان، منصور، ابراهیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ لَا يُفْتِيهِمْ ثُمَّ قَالَ أَرَى لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ

احمد بن سلیمان، یزید، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک خاتون کا مقدمہ پیش ہوا اور اس خاتون کا مہر مقرر نہیں تھا اور اس کے شوہر نے اس سے ہم بستری بھی نہیں کی تھی اور اس کا شوہر بغیر صحبت کے ہی فوت ہو گیا۔ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس مسئلہ کے دریافت کرنے کے واسطے تقریباً ایک ماہ تک پھرتے رہے۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو حکم شرعی بتلایا آخر ایک دن فرمانے لگے کہ میری رائے ہے کہ اس خاتون کا مہر اس کے خاندان کی خواتین جیسا ہے نہ تو کم اور نہ ہی زیادہ اور اس کے واسطے وراثت بھی ہے اور اس کو عدت کرنا ضروری ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات اور ان کے فیصلہ پر حضرت معقل بن سنان نے شہادت دی اور کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بردع واشق کی لڑکی کے مقدمہ اسی طریقہ سے فیصلہ فرمایا تھا جیسا کہ تم نے فیصلہ کیا۔

راوی : احمد بن سلیمان، یزید، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہر کے بغیر نکاح کا جائز ہونا

جلد : جلد دوم　　　　　　حدیث 1268

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے مقدمہ میں فیصلہ فرمایا کہ جس نے ایک خاتون سے نکاح کیا تھا اور نہ تو اس نے مہر مقرر کیا تھا اور نہ اس نے ہم بستری کی تھی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس طرح کا حکم فرمایا کہ ایسی خاتون کو مہر دلایا جائے اور اس کو ترکہ بھی دلایا جائے اور اس پر عدت کرنا لازم ہے۔ یہ بات سن کر حضرت معقل بن سبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واثق کی لڑکی بروع کے جھگڑے میں اسی طریقہ سے فیصلہ فرمایا تھا۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہر کے بغیر نکاح کا جائز ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1269

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه، عبدالله رضی الله عنه حضرت علقمه بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت علقمہ بن مسعود سے بھی اس مضمون کی روایت منقول ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت علقمہ بن مسعود

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

مہر کے بغیر نکاح کا جائز ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1270

راوی : علی بن حجر، علی بن مسهر، داؤد بن ابی هند، شعبی، حضرت علقمه بن عبدالله بن مسعود رضی اللهعنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَتَاهُ قَوْمٌ فَقَالُوا إِنَّ رَجُلًا مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ مَا سُئِلْتُ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هَذِهِ فَأْتُوا غَيْرِي فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي آخِرِ ذَلِكَ مَنْ نَسْأَلُ إِنْ لَمْ نَسْأَلْكَ وَأَنْتَ مِنْ جِلَّةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ قَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْ اللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنْ الشَّيْطَانِ وَاللهُ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بُرَآءُ أُرَى أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذَلِكَ بِسَمْعِ أُنَاسٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَامُوا فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ فَمَا رُئِيَ عَبْدُ اللهِ فَرِحَ فَرْحَةً يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِإِسْلَامِهِ

علی بن حجر، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی قوم کے کچھ لوگ آئے اور عرض کرنے لگے کہ کسی شخص نے کسی خاتون سے نکاح کیا تھا اور نہ تو اس کا مہر مقرر کیا تھا اور نہ اس سے ہم بستری کی تھی اور اس شخص کا اس طریقہ سے انتقال ہو گیا۔ یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ اس طرح کی مشکل بات اور مشکل سوال حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد کسی نے مجھ سے نہیں دریافت کیا تھا اس وجہ سے تم کسی دوسرے شخص کے پاس چلے جاؤ غرض ان لوگوں نے ایک ماہ تک پیچھا کیا اور آخر کار عرض کرنے لگے ہم لوگ اب کس کے پاس جائیں اور مسئلہ کا حکم کس سے دریافت کریں اور (ہماری نظر میں تو) صحابہ کرام میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا صاحب علم اور بزرگ اس شہر میں کوئی نہیں ہے۔ یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اب میں اپنی رائے کے زور سے حکم کرتا ہوں اگر حکم درست ہوا تو خداوند قدوس کی جانب سے ہے جو کہ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ہے اور اگر غلط ہو تو یہ میری غلطی ہے اور شیطان کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں غلطی سے بالکل بری ہیں۔ میری رائے میں ایسی خاتون کو مہر دینا چاہیے کہ جس قدر اس کے خاندان کی خواتین کا مہر ہے نہ تو اس سے کم اور نہ

ہی اس سے زیادہ اور اس خاتون کے واسطے وراثت بھی ہے اور اس کو عدت گزارنا چاہیے چار ماہ اور دس دن اور کہا کہ یہ مسئلہ چند لوگوں نے حضرت اشجع سے مناسب لوگ پھر اٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہم لوگ گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اس قسم کا فیصلہ فرمادیا ہے جیسا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری برادری کی ایک عورت کا فیصلہ فرمایا تھا۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس قدر کبھی خوش و خرم نہیں دیکھا (کہ جس قدر اس دن ان کو خوش و خرم دیکھا) مگر اسلام قبول کرنے کے وقت میں۔ اس لیے کہ ان کی رائے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے کے مطابق ہو گئی۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ایسی خاتون کا بیان کہ جس نے کسی مرد کو بغیر مہر کے خود پر ہبہ اور بخشش کیا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ایسی خاتون کا بیان کہ جس نے کسی مرد کو بغیر مہر کے خود پر ہبہ اور بخشش کیا

جلد : جلد دوم حدیث 1271

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالک، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْئٌ قَالَ مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ

كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی جان کو بخشش دے رہی ہوں وہ عورت یہ جملہ کہہ کر کھڑی ہوگئی اور دیر تک کھڑی رہی اس دوران ایک شخص اٹھا اور عرض کرنے لگا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس خاتون کی خواہش نہ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خاتون کا مجھ سے نکاح فرمادیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ کچھ نہیں اور مجھے کچھ بھی میسر نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ جاؤ تم تلاش کر لاؤ اگرچہ کوئی لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو قرآن کریم آتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ مجھ کو یہ سورتیں یاد ہیں اور اس شخص نے ان سورتوں کا نام لیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہارا نکاح اس خاتون سے کر دیا اس قرآن پر جو کہ تم کو یاد ہے (یعنی مہر کے بدلہ تمہارا نکاح کر دیا)۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

کسی کے واسطے شرم گاہ حلال کرنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کسی کے واسطے شرم گاہ حلال کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1272

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوبشر، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوبشر، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کے واسطے کہ جس نے اپنی بیوی کی باندی سے زنا کا ارتکاب کیا تھا یہ فرمایا تھا کہ اگر حلال کر دی تھی اس عورت نے وہ باندی اس شخص (یعنی زنا کرنے والے کے لیے) تو میں اس صورت میں اس زانی کو سو کوڑے ماروں گا اور اگر اس عورت نے (یعنی زانی کی بیوی نے) وہ باندی زانی کے لیے حلال نہیں کی تھی تو میں اس کو سنگسار کروں گا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوبشر، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کسی کے واسطے شرم گاہ حلال کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1273

راوی: محمد بن معمر، حبان، ابان، قتادہ، خالد بن عرفطہ، حضرت حسیب بن سالم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَيُنْبَزُ قُرْقُورًا أَنَّهُ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَكَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ

فَجُلِدَ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ فَكَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا

محمد بن معمر، حبان، ابان، قتادہ، خالد بن عرفطہ، حضرت حسیب بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر کی خدمت میں ایک مقدمہ پیش ہوا اور وہ اس شخص کا تھا کہ جس کا نام عبدالرحمن تھا اور لوگوں نے اس کا نام قرقور بھی رکھ لیا تھا وہ جھگڑا یہ تھا کہ وہ شخص اپنی بیوی کی باندی سے ہم بستری کر بیٹھا حضرت نعمان بن بشیر فرمانے لگے کہ میں اس مقدمہ کا فیصلہ اس طرح سے کروں گا کہ جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا اور حضرت نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ اگر تیرے واسطے وہ باندی حلال کر دی تھی تو میں تیرے کوڑے ماروں گا ورنہ پھر میں تجھ کو سنگسار کروں گا آخر کار اس کے سو کوڑے مارے کیونکہ اس کی بیوی نے اس کو وہ باندی حلال کر دی تھی حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے حسیب بن سالم کو تحریر کیا تھا کہ اس نے مجھ کو یہی لکھا تھا۔

راوی : محمد بن معمر، حبان، ابان، قتادہ، خالد بن عرفطہ، حضرت حسیب بن سالم رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کسی کے واسطے شرم گاہ حلال کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1274

راوی : ابوداؤد، عارم، حماد بن سلمہ، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَأَجْلِدْهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَأَرْجُمْهُ

ابو داؤد، عارم، حماد بن سلمہ، سعید بن ابو عروبہ، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اس حدیث شریف کا ترجمہ مندرجہ بالا حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ابو داؤد، عارم، حماد بن سلمہ، سعید بن ابو عروبہ، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کسی کے واسطے شرم گاہ حلال کرنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1275

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اس قسم کے بارے میں جس نے کہ اپنی بیوی کی باندی سے زنا کیا تھا فیصلہ فرمایا کہ اگر اس شخص نے زبردستی زنا کا ارتکاب کیا ہے تو وہ باندی آزاد ہو گی اور اس شخص کو اس باندی کے عوض ایک باندی خرید کر اپنی بیوی کو دینا ہو گی اور اگر وہ اس پر راضی تھی تو وہ باندی اسی کی ہو گئی ہے اور وہ شخص اپنی بیوی کو اس کے عوض ایک باندی دے گا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

کسی کے واسطے شرم گاہ حلال کرنا

جلد : جلد دوم | **حدیث** 1276

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، سعید، قتادہ، حسن، سلمہ بن محبق، حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ جَارِيَةً لِامْرَأَتِهِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ الشَّرْوَى لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لِسَيِّدَتِهَا وَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، سعید، قتادہ، حسن، سلمہ بن محبق، حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کا فیصلہ فرمایا کہ جس شخص نے کہ اپنی اہلیہ کی باندی سے زنا کا ارتکاب کیا تھا (اور وہ فیصلہ یہ تھا کہ اگر اس مرد نے عورت سے زبردستی کر کے زنا کا ارتکاب کیا تھا) تو اس عورت کی وہ باندی آزاد ہوگی اور اس مرد کو (ضمانت میں) اس جیسی ایک باندی دینا پڑے گی یعنی وہ مرد بیوی کو اس جیسی دوسری باندی خرید کر دے گا۔ اس لیے کہ یہ باندی زبردستی کی وجہ سے آزاد ہوگی اور اس شخص کے مال سے اس باندی کی مالک (یعنی بیوی) کو یہ شخص دوسری باندی دے دے گا اگر زبردستی نہیں کی بلکہ خوشی اور رضامندی سے یہ کام ہوا تو یہ باندی اس کی رہی کہ جس کی وہ باندی تھی اور دوسری باندی اس جیسی اس شخص کے ذمہ لازم اور واجب ہوگی۔ (واضح رہے کہ مذکورہ حکم بطور جرمانہ کے بیان فرمایا گیا ہے (

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، سعید، قتادہ، حسن، سلمہ بن محبق، حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ

نکاح کے متعہ حرام ہونے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کے متعہ حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1277

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ بن عمر، زهری، حضرت حسن رضی اللہ عنہ او ر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا لَا يَرَى بِالْمُتْعَةِ بَأْسًا فَقَالَ إِنَّكَ تَائِهٌ إِنَّهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ بن عمر، زہری، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جو کہ دونوں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو یہ اطلاع ملی کہ ایک شخص ایسا ہے کہ جو متعہ کی کچھ حرمت نہیں سمجھتا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ یہ گمراہ شخص ہے کیونکہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن متعہ سے اور گدھے کے گوشت سے منع فرمایا (واضح رہے کہ مذکورہ بالا روایت میں ہم نے حدیث بالا میں مذکورہ لفظ عنہا کا ترجمہ اس کے بجائے متعہ سے کیا ہے کیونکہ اس جگہ اس سے مراد متعہ ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ بن عمر، زہری، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کے متعہ حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1278

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبداللہ و حسن، محمد، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبداللہ و حسن، محمد، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور شہری گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبداللہ و حسن، محمد، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کے متعہ حرام ہونے سے متعلق

راوی: عمرو بن علی و محمد بن بشار و محمد بن مثنی، عبدالوهاب، یحیی بن سعید، مالک بن انس، ابن شهاب، عبداللہ و حسن، محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَالْحَسَنَ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ أَبَاهُمَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى يَوْمَ حُنَيْنٍ وَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهِ

عمرو بن علی و محمد بن بشار و محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبداللہ و حسن، محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر والے روز خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی ممانعت ارشاد فرمائی اور حضرت ابن مثنیٰ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین والے دن (نکاح متعہ) سے منع فرمایا اور ابن مثنیٰ نقل فرماتے ہیں کہ مجھ کو عبدالوہاب نے اپنی کتاب میں اس طریقہ سے حدیث بیان فرمائی ہے۔

راوی: عمرو بن علی و محمد بن بشار و محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبداللہ و حسن، محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کے متعہ حرام ہونے سے متعلق

راوی: قتیبہ، لیث، ربیع بن سبرہ، حضرت سبرہ جهنی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَذِنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِينِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِدَائُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَائِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسَائِ اللَّاتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا

قتیبہ، لیث، ربیع بن سبرہ، حضرت سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت (نکاح) متعہ کی اجازت عطا فرمائی تو میں اور ایک دوسرا شخص قبیلہ بنی عامر کی ایک خاتون کے پاس پہنچے اور ہم نے اس سے اپنا ارادہ ظاہر کیا وہ کہنے لگی کہ تم مجھ کو کیا بخشو گے؟ میں نے جواب دیا میں چادر دیتا ہوں اور میرے ساتھی نے بھی یہی کہا۔ لیکن میرے ساتھی کے پاس جس قسم کی چادر تھی وہ میری چادر سے عمدہ اور اعلیٰ تھی لیکن میں اس شخص (یعنی ساتھی) سے زیادہ جوان (اور خوبصورت) تھا۔ جب وہ خاتون میرے ساتھی کی چادر دیکھتی تو وہ اس کی طرف مائل ہوتی۔ لیکن جب وہ مجھ پر نگاہ ڈالتی تو میں اس کو زیادہ پرکشش لگتا بہر حال وہ خاتون مجھ سے کہنے لگی کہ تم میرے پاس آجاؤ مجھ کو تم اور تمہاری چادر کافی ہے (اشارہ ہے نکاح متعہ کی رضامندی کی طرف) پھر اس کو میں نے تین دن اپنے پاس رکھا۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کے پاس متعہ والی خواتین ہیں (یعنی جن لوگوں نے نکاح متعہ کر رکھا ہے) وہ لوگ ان خواتین کو گھر سے نکال دیں (یعنی ان سے بالکل لاتعلق ہو جائیں اس لیے کہ اب متعہ حرام قرار دے دیا گیا ہے(

راوی: قتیبہ، لیث، ربیع بن سبرہ، حضرت سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ

نکاح کی شہرت آواز اور ڈھول بجانے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی شہرت آواز اور ڈھول بجانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1281

راوی: مجاھد بن موسی، ھشیم، ابوبلج، حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ

مجاہد بن موسی، ہشیم، ابوبلج، حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال نکاح اور حرام کی تمیز آواز اور ڈھول سے ہوتی ہے۔

راوی : مجاہد بن موسی، ہشیم، ابوبلج، حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نکاح کی شہرت آواز اور ڈھول بجانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1282

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابوبلج، حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابوبلج، حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (نکاح) حلال اور حرام کے درمیان فرق اعلان کرنے کا ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابوبلج، حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ

دولہا اور (نکاح کے موقع پر) کیا دعا دی جائے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

دولہا اور (نکاح کے موقع پر) کیا دعا دی جائے؟

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1283

راوی : عمرو بن علی و محمد بن عبد الاعلی، خالد، اشعث، حضرت حسین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقِيلَ لَهُ بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ قَالَ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَبَارَكَ لَكُمْ

عمرو بن علی و محمد بن عبد الاعلی، خالد، اشعث، حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عقیل بن ابی طالب نے قبیلہ بنو جشم کی کسی خاتون سے نکاح کیا پس لوگوں نے ان کو دعا دی (اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اور تمہاری اولاد میں خداوند قدوس اتحاد و اتفاق قائم فرمائے اور تم کو صاحب اولاد کرے) اور وہ خاتون قبیلہ جشم کی تھی۔ یہ سن کر عقیل کہنے لگے کہ جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا تم اس طریقہ سے کہو اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے ارشاد فرمایا تھا یعنی خداوند قدوس تمہاری ہر شئی میں برکت اور خیر عطا فرمائے اور تم کو صاحب برکت بنا دے۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن عبد الاعلی، خالد، اشعث، حضرت حسین رضی اللہ عنہ

جو شخص نکاح کے وقت موجود نہ ہو تو اس کو اس کی دعا دینے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جو شخص نکاح کے وقت موجود نہ ہو تو اس کو اس کی دعا دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1284

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے کپڑے پر ایک نشان دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے ایک خاتون سے نکاح کر لیا ہے اور اس کا مہر سونے کی گٹھلی کے وزن کے برابر مقرر کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا دی اور فرمایا کہ اس نکاح میں خداوند قدوس تم کو برکت عطا فرمائے اور تم ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

شادی میں زرد رنگ لگانے کی اجازت سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شادی میں زرد رنگ لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1285

راوی: ابوبکر بن نافع، بهزبن اسد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَائَ وَعَلَيْهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَالَ وَمَا أَصْدَقْتَ قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

ابو بکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عبدالرحمن بن عوف تشریف لائے اور ان کے اوپر زعفران کے رنگ کا اثر تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے عرض کیا یہ شادی کا نشان ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے مہر کتنا مقرر کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمن نے عرض کیا ایک گٹھلی کے برابر سونا مہر مقرر کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

راوی: ابو بکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شادی میں زرد رنگ لگانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1286

راوی: احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان، سعید بن کثیر بن عفیر، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید،

حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ كَأَنَّهُ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان، سعید بن کثیر بن عفیر، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر زردی کا اثر دیکھا۔ یعنی یہ قول حضرت عبدالرحمن بن عوف کا ہے۔ پھر فرمایا اے عبدالرحمن! یہ کیا ہے؟ عبدالرحمن نے عرض کیا یہ شادی کرنے کا نشان ہے۔ میں نے قبیلہ انصار کی ایک خاتون سے نکاح کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ولیمہ کرو چاہے ایک بکری کا ہو۔

راوی : احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان، سعید بن کثیر بن عفیر، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

سہاگ رات میں اہلیہ کو تحفہ دینا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

سہاگ رات میں اہلیہ کو تحفہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1287

راوی: عمرو بن منصور، ھشام بن عبدالملك، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنِ بِي قَالَ أَعْطِهَا شَيْئًا قُلْتُ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ قُلْتُ هِيَ عِنْدِي قَالَ فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ

عمرو بن منصور، ہشام بن عبد الملک، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اور میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا میری دلہن کو میرے پاس بھیج دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کو کچھ ہدیہ دے دو۔ میں نے عرض کیا میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ حطمی زرہ کہاں ہے؟ (حطمیہ بن حارث نامی شخص کی جانب لفظ حطمیہ منسوب ہے اور حطمیہ نامی شخص عرب میں زرہ بنایا کرتا تھا) بہر حال میں نے عرض کیا کہ وہ تو میرے پاس موجود ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وہ دلہن کو دے دو

راوی: عمرو بن منصور، ہشام بن عبد الملک، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

سہاگ رات میں اہلیہ کو تحفہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1288

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدہ، سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِي قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ

ہارون بن اسحاق، عبدہ، سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کچھ دے دو۔ علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری زرہ حطمیہ کس جگہ چلی گئی؟

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ، سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ماہ شوال میں (دلہن کو سہاگ رات کے لیے) دولہا کے پاس بھیجنا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

ماہ شوال میں (دلہن کو سہاگ رات کے لیے) دولہا کے پاس بھیجنا

جلد : جلد دوم حدیث 1289

راوی : اسحاق بن ابراهیم، وکیع، سفیان، اسمعیل بن امیه، عبدالله بن عروه، ابیه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شوال کے مہینہ میں نکاح فرمایا اور میں ان کے پاس اسی ماہ شوال میں آئی پھر ازواج مطہرات میں سے کون سی اہلیہ محترمہ مجھ سے زیادہ حضرت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تم سے خوش اور محفوظ تھی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، اسمعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نوسالہ لڑکی کو شوہر کے مکان پر رخصت کرنے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نوسالہ لڑکی کو شوہر کے مکان پر رخصت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1290

راوی: محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتٍّ وَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَكُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ

محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا جب کہ میری عمر چھ سال کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک اس وقت آئے جب کہ میں نو سال کی تھی اور میں لڑکیوں میں کھیلا کرتی تھی (یعنی نو سال کی عمر میں میری رخصتی ہوئی)۔

راوی : محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

نو سالہ لڑکی کو شوہر کے مکان پر رخصت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1291

راوی : احمد بن سعد بن حکم بن ابی مریم، عمی، یحیی بن ایوب، عمارہ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ

احمد بن سعد بن حکم بن ابی مریم، عمی، یحیی بن ایوب، عمارہ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا جب کہ میری عمر چھ سال کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک اس وقت آئے جب کہ میں نو سال کی تھی اور میں لڑکیوں میں کھیلا کرتی تھی (یعنی نو سال کی عمر میں میری رخصتی ہوئی)۔

راوی : احمد بن سعد بن حکم بن ابی مریم، عمی، یحیی بن ایوب، عمارہ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حالت سفر میں دلہن کے پاس (سہاگ رات کے لیے) جانے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

حالت سفر میں دلہن کے پاس (سہاگ رات کے لیے) جانے سے متعلق

راوی: زیاد بن ایوب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا الْغَدَاةَ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَخَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجَمَعَ السَّبْيَ فَجَاءَ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا إِلَيْهِ مِنْ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ عَرُوسًا قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسَةً فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیاد بن ایوب، اسماعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد فرمانے کے لیے خیبر کے لیے روانہ ہونے کا ارادہ فرمایا تو ہم لوگوں نے اندھیرے ہی میں خیبر کے نزدیک نماز فجر ادا کی پھر سوار ہوئے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

حضرت ابو طلحہ بھی سوار ہوئے اور میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا اور ان کی سواری پر بیٹھا جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر کی گلیوں میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے فرمانے لگے پہلے اللہ اکبر فرمایا اور پھر فرمایا خیبر برباد ہو گیا۔ جن لوگوں کے مکانات اور صفوں کے درمیان ہم لوگ اتریں گے (یعنی ہم لوگ جن پر حملہ آور ہوں گے) اور ان لوگوں پر برا دن چڑھے گا (یعنی وہ دن ان کے واسطے برا ہو گا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ اس طریقہ سے ارشاد فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت ہم لوگ اپنے اپنے کام کے واسطے نکل رہے تھے (حدیث کے راوی عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ جس وقت انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو) کہنے لگے کہ یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ (جبکہ ہم لوگوں کے بعض ساتھی کہتے ہیں کہ وہ اس طریقہ سے کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کا لشکر پہنچ گیا۔) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم لوگوں نے زبردستی خیبر فتح کیا اس کے بعد قیدیوں کو جمع کیا گیا تو اس دوران خیبر زبردستی حاصل کیا گیا پھر قیدی لوگ ایک جگہ جمع کیے گئے تو اس دوران حضرت دحیہ کلبی حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے ایک باندی مجھ کو عنائت فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور تم اس کو لے لو۔ انہوں نے حضرت صفیہ بنت حی کو لے لیا۔ اس بات پر ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت دحیہ کو قبیلہ بنو قریظ اور قبیلہ بنو نضیر کی سردار حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا ہے وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کے علاوہ کسی کے واسطے درست نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو اس خاتون کے واسطے بلا لو چنانچہ وہ ان کو لے کر حاضر ہوئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی جانب دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ تم کوئی دوسری باندی لے لو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آزاد فرما کر ان کے ساتھ نکاح فرما لیا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت انس سے دریافت فرمایا کہ اے ابو حمزہ! حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بطور مہر کیا چیز عنائت فرمائی؟ انہوں نے فرمایا ان کی آزادی کو ان کا مہر مقرر فرما کر ان سے نکاح فرما لیا پھر راستہ ہی میں ام سلیم نے ان کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے تیار کیا اور رات کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئیں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح تک ان کے پاس رہے اور فرمایا کہ کسی کے پاس کچھ ہو وہ لے کر آ جائے۔ پھر دستر خوان بچھایا گیا اور کوئی شخص پنیر لے کر حاضر ہوا تو کوئی شخص کھجور لے کر حاضر ہوا اور کوئی

شخص گھی لے کر حاضر ہوا پھر ان سب کو ملا دیا گیا اور یہی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ (یعنی مسنون ولیمہ تھا)۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

حالت سفر میں دلہن کے پاس (سہاگ رات کے لیے) جانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1293

راوی : محمد بن نصر، ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابواویس، سلیمان بن بلال، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ بِطَرِيقِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حِينَ عَرَّسَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ فِيمَنْ ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ

محمد بن نصر، ایوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابواویس، سلیمان بن بلال، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حی سے نکاح فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر خیبر کے دوران راستہ میں تین روز ٹھہرے اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کے بعد وہ پردہ نشین خواتین میں شامل کی گئیں۔

راوی : محمد بن نصر، ایوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابواویس، سلیمان بن بلال، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

حالت سفر میں دلہن کے پاس (سہاگ رات کے لیے) جانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1294

راوی: علی بن حجر، اسمعیل، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ وَأَلْقَى عَلَيْهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر اور مدینہ منورہ کے درمیان تین روز قیام فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں حضرت صفیہ بنت حی کے پاس رہے اور میں نے مسلمانوں کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت ولیمہ کے واسطے بلایا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا اس وقت وہاں پر روٹی اور گوشت موجود نہ تھا پھر اس چمڑے کے دستر خوان پر کھجوریں اور پنیر اور گھی وغیرہ آنے لگ گئے۔ پس اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ ہوگیا۔ مطلب یہ ہے کہ کسی شخص نے کھجوریں لا کر ڈال دیں اور کسی شخص نے پنیر اور کسی نے گھی اور کسی نے مالیدہ بنا کر پیش کیا۔ سب نے مل کر وہ کھانا کھالیا پھر لوگوں نے یہ بات کہنا شروع کر دیا کہ صفیہ بھی ایک شادی شدہ خاتون ہو گئیں اور ازواج مطہرات اور جیسی اور دوسری شادی شدہ خواتین ہیں اس طریقہ سے صفیہ بھی ہیں اور وہ سب لوگوں کی ماں بن گئیں یا ابھی وہ باندی ہی ہیں۔ پھر کہنے لگے اگر وہ باپردہ ہو گئیں تو یہ سمجھو کہ وہ مومنین کی ماں ہیں یعنی دوسری ازواج مطہرات کی طرح وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی زوجہ مطہرہ بن گئیں۔ جس وقت وہاں سے کوچ ہوا یعنی اس جگہ سے روانگی ہوئی تو کجاوہ پر بستر اچھایا گیا۔ پیچھے کی جانب اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پردہ لگایا گیا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان پردہ حائل کر دیا گیا۔ (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتھ صفیہ بھی تھیں اس لیے کہ پردہ سے آڑ کرنا لازم تھا(

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

شادی میں کھیلنا اور گانا کیسا ہے؟

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

شادی میں کھیلنا اور گانا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1295

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى قُرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فِي عُرْسٍ وَإِذَا جَوَارٍ يُغَنِّينَ فَقُلْتُ أَنْتُمَا صَاحِبَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هَذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَ اجْلِسْ إِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَإِنْ شِئْتَ اذْهَبْ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک شادی میں کہ جس جگہ حضرت قرظہ بن کعب اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے اتفاق سے اس جگہ لڑکیاں گانا گا رہی تھیں۔ میں نے عرض کیا کہ تم دونوں بدری بھی ہو اور تمہارے سامنے یہ کام ہو رہا ہے وہ دونوں حضرات فرمانے لگے تمہارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ سن لو ورنہ تم یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ ہمارے واسطے شادی

کے موقعہ پر کھیلنے کی گنجائش دے دی گئی ہے کیونکہ شادی ایک خوشی ہے اس میں جائز کھیل و تفریح کی اجازت ہے۔

راوی : علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ

اپنی لڑکی کو جہیز دینے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

اپنی لڑکی کو جہیز دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1296

راوی: نصیربن فرج، ابواسامه، زائده، عطاء بن سائب، ابیه، حضرت علی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا نَصِيرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ حَشْوُهَا إِذْخِرٌ

نصیر بن فرج، ابواسامہ، زائدہ، عطاء بن سائب، ابیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جہیز میں ایک کالے رنگ کی چادر اور ایک مشک اور ایک تکیہ دیا۔ اس تکیہ میں اذخر (عرب میں پیدا ہونے والی) ایک قسم کا گھاس کا بھرا تھا۔

راوی : نصیر بن فرج، ابواسامہ، زائدہ، عطاء بن سائب، ابیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

بستروں کے بارے میں

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

بستروں کے بارے میں

جلد : جلد دوم **حدیث 1297**

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، ابوهانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت جابر رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِأَهْلِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک بستر مرد کے واسطے اور دوسرا اس کی اہلیہ کے واسطے اور تیسرا مہمان کے واسطے اور چوتھا شیطان کے واسطے ہوتا ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حاشیہ اور چادر رکھنے سے متعلق

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

حاشیہ اور چادر رکھنے سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث 1298**

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلْ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

قتیبہ، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تم نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے نانہال بھی بنالی ہے۔ میں نے عرض کیا میرے پاس نانہال کہاں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب ہوں گی یعنی وہ زمانہ نزدیک ہے کہ جب مسلمان دولت مند ہوں گے اور تمام آرام کی چیزیں ان کو حاصل ہوں گی۔

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

دولہا کو ہدیہ اور تحفہ دینا

باب: نکاح سے متعلقہ احادیث

دولہا کو ہدیہ اور تحفہ دینا

جلد: جلد دوم　　　**حدیث** 1299

راوی: قتیبہ، جعفر، جعد ابوعثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ وَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا قَالَ فَذَهَبَتْ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ لَكَ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ قَالَ

ضَعَهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ وَسَمَّى رِجَالًا فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُهُ قُلْتُ لِأَنَسٍ عِدَّةٌ كَمْ كَانُوا قَالَ يَعْنِي زُهَاءَ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ فَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ قَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ رَفَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ وَضَعْتُ

قتیبہ، جعفر، جعد ابو عثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اہلیہ محترمہ کے پاس گئے اور میری والدہ صاحبہ ام سلیم نے حیس تیار کیا (یہ ایک قسم کا کھانا ہے جو کہ کھجور اور گھی سے تیار کیا جاتا ہے) پھر اس کو میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے گیا اور میں نے عرض کیا کہ میری والدہ محترمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام فرمایا ہے اور کہا ہے کہ یہ تھوڑی سی چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو رکھ دو اور تم فلاں فلاں شخص کو بلا کر لے آؤ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے کچھ حضرات کا نام لیا تھا اور جو شخص مجھ سے ملا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے شاگرد نے دریافت کیا کہ کس قدر آدمی ہو گئے تھے انہوں نے فرمایا کہ تین سو آدمی۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ دس دس آدمی گھیرا بنا کر بیٹھ جاؤ اور ہر شخص اپنے سامنے سے کھائے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ تمام کے تمام لوگ پیٹ بھر کر کھا گئے پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر لوگ دوبارہ آئے اور وہ لوگ بھی کھا گئے۔ اسی طریقہ سے ایک گروہ آتا تھا اور ایک چلا جاتا تھا۔ جب تمام کے تمام لوگ کھا چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس تم اٹھاؤ یعنی وہ کھانا جو کہ لا کر رکھا گیا تھا۔ وہ کھانا اٹھا لیا حضرت انس فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ علم نہ ہو سکا کہ وہ کھانا اٹھاتے وقت بہت تھا یا رکھنے کے وقت؟

راوی : قتیبہ، جعفر، جعد ابو عثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1300

راوی: احمد بن یحیی بن وزیر، سعید بن کثیر، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ إِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَأَنَا أُطَلِّقُهَا فَإِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي أَيْ عَلَى السُّوقِ فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِسَمْنٍ وَأَقِطٍ قَدْ أَفْضَلَهُ قَالَ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

احمد بن یحیی بن وزیر، سعید بن کثیر، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان باہمی محبت قائم فرما دی تو حضرت سعد بن ربیع کا بھائی حضرت عبدالرحمن بن عوف کو بنالیا اور حضرت سعد نے ان سے کہا کہ میرے پاس مال موجود ہے میں اس کے دو حصے کرتا ہوں ایک حصہ تو تم لے لو اور دوسرا حصہ میں رکھوں گا اور میرے پاس دو عورتیں ہیں تو تم دونوں کو دیکھو۔ ان میں سے جو تم کو پسند ہو میں اس کو طلاق دیتا ہوں جس وقت عدت پوری ہو جائے تو تم اس سے نکاح کر لینا۔ حضرت عبدالرحمن نے بیان کیا کہ خداوند قدوس تمہاری بیویوں اور مال میں برکت عطا فرمائے تم مجھ کو بازار دکھلاؤ۔ پھر وہ بازار چلے گئے اور وہ واپس نہیں آئے یہاں تک کہ وہ گھی اور نفع حاصل کر کے لائے۔ حضرت عبدالرحمن نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر زردی کا نشان دیکھا تو فرمایا کہ یہ زردی کا نشان کس قسم کا ہے؟ میں نے عرض کیا میں نے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی ہو۔

راوی : احمد بن یحیی بن وزیر، سعید بن کثیر، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

عورتوں سے محبت کرنا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

عورتوں سے محبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1301

راوی : شیخ الامام ابوعبدالرحمن، حسین بن عیسی، عفان ابن مسلم، سلام ابومنذر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

شیخ الامام ابوعبدالرحمن، حسین بن عیسی، عفان ابن مسلم، سلام ابومنذر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو دنیا کی تمام چیزوں میں خواتین اور خوشبوئیں محبوب اور پسندیدہ ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

راوی : شیخ الامام ابوعبدالرحمن، حسین بن عیسی، عفان ابن مسلم، سلام ابومنذر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ

عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

عورتوں سے محبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1302

راوی: علی بن مسلم، سیار، جعفر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَائُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

علی بن مسلم، سیار، جعفر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: علی بن مسلم، سیار، جعفر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

عورتوں سے محبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1303

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابی، ابراہیم بن طہمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْئٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَائِ مِنْ الْخَيْلِ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، ابی، ابراہیم بن طہمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواتین کے بعد کوئی شئ زیادہ پسندیدہ نہیں تھی گھوڑوں سے۔

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابی، ابراہیم بن طہمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

مرد کا اپنی ازواج میں سے کسی ایک زوجہ کی طرف قدرے مائل ہونا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

مرد کا اپنی ازواج میں سے کسی ایک زوجہ کی طرف قدرے مائل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1304

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِإِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدُ شِقَّيْهِ مَائِلٌ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہوئے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ کسی ایک کی طرف زیادہ مائل ہے تو وہ قیمت کے دن اس حال میں

آئے گا کہ اس کے بدن کا ایک حصہ ایک طرف کو جھکا ہوا ہو گا۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

مرد کا اپنی ازواج میں سے کسی ایک زوجہ کی طرف قدرے مائل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1305

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، یزید، حماد بن سلمه، ایوب، ابوقلابه، عبدالله بن یزید، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ ثُمَّ يَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ أَرْسَلَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام ازواج مطہرات میں کوئی بھی چیز تقسیم کرتے ہوئے برابری کا خیال رکھتے اور پھر فرماتے اے اللہ! میرا کام تو اتنا ہی ہے جتنا مجھے اختیار ہے۔ اے اللہ! تو بھی مجھ سے اس چیز پر باز پرس مت کیجیو جس کی مجھ میں تیری طرح قدرت نہیں۔ حماد بن زید نے یہ حدیث مرسلا روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یزید، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

مرد کا اپنی ازواج میں سے کسی ایک زوجہ کی طرف قدرے مائل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 1306

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابیہ، صالح، ابن شہاب، محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَالَّذِي قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ لَا وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالِ الَّتِي كَانَتْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَوَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ أَذِنَ لِي فِيهَا فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا بِشَيْءٍ حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابیہ، صالح، ابن شہاب، محمد بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی محترمہ تھیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت مانگی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ (یعنی حضرت عائشہ صدیقہ کے ساتھ) ایک چادر میں لیٹے ہوئے تھے تو انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت عطا فرما دی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے مجھ کو (آج) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں بھیجا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت قحافہ (یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں انصاف فرمائیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں خاموش تھی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم چاہتی ہو کہ جس کو میں چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اس سے محبت کیا کرو۔ یہ بات سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو تم پھر اس سے محبت کیا کرو۔ یہ بات سن کر حضرت فاطمہ کھڑی ہو گئیں اور دوسری ازواج مطہرات کے پاس جا کر ان کو بتلایا کہ انہوں نے کیا کہا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا جواب ارشاد فرمایا اس پر ازواج مطہرات کہنے لگیں کہ تم سے کام نہیں ہو سکا پھر جاؤ اور تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں ابوقحافہ کی لڑکی (حضرت عائشہ صدیقہ) کے بارے میں انصاف چاہتی ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ

نہیں خدا کی قسم میں کبھی ان کے بارے میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو نہیں کروں گی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش کو بھیجا جو کہ ازواج مطہرات میں سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک درجہ اور مقام میں مجھ سے مقابلہ کرتی تھیں۔ میں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے زیادہ دین کے راستے پر چلنے والی، خدارسیدہ، صلہ رحمی کرنے والی، سچی بات کہنے والی، زیادہ صدقہ دینے والی اور اپنے نفس کو کام میں ذلیل کرنے والی خاتون کبھی نہیں دیکھی اور اس کام کی بھی ضروت ان کو صدقہ و خیرات کے واسطے پڑتی تھی صرف ان میں ایک ہی چیز تھی اور وہ یہ کہ وہ زیادہ غصہ والی اور تیز مزاج خاتون تھیں۔ لیکن ان کا غصہ جلد ہی ختم ہو جاتا تھا بہر حال وہ حاضر ہوئیں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انہوں نے اجازت مانگی اس وقت بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی چادر میں ان کے ساتھ اس حالت میں تھے کہ جس حالت میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حاضر ہوئیں تھیں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی تو انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا ہے ان کی قلبی تمنا ہے کہ ابوقحافہ کی لڑکی (یعنی حضرت عائشہ صدیقہ) کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ انصاف فرمائیں پھر انہوں نے مجھ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور کافی برا بھلا کہا۔ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب دیکھ رہی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں یا نہیں؟ اس وقت حضرت زینب اس حال میں تھیں کہ میں سمجھ گئی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرا جواب دینا گوار نہیں گزرے گا۔ چنانچہ جس وقت میں بولنا شروع ہوئی تو ان کو گفتگو کرنے کا موقع ہی نہیں عطا فرمایا۔ یہاں تک کہ ان پر غالب ہو گئی۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر یہ بھی حضرت ابوبکر کی صاحبزادی ہیں۔

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابیہ، صالح، ابن شہاب، محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1307

راوی : عمران بن بکار، ابویمان، شعیب، زهری، محمد بن عبدالرحمن، بن حارث بن هشام، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَذَكَرَتْ نَحْوَهُ وَقَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ نَحْوَهُ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ رَوَاهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

عمران بن بکار، ابویمان، شعیب، زہری، محمد بن عبدالرحمن، بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ہی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

راوی : عمران بن بکار، ابویمان، شعیب، زہری، محمد بن عبدالرحمن، بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

راوی : محمد بن رافع نیسابوری، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ الثِّقَةُ الْمَأْمُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّ نِسَائَكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَائَكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّيهَا قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرْتُهُنَّ مَا قَالَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَزْوَاجُكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتِمُنِي فَجَعَلْتُ أُرَاقِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي مِنْ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا قَالَتْ فَشَتَمَتْنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتُهَا فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمْ أَرَ امْرَأَةً خَيْرًا وَلَا أَكْثَرَ صَدَقَةً وَلَا أَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْذَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْئٍ يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللهِ تَعَالَى مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُوشِكُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ

محمد بن رافع نیسابوری، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات ایک دن جمع ہو گئیں اور انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں بھیجا اور یہ کہلوایا کہ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات انصاف چاہتی ہیں حضرت ابو بکر کی صاحبزادی (یعنی حضرت عائشہ صدیقہ میں) چنانچہ حضرت فاطمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ چادر میں تھے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں بھیجا ہے اور وہ حضرت ابوقحافہ (یعنی حضرت ابو بکر) کی صاحبزادی (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کے درمیان انصاف چاہتی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم مجھ سے محبت رکھتی ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے محبت کرو۔ یہ بات سن کر حضرت فاطمہ واپس تشریف لے آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات سے عرض کیا جو کچھ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اور عرض کرنے لگ گئیں کہ تم نے تو کوئی کام انجام نہیں دیا۔ تم اب پھر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو جاؤ۔ حضرت فاطمہ نے عرض کیا کہ اس سلسلہ میں خدا کی قسم میں اب نہیں جاؤں گی اور آخر حضرت فاطمہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھیں (وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی کے خلاف کس طرح کر سکتی تھیں) اس کے بعد تمام ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش کو بھیجا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت زینب وہ بیوی تھیں جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں میرے برابر کی خاتون تھیں (یعنی عزت و احترام خاندان و جاہت اور حسن جمال میں) پھر حضرت زینب نے فرمایا کہ مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے بھیجا ہے اور وہ انصاف کا مطالبہ کر رہی ہیں (یعنی ازواج مطہرات کے درمیان وہ انصاف چاہ رہی ہیں) حضرت ابوقحافہ کی صاحبزادی یعنی حضرت عائشہ صدیقہ کے درمیان میں پھر میری جانب چہرہ متوجہ فرمایا اور مجھ کو برا بھلا کہنے لگ گئیں اور میں اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہوں کی جانب دیکھتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اجازت فرماتے ہیں ان کے جواب دینے کی اور وہ مجھ کو برا کہتی رہی یہاں تک کہ میں نے سمجھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا جواب دینا برا محسوس نہیں ہو گا۔ اس وقت میں بھی سامنے ہوئی اور میں نے کچھ دیر میں ان کو بند کر دیا یعنی میں نے خاموشی اختیار کی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ حضرت ابو بکر کی صاحبزادی ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ میں نے (آج تک) کوئی خاتون نیکی صدقہ و خیرات اور اپنے نفس پر محنت

مشقت اٹھانے میں اجر و ثواب کے واسطے حضرت زینب سے زیادہ (باصلاحیت خاتون) نہیں دیکھی اور ان کے مزاج میں صرف معمولی قسم کی تیزی تھی لیکن وہ تیزی جلد ہی ختم اور زائل ہو جاتی تھی۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت خطاء ہے اور دراصل صحیح روایت وہی ہے جو کہ سابق میں گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن رافع نیسابوری، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1309

راوی : اسمعیل بن مسعود، بشر، ابن المفضل، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ جهنی، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

اسمعیل بن مسعود، بشر، ابن المفضل، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ جہنی، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عظمت اور بزرگی تمام خواتین پر ایسی ہے کہ جیسی کہ ثرید کی فضیلت (یعنی شوربے کی فضیلت) دوسرے کھانوں پر ہے۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، بشر، ابن المفضل، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ جہنی، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1310

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابوذئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابوذئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عائشہ صدیقہ کی عظمت اور بزرگی تمام خواتین پر ایسی ہے کہ جیسی کہ ثرید کی فضیلت (یعنی شوربے کی فضیلت) دوسرے کھانوں پر ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابوذئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1311

راوی: ابوبکر بن اسحاق، شاذان، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ الصَّغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللهِ مَا أَتَانِي الْوَحْيُ فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا هِيَ

ابو کبر بن اسحاق، شاذان، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اے ام سلیم تم مجھ کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سلسلہ میں تکلیف نہ دو خدا کی قسم مجھ پر کبھی وحی نازل نہیں ہوتی مگر یہ کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کی چادر یالحاف میں ہوتا ہوں۔

راوی : ابو کبر بن اسحاق، شاذان، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1312

راوی: محمد بن آدم، عبدہ، هشام، عوف بن حارث، رمیثه، حضرت ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ رُمَيْثَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمْنَهَا أَنْ تُكَلِّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَتَقُولُ لَهُ إِنَّا نُحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا تُحِبُّ عَائِشَةَ فَكَلَّمَتْهُ فَلَمْ يُجِبْهَا فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ أَيْضًا فَلَمْ يُجِبْهَا وَقُلْنَ مَا رَدَّ عَلَيْكِ قَالَتْ لَمْ يُجِبْنِي قُلْنَ لَا تَدَعِيهِ حَتَّى يَرُدَّ عَلَيْكِ أَوْ تَنْظُرِينَ مَا يَقُولُ فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا فِي لِحَافِ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَانِ الْحَدِيثَانِ صَحِيحَانِ عَنْ عَبْدَةَ

محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، عوف بن حارث، رمیثہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے ان سے عرض کیا کہ تم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سلسلہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرو اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سلسلہ میں لوگوں کی یہ حالت تھی کہ لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حصے اور ہدایا بھیجا کرتے تھے اور جس دن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری ہوتی (تو لوگ اور زیادہ ہدایہ بھیجتے تھے) اور لوگ کہتے تھے کہ ہم لوگ بھلائی کے طلب گار ہیں جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے محبت فرماتے آپ بھی اسی طرح محبت فرماتے۔ ایک روز حضرت ام سلمہ نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ سے متعلق عرض کیا (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے محبت کرنے میں غور کریں) لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ جس وقت حضرت ام سلمہ نے پھر عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ لیکن جس وقت ان کی باری آئی (یعنی حضرت ام سلمہ کی) تو انہوں نے دوسری مرتبہ اس سلسلہ میں گفتگو فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دفعہ بھی کوئی جواب عطا نہیں فرمایا۔ ازواج مطہرات ان سے دریافت کرنے لگیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ہمارے مسئلہ کا) کیا جواب ارشاد فرمایا؟ تو حضرت ام سلمہ نے جواب دیا کہ مجھ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ چنانچہ حضرات ازواج مطہرات (ہی خود) پھر حضرت ام سلمہ سے فرمانے لگیں کہ تم اس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جواب لینا چنانچہ جب ان کا نمبر آیا تو پھر حضرت ام سلمہ نے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ام سلمہ تم مجھ کو (حضرت) عائشہ صدیقہ کے سلسلہ میں تکلیف نہ پہنچاؤ (یعنی تمہارے بار بار سوال کرنے سے مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے) میرے اوپر وحی نہیں نازل ہوتی مگر یہ کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کے لحاف میں ہوتا ہوں۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ دونوں روایات راوی عبدہ کی روایت سے صحیح ہیں۔

راوی : محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، عوف بن حارث، رمیثہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1313

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبده بن سلیمان، هشام، ابیه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ لوگ حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نمبر دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حصے بھیجا کرتے تھے اور اس سے مقصد یہ ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو جائیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ محبت فرماتے تھے اسی وجہ سے لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی باری والے دن ان کو حصہ اور ہدیہ زیادہ بھیجا کرتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1314

راوی: محمد بن آدم، عبده، هشام، صالح بن ربیه بن هدیر، حضرت عائشه صدیقه رضی الله

عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هُدَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ الْبَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَلَمَّا رُفِّهَ عَنْهُ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ

محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، صالح بن ربیہ بن ہدیر، حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی کہ خداوند قدوس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل فرمائی۔ چنانچہ میں اٹھی اور دروازہ کی آڑ میں ہوگئی۔ جس وقت وحی آنا بند ہوگئی تو مجھ سے فرمایا اے عائشہ صدیقہ جبرائیل علیہ السلام تم کو سلام فرمارہے ہیں۔

راوی : محمد بن آدم، عبدہ، ہشام، صالح بن ربیہ بن ہدیر، حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم حدیث 1315

راوی: نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى

نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام تم کو سلام فرمارہے ہیں انہوں نے عرض کیا عَلَیْکِ السَّلَامَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ سب کچھ دیکھ لیتے ہیں جو کہ ہم نہیں دیکھتے۔

راوی : نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

ایک بیوی کو دوسری بیوی سے زیادہ چاہنا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1316

راوی: عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْکِ السَّلَامَ مِثْلَهُ سَوَائٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ وَالَّذِي قَبْلَهُ خَطَأٌ

عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے بیان فرمایا کہ اے عائشہ صدیقہ! یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں جو کہ تم کو سلام فرمارہے ہیں۔ اس کی ہی طرح اوپر بھی روایت گزر چکی ہے۔ امام نسائی نے فرمایا یہ روایت درست ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم   حدیث 1317

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتْ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ كُلُوا فَأَكَلُوا فَأَمْسَكَ حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا

محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اہلیہ محترمہ کے پاس تھے تو دوسری اہلیہ محترمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانے کا پیالہ بھیجا۔ ان اہلیہ نے (حسد کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک ہاتھ پر ہاتھ مارا اور آخر کار وہ پیالہ گر کر ٹوٹ گیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیالہ کے دونوں ٹکڑے لے کر ملائے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا جمع فرمانے لگے اور فرمایا کہ تمہاری ماں کو جلن پیدا ہو گئی یعنی حسد میں مبتلا ہو گئیں۔ مطلب یہ ہے کہ ان کے دل میں سوکن کے کھانا بھیجنے کی وجہ سے حسد پیدا ہو گیا۔ تو تم کھانا کھالو پھر سب کے سب لوگوں نے کھانا کھالیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی سی اہلیہ محترمہ پیالہ لے کر حاضر ہوئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ کھانا لانے والے شخص کو لا کر دے دیا اور وہ ٹوٹا ہوا پیالہ اس بیوی کے گھر میں ہی چھوڑ دیا کہ جنہوں نے پیالہ توڑ دیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم   حدیث 1318

راوی : ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابومتوکل، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا يَعْنِي أَتَتْ بِطَعَامٍ فِي صَحْفَةٍ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَجَائَتْ عَائِشَةُ مُتَّزِرَةً بِكِسَائٍ وَمَعَهَا فِهْرٌ فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ فِلْقَتَيْ الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ كُلُوا غَارَتْ أُمُّكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحْفَةَ عَائِشَةَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَأَعْطَى صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ عَائِشَةَ

ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابومتوکل، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ایک روز ایک پیالہ لے کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں۔ تو عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اپنی چادر مبارک لے کر حاضر ہوئیں۔ ایک پتھر لیے ہوئے اور انہوں نے وہ پیالہ لے کر توڑ ڈالا اور انہوں نے اسی پتھر سے پیالہ توڑا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دونوں ٹکڑے لے کر ملا دیئے اور فرمانے لگے کہ تم کھانا کھالو تمہاری والدہ صاحبہ کے دل میں جلن پیدا ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ یہی جملے ارشاد فرمائے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا صحیح و سالم پیالہ لے کر حضرت ام سلمہ کے گھر بھیج دیا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا ٹوٹا ہوا پیالہ عائشہ صدیقہ کو دے دیا۔

راوی: ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو متوکل، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب: عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد: جلد دوم حدیث 1319

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، جسرہ بنت دجاجہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَائً فِيهِ طَعَامٌ فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَفَّارَتِهِ فَقَالَ إِنَائٌ كَإِنَائٍ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، جسرہ بنت دجاجہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کوئی خاتون حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا جیسی نہیں دیکھی۔ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برتن میں کھانا بھر کر بھیجا۔ مجھ سے یہ منظر نہ دیکھا جا سکا۔ میں نے (غصہ میں آکر) وہ برتن توڑ ڈالا۔ پھر میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اس کا بدلہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی برتن کا بدلہ دوسرا برتن ہے (مطلب یہ ہے کہ تم نے جس طرح کا برتن توڑا ہے اسی طرح کا برتن تم کو دینا ہوگا اور کھانے کا برتن اس قسم کا کھانا دینا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، جسرہ بنت دجاجہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1320

راوی: حسن بن محمد، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتُنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

حسن بن محمد، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس رہتے اور شہد نوش فرماتے۔ میں نے ایک مرتبہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مشورہ کیا کہ ہمارے میں سے جس کسی کے پاس حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں تو اس طرح سے کہے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک سے مغافیر کی بدبو محسوس ہو رہی ہے (یہ عرب میں پیدا ہونے والا لہسن کی طرح کا ایک پھل ہے جس سے کہ بدبو محسوس ہوتی ہے) ہم کو ایسا لگ رہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مذکورہ پھل) مغافیر کھا رکھا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔ دونوں میں سے کسی کے پاس۔ اس نے یہی کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے شہد پی لیا ہے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس اور کبھی نہیں پیوں گا۔ اس لیے کہ آپ کو بڑی نفرت ہے۔ اسی وقت آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی اے نبی تم ان چیزوں کو کس وجہ سے حرام کر رہے ہو جن کو خداوند قدوس نے حلال کیا ہے تمہارے واسطے (یعنی شہد کو) اور آیت کریمہ (یعنی اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو یعنی حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما) اور یہ آیت کریمہ جب پوشیدہ

طریقہ سے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی کسی اہلیہ محترمہ سے ایک بات فرمائی (یعنی یہ بات کہ میں نے آج شہد پی لیا ہے (

راوی : حسن بن محمد، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1321

راوی : ابراھیم بن یونس بن محمد، ابیہ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ هُوَ لَقَبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَلَمْ تَزَلْ بِهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ حَتَّى حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ابراہیم بن یونس بن محمد، ابیہ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک باندی تھی کہ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم بستری فرماتے تھے تو حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے لگی رہتی تھیں۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس باندی کو اپنے اوپر حرام فرمالیا۔ اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت نازل فرمائی آخر تک۔

راوی : ابراہیم بن یونس بن محمد، ابیہ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1322

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ الْتَمَسْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِي شَعْرِهِ فَقَالَ قَدْ جَائَكِ شَيْطَانُكِ فَقُلْتُ أَمَا لَكَ شَيْطَانٌ فَقَالَ بَلَى وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

قتیبہ، لیث، یحیی، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کیا تو (اتفاق سے) میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں میں پڑ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس تمہارا شیطان آگیا ہے۔ اس پر میں نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے شیطان نہیں ہے؟ فرمایا کسی وجہ سے نہیں۔ میرے واسطے بھی شیطان ہے لیکن خداوند قدوس نے اس پر میری مدد فرما دی ہے اس وجہ سے وہ میرا فرماں بردار بن گیا ہے (مطلب یہ ہے کہ شیطان میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ میرے اوپر اس کا اثر نہیں پڑتا اور دوسرے لوگوں پر تو اس کا اثر پڑتا ہے(

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1323

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابن ابی ملیکه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي شَأْنٍ آخَرَ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا تو مجھ کو یہ خیال ہوا کہ آج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دوسری اہلیہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کافی تلاش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت رکوع میں تھے یا سجدہ فرما رہے تھے: (تو پاک ہے میں تیری تعریف کرتا ہوں تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے) میں نے عرض کیا میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسرے کام میں مشغول ہیں اور میں دوسرے خیال میں ہوں۔ (مطلب یہ ہے کہ مجھ کو تو رشک ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی وجہ سے دوسری اہلیہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس کی عبادت میں مشغول ہیں(

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1324

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي آخَرَ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پایا۔ مجھ کو خیال ہوا کہ (آج کی رات) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی اہلیہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میں نے تلاش کیا پھر میں واپس ہوئی۔ تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع یا سجدہ کی حالت میں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تو اے میرے پروردگار پاک ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کام میں مشغول ہیں اور میں دوسرے کام میں مشغول ہوں۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد: جلد دوم حدیث 1325

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، ابن جریج، عبداللہ بن کثیر، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّي قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَائَهُ وَبَسَطَ إِزَارَهُ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي فَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي وَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَائَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ وَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ وَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ رَابِيَةً قَالَ سُلَيْمَانُ حَسِبْتُهُ قَالَ حَشْيَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ أَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِي لَهْدَةً فِي صَدْرِي أَوْجَعَتْنِي قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمْ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ وَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَظَنَنْتُ أَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ خَالَفَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن جریج، عبداللہ بن کثیر، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنا۔ انہوں نے فرمایا کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال بیان نہ کروں۔ اور میں اپنا کیا حال عرض کروں۔ ہم نے عرض کیا کس وجہ سے نہیں بیان فرمائیں۔ انہوں نے کہا میری ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنے پاؤں مبارک کے نزدیک جوتے رکھے اور چادر اٹھائی اپنا سر مبارک سرہانے پر پھیلایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر دیر ٹھہرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیال فرمایا کہ مجھ کو نیند آگئی اس کے بعد خاموشی سے جوتے پہن لیے اور جلدی سے چادر لی اور دروزہ کھولا آہستہ سے اور پھر باہر نکل آئے پھر آہستہ سے دروازہ بند کر دیا۔ میں نے بھی جلدی سے دوپٹہ اوڑھا۔ چادر اوڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چل دی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع (نامی قبرستان) میں تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھائے اور

میں دیر تک کھڑی رہی۔ پھر میں واپس آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز چلے میں بھی تیز چلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی چلے میں بھی جلدی چلی میں آگے کی جانب نکل کر مکان کے اندر داخل ہوئی اور میں لیٹی ہوئی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ تم کو کیا ہو گیا ہے۔ تمہارا پیٹ پھولا پھولا ہے یا تمہارا سانس چڑھ گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بتلاؤ ورنہ خداوند قدوس مطلع فرما دے گا جو کہ لطیف اور خبر دار ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے والدین قربان ہو جائیں۔ پھر میں نے تمام حالت بیان کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ہی تھی میں کہتا تھا کہ یہ میرے سامنے کون آدمی جا رہا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں میں تھی۔ یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے میں ایک مکا رسید کیا جس کی وجہ سے میرے سینہ میں درد ہو گیا اور فرمایا تم نے یہ خیال کیا کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر ظلم کریں گے کہ تمہارے نمبر پر میں اپنی دوسری اہلیہ کے پاس جاؤں گا۔ میں نے کہا لوگ کس جگہ تک چھپائیں گے خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع فرما دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور وہ تمہارے پاس نہ تشریف لا سکے کیونکہ تم اس وقت برہنہ تھیں پھر آہستہ سے انہوں نے مجھ کو آواز دی چنانچہ میں پھر گیا اور میں تم سے پوشیدہ طریقہ سے گیا اس لیے کہ مجھ کو اس بات کا خیال ہوا کہ تم کو نیند آگئی ہے اور مجھ کو تم کو بیدار کرنا ناگوار اور برا محسوس ہوا۔ مجھ کو خوف ہوا کہ تم کو وحشت نہ ہو (تنہا رہنے سے) پھر جبرائیل علیہ السلام نے مجھ کو حکم فرمایا کہ میں بقیع (قبرستان) پہنچ جاؤں اور جو لوگ وہاں پر مدفون ہیں ان کے واسطے میں دعا مانگوں۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن جریج، عبداللہ بن کثیر، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1326

راوی : یوسف بن سعید بن مسلم، حجاج، ابن جریج، عبداللہ ابن ابی ملیکہ، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَائَهُ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي فَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَائَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُهُ أَمَامِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمْ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ رَوَاهُ عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَلَى غَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ

یوسف بن سعید بن مسلم، حجاج، ابن جریج، عبد اللہ ابن ابی ملیکہ، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنا۔ انہوں نے فرمایا کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال بیان نہ کروں۔ اور میں اپنا کیا حال عرض کروں۔ ہم نے عرض کیا کس وجہ سے نہیں بیان فرمائیں۔ انہوں نے کہا میری ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنے پاؤں مبارک کے نزدیک جوتے رکھے اور چادر اٹھائی اپنا سر مبارک سرہانے پر پھیلایا پھر آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اس قدر دیر ٹھہرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیال فرمایا کہ مجھ کو نیند آگئی اس کے بعد خاموشی سے جوتے پہن لیے اور جلدی سے چادر لی اور دروزہ کھولا آہستہ سے اور پھر باہر نکل آئے پھر آہستہ سے دروازہ بند کر دیا۔ میں نے بھی جلدی سے دوپٹہ اوڑھا۔ چادر اوڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چل دی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع (نامی قبرستان) میں تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھائے اور میں دیر تک کھڑی رہی۔ پھر میں واپس آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز چلے میں بھی تیز چلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی چلے میں بھی جلدی چلی میں آگے کی جانب نکل کر مکان کے اندر داخل ہوئی اور میں لیٹی ہوئی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ تم کو کیا ہو گیا ہے۔ تمہارا پیٹ پھولا پھولا ہے یا تمہارا سانس چڑھ گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بتلاؤ ورنہ خداوند قدوس مطلع فرما دے گا جو کہ لطیف اور خبردار ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے والدین قربان ہو جائیں۔ پھر میں نے تمام حالت بیان کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ہی تھی میں کہتا تھا کہ یہ میرے سامنے کون آدمی جا رہا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں میں تھی۔ یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے میں ایک مکا رسید کیا جس کی وجہ سے میرے سینہ میں درد ہو گیا اور فرمایا تم نے یہ خیال کیا کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر ظلم کریں گے کہ تمہارے نمبر پر میں اپنی دوسری اہلیہ کے پاس جاؤں گا۔ میں نے کہا لوگ کس جگہ تک چھپائیں گے خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع فرما دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور وہ تمہارے پاس نہ تشریف لا سکے کیونکہ تم اس وقت برہنہ تھیں پھر آہستہ سے انہوں نے مجھ کو آواز دی چنانچہ میں پھر گیا اور میں تم سے پوشیدہ طریقہ سے گیا اس لیے کہ مجھ کو اس بات کا خیال ہوا کہ تم کو نیند آگئی ہے اور مجھ کو تم کو بیدار کرنا ناگوار اور برا محسوس ہوا۔ مجھ کو خوف ہوا کہ تم کو وحشت نہ ہو (تنہا رہنے سے) پھر جبرائیل علیہ السلام نے مجھ کو حکم فرمایا کہ میں بقیع (قبرستان) پہنچ جاؤں اور جو لوگ وہاں پر مدفون ہیں ان کے واسطے میں دعا مانگوں۔

راوی : یوسف بن سعید بن مسلم، حجاج، ابن جریج، عبداللہ ابن ابی ملیکہ، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

رشک اور حسد

جلد : جلد دوم حدیث 1327

راوی: علی بن حجر، شریك، عاصم، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ مِنْ اللَّيْلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

علی بن حجر، شریک، عاصم، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ترجمہ حسب سابق ہے،

راوی : علی بن حجر، شریک، عاصم، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو وقت اللہ تعالی نے طلاق دینے کے لیے مقرر کیا ہے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو وقت اللہ تعالی نے طلاق دینے کے لیے مقرر کیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1328

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مُرْ عَبْدَ اللهِ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يَدَعُهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هَذِهِ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُفَارِقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ فَلْيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس بات کا تذکرہ فرمایا یعنی یہ بات دریافت کی کہ عبد اللہ کا یہ طلاق دینا درست ہے یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم عبد اللہ سے یہ بات بیان کرو کہ وہ اپنے قول سے رجوع کر لیں یعنی اس طلاق کو توڑ دیں اور وہ عورت کو اپنی بیوی بنالیں پھر اس کو پاک ہونے تک چھوڑ دیں جس وقت وہ حالت حیض سے پاک ہو جائیں اور پھر دوسری مرتبہ حائضہ ہو کر پاک ہو جائے۔ تب اگر اس کا دل چاہے تو ان سے وہ علیحدگی اختیار کر لیں۔ صحبت کرنے سے پہلے پہلے اور اگر چھوڑنے کو دل نہ چاہے تو رکھ لے اس لیے کہ خداوند قدوس بزرگی اور عزت والے نے خواتین کو ان کی عدت کے مطابق طلاق دے دینے کا حکم فرمایا ہے۔

<u>راوی</u> : عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو وقت اللہ تعالی نے طلاق دینے کے لیے مقرر کیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1329

راوی: محمد بن سلمه، ابن قاسم، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی اہلیہ کو طلاق دی اور وہ حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت فرمایا۔ یعنی حضرت عبداللہ نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے یہ طلاق دینا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حضرت عبداللہ سے کہو کہ وہ اپنی بیوی کی جانب رجوع کر لیں۔ پھر وہ ان کو روکے رکھیں۔ یہاں تک کہ وہ حالت حیض سے پاک ہو جائیں۔ پھر جس وقت اس کو دوسرا حیض آجائے اور وہ اس سے پاک ہو جائیں تو جب اگر عبداللہ کا دل چاہے تو اس کو رکھ لیں یا طلاق دے دیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس دوسرے حیض کے بعد بھی ان کے پاس نہ جائیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی عدت ہے اور خدا تعالی نے اسی کے مطابق طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

جو وقت اللہ تعالی نے طلاق دینے کے لیے مقرر کیا ہے

جلد: جلد دوم   حدیث 1330

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، حضرت زہری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ سُئِلَ الزُّهْرِيُّ كَيْفَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً وَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَاكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسِبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زہری سے کسی نے یہ دریافت کیا کہ عدت پر طلاق کس طرح سے واقع ہوتی ہے؟ یعنی خداوند قدوس نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے تو اس کے معنی کیا ہوئے اور عدت کے دوران طلاق دینا کس طریقہ سے ہوتا ہے؟ حضرت زہری نے جواب دیا کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ سے سنا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے تھے کہ میں نے اپنی بیوی کو دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں طلاق دی اور وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ پھر میرے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس واقعہ کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت یہ بات سنی تو ان کو غصہ آگیا اور وہ فرمانے لگے عبداللہ کو اس واسطے رجوع کرنا مناسب ہے اور ان کو چاہیے کہ وہ طلاق سے رجوع کرلیں اور عورت کو پاک ہونے دینا چاہیے پھر اگر اس کو طلاق دینا بہتر ہوا تو عورت کو طلاق دینا چاہیے۔ وہ اس عورت کو پاکی کی حالت میں ہم بستری کرے بغیر طلاق دے دیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہی معنی ہیں آیت کریمہ میں کے یہی معنی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں میں نے رجوع کیا اور اس طلاق کو حساب میں لگایا یعنی میں نے جو طلاق دی تھی اس کا میں نے حساب لگایا۔ اس لیے کہ وہ طلاق اگرچہ سنتوں کے خلاف تھی اور حرام تھی لیکن طلاق واقع ہوچکی تھی۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، حضرت زہری رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو وقت اللہ تعالیٰ نے طلاق دینے کے لیے مقرر کیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1331

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، عبدالله بن محمد بن ثمیم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ لَهُ طَلَّقَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا عَلَيَّ قَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بن ثمیم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر سے دریافت کیا ایسے شخص سے متعلق آپکی کیا رائے ہے کہ جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہو۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں نے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیوی کو ایسی حالت میں طلاق دی کہ جس وقت اس کو حیض آرہا تھا۔ حضرت عمر نے یہ مسئلہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے اپنی بیوی کو ایسی حالت میں طلاق دے دی ہے کہ جب کہ وہ بیوی حائضہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رجوع کرنا مناسب ہے (یعنی عبداللہ بن عمر طلاق سے رجوع کرلیں) اور انہوں نے اس طلاق کو

میری جانب لوٹا دیا اور فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت عورت پاک ہو (یعنی حیض نے آرہا ہو) تو اس کو اس وقت طلاق دینا یا نہ دینا یہ تمہارا اختیار ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت کریمہ تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تم طلاق دو اپنی عورتوں کو تو تم ان کو طلاق دو ان کی عدت سے پہلے پہلے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو وقت اللہ تعالی نے طلاق دینے کے لیے مقرر کیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1332

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَائَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت کریمہ کی تفسیر کے سلسلہ میں انہوں نے فرمایا یعنی عدت سے پہلے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

طلاق سنت

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سنت

جلد : جلد دوم حدیث 1333

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، حفص بن غیاث، الاعمش، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ تَطْلِيقَةٌ وَهِيَ طَاهِرٌ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى ثُمَّ تَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ بِحَيْضَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن یحیی بن ایوب، حفص بن غیاث، الاعمش، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق سنت اس طریقہ سے ہے کہ انسان بغیر جماع کیے عورت کو پاکی کی حالت میں طلاق دے دے پھر جس وقت اس کو حیض آجائے اور وہ عورت پاک ہو جائے تو اس وقت اس کو دوسری طلاق دے دے پھر جس وقت اس کو حیض آجائے اور وہ پاک ہو جائے جب اس کو اور ایک طلاق دے پھر اس کے بعد عورت ایک حیض عدت گزارے۔ حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسی طریقہ سے بیان فرمایا۔

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، حفص بن غیاث، الاعمش، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1334

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق سنت یہ ہے کہ عورت کو پاکی کی حالت میں بغیر ہم بستری کے طلاق دی جائے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

اگر کسی شخص نے حیض کے وقت عورت کو ایک طلاق دے دی؟

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کسی شخص نے حیض کے وقت عورت کو ایک طلاق دے دی؟

جلد : جلد دوم حدیث 1335

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْ عَبْدَ اللَّهِ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا اغْتَسَلَتْ فَلْيَتْرُكْهَا حَتَّى تَحِيضَ فَإِذَا

اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا الْأُخْرَى فَلَا يَمَسَّهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا فَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے طلاق دی یعنی حضرت عبد اللہ بن عمر نے اپنی اہلیہ محترمہ کو طلاق حالت حیض میں دے دی تو حضرت عمر حضرت رسول کریم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس واقعہ سے مطلع فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حضرت عبد اللہ سے کہو کہ وہ اس کی جانب رجوع کریں پھر جس وقت وہ عورت حیض سے پاک ہو جائے اور وہ غسل کرلے تو اس کو ٹھہرے رہنے دے یہاں تک کہ وہ عورت دوسرے حیض سے فراغت حاصل کر لے اور اسے نہ ہم بستری کرے اس کو پھر طلاق دے پھر اگر چاہے اس سے صحبت کرے تو رکھ لے اس کو اور طلاق نہ دے اس لیے کہ خداوند قدوس نے جس عدت کے مطابق طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے یہ وہ ہی عدت ہے یعنی اس طریقہ سے طلاق دینے کا نام عدت پر طلاق دینا فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کسی شخص نے حیض کے وقت عورت کو ایک طلاق دے دی؟

جلد : جلد دوم حدیث 1336

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ محترمہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی چنانچہ اس واقعہ کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس سے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لیں پھر جس وقت وہ عورت پاک ہو جائے گی یا حاملہ ہو جائے گی تو تم اس کو اس وقت طلاق دینا۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

غیر عدت میں طلاق دینا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

غیر عدت میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1337

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ

زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ محترمہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جانب اس خاتون کو واپس فرما دیا۔ یہاں تک کہ جب وہ خاتون پاک ہو

گئیں (حیض سے) تو جب ان کو طلاق دی۔

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

گر کوئی شخص عدت کے خلاف طلاق دے (یعنی حالت حیض میں طلاق دے) تو کیا حکم ہے؟

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

گر کوئی شخص عدت کے خلاف طلاق دے (یعنی حالت حیض میں طلاق دے) تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1338

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، محمد، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا فَقُلْتُ لَهُ فَيَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

قتیبہ، حماد، ایوب، محمد، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ جس کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تم جانتے ہو کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اپنی اہلیہ محترمہ کو طلاق دے دی تھی حالت حیض میں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی (کی طلاق سے) رجوع کر لے۔ پھر وہ اس کی عدت کا انتظار کرے میں نے عرض کیا کہ تم جو طلاق دے چکے ہو وہ تو واقع ہو چکی ہے اور وہ

شمار ہو گی انہوں نے کہا کہ کس وجہ سے نہیں اور اگر طلاق سے رجوع نہ کرتے اور حماقت کرتے رہتے تو کیا وہ طلاق شمار نہ ہوتی۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، محمد، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

گر کوئی شخص عدت کے خلاف طلاق دے (یعنی حالت حیض میں طلاق دے) تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1339

راوی : یعقوب بن ابراھیم، ابن علیہ، یونس، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَيَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ وَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، یونس، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ جس کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی حضرت ابن عمر فرمانے لگے کہ تم چاہتے ہو کہ حضرت عبداللہ بن عمر کو، انہوں نے اپنی اہلیہ محترمہ کو طلاق دے دی تھی حالت حیض میں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت عمر نے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی (کی طلاق سے) رجوع کر لے۔ پھر وہ اس کی عدت کا انتظار کرے میں نے عرض کیا کہ تم جو طلاق دے چکے ہو وہ تو واقع ہو چکی ہے اور وہ شمار ہو گی

انہوں نے کہا کہ کس وجہ سے نہیں اور اگر طلاق سے رجوع نہ کرتے اور حماقت کرتے رہتے تو کیا وہ طلاق شمار نہ ہوتی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، یونس، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ

ایک ہی وقت میں تین طلاق پر وعید سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایک ہی وقت میں تین طلاق پر وعید سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1340

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ لَبِيدٍ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانًا ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتَّى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَقْتُلُهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی آدمی سے متعلق یہ خبر دی گئی کہ اس شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں ایک ہی وقت میں دے ڈالی ہیں۔ یہ بات سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور غصہ میں فرمانے لگے کہ کیا کتاب اللہ سے کھیل ہو رہا ہے۔ حالانکہ میں ابھی تم لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔ یہ بات سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کو قتل کر ڈالوں؟

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ

ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کی اجازت

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1341

راوی: محمد بن سلمه، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، حضرت سهل بن سعد ساعدی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَائَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ عُوَيْمِرٌ قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان سے

حضرت عویمر عجلان نے بیان کیا کہ میں حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی اہلیہ کے پاس کسی اجنبی آدمی کو دیکھے اور وہ شخص اس اجنبی شخص کو قتل کر دے تو اس قتل کرنے کے عوض کیا اس شخص کو بھی قتل کر دیں گے اگر وہ شخص ایسا نہ کرے؟ یعنی اس عورت کے شوہر کے واسطے کیا شرعی حکم ہے؟ تم یہ مسئلہ اے عاصم میری جانب سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو چنانچہ پھر حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے یہ مسئلہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مذکورہ سوال ناگوار محسوس ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سوال کو برا خیال فرمایا اور سائل کے اس سوال کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معیوب خیال فرمایا حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناگواری محسوس کر کے گراں محسوس ہوا اس وجہ سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو اس سوال سے افسوس ہوا اور ان کو اس سوال سے شرمندگی محسوس ہوئی اور خیال ہوا کہ میں نے خواہ مخواہ یہ مسئلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا بہرحال جس وقت حضرت عاصم رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے واپس گھر تشریف لائے جب حضرت عویمر کہنے لگے کہ تم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ حضرت عویمر سے حضرت عاصم نے کہا کہ تم نے مجھ کو اس طرح کے سوال کرنے کا خواہ مخواہ مشورہ دیا (یعنی مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ نہیں دریافت کرنا چاہیے تھا) اس پر حضرت عویمر نے جواب دیا کہ خدا کی قسم میں اس مسئلہ کو بغیر دریافت کیے نہیں رہوں گا۔ یہ کہہ کر حضرت عویمر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چل دیئے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھے اور اگر یہ شخص اس کو قتل کر دے تو کیا اس کو بھی قتل کر دیا جائے گا؟ آیا اس کے ساتھ (یعنی قاتل کے ساتھ) کس قسم کا معاملہ ہوگا؟ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے واسطے حکم خداوندی نازل ہو چکا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے کر آؤ۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا یعنی حضرت عویمر اور ان کی اہلیہ محترمہ نے اور ہم لوگ بھی اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک موجود تھے۔ جس وقت حضرت عویمر لعان سے فارغ ہو گئے تو فرمانے لگے کہ اگر اب میں اس خاتون کو مکان میں رکھوں تو میں جھوٹا اور غلط گو قرار پایا۔ چنانچہ انہوں نے اس کو اسی وقت تین طلاقیں دے ڈالیں اور انہوں نے آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کا انتظار بھی نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1342

راوی: احمد بن یحیی، ابونعیم، سعید بن یزید، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَنَا بِنْتُ آلِ خَالِدٍ وَإِنَّ زَوْجِي فُلَانًا أَرْسَلَ إِلَيَّ بِطَلَاقِي وَإِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَهُ النَّفَقَةَ وَالسُّكْنَى فَأَبَوْا عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَدْ أَرْسَلَ إِلَيْهَا بِثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ

احمد بن یحیی، ابونعیم، سعید بن یزید، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے عرض کیا کہ میں خالد کی لڑکی ہوں اور فلاں کی اہلیہ ہوں اور اس نے مجھ کو طلاق کہلوائی ہے اور میں اس کے لوگوں سے خرچہ اور رہائش کے واسطے مکان مانگ رہی ہوں۔ وہ انکار کرتے ہیں۔ شوہر کی جانب کے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس عورت کے شوہر نے اس کو تین طلاقیں دے کر بھیجا ہے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کا نان نفقہ اور رہائش کے واسطے جگہ اس خاتون کو ملتی ہے کہ جس خاتون سے مرد طلاق سے رجوع کرے اور تین طلاق دینے کے بعد طلاق سے رجوع نہیں ہو سکتا۔ اس وجہ سے ایسی عورت کا نان نفقہ بھی نہ ملے گا۔

راوی : احمد بن یحیی، ابونعیم، سعید بن یزید، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1343

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سلمہ شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سلمہ شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس خاتون کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو مرد کی جانب سے نہ تو مکان دیا جائے گا نہ نفقہ۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سلمہ شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 1344

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، ابی عمرو، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَ فَاطِمَةَ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا نَفَقَةٌ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ وَلَا سُكْنَى

عمرو بن عثمان، بقیہ، ابی عمرو، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوعمرو مخزومی نے حضرت فاطمہ کو تین طلاقیں دیں ہیں۔ حضرت خالد بن ولید قبیلہ مخزوم کے لوگوں میں مل کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوعمرو بن حفص نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کو تین طلاقیں دی ہیں۔ پھر کیا حضرت فاطمہ کے واسطے نان نفقہ دلایا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ تو اس کے واسطے نفقہ ہے اور نہ رہائش کے واسطے مکان ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، ابی عمرو، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

تین طلاقیں مختلف کر کے دینے کا بیان

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاقیں مختلف کر کے دینے کا بیان

جلد: جلد دوم — **حدیث** 1345

راوی: ابوداؤد سلیمان بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، ابن طاؤس، ابیہ، حضرت ابوصہبا

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الثَّلَاثَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تُرَدُّ إِلَى الْوَاحِدَةِ قَالَ نَعَمْ

ابو داؤد سلیمان بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، ابن طاؤس، ابیہ، حضرت ابوصہبا سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اے ابن عباس کیا تم اس سے واقف نہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک دور میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شروع خلافت میں تین طلاقیں ایک طلاق کی جانب لوٹائی جاتی تھیں۔ اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جی ہاں (واقعی) لوٹائی اور رد کی جاتی تھیں (تین طلاق کی ایک طلاق کی جانب)۔

راوی: ابو داؤد سلیمان بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، ابن طاؤس، ابیہ، حضرت ابوصہبا

کوئی شخص عورت کو صحبت کرنے سے قبل طلاق دے

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

کوئی شخص عورت کو صحبت کرنے سے قبل طلاق دے

جلد : جلد دوم حدیث 1346

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ

عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ

محمد بن علاء، ابو معاویہ اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کسی شخص نے یہ مسئلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر اس کی بیوی نے دوسرے شخص سے شادی کرلی اور دوسرا شوہر اور عورت دونوں کے درمیان خلوت (صیحہ) بھی ہوگئی لیکن مرد نے اس عورت سے صحبت نہیں کی اور اس عورت کو طلاق دے دی تو کیا ایسی عورت پہلے شوہر کے لیے حلال ہوگئی یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوگی۔ جب تک دوسرا شوہر اس عورت کی مٹھاس کا ذائقہ نہ چکھ لے اور وہ عورت اس شخص کا مٹھاس کا ذائقہ نہ چکھ لے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو معاویہ اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

کوئی شخص عورت کو صحبت کرنے سے قبل طلاق دے

جلد : جلد دوم حدیث 1347

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، ابیہ، ایوب بن موسی، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَاللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ

عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، ابیہ، ایوب بن موسی، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ کی اہلیہ ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکاح کیا ہے اور ان کی یہ حالت ہے کہ ان کے پاس کپڑے کی جھاڑ کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید تم حضرت رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو تمہاری یہ بات نہیں چلے گی جس وقت تک حضرت عبدالرحمن تمہارا اور تم عبدالرحمن کا مزہ نہ چکھ لو۔

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، ابیہ، ایوب بن موسی، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

طلاق قطعی سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق قطعی سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1348

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بِالْبَابِ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ

فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ تَجْهَرُ بِمَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

عمرو بن علی، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھی وہ عرض کرنے لگی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت رفاعہ قرظی کی اہلیہ ہوں وہ مجھ کو طلاق دے چکا ہے ایسی طلاق جو کہ عورت کو شوہر سے بالکل علیحدہ اور لاتعلق کر دیتی ہے یعنی تین طلاق۔ اس کو چھوڑ کر میں نے حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے نکاح کر لیا تھا۔ خدا کی قسم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبدالرحمن کے پاس اس چادر کے پلے یعنی جھالر کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات اپنی چادر کا پلہ پکڑ کر بیان فرمائی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ اس وقت حضرت خالد بن سعید دروازہ پر موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اندر داخل نہ ہونے کا حکم فرمایا اور فرمایا ابوبکر! تم سن رہے ہو یہ خاتون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بھی یہی کہہ رہی ہے جو کہ وہ دوسرے لوگوں سے کہہ رہی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خاتون سے دریافت کیا کہ تم حضرت رفاعہ کے پاس جانا چاہ رہی ہو یہ نہیں ہو سکتا۔ جس وقت تک کہ تم سے عبدالرحمن صحبت نہ کر لے۔

راوی : عمرو بن علی، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

لفظ امرک بیدک کی تحقیق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لفظ امرک بیدک کی تحقیق

جلد : جلد دوم حدیث 1349

راوی: علی بن نصر بن علی، سلیمان بن حرب، حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوبَ هَلْ عَلِمْتَ أَحَدًا قَالَ فِي أَمْرِكِ بِيَدِكِ أَنَّهَا ثَلَاثٌ غَيْرَ الْحَسَنِ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غَفْرًا إِلَّا مَا حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ فَلَقِيتُ كَثِيرًا فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

علی بن نصر بن علی، سلیمان بن حرب، حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ایوب سے دریافت کیا کہ کیا تم اس شخص سے واقف ہو جو کہ جملہ امرک بیدک بولنے سے تین طلاق کے واقع ہونے کا قائل ہو علاوہ حضرت حسن کے وہ فرماتے ہیں اس جملہ کے کہنے سے تین طلاق واقع ہو جاتیں ہیں۔ حضرت ایوب نے جواب دیا کہ میں نے کسی شخص کو اس طریقہ سے کہتے ہوئے نہیں سنا۔ وہ کہہ رہے ہیں اس جملہ کے کہنے سے تین طلاق (یعنی طلاق مغلظہ) واقع ہو جاتی ہے۔ یہ بات سن کر خدا ان کی مغفرت فرما دے اگر ان سے غلطی ہو گئی ہو لیکن وہ حدیث شریف جو کہ مجھ سے حضرت قتادہ نے نقل کی۔ حضرت کثیر کی روایت ہے اور کثیر نے حضرت ابوسلمہ سے اور حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طریقہ سے بیان کیا کہ وہ تین طلاقیں ہوتی ہیں۔ راوی کہتا تھا۔ راوی کہتا ہے کہ پھر میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان سے یہ حالت نقل کی۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے نقل کیا کہ وہ بھول گیا۔ حضرت عبدالرحمن جو کہ اس کتاب کے مصنف ہیں وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے۔

راوی: علی بن نصر بن علی، سلیمان بن حرب، حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ

تین طلاق دی گئی عورت کے حلال ہونے اور حلالہ کے لیے نکاح سے متعلق احادیث

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق دی گئی عورت کے حلال ہونے اور حلالہ کے لیے نکاح سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1350

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ کی بیوی ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگیں کہ میرے شوہر نے مجھ کو تین طلاقیں دے دیں تھیں اس کے بعد میں نے حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے لیکن ان کے پاس کپڑے کے جھالر کے علاوہ کچھ نہیں تھا (یہ ان کے نامرد ہونے کی طرف اشارہ ہے) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات سن کر ہنس پڑے اور فرمانے لگے ایسا لگتا ہے کہ تمہارا ارادہ یہ ہے کہ تم حضرت رفاعہ سے دوبارہ نکاح کرلو اور یہ بات چلنے والی نہیں ہے جس وقت تک عبدالرحمن بن زبیر تم سے ہم بستر نہ ہو جائیں اور تم دونوں ایک دوسرے کا ذائقہ نہ چکھ لو (یعنی صحبت نہ کرلو)۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق دی گئی عورت کے حلال ہونے اور حلالہ کے لیے نکاح سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1351

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دیں اور اس خاتون نے دوسرا شوہر کر لیا۔ اس دوسرے شوہر نے ابھی اس کو ہاتھ تک نہ لگایا تھا طلاق دے دی پھر یہ مسئلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کیا اس قسم کی عورت پہلے شوہر کے واسطے جائز ہو جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جائز نہیں ہوتی جس وقت تک کہ اس خاتون کا شوہر (یعنی دوسرا شوہر) پہلے شوہر کی طرح مزہ نہ چکھ لے (یعنی صحبت نہ کر لے(

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق دی گئی عورت کے حلال ہونے اور حلالہ کے لیے نکاح سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1352

راوی: علی بن حجر، ھشیم، یحیی بن ابی اسحاق، سلیمان بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْغُمَيْصَائَ أَوْ الرُّمَيْصَائَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا أَنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَائَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هِيَ كَاذِبَةٌ وَهُوَ يَصِلُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَلِكَ حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

علی بن حجر، ہشیم، یحیی بن ابی اسحاق، سلیمان بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک خاتون کے جس کا نام) غمیصاء یا رمیصاء تھا ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی۔ اس نام میں راوی کو شک ہے کہ اس خاتون کا صحیح نام کیا تھا۔ بہر حال اس خاتون نے اپنے شوہر کی شکایت کی اس بات کی کہ اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آتا پھر کچھ ہی دیر بعد اس کا شوہر بھی آگیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ عورت بالکل جھوٹ بھول رہی ہے میں تو اس کے پاس جاتا ہوں لیکن اس کا یہ ارادہ ہے کہ مجھ سے جھوٹ بھول کر پہلے شوہر کے پاس پہنچ جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے واسطے یہ بات بالکل مناسب نہیں ہے مگر اس وقت جبکہ یہ دوسرے شخص کا مزہ چکھ لے (یعنی دوسرا شخص اس سے ہمبستری کر لے(

راوی : علی بن حجر، ہشیم، یحیی بن ابی اسحاق، سلیمان بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق دی گئی عورت کے حلال ہونے اور حلالہ کے لیے نکاح سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1353

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سالم بن رزین، سالم بن عبداللہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ آخَرُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سالم بن رزین، سالم بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک شخص کی ایک بیوی تھی اس نے اس کو طلاق دے دی پھر اس خاتون سے دوسرے شخص نے نکاح کر لیا پھر دوسرے شخص نے بھی بغیر ہمبستری کے اس کو طلاق دے دی۔ پھر اس خاتون نے پہلے شوہر کی طرف دوبارہ واپس جانا چاہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ممکن نہیں ہے جس وقت تک کہ وہ خاتون اس دوسرے شوہر کے شہد کو نہ چکھ لے یعنی اس سے صحبت نہ کرے اس وقت تک وہ پہلے شوہر کے واسطے جائز نہیں ہو سکتی۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سالم بن رزین، سالم بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق دی گئی عورت کے حلال ہونے اور حلالہ کے لیے نکاح سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1354

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، رزین بن سلیمان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا

فَيَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُغْلِقُ الْبَابَ وَيُرْخِي السِّتْرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتَّى يُجَامِعَهَا الْآخَرُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، رزین بن سلیمان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دیں پھر دوسرے شخص نے نکاح کر لیا اور نکاح ہونے کے بعد دونوں کو (شوہر اور بیوی) ایک کمرہ میں بند کر دیا گیا (یعنی خلوت صیحیحہ ہو گئی) اور پردے بھی چھوڑ دیئے گئے لیکن اس دوسرے شوہر نے صحبت نہیں کی اس نے اس عورت کو طلاق دے دی کیا یہ عورت دوسرے شوہر کے واسطے جائز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں۔ جس وقت تک اس عورت سے اس کا دوسرا شوہر صحبت نہ کرے۔ حضرت ابوعبدالرحمن یعنی اس کتاب کے مصنف فرماتے ہیں یہ حدیث صواب سے بہت نزدیک ہے (یعنی صیحیح ہے(

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، رزین بن سلیمان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

طلاق مغلظہ دی گئی خاتون سے حلالہ اور تین طلاق دینے والے پر وعید

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق مغلظہ دی گئی خاتون سے حلالہ اور تین طلاق دینے والے پر وعید

جلد : جلد دوم حدیث 1355

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوقیس، ھزیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ

وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی گدوانے والی پر اور گندوانے والی پر بالوں میں بال ملانے والے اور ملوانے والی پر سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر حلالہ کرنے والے اور جس کے واسطے حلالہ کیا جاتا ہے اس پر لعنت فرمائی

راوی : عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

اگر مرد عورت کا چہرہ دیکھتے ہی (یعنی خلوت کے بغیر ہی) طلاق دے دے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر مرد عورت کا چہرہ دیکھتے ہی (یعنی خلوت کے بغیر ہی) طلاق دے دے

جلد : جلد دوم حدیث 1356

راوی: حسین بن حریث، زھری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ الَّتِي اسْتَعَاذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

حسین بن حریث، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت کلابیہ (نامی خاتون) خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی تو وہ کہنے لگی یعنی میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں تیرے

سے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو نے بہت بڑے کی پناہ حاصل کی ہے تو اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا

راوی: حسین بن حریث، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کسی شخص کی زبانی بیوی کو طلاق کہلوانے سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

کسی شخص کی زبانی بیوی کو طلاق کہلوانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1357

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان، ابوبکر، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي بِطَلَاقِي فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ فَقُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ وَاعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَآذِنِينِي مُخْتَصَرٌ

عبید اللہ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان، ابو بکر، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے شوہر نے طلاق کہلوا کر بھیجی پھر میں نے اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم کو تمہارے شوہر نے کتنی طلاقیں دیں ہیں۔ میں نے عرض کیا تین طلاق دیں ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے واسطے نان و نفقہ یعنی عورت کا خرچہ تمہارے شوہر کی جانب نہیں ملے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے چچازاد بھائی کے گھر یعنی حضرت عبداللہ بن مکتوم کے گھر عدت گزارو کیونکہ وہ ایک نابینا شخص ہیں اور اپنے کپڑے ان

کے نزدیک اتار سکتی ہو پھر ارشاد فرمایا جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو اس وقت مجھ کو مطلع کرنا (واضح رہے کہ اس جگہ یہ حدیث مختصر کر کے نقل کی گئی ہے (

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، سفیان، ابو بکر، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

کسی شخص کی زبانی بیوی کو طلاق کہلوانے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1358

راوی: عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، سفیان، منصور، مجاہد، تمیم، حضرت قیم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَمِيمٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ نَحْوَهُ

عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، سفیان، منصور، مجاہد، تمیم، حضرت قیم رضی اللہ عنہ نے بھی اسی مضمون کی حدیث نقل کی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، سفیان، منصور، مجاہد، تمیم، حضرت قیم رضی اللہ عنہ

اس بات کا بیان کہ اس آیت کریمہ کا کیا مفہوم ہے اور اس کے فرمانے سے کیا مقصد تھا؟

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اس بات کا بیان کہ اس آیت کریمہ کا کیا مفہوم ہے اور اس کے فرمانے سے کیا مقصد تھا؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1359

راوی: عبداللہ بن عبدالصمد بن علی، مخلد، سفیان، سالم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ امْرَأَتِي عَلَيَّ حَرَامًا قَالَ كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكَفَّارَةِ عِتْقُ رَقَبَةٍ

عبداللہ بن عبدالصمد بن علی، مخلد، سفیان، سالم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ان کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا میں نے اپنی اہلیہ کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو جھوٹ بول رہا ہے۔ وہ عورت تمہارے لیے حرام نہیں ہے پھر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی اور فرمایا تمہارے واسطے لازم ہے ایک سخت کفارہ یعنی ایک غلام آزاد کرنا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالصمد بن علی، مخلد، سفیان، سالم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

مذکورہ بالا آیت کریمہ کی دوسری تاویل

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

مذکورہ بالا آیت کریمہ کی دوسری تاویل

جلد : جلد دوم   حدیث 1360

راوی: قتیبہ، حجاج، ابن جریج، عطاء، سمع عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ وَحَفْصَةُ أَيَّتُنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ وَقَالَ لَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا كُلُّهُ فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ

قتیبہ، حجاج، ابن جریج، عطاء، سمع عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس دیر تک قیام فرمایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر شہد نوش فرماتے تو میں نے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہاں پر مشورہ کیا کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائیں گے تو میں عرض کروں گی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ مبارک سے تو مغافیر کی بو آرہی ہے (مغافیر عرب میں لہسن کی طرح کا ایک بدبودار پھل ہوتا ہے) اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس تشریف لائیں تو تم بھی یہی کہنا۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کے یہاں تشریف لے گئے تو اس نے وہی بات کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اور کچھ نہیں کھایا زینب کے گھر شہد پیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اب میں دوبارہ نہیں پیوں گا۔ اس پر یہ آیت کریمہ یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ چیز کس وجہ سے حرام فرماتے ہیں کہ جس کو خداوند قدوس نے تجھ پر حلال فرمایا اور ان تتوبا فرمایا حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ سے متعلق یعنی تم دونوں توبہ کرتی ہو تو تمہارے قلوب جھک گئے اور ارشاد باری تعالی یعنی جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی اہلیہ محترمہ سے کوئی بات چھپا کر ارشاد فرمائی اور بات وہی ہے جو کہ گزر چکی (یعنی یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہد پیا ہے) اور حضرت عطا کی روایت میں یہ واقعہ مکمل طریقہ سے بیان فرمایا گیا ہے۔

<u>راوی</u> : قتیبہ، حجاج، ابن جریج، عطاء، سمع عبید بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جاتو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جاتو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

جلد : جلد دوم حدیث 1361

راوی: محمد بن حاتم بن نعیم، محمد بن مکی بن عیسی، عبداللہ، یونس، زهری، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيِّ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن حاتم بن نعیم، محمد بن مکی بن عیسی، عبداللہ، یونس، زہری، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک سے سناوہ اس وقت کا اپنا حال بیان فرماتے تھے کہ جس وقت غزوہ تبوک میں جاتے وقت وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے اور اسی سلسلہ میں حضرت کعب بن مالک نے فرمایا ایک روز اتفاق سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد میرے پاس حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا جس طریقہ سے آگے کی حدیث میں مذکور ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، محمد بن مکی بن عیسی، عبداللہ، یونس، زہری، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جاتو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

جلد : جلد دوم حدیث 1362

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی الله عنه

ح و أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ قِصَّتَهُ وَقَالَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک سے سنا وہ اپنا اس وقت کا حال بیان فرماتے تھے کہ جس وقت وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ تبوک میں چھوڑ کر گئے تھے راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر وہ پورا واقعہ نقل فرمایا اور یہ واقعہ حضرت کعب بن مالک نے نقل فرمایا اور وہ فرمانے لگے میں جس وقت اس حالت میں تھا اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے واسطے یہ حکم فرمایا ہے کہ تم اپنی بیوی سے کنارہ کشی اختیار کر لو حضرت کعب نے دریافت کیا کہ کنارہ کرنے سے کیا مراد اور مقصد ہے؟ قاصد نے کہا کہ طلاق دینا مراد نہیں بلکہ علیحدہ رہنے کے واسطے حکم فرمایا ہے اور اس کے نزدیک جانے سے منع فرمایا ہے حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ تم جاؤ اپنے گھر والوں کے پاس جا کر رہو اور تم وہاں سے میرے پاس نہ آنا جس وقت تک کہ اللہ عزت اور بزرگی والا اس مسئلہ میں کوئی حکم نہ صادر فرمادے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جاتو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

جلد : جلد دوم حدیث 1363

راوی : محمد بن جبلہ و محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسیٰ بن اعین، ابیہ، اسحاق بن راشد، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى صَاحِبَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَائَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ فَلَحِقَتْ بِهِمْ

محمد بن جبلہ و محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسیٰ بن اعین، ابیہ، اسحاق بن راشد، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب سے سنا اور راوی کہتے ہیں کہ کعب ان تین افراد میں سے ہیں کہ جن کی توبہ قبول ہوئی وہ اپنی حالت اس طرح سے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو میرے اور میرے ساتھی کے پاس بھیجا اور اس شخص نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو حکم فرمایا ہے کہ تم اپنی خواتین سے علیحدگی اختیار کرلو اور تم ان کے پاس نہ جاؤ۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے قاصد سے دریافت کیا کہ کیا میں

اپنی اہلیہ کو طلاق دے دوں یا میں کیا کروں؟ تو اس نے جواب دیا کہ تم اس کو طلاق نہ دو بلکہ اس سے علیحدگی اختیار کرلو اور تم اس کے پاس نہ جاؤ۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اہلیہ سے کہا جاؤ تو اپنے لوگوں میں شامل ہو جاؤ اور تو وہیں جا کر رہ۔ چنانچہ ان کی بیوی ان ہی لوگوں میں جا کر شامل ہو گئی۔

راوی : محمد بن جبلہ و محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسیٰ بن اعین، ابیہ، اسحاق بن راشد، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جا تو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

جلد : جلد دوم   حدیث 1364

راوی : یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلْ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ وَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ خَالَفَهُمْ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ

یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، عبداللہ بن

کعب، حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور وہ اپنا حال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جس وقت وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے رہ گئے تھے غزوہ تبوک میں اور اس سلسلہ میں حدیث کے راوی نقل کرتے ہیں کہ اس دوران حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میرے پاس نمائندہ حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے واسطے حکم فرمایا ہے کہ تم لوگ اپنی عورتوں سے علیحدگی اختیار کر لو یعنی مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو حکم فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمائندہ سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں یا کس طریقہ سے کروں؟ نمائندہ نے عرض کیا کہ الگ رہنے کے واسطے حکم ہوا ہے اور طلاق دینے کے واسطے حکم نہیں ہوا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اہلیہ کو تو جاہل عورت (جاکر) اپنے گھر والوں کے ساتھ رہ۔ جس وقت تک کہ خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ صادر نہ ہو۔ حضرت معقل بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کا اختلاف کیا ہے یعنی زہری بن شہاب کے شاگردوں میں حضرت معقل بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں ان کی روایت حضرت عبداللہ بن کعب سے ہے جیسا کہ آگے مذکور ہے۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جا تو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

جلد : جلد دوم   حدیث 1365

راوی : محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، زهری، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب، حضرت عبدالله بن کعب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبًا يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى صَاحِبَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَائَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا وَلَا تَقْرَبُهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَحِقَتْ بِهِمْ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ

محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب سے سنا وہ نقل فرماتے تھے کہ تیرے پاس حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی میرے پاس بھیجا اور میرے ساتھی کے پاس بھی ایک شخص کو بھیجا اس نے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم نقل کیا) اور کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ہے کہ تم اپنی عورتوں سے الگ رہو۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنی اہلیہ کو طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس شخص نے جواب دیا کہ تم اس کو طلاق نہ دو بلکہ تم اپنے پاس سے اس کو الگ کر دو اور تم اس کے پاس نہ جانا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو چلی جا اور اپنی گھر والوں میں جا کر شامل ہو جا اور تو ان میں جا کر رہ۔ جس وقت تک کہ خدا بزرگ و برتر اس سلسلہ میں حکم نہ کرے پھر ان کی اہلیہ اپنے گھر والوں میں چلی گئیں یعنی میکہ جا کر رہنے لگیں۔ (معمر نے معقل کے خلاف کیا ہے(

راوی : محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص بیوی سے اس طریقہ سے کہے کہ جا تو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ لے

جلد : جلد دوم حدیث 1366

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد، معمر، زهری، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ إِذَا رَسُولٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ اعْتَزِلْ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَقْرَبْهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

محمد بن عبدالاعلی، محمد، معمر، زہری، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے اپنی حدیث میں نقل کیا ہے اتفاق کی بات ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمائندہ میرے پاس آیا اور اس نمائندے نے کہا تم اپنی اہلیہ محترمہ کو الگ کر دو پھر میں نے اس نمائندہ سے عرض کیا کیا میں اہلیہ کو طلاق دے دوں؟ اس نے کہا کہ تم ان کو طلاق نہ دو لیکن تم ان کے نزدیک نہ جاؤ اور اس حدیث میں مذکور نہیں ہے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد، معمر، زہری، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

غلام کے طلاق دینے سے متعلق

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

غلام کے طلاق دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1367

راوی: عمرو بن علی، یحیی، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، عمر بن معتب، حضرت ابوحسن مولی بن نوفل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَامْرَأَتِي مَمْلُوكَيْنِ فَطَلَّقْتُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقْنَا جَمِيعًا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنْ رَاجَعْتَهَا كَانَتْ عِنْدَكَ عَلَى وَاحِدَةٍ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ

عمرو بن علی، یحیی، علی بن مبارک، یحیی بن ابو کثیر، عمر بن معتب، حضرت ابو حسن مولی بن نوفل سے روایت ہے کہ میں اور میری بیوی دونوں حالت غلامی میں تھے میں نے اس خاتون کو دو طلاق دے دی۔ پھر اس کے بعد ہم دونوں ایک مرتبہ اکٹھے آزاد کیے گئے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم اس کی جانب رجوع کر لو یعنی طلاق واپس لے لو تو وہ عورت تمہارے پاس ہی رہے گی اور ایک ہی طلاق پر تمہارے پاس رہے گی (یعنی ایک طلاق دینے کی صورت میں تم اندرون عدت رجوع کر سکتے ہو بعد عدت طلاق بائن واقع ہو جائے گی اور عورت نکاح سے باہر ہو جائے گی) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حکم فرمایا ہے اور اس روایت میں معمر نے خلاف کیا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، علی بن مبارک، یحیی بن ابو کثیر، عمر بن معتب، حضرت ابو حسن مولی بن نوفل

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

غلام کے طلاق دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1368

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابو کثیر، عمر بن معتب، حضرت حسن مولی بنی نوفل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ عُتِقَا أَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَمَّنْ قَالَ أَفْتَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ

ابْنُ الْمُبَارَكِ لِمَعْمَرٍ الْحَسَنُ هَذَا مَنْ هُوَ لَقَدْ حَمَلَ صَخْرَةً عَظِيمَةً

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابو کثیر، عمر بن معتب، حضرت حسن مولی بنی نوفل سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس غلام سے متعلق مسئلہ دریافت کیا جس نے اپنی عورت کو دو طلاقیں دے دی ہوں اور پھر وہ دونوں آزاد ہو گئے ہوں تو کیا وہ آزاد غلام اس آزاد باندی سے نکاح کر سکتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کر سکتا ہے کسی نے اس مسئلہ کے بارے میں سند دریافت کی تو حضرت ابن عباس نے اس کو جواب دیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسئلہ میں ایسا ہی ابن المبارک نے معمر سے کہا کہ یہ حسن کون ہے تو اس نے بڑا بھاری پتھر اپنے اوپر لاد لیا اس لیے کہ یہ روایت غلط ہو تو سینکڑوں ناجائز نکاح کا عذاب اس کا گردن پر ہو گا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابو کثیر، عمر بن معتب، حضرت حسن مولی بنی نوفل

لڑکے کا کس عمر میں طلاق دینا معتبر ہے؟

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لڑکے کا کس عمر میں طلاق دینا معتبر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1369

راوی : ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حمادبن سلمہ، ابی جعفر، عمارہ بن خزیمہ، حضرت کثیر بن سائب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنَا قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ عُرِضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مُحْتَلِمًا أَوْ

لَمْ تَنْبُتْ عَانَتُهُ تُرِكَ

ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ابی جعفر، عمارہ بن خزیمہ، حضرت کثیر بن سائب رضی اللہ عنہ بنو قریظہ کے دو لڑکوں سے روایت ہے کہ ان لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قریظہ کے ہنگامے والے دن لائے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس لڑکے کو احتلام ہو یا اس کی پیشاب کی جگہ یعنی زیر ناف بال اگ آئے ہوں اس کو قتل کر دو۔ اگر ان دو نشانات میں سے کوئی نشان یا علامت نہ پاؤ تو اس کو چھوڑ دو (یعنی بالغ کو قتل کر دو اور نابالغ کو چھوڑ دو(

راوی : ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ابی جعفر، عمارہ بن خزیمہ، حضرت کثیر بن سائب رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لڑکے کا کس عمر میں طلاق دینا معتبر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1370

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ حُكْمِ سَعْدٍ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ غُلَامًا فَشَكُّوا فِيَّ فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَاسْتُبْقِيتُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

محمد بن منصور، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اس وقت لڑکا تھا کہ جس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بنی قریظہ کے قتل کے واسطے حکم فرمایا پھر مجھ کو دیکھا اور میرے قتل کرنے میں انہوں نے شک کیا۔ جس وقت انہوں نے مجھ کو زیر ناف کے بالوں والا نہیں پایا (بالغ محسوس

نہیں کیا تو چھوڑ دیا) میں وہ ہی ہوں جو کہ تم لوگوں کے سامنے موجود ہوں۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لڑکے کا کس عمر میں طلاق دینا معتبر ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 1371

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے روز جس وقت وہ چودہ سال کے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قبول نہیں فرمایا پھر وہ دوسری مرتبہ غزوہ والے روز پیش کیے گئے جب کہ وہ پندرہ سال کے تھے جب ان کو قبول کیا۔ (یعنی نابالغ ہونے کی وجہ سے ان کو جہاد کے واسطے قبول نہیں کیا گیا)۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

بعض لوگ جن کا طلاق دینا معتبر نہیں ہے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

بعض لوگ جن کا طلاق دینا معتبر نہیں ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 1372

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمه، حماد، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھا دیا گیا (یعنی تین قسم کے لوگ مرفوع القلم اور غیر مکلف ہیں) ایک تو سونے والے سے جاگنے تک اور بچہ سے بڑا ہونے تک اور مجنون سے ہوش آنے تک (جب تک جنون نہ ختم ہو جائے اس وقت تک وہ غیر مکلف ہے)۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جو شخص اپنے دل میں طلاق دے اس کے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو شخص اپنے دل میں طلاق دے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1373

راوی : ابراهیم بن حسن و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، حجاج بن محمد، ابنجریج، عطاء، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي كُلَّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ

ابراہیم بن حسن و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، حجاج بن محمد، ابنجریج، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس میری امت کو ان خیالات سے معاف فرمادے گا جو خیالات انسان کے دل میں آتے ہیں جس وقت کے ان کو زبان پر نہ لائیں یا ان خیالات پر عمل نہ کریں۔

راوی : ابراہیم بن حسن و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، حجاج بن محمد، ابنجریج، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو شخص اپنے دل میں طلاق دے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1374

راوی : عبیداللہ بن سعید، ابن ادریس، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ وَحَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ

عبید اللہ بن سعید، ابن ادریس، مسعر، قتادہ، زراہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس میری امت کی ان باتوں پر گرفت نہیں فرماتے جو کہ اس کے قلب میں ہیں یا جو ان کے قلب میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس پر عمل کریں یا اس کے متعلق گفتگو کریں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابن ادریس، مسعر، قتادہ، زراہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جو شخص اپنے دل میں طلاق دے اس کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1375

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین جعفی، زائدہ، شیبان، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ

موسی بن عبدالرحمن، حسین جعفی، زائدہ، شیبان، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس میری امت کی ان باتوں پر گرفت نہیں فرماتے جو کہ اس کے قلب میں ہیں یا جو ان کے قلب میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس پر عمل

کریں یا اس کے متعلق گفتگو کریں۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن، حسین جعفی، زائدہ، شیبان، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ

ایسے اشارہ سے طلاق دینا جو سمجھ میں آتا ہو

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایسے اشارہ سے طلاق دینا جو سمجھ میں آتا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1376

راوی: ابوبکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ کَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارٌ فَارِسِيٌّ طَيِّبُ الْمَرَقَةِ فَأَتَی رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ أَنْ تَعَالَ وَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی عَائِشَةَ أَيْ وَهَذِهِ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ الْآخَرُ هَکَذَا بِيَدِهِ أَنْ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابوبکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک پڑوسی تھا جو کہ فارس کا باشندہ تھا جو کہ بہت عمدہ قسم کا شوربہ بنایا کرتا تھا وہ شخص ایک مرتبہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تھیں تو اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ تشریف لے آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی جانب اشارہ فرمایا یعنی کیا میں ان کو بھی لے کر آں۔ اس شخص نے ہاتھ سے اشارہ نہیں کیا دو مرتبہ یا تین مرتبہ یعنی اگر اشارہ سے طلاق دینا

سمجھ میں آرہا ہے تو طلاق واقع ہو جائے گی۔

راوی : ابوبکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ایسے کلام کے بارے میں جس کے متعدد معنی ہوں اگر کسی ایک معنی کا ارادہ ہو تو وہ درست ہو گا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایسے کلام کے بارے میں جس کے متعدد معنی ہوں اگر کسی ایک معنی کا ارادہ ہو تو وہ درست ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 1377

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن مسلمہ، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن مسلمہ، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم نے ارشاد فرمایا (بندہ کے) اعمال نیت کے ساتھ ہی معتبر ہیں اور مقصد میں وہی کامیاب ہو گا جو کہ نیت کرے تو جس کسی کا مکان سے ہجرت کرنا

خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے ہے تو اس کی ہجرت خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے کی جائے گی یعنی خدا اور اس کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب ہجرت کرنے کا ثواب پائے گا اور جس شخص کی ہجرت دنیا کے واسطے ہے تو اس شخص کو دنیا حاصل ہو گی اور اگر عورت کے واسطے اگر کسی کی ہجرت ہوئی تو اس شخص کو بیوی حاصل ہو جائے گی اور دراصل کسی کا اپنے گھر بار وطن سے ہجرت کرنا جس ارادہ سے ہو گا تو اس کو وہ ہی چیز ملے گی کہ جس کے لیے اس نے یہ ہجرت کی ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن مسلمہ، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

اگر کوئی ایک لفظ صاف بولا جائے اور اس سے وہ مفہوم مراد لیا جائے جو کہ اس سے نہیں نکلتا تو وہ بیکار ہو گا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی ایک لفظ صاف بولا جائے اور اس سے وہ مفہوم مراد لیا جائے جو کہ اس سے نہیں نکلتا تو وہ بیکار ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 1378

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ انْظُرُوا كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ إِنَّهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو خداوند قدوس قریش کے مجھ کو برا بھلا کہنے کو مجھ سے کس طرح پھیر دیتے ہیں کہ وہ لوگ مجھ کو گالیاں دیتے اور مجھ پر لعنت بھیجتے ہیں جبکہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اختیار کی مدت مقرر کرنے کے بارے میں

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

اختیار کی مدت مقرر کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1379

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس بن یزید و موسیٰ بن علی، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمُوسَى بْنُ عُلَيٍّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تُعَجِّلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَايَ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِّي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا إِلَى قَوْلِهِ جَمِيلًا فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ حِينَ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاخْتَرْنَهُ

طَلَاقًا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُنَّ اخْتَرْنَهُ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس بن یزید و موسیٰ بن علی، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس روز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا حکم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اہلیہ محترمہ کو اختیار عطا فرما دیں تو وہ اختیار دینا مجھ سے شروع فرمایا اور فرمانے لگے کہ میں تم سے ایک بات کا تذکرہ کروں گا تو اس میں تم جلدی نہ کرنا اور تم اپنے والدین کی رائے کے بغیر اس بات کا جواب نہ دینا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والدین کا مشورہ حاصل کرنا اس وجہ سے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم تھا کہ میرے والدین مجھ کو حضرت سے الگ ہونے کا مشورہ نہیں دیں گے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ اس آیت کریمہ کا ترجمہ یہ ہے یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں سے فرمائیں کہ اگر تم دنیاوی زندگی کی خواہش رکھتی ہو اور یہاں کی رونق اور بہار چاہتی ہو تو تم آؤ کچھ فائدہ کے لیے اور میں تم کو اچھی طرح سے رخصت کروں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے یہ آیت کریمہ سن کر کہا کیا اسی چیز کے واسطے مشورہ کر لوں اور میں اپنے والدین سے مشورہ کیوں کروں؟ میں نے اختیار کیا اللہ عزت اور بزرگی والے کو اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے مکان کو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر تمام کی تمام بیویوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طریقہ سے کہا کہ جس طریقہ سے میں نے کہا تھا۔ یعنی تمام بیویوں نے اسی طرح سے کہا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار فرمایا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیویوں سے سوال کرنا اور ان کو اختیار دے دینا طلاق نہیں تھا کیونکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا اور ان کے غیر کو اختیار نہیں کیا

<u>**راوی**</u> : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس بن یزید و موسیٰ بن علی، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اختیار کی مدت مقرر کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1380

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد بن ثور، معمر، زهری، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِّي بِفِرَاقِهِ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالْأَوَّلُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن عبدالاعلی، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت آیت کریمہ میرے پاس تشریف لائے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو فرمایا اے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا! میں کہتا ہوں تجھ کو ایک بات تو جلدی نہ کر اور اپنے والدین سے مشورہ اس بات میں کر لے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشورہ لینے کے واسطے فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم تھا کہ میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علیحدگی کرنے کی رائے مجھ کو نہ دیں گے۔ پھر یہ آیت کریمہ یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیں اپنی عورتوں سے کہ اگر تم دنیا کی زندگی چاہتی ہو اور یہاں کی رونق (اور بہار) چاہتی ہو آخر تک۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کیا یہی معاملہ ہے مشورہ اور اصلاح کر لوں میں اپنے والدین کی یعنی اس بات میں مشورہ کرنے کی کیا ضرورت ہے بلکہ میں بغیر مشورہ لیے یہ بات کہتی ہوں کہ میں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا۔ حضرت

ابو عبدالرحمن مصنف نسائی فرماتے ہیں اس روایت میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں بلکہ بہت زیادہ ٹھیک ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ان خواتین سے متعلق کہ جن کو اختیار دے دیا گیا اور انہوں نے اپنے شوہر کو اختیار دیا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ان خواتین سے متعلق کہ جن کو اختیار دے دیا گیا اور انہوں نے اپنے شوہر کو اختیار دیا

جلد : جلد دوم حدیث 1381

راوی : عمرو بن علی، یحیی، اسمعیل، عامر، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا

عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو اختیار دے دیا اور اختیار دینے سے ان کو طلاق نہیں ہوئی اس لیے کہ جس وقت ان کو اختیار دے دیا گیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کر لیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، اسمعیل، عامر، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ان خواتین سے متعلق کہ جن کو اختیار دے دیا گیا اور انہوں نے اپنے شوہر کو اختیار دیا

جلد : جلد دوم حدیث 1382

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو اختیار دے دیا اور اختیار دینے سے ان کو طلاق نہیں ہوئی اس لیے کہ جس وقت ان کو اختیار دے دیا گیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کر لیا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ان خواتین سے متعلق کہ جن کو اختیار دے دیا گیا اور انہوں نے اپنے شوہر کو اختیار دیا

جلد : جلد دوم حدیث 1383

راوی : محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد بن حارث، اشعث، عاصم، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد بن حارث، اشعث، عاصم، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو اختیار فرمایا اور اختیار دینے سے ان پر طلاق واقع ہو گئی۔

راوی : محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد بن حارث، اشعث، عاصم، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ان خواتین سے متعلق کہ جن کو اختیار دے دیا گیا اور انہوں نے اپنے شوہر کو اختیار دیا

جلد : جلد دوم حدیث 1384

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو اختیار فرمایا اور اختیار دینے سے ان پر طلاق واقع ہو گئی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ان خواتین سے متعلق کہ جن کو اختیار دے دیا گیا اور انہوں نے اپنے شوہر کو اختیار دیا

جلد : جلد دوم حدیث 1385

راوی: عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

عبد اللہ بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اختیار عطا فرمایا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار عطا فرمایا پھر اختیار کو شمار نہیں فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جس وقت شوہر اور بیوی دونوں ہی غلام اور باندی ہوں پھر وہ آزادی حاصل کر لیں تو اختیار ہو گا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس وقت شوہر اور بیوی دونوں ہی غلام اور باندی ہوں پھر وہ آزادی حاصل کر لیں تو اختیار ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 1386

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، ابن موہب، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ لِعَائِشَةَ غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ قَالَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْدَئِي بِالْغُلَامِ قَبْلَ الْجَارِيَةِ

اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، ابن موہب، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس غلام اور باندی تھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ ارادہ ہوا کہ ان دونوں کو آزاد کر دیں پھر انہوں نے اس بات کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تم باندی سے قبل غلام کو آزاد کرنا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، ابن موہب، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ

باندی کو اختیار دینے سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

باندی کو اختیار دینے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1387

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ربیعہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ربیعہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ واقعہ حضرت بریرہ میں تین سنت تھیں ایک سنت تو یہ ہے کہ وہ آزاد کی گئی پھر ان کو ان کے شوہر کے ساتھ رہنے کا سلسلہ میں اختیار دیا گیا یعنی ان سے کہا گیا کہ اگر تمہاری رضامندی ہو تو تم اپنے شوہر کے پاس رہ لیا کرو یا تم اس شوہر کو چھوڑ کر (یعنی اس شوہر سے طلاق حاصل کر کے) دوسرے شخص سے نکاح کر لو اور دوسری بات یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حضرت بریرہ کے واقعہ کے سلسلہ میں ارشاد فرمایا کہ وراثت تو آزاد کرنے والے شخص کے واسطے ہے اور تیسری بات یہ ہے کہ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکان پر تشریف لائے اور اس وقت ہانڈی میں گوشت ابل رہا تھا۔ وہ گوشت لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روٹی اور سالن موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں نے گوشت کی ہانڈی نہیں دیکھی ہے۔ (یعنی جس ہانڈی میں گوشت تیار کیا جاتا ہے) تم لوگ وہ ہانڈی کس وجہ سے نہیں لاتے ہو۔ گھر کے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں گوشت تو پک جاتا ہے لیکن وہ گوشت حضرت بریرہ کو صدقہ کر دیا جاتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ کی چیز نہیں کھاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے واسطے تو صدقہ ہے اور ہمارے واسطے وہ ہدیہ ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ربیعہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1388

راوی : محمد بن آدم، ابومعاویہ، ہشام، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُعْتِقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ يُتَصَدَّقُ عَلَيْهَا فَتُهْدِي لَنَا مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوهُ فَإِنَّهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

محمد بن آدم، ابومعاویہ، ہشام، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے تین سنتیں جاری ہوئیں چنانچہ جس وقت ان کے آقاؤں نے ان کو آزادی دینے کا ارادہ کیا اور انہوں نے وراثت (خود) وصول کرنے کی شرط مقرر کی تو میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو خرید کر آزاد کر دو اور وراثت تو اس کا حق ہے جو کہ آزاد کرتا ہے پھر ان کو آزاد کر دے گا۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اختیار عطا فرمایا کہ تمہارا دل چاہے تو تم اپنے شوہر ہی کے نکاح میں رہو اور تمہارا دل چاہے تو تم کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لو چنانچہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے کسی دوسرے شخص کے ساتھ نکاح کرنے کو اختیار کیا۔ پھر ان کو صدقہ دیا جاتا تو وہ اس صدقہ میں سے ہدیہ تحفہ کے طور پر کچھ بھیجا کرتی تھی جس وقت میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو بھی اس میں سے کھانے کے واسطے دو اس لیے کہ اس کے واسطے صدقہ اور ہمارے واسطے ہدیہ ہے۔

راوی : محمد بن آدم، ابومعاویہ، ہشام، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اس باندی کے اختیار دینے سے متعلق جو کہ آزاد کر دی گئی ہو اور اس کا شوہر آزاد ہو

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اس باندی کے اختیار دینے سے متعلق جو کہ آزاد کر دی گئی ہو اور اس کا شوہر آزاد ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1389

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا أَقَمْتُ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدا اور ان کے والیاء نے یہ شرط رکھی تھی کہ اس وراثت کے حقدار ہم لوگ ہوں گے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اس کو آزاد کر دو اس لیے کہ باندی یا غلام آزاد کرنے والے کا حق ہوتا ہے (مطلب یہ ہے کہ وہ مال دولت جو چھوڑ کر جائے یہ دونوں اس کے فروخت کرنے والے کا حصہ نہیں ہے بلکہ وراثت میں حسب ضابطہ شرعی حصہ ہے) یہ بات سن کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان کو آزادی دے دی ان کے شوہر کے سلسلہ میں پھر وہ کہنے لگ گئیں کہ اگر مجھ کو چاہے جس قدر مال دولت دے دے تو جب بھی میں ان کے پاس قیام نہ کروں گی اور پھر اس کے بعد وہ بااختیار خاتون بن گئیں اور ان حضرت بریرہ کے شوہر ایک آزاد شخص تھے وہ کسی شخص کے غلام نہیں تھے۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اس باندی کے اختیار دینے سے متعلق جو کہ آزاد کر دی گئی ہو اور اس کا شوہر آزاد ہو

جلد : جلد دوم   حدیث 1390

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کا ارادہ فرمایا لیکن ان کے اولیاء نے یہ شرط لگائی کہ ولاء ہم لوگ وصول کریں گے (یعنی حضرت بریرہ کی وراثت ہم کو حاصل ہو گی) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اس کو خرید لو اور تم اس کو آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی وراثت غلام یا باندی کی ہے جو آزاد ہو چکے آزاد کرنے والے کا اور فروخت کرنے والے کا حق نہیں ہوتا اگرچہ اگر کوئی فروخت کرنے والا شخص شرط لگایا کرے فروخت کرنے کے وقت۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں گھر کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گوشت لے کر حاضر ہوئے اور ان لوگوں نے یہ بات بھی کہہ دی کہ یہ گوشت کسی شخص نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقہ میں دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ گوشت حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے لیے تو صدقہ تھا اور ہمارے واسطے تحفہ اور ہدیہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار عطا فرمایا اور ان کا شوہر آزاد تھا غلام نہیں تھا۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اس مسئلہ سے متعلق کہ جس باندی کا شوہر غلام ہے اور وہ آزاد ہو گئی تو اس کو اختیار ہے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اس مسئلہ سے متعلق کہ جس باندی کا شوہر غلام ہے اور وہ آزاد ہو گئی تو اس کو اختیار ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1391

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاتَبَتْ بَرِيرَةُ عَلَى نَفْسِهَا بِتِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ بِأُوقِيَّةٍ فَأَتَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فَقَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاؤُا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَائُ لِي فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ فَكَلَّمَتْ فِي ذَلِكَ أَهْلَهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَجَائَتْ إِلَى عَائِشَةَ وَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ أَهْلُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللَّهِ إِذًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْنِي تَسْتَعِينُ بِي عَلَى كِتَابَتِهَا فَقُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاؤُا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَائُ لِي فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُونَ أَعْتِقْ فُلَانًا وَالْوَلَائُ لِي كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَكُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ

مِائَةَ شَرْطٍ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ عَبْدًا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ عُرْوَةُ فَلَوْ كَانَ حُرًّا مَا خَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے آپ کو مبلغ نو اوقیہ پر مکاتب بنایا اور ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا مقرر ہوا۔ اس کے بعد حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس پہنچیں (یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس) حاضر ہو کر عرض کیا اور ان سے اپنے بدل کتابت میں مدد طلب کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں اس طریقہ سے تو مدد نہیں کرتی ہوں لیکن اگر وہ لوگ چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ رقم شمار کر کے ادا کر دوں اور ولاء میرا حق ہو گا اس کے بعد حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا اپنے لوگوں کے پاس پہنچ گئیں اور انہوں نے ان سے گفتگو کی۔ ان لوگوں نے اس سلسلہ میں کچھ نہیں مانا اور کہا کہ اس کی ولاء ہم ہی وصول کریں گے۔ تو پھر حضرت بریرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لے آئے پھر حضرت بریرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے آکر کہا جو کچھ کہ ان لوگوں نے کہا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس پر فرمایا کہ ایسا ہے تو خدا کی قسم میں مدد نہیں کرتی لیکن ولاء اگر میرا حق ٹھہرے گا تو تمہاری مدد کروں گی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کس بات کا تذکرہ ہے۔ یہ بیوی حضرت عائشہ صدیقہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حضرت بریرہ حاضر ہوئی تھیں اور وہ میرے پاس اپنے بدل کتابت میں مدد طلب کرنے کے لیے آئی تھیں۔ میں نے تو ان سے کہہ دیا کہ میں اس طریقہ سے تو مدد نہیں کرتی ہوں لیکن اگر وہ چاہیں تو ایک ہی مرتبہ تمام بدل کتابت میں ادا کر سکتی ہوں لیکن ولاء میرے واسطے ہو گی یہ بات حضرت بریرہ نے ان سے کہی انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ ولاء ہم لیں گے اور ایک دوسرے کی امداد کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ صدیقہ تم اس کو خرید لو اور ان سے شرط مقرر کر لو ولاء کی اور شرط کرنے سے ان کے ساتھ کس قسم کا کوئی حرج نہیں ہو گا اس لیے کہ ولاء حق آزاد کرنے والے کا ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کے واسطے کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمد باری تعالیٰ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ ان لوگوں کو کیا ہوا کہ اس قسم کی شرط باندھ لیتے ہیں جو کہ ان کو خداوند قدوس کی کتاب میں اور کہتے ہیں ولاء ہم لیں گے کتاب اللہ عزت اور بزرگی والے کی

بہت ٹھیک ہے اور حق ہے اور جو شرائط خداوند قدوس نے قائم فرمائی ہیں اور مقرر فرمائیں وہ ہی مضبوط اور قابل اعتماد ہیں وہ شرط باطل ہے اور بے اصل ہے اس کا ادا کرنا کچھ لازم نہیں ہے اگرچہ وہ شرائط کیسی ہی کیوں نہ ہوں پھر اختیار دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اس مسئلہ سے متعلق کہ جس باندی کا شوہر غلام ہے اور وہ آزاد ہو گئی تو اس کو اختیار ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1392

راوی : اسحاق بن ابراهیم، مغیره بن سلمه، وهیب، عبیدالله بن عمر، یزید بن رومان، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ، وہیب، عبید اللہ بن عمر، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر ایک غلام شخص تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ، وہیب، عبید اللہ بن عمر، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1393

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، حسین، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَائَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَائُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ وَضَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَی بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

قاسم بن زکریا بن دینار، حسین، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو انصاری لوگوں سے خریدا۔ ان انصاری لوگوں نے ولاء کو اپنے واسطے مقرر کرا لیا تھا۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ولاء کا حقدار وہ ہی ہوتا ہے کہ جس نے غلام خریدا اور غلام خرید کر آزاد کیا اور (صرف) خریدنے والے شخص کا حق نہیں ہوتا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار عطا فرمایا اور حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر ایک غلام تھے اور حضرت بریرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو گوشت ہدیہ بھیجا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم کو اس گوشت میں سے حصہ دے دیتی تو بہتر تھا۔ ایک بیوی نے فرمایا کہ یہ گوشت حضرت بریرہ کو کسی نے صدقہ میں دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گوشت حضرت بریرہ کے واسطے تو صدقہ تھا اور ہمارے واسطے صدقہ نہیں ہے بلکہ ہدیہ ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، حسین، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اس مسئلہ سے متعلق کہ جس باندی کا شوہر غلام ہے اور وہ آزاد ہوگئی تو اس کو اختیار ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1394

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، یحیی بن ابوبکر، شعبه، عبدالرحمن بن قاسم، ابیه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ وَصِيَّ أَبِيهِ قَالَ وَفَرِقْتُ أَنْ أَقُولَ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِيكَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَرِيرَةَ وَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا وَاشْتُرِطَ الْوَلَاءُ لِأَهْلِهَا فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَدْرِي وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقَالُوا هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن ابو بکر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق دریافت کیا اور میں نے اس سلسلہ میں اپنا ارادہ عرض کیا کہ میرا ارادہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے خریدنے کا ہے اور اس کے واسطے لوگ شرط لگا رہے ہیں کہ ولاء ان کو دی جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اس کو خرید لو اس واسطے کہ ولاء اسی کا حق ہے جو کہ آزاد کرتا ہے۔ راوی نے کہا کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا اپنے شوہر کے چھوڑنے کا اور ان کا شوہر ایک غلام شخص تھا پھر راوی نے کہا کہ میں یہ نہیں جانتا کہ اس کا شوہر غلام تھا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت پیش کیا گیا اور گھر کے لوگوں نے کہا کہ یہ گوشت کسی شخص نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقہ دیا تھا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ یہ گوشت حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے حق میں صدقہ تھا اور ہمارے واسطے تو ہدیہ ہے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یحیی بن ابو بکر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایلاء سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایلاء سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1395

راوی: محمد بن عبداللہ بن حکم، مروان بن معاویہ، حضرت ابوضحی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى قَالَ تَذَاكَرْنَا الشَّهْرَ عِنْدَهُ فَقَالَ بَعْضُنَا ثَلَاثِينَ وَقَالَ بَعْضُنَا تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ أَبُو الضُّحَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ مَلْآنُ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَرَجَعَ فَنَادَى بِلَالًا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

محمد بن عبداللہ بن حکم، مروان بن معاویہ، حضرت ابوضحی سے حضرت ابویعفور روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ ابوضحی کے نزدیک ذکر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ مہینہ کی مدت تیس روز ہے اور بعض حضرات فرماتے تھے

کہ 29 دن ہے۔ اس دوران حضرت ابوضحی نے نقل کیا مجھ سے حضرت ابن عباس ایک دن اٹھ گئے صبح کے وقت تو کیا معاملہ دیکھتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رو رہی ہیں اور ہر ایک زوجہ مطہرہ کے پاس ان کے گھر کے لوگ موجود تھے۔ پھر میں مسجد میں حاضر ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بالاخانہ میں تشریف رکھتے تھے۔ حضرت عمر نے سلام فرمایا یعنی کسی شخص نے ان کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے پھر سلام کیا لیکن کسی نے ان کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے تین مرتبہ اسی طریقہ سے کیا پھر وہ واپس تشریف لائے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا۔ وہ اوپر تشریف لے گئے جناب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلاق دے دی؟ یعنی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی محترم اہلیہ کو طلاق دے دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن میں نے ان سے ایک ماہ کا ایلاء کیا جسے راوی بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مکان میں 29 روز ٹھہرے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے نیچے اتر آئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے مکان میں ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، مروان بن معاویہ، حضرت ابوضحی

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ایلاء سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1396

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف نہ لے جانے کی قسم کھائی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ عہد کر لیا کہ میں ایک ماہ تک بیویوں کے پاس نہیں جاؤں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالاخانہ میں راتوں تک قیام فرمارہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر کر آگئے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو ایک ماہ تک کا ایلاء فرمانا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ 29 دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ظہار سے متعلق احادیث

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ظہار سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم **حدیث** 1397

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ

رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا فِي ضَوْئِ الْقَمَرِ فَقَالَ لَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی اہلیہ سے ظہار کیا تھا پھر میں نے اس سے ہمبستری کرلی کفارہ ادا کرنے سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے دریافت کیا کہ تم نے یہ حرکت کی ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میں اس کی پاءزیب اس کی چاندی میں دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تم اب اس کے پاس نہ جانا کہ جس وقت تک تم وہ کام نہ کرو جس کا حکم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ظہار سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1398

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ تَظَاهَرَ رَجُلٌ مِنْ امْرَأَتِهِ فَأَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا أَوْ سَاقَيْهَا فِي ضَوْئِ الْقَمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا لیکن اس نے پھر اس عورت سے ہمبستری کر لی کفارہ ادا کرنے سے قبل۔ اس کے بعد اس نے اپنا حال خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ وہ کونسی چیز تھی کہ جس نے تجھ کو اس کام پر آمادہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ خداوند قدوس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم فرمائے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے دیکھی اس کے پاؤں کی کڑی یعنی اس کے پاؤں میں پازیب دیکھی یا اس نے کہا کہ میں نے اس کی پنڈلیاں چاند کی روشنی میں دیکھیں۔ یہ بات سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس سے دور رہو جس وقت تک کہ وہ کام انجام دو جو کہ تم کو عزت اور بزرگی والے نے حکم فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ظہار سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1399

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معتمر، ح، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ ثُمَّ غَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يَفْعَلَ مَا عَلَيْهِ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ سَاقَيْهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلْ حَتَّى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَقَالَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الْمُرْسَلُ

أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ الْمُسْنَدِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، ح، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص نے اپنی اہلیہ سے ظہار کر لیا تھا پھر اس شخص نے کفارہ ادا کرنے سے قبل عورت سے ہمبستری کر لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کس وجہ سے یہ حرکت کی؟ اور تجھ کو کس بات نے کس کام پر آمادہ کیا وہ شخص کہنے لگا اے خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اس عورت کی سفید سفید پنڈلیاں چاندنی میں نظر آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس سے دور رہو جس وقت تک تم ادا نہ کرو جو کچھ تمہارے ذمہ ادا کرنا لازم ہے اب مصنف نسائی شریف فرمارہے ہیں کہ راوی حضرت اسحاق نے اپنی حدیث شریف میں فرمایا ہے اور اس حدیث کے لفظ محمد کے ہیں اور مصنف فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مرسل ہونا صحیح اور اولی ہے مسند ہونے سے اور خداوند قدوس زیادہ دانا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معتمر، ح، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

ظہار سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1400

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، اعمش، تمیم بن سلمه، عروه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَائَتْ خَوْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو زَوْجَهَا فَكَانَ يَخْفَى عَلَيَّ كَلَامُهَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

وَتَشْتَکِي إِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا الْآيَةَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ خداوند قدوس کا شکر ہے جو سنتا ہے تمام آوازوں کو۔ حضرت خولہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے اپنے شوہر کا شکوہ پیش کیا یعنی ان کے ظہار کرنے سے مکان اور بال بچے سب کے سب تباہ ہوگئے اور وہ اپنی گفتگو مجھ سے چھپاتی تھی۔ جس وقت خداوند قدوس نے عزت اور بزرگی والے خدا نے یہ آیت کریمہ آخر تک نازل فرمائی۔ یعنی خداوند قدوس نے اس خاتون کی بات سن لی جو کہ تجھ سے جھگڑا کرتی ہے اور خداوند قدوس تم دونوں کا سوال وجواب سنتا ہے۔ اس کے بعد خداوند قدوس نے ظہار اور اس کے کفارہ کا بیان فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ

خلع سے متعلق احادیث

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1401

راوی: اسحاق بن ابراهیم، مخزومی، وهیب، ایوب، حسن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ قَالَ الْحَسَنُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ غَيْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ شَيْئًا

اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، وہیب، ایوب، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے شوہروں سے کشیدہ رہنے والی اور خلع کرنے والی خواتین منافق اور دھوکہ باز ان کو ہی کہنا چاہیے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، وہیب، ایوب، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1402

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ فَقَالَتْ حَبِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَابِتٍ خُذْ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِي أَهْلِهَا

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اہلیہ حضرت صامت بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حضرت حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح صادق کے شروع میں نماز کے لیے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حبیبہ کو دروازہ کے نزدیک پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کون ہو؟ تو حضرت حبیبہ نے فرمایا میں حبیبہ بنت سہل ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس وجہ سے کیا بات پیش آئی؟ حضرت حبیبہ نے فرمایا کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان نبھا نہیں رہتا۔ میرے شوہر کا نام حضرت ثابت بن قیس ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حبیبہ بنت سہل کچھ بیان کر رہی ہیں جو کچھ کہ خداوند قدوس نے چاہا اس کی زبان سے نکلا۔ یہ سن کر حبیبہ نے بیان کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے جو کچھ مجھ سے کہہ دیا وہ میرے پاس موجود ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم حضرت ثابت بن قیس کے لے لو۔ یعنی تم ان سے اپنی چیز واپس لے لو۔ چنانچہ حضرت ثابت بن قیس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کے مطابق وہ چیز ان سے واپس لے لی اور اپنا چڑھایا ہوا مال واپس لے لیا اور حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر والوں میں بیٹھ گئیں یعنی حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے گھر چلی گئیں۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1403

راوی: ازھر بن جمیل، عبدالوھاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَمَا إِنِّي مَا

أَعِيبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلْ الْحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً

ازہر بن جمیل، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی اہلیہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں کہ مجھ کو غصہ اور ناراضگی نہیں حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی عادت اور دین کی طرف سے لیکن اسلام میں کفر اور ناشکری کرنا برا سمجھتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان کا باغ واپس کر دو۔ وہ کہنے لگ گئیں کہ ہاں واپس کر دوں گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثابت بن قیس سے فرمایا کہ تم اپنا باغ لے لو اور اس کو ایک طلاق دے دو۔

راوی : ازہر بن جمیل، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1404

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمارہ بن ابوحفصہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ فَقَالَ غَرِّبْهَا إِنْ شِئْتَ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَتَّبِعَهَا نَفْسِي قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمارہ بن ابو حفصہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ میری بیوی ایک ایسی عورت ہے کہ اس کو جو شخص بھی ہاتھ لگائے تو وہ اس کو منع نہیں کرتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو دور اور دفع کر دو (یعنی اس کو طلاق دے دو) اس شخص نے عرض کیا کہ مجھ کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس وجہ سے میری جان نہ چلی جائے یعنی بے قراری کی وجہ سے میرا دل اس کی طرف نہ لگا رہے اور ایسا نہ ہو کہ میں اس کو اپنے سے الگ کر کے گناہ میں مبتلا ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم اس کو اپنے استعمال میں رکھو۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمارہ بن ابو حفصہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1405

راوی: اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، ہارون بن رئاب، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ تَحْتِي امْرَأَةً لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، ہارون بن رئاب، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نکاح میں ایک عورت ہے جو کہ کسی کے ہاتھوں کو رد نہیں کرتی جب کوئی اس کو ہاتھ لگاتا ہے (تو وہ اس کے ہاتھوں کو نہیں روکتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو طلاق دے دو اس نے کہا کہ میں اس کے علاوہ صبر نہیں کر سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو روک دو (یعنی اس عورت کی تم پوری طرح سے حفاظت اور نگرانی کرو اور اس کو ایسا کرنے سے روک دو)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، ہارون بن رئاب، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

لعان شروع ہونے سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لعان شروع ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم **حدیث** 1406

راوی : محمد بن معمر، ابوداؤد، عبدالعزیز بن ابو سلمہ و ابراہیم بن سعد، زہری، سہل بن سعد، حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ جَائَنِي عُوَيْمِرٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ فَقَالَ أَيْ عَاصِمُ أَرَأَيْتُمْ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا عَاصِمُ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَكَرِهَهَا فَجَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ يَا عَاصِمُ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ كَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ بِهَا فَتَلَاعَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَئِنْ أَمْسَكْتُهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

محمد بن معمر، ابوداؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ وابراہیم بن سعد، زہری، سہل بن سعد، حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عجلانی قبیلہ میں ایک شخص کہنے لگا کہ اے عاصم تم کیا کہتے ہو تم اس مسئلہ میں کیا کہہ رہے ہو کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھا اگر اس عورت کا شوہر اس غیر اور اجنبی شخص کو قتل کر دے تو کیا تم بھی اس کے شوہر کو قتل کر دو گے اے عاصم تم یہ مسئلہ میرے واسطے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرلو چنانچہ حضرت عاصم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سوال کو دریافت کرنا ناگوار خیال فرمایا۔ پھر حضرت عویمر آئے اور ان سے کہنے لگے کہ اے عاصم تم نے کیا کہا۔ انہوں نے کہا کہ میں کیا کروں تمہاری بات ہی خراب ہے کیونکہ اس سوال سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناگواری ظاہر فرمائی۔ حضرت عویمر نے کہا کہ خدا کی قسم میں یہ مسئلہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کروں گا اور وہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند قدوس نے تم سے متعلق حکم نازل فرمایا ہے اور تمہاری بیوی سے متعلق بھی ارشاد فرمایا ہے تم اس کو بلا کر لاؤ۔ سہیل نقل فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تھے کہ جس وقت حضرت عویمر اس خاتون کو لے کر آئے اور دونوں نے آپس میں لعان کیا اور حضرت عویمر بیان فرمانے لگے اور قسم سے بیان فرمانے لگے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اس کو اب رکھوں گا تو میں اس کو تہمت اور الزام لگانے والا قرار دوں گا یہ بات کہہ کر انہوں نے بیوی کو طلاق

دے دی اور اپنے سے الگ کر دیا۔ ابھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم بھی نہیں فرمایا تھا ان کو عورت کے الگ کرنے کا۔ راوی کہتا ہے کہ پھر یہی عادت اور طریقہ قرار پا گیا لعان والوں کے لیے یعنی لعان کے بعد شوہر اور بیوی الگ الگ ہو جائیں۔

راوی : محمد بن معمر، ابوداؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ و ابراہیم بن سعد، زہری، سہل بن سعد، حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ

حمل کے وقت لعان کرنا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حمل کے وقت لعان کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1407

راوی: احمد بن علی، محمد بن ابوبکر، عمر بن علی، ابراہیم بن عقبہ، ابوزناد، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حُبْلَى

احمد بن علی، محمد بن ابوبکر، عمر بن علی، ابراہیم بن عقبہ، ابوزناد، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عویمر عجلانی اور ان کی اہلیہ محترمہ کے درمیان لعان کرایا تو اس وقت وہ حمل سے تھیں۔

راوی : احمد بن علی، محمد بن ابو بکر، عمر بن علی، ابراہیم بن عقبہ، ابوزناد، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص مقررہ آدمی کا نام لے کر عورت پر تہمت لگائے ان کے درمیان لعان کی صورت

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص مقررہ آدمی کا نام لے کر عورت پر تہمت لگائے ان کے درمیان لعان کی صورت

جلد : جلد دوم   حدیث 1408

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالاعلی، حضرت هشام

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ سُئِلَ هِشَامٌ عَنْ الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَحَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ وَأَنَا أَرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْ ذَلِكَ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ وَكَانَ أَخُو الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَاعَنَ فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ ابْصُرُوهُ فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَائَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی، حضرت ہشام سے مروی ہے کہ ان سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ جو اپنی اہلیہ پر زنا کی تہمت لگاتا ہو تو انہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان فرمایا کہ میں نے حضرت ابن مالک رضی اللہ عنہ سے یہی مسئلہ دریافت کیا تھا کہ ان کو اس مسئلہ کا علم ضرور ہو گا۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ہلال بن امیہ نے اپنی اہلیہ پر حضرت شریک بن سماد کے ساتھ زنا کی تہمت لگائی حضرت شریک حضرت براء بن مالک کے بھائی تھے (ماں شریک) اور وہ پہلے شخص تھے کہ جنہوں نے لعان کیا چنانچہ حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان لعان کرایا اور فرمایا کہ اس کو دیکھنا کہ اگر اس نے اسی طرح کا بچہ پیدا کیا کہ اس کا رنگ سفید اور اس کے بال سیدھے اور اس کی آنکھیں بگڑی ہوئی ہوں تو وہ بچہ ہلال بن امیہ کا ہے اور اگر کالے رنگ کی آنکھوں والا ہو گا اور اس کے بال گنگھریالے ہوں گے اور اس کی پنڈیاں پتلی ہوں گی تو وہ شریک بن سماد کا ہو گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر مجھے معلوم ہوا کہ اس نے کالے رنگ کی آنکھوں والا اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی، حضرت ہشام

لعان کا طریقہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1409

راوی : عمران بن یزید، مخلد بن حسین، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ لِعَانٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ شَرِيكَ بْنَ السَّحْمَاءِ بِامْرَأَتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةَ شُهَدَاءَ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ يُرَدِّدُ ذَلِكَ عَلَيْهِ مِرَارًا فَقَالَ لَهُ هِلَالٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنْ الْجَلْدِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ آيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَعَا هِلَالًا فَشَهِدَ أَرْبَعَ

شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ دُعِيَتْ الْمَرْأَةُ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا أَنْ كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِّفُوهَا فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَتَلَكَّأَتْ حَتَّى مَا شَكَكْنَا أَنَّهَا سَتَعْتَرِفُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ عَلَى الْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا سَبَقَ فِيهَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَضِيءُ طَوِيلُ شَعَرِ الْعَيْنَيْنِ لَيْسَ بِمَفْتُوحِ الْعَيْنِ وَلَا جَاحِظِهِمَا وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

عمران بن یزید، مخلد بن حسین، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی مرتبہ حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے لعان کیا اور انہوں نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماد کے ساتھ تہمت زدہ کیا۔ چنانچہ وہ ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار گواہ پیش کرنے کے واسطے فرمایا ورنہ تم پر حد قائم کی جائے گی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعدد مرتبہ یہی جملے ارشاد فرمائے تو ہلال کہنے لگے خدا کی قسم خداوند قدوس واقف ہیں کہ میں سچا انسان ہوں اس وجہ سے وہ یقینی طریقہ سے کوئی اس قسم کا حکم نازل فرمائیں گے جس کی وجہ سے میری پشت کوڑے مارے جانے سے بچ جائے گی۔ اس دوران آیت لعان نازل ہوئی یعنی اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے اپنے علاوہ کوئی گواہ موجود نہ ہو تو ان کی گواہی یہی ہے کہ چار مرتبہ خدا کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ بلاشبہ میں تو سچا ہوں اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت اور اس عورت کی سزا اس طریقہ سے ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ قسم کھا کر کہے کہ بے شک یہ شخص جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اگر یہ شخص سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ہلال کو حکم فرمایا اور انہوں نے چار مرتبہ یہ شہادت دی کہ خدا کی قسم میں سچا ہوں اور پانچویں مرتبہ کہا اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت۔ پھر اس عورت کو بلایا گیا اور اس نے بھی چار مرتبہ گواہی دی کہ اللہ کی قسم یہ شخص جھوٹا ہے۔ راوی نقل فرماتے ہیں کہ چوتھی یا پانچویں مرتبہ گواہی دیتے وقت

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو روک دو۔ اس لیے کہ یہ اس کے واسطے ہلاکت کا ذریعہ ہو گی۔ اس پر اس شخص نے توقف کیا تو ہم لوگ سمجھ گئے کہ اب یہ اقرار کرلے گی۔ لیکن پھر وہ کہنے لگی کہ میں اپنی قوم کو ہمیشہ کے واسطے ذلیل نہیں کروں گی اور پانچویں مرتبہ بھی قسم پوری کرلی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اس خاتون کو دیکھتے رہنا اگر اس نے سفید سیدھے بالوں والا اور بگڑی ہوئی آنکھوں والا بچہ جنا تو یہ بچہ ہلال بن امیہ کا ہو گا اور اگر اس نے گندمی رنگت والا اور گنگھریالے بالوں والا درمیانہ قد اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ جنا تو یہ شریک بن سحماد کا ہو گا چنانچہ اس نے گندمی رنگت والا اور گنگھریالے بالوں والا درمیانہ قد اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ ہی پیدا کیا اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر سابقہ حکم نازل ہوا ہوتا تو میں اس کے ساتھ دوسرا معاملہ کرتا۔ حضرت امام نسائی فرماتے ہیں۔ قضی العینین سے مراد آنکھوں کے بالوں کا دراز ہونا ہے نیز یہ آنکھیں بڑی اور کھلی نہ ہوں۔

راوی : عمران بن یزید، مخلد بن حسین، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

امام کا دعا کرنا کہ اللہ تو میری رہبری فرما

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

امام کا دعا کرنا کہ اللہ تو میری رہبری فرما

جلد : جلد دوم **حدیث** 1410

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا قَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا بِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ الشَّرَّ

عیسی بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لعان کا تذکرہ ہوا تو عاصم بن عدی نے کوئی بات کہہ دی اور روانہ ہو گئے پھر ان کے پاس ان کی قوم کا ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ ایک شخص نے اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی غیر آدمی کو دیکھا ہے عاصم کہنے لگے مجھے اس میں اس وجہ سے بتلایا گیا ہے کہ میں نے اس کے بارے میں بات کی تھی۔ پھر وہ اس کو لے کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو کسی حالت میں دیکھا ہے۔ اس کا حلیہ اس وقت اس طرح سے تھا زرد رنگ چھریرہ بدن اور سیدھے بال اور جس شخص کے ساتھ تہمت لگائی تھی اس کا حلیہ اس طرح سے تھا گندمی رنگ بھری ہوئی پنڈلیاں اور باقی جسم بھی گوشت سے بھرا ہوا۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خدا حکم واضح فرما۔ چنانچہ جس وقت اس عورت کے بچہ کی ولادت ہوئی تو وہ اسی انسان کی شکل کا تھا کہ جس کے بارے میں اس شخص نے بتلایا تھا کہ میں نے اس کو اپنی اہلیہ کے ساتھ دیکھا ہے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو لعان کرنے کا حکم فرمایا۔ اس پر حاضرین مجلس میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا یہ وہی خاتون ہے کہ جس کے بارے میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہان کے سنگسار کرتا تو وہ یہ خاتون ہوتی۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا نہیں وہ دوسری عورت تھی جو کہ اسلام میں شر انگیزی کرتی تھی اور بدکاری میں مبتلا تھی۔ لیکن اس کے واسطے گواہ یا ثبوت نہیں تھا۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

امام کا دعا کرنا کہ اللہ تو میری رہبری فرما

جلد : جلد دوم حدیث 1411

راوی : یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جھضم، اسمعیل بن جعفر، یحیی، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ الشَّرَّ فِي الْإِسْلَامِ

یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسماعیل بن جعفر، یحیی، عبد الرحمن بن قاسم، ابیہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسمعیل بن جعفر، یحیی، عبد الرحمن بن قاسم، ابیہ، عبد اللہ بن عباس

رضی اللہ عنہ

پانچویں مرتبہ قسم کھانے کے وقت لعان کرنے والوں کے چہرہ پر ہاتھ رکھنے کا حکم

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

پانچویں مرتبہ قسم کھانے کے وقت لعان کرنے والوں کے چہرہ پر ہاتھ رکھنے کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1412

راوی: علی بن میمون، سفیان، عاصم بن کلیب، ابیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ

علی بن میمون، سفیان، عاصم بن کلیب، ابیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم فرمایا کہ جس وقت یہ لعان کرنے والے لعان کریں تو پانچویں مرتبہ قسم کھانے کے وقت تم ان کے منہ پر ہاتھ رکھ دینا اور فرمایا اس سے اللہ کا عذاب لازم ہو جاتا ہے۔

راوی : علی بن میمون، سفیان، عاصم بن کلیب، ابیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

امام کا لعان کے وقت مرد و عورت کو نصیحت کرنا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

امام کا لعان کے وقت مرد وعورت کو نصیحت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1413

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابوسلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سُئِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَقَامِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ نَعَمْ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ وَلَمْ يَقُلْ عَمْرٌو أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مِنَّا يَرَى عَلَى امْرَأَتِهِ فَاحِشَةً إِنْ تَكَلَّمَ فَأَمْرٌ عَظِيمٌ وَقَالَ عَمْرٌو أَتَى أَمْرًا عَظِيمًا وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْأَمْرَ الَّذِي سَأَلْتُكَ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابو سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی امارت کے دوران کسی شخص نے لعان کرنے والے سے متعلق دریافت کیا کہ لعان کے بعد ان دونوں کے درمیان علیحدگی کرادی جاتی ہے؟ مجھ کو اس بات کا کوئی جواب نہیں

بن پایا تو میں اٹھ گیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے مکان کی جانب روانہ ہو گیا میں نے ان سے کہا اے ابو عبد الرحمن! کیا لعان کرنے والے افراد کے درمیان علیحدگی کرادی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا جی ہاں سُبحانَ اللہ یہ مسئلہ سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے دریافت کیا تھا اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر کوئی شخص اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی کو گناہ کا ارتکاب کرتے ہوئے دیکھے تو اگر وہ شخص کچھ کہے تو جب بھی یہ بہت بڑی بات ہے اور اگر وہ خاموش رہے تو اس قسم کی بات پر خاموش رہنا بھی اس طریقہ سے بہت بڑی بات ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی قسم کا جواب ارشاد نہیں فرمایا پھر وہ آدمی دوسری مرتبہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ جس شئی کے بارے میں میں نے سوال کیا تھا میں اس میں مبتلا ہو گیا ہوں اس پر خداوند قدوس نے سورہ نور کی آیت لعان نازل فرمائی وہ آیت کریمہ یہ ہے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شوہر سے شروعات فرمائیں اور اس کو وعظ و نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔ وہ کہنے لگا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے جھوٹ نہیں بولا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح سے عورت کو بھی نصیحت فرمائی اس نے بھی یہی عرض کیا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ (نبی بنا کر) بھیجا ہے کہ یہ شخص جھوٹا ہے پھر مرد نے چار مرتبہ خداوند قدوس کی قسم کھا کر گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہا کہ اگر وہ سچا ہے تو اس عورت پر خدا کا غضب نازل ہو۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو علیحدہ فرما دیا۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابوسلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، معاذ بن هشام، ابیه، قتادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقْ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابیہ، قتادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے تو کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو عجلان کے درمیان علیحدگی فرمادی تھی۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا خداوند قدوس خوب واقف ہیں کہ تم دونوں میں سے ایک شخص جھوٹا ہے کیا تمہارے میں سے کوئی ایک گناہ سے توبہ کرنے کا خواہش مند ہے؟ اسی طریقہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا لیکن دونوں نے انکار کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد دونوں میں تفریق فرمادی۔

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابیہ، قتادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والے لوگوں سے لعان کے بعد توبہ سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لعان کرنے والے لوگوں سے لعان کے بعد توبہ سے متعلق

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ قَالَ لَهُمَا ثَلَاثًا فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُ بِهِ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهِيَ أَبْعَدُ مِنْكَ

زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے تو کیا حکم ہے؟ تو فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو عجلان کے شوہر اور بیوی کے درمیان تفریق اور علیحدگی فرمادی تھی۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کو علم ہے کہ تمہارے دونوں میں سے کون شخص جھوٹا ہے؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے تین مرتبہ ارشاد فرمایا لیکن ان دونوں نے انکار کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد ان دونوں کے درمیان علیحدگی فرمادی۔ پھر شوہر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری دولت کا کیا انجام ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے واسطے کوئی دولت نہیں ہے اس لیے کہ اگر تم اپنے قول میں سچے ہو تو تم اس سے نفع حاصل کر چکے ہو اور اگر جھوٹے ہو تو دولت واپس کرنا ایک مشکل کام ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لعان کرنے والے افراد کا اجتماع

جلد : جلد دوم حدیث 1416

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ وَلَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بیان فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے متعلق ارشاد فرمایا اب تم دونوں کا حساب و کتاب خداوند قدوس کے ذمہ ہے تم دونوں میں سے ایک نہ ایک جھوٹا ہے (پھر شوہر سے فرمایا) اب تمہارا اس پر کسی قسم کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا مال دولت (جو کہ میں نے اس کو دیا ہے) اس کا کیا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے واسطے کسی قسم کا مال دولت نہیں ہے اس لیے کہ اگر تم ایک سچے انسان ہو تو تم نے وہ مال دولت اپنی شرم گاہ حلال کرنے کے بدلے میں دے دیا اور اگر تم ایک جھوٹے انسان ہو تو تم اس کو مانگنے کا کسی قسم کا کوئی حق نہیں رکھتے ہو۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

لعان کی وجہ سے لڑکے کا انکار کرنا اور اس کو اس کی والدہ کے سپرد کرنے سے متعلق حدیث

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لعان کی وجہ سے لڑکے کا انکار کرنا اور اس کو اس کی والدہ کے سپرد کرنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 1417

راوی: قتیبه، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْأُمِّ

قتیبہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد اور عورت کے درمیان لعان کرانے کے بعد ان دونوں کے درمیان تفریق کر دیا اور اس بچہ کو اس کی والدہ کے ساتھ کر دیا۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اگر کوئی آدمی اپنی اہلیہ کی جانب اشارہ کرے لیکن اس کا ارادہ اس کا انکار کرتا ہو؟

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی اپنی اہلیہ کی جانب اشارہ کرے لیکن اس کا ارادہ اس کا انکار کرتا ہو؟

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى تَرَى أَتَى ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ فرازہ کا ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میری عورت نے ایک بالکل کالے رنگ کے بچہ کو جنم دیا ہے اور اس کا ارادہ اپنے بچہ سے انکار کرنے کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس اونٹ موجود ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ان کے درمیان خاکی رنگ کے بھی ہیں۔ عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری رائے میں وہ کہاں سے آیا؟ اس نے کہا ممکن ہے کہ کسی رگ نے کھینچ دیا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ راوی نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے انکار کی اجازت عطا نہیں فرمائی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی اپنی اہلیہ کی جانب اشارہ کرے لیکن اس کا ارادہ اس کا انکار کرتا ہو؟

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ يُرِيدُ الِانْتِفَاءَ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ فِيهَا ذَوْدُ وُرْقٍ قَالَ فَمَا ذَاكَ تُرَى قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزَعَهَا عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ هَذَا أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَاءِ مِنْهُ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ فرازہ کا ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میری عورت نے ایک بالکل کالے رنگ کے بچہ کو جنم دیا ہے اور اس کا ارادہ اپنے بچہ سے انکار کرنے کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس اونٹ موجود ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ان کے درمیان خاکی رنگ کے بھی ہیں۔ عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری رائے میں وہ کہاں سے آیا؟ اس نے کہا ممکن ہے کہ کسی رگ نے کھینچ دیا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ راوی نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے انکار کی اجازت عطا نہیں فرمائی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی اپنی اہلیہ کی جانب اشارہ کرے لیکن اس کا ارادہ اس کا انکار کرتا ہو؟

جلد : جلد دوم حدیث 1420

راوی: احمد بن محمد بن مغیرہ، ابوحیوۃ، شعیب بن ابوحمزہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ حِمْصِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي وُلِدَ لِي غُلَامٌ أَسْوَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ مَا أَدْرِي قَالَ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا جَمَلٌ أَوْرَقُ قَالَ فِيهَا إِبِلٌ وُرْقٌ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ مَا أَدْرِي يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَمِنْ أَجْلِهِ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لَا يَجُوزُ لِرَجُلٍ أَنْ يَنْتَفِيَ مِنْ وَلَدٍ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ إِلَّا أَنْ يَزْعُمَ أَنَّهُ رَأَى فَاحِشَةً

احمد بن محمد بن مغیرہ، ابوحیوۃ، شعیب بن ابوحمزہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے یہاں ایک کالے رنگ کا بچہ پیدا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ بچہ کہاں سے آیا اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ سے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ کہاں سے آیا یہ سنگ رنگ کا۔ اس نے کہا مجھ کو علم نہیں ہے کہ وہ کہاں سے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اونٹ بھی ہیں۔ اس نے کہا کہ آپ نے اس کے کیا رنگ دیکھے ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ سرخ رنگ کے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی خاکی رنگ کا بھی ان میں ہے۔ اس نے کہا کہ خاکی رنگ کے بھی اونٹ ہیں اس میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ خاکی رنگ کس جگہ سے آیا۔ اس نے کہا کہ مجھ کو اس کا بالکل علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ سے آیا لیکن کسی رگ نے اس کو ضرور کھینچ لیا ہو گا۔ اس کو راوی نقل کرتا

ہے کہ اسی لیے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ یہ جائز نہیں ہے مرد کو اس کا انکار کرنا لڑکے سے جو پیدا ہوا اس کی اہلیہ سے مگر اس وقت کہے میں نے دیکھا ہے اور میں اس سے واقف ہوں کہ وہ عورت ایک فاحشہ عورت ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرہ، ابوحیوۃ، شعیب بن ابوحمزہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بچے کا انکار کرنے پر وعید شدید کا بیان

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

بچے کا انکار کرنے پر وعید شدید کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1421

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن الہاد، عبداللہ بن یونس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ رَجُلًا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنْ اللهِ فِي شَيْءٍ وَلَا يُدْخِلُهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن الہاد، عبداللہ بن یونس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت لعان کی آیات نازل ہوئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت کسی قوم میں ان کے علاوہ کسی شخص کو داخل کرے گی تو اس کے واسطے خداوند قدوس کے پاس کچھ

نہیں ہے اور خداوند قدوس اس کو جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اس طریقہ سے جو شخص جان بوجھ کر اپنی اولاد کو اپنی جانب نسبت کا انکار کرے گا تو اللہ تعالی اس کو اس کی نگاہوں سے دور کر دیں گے اور قیامت کے دن اس کو تمام مخلوق کی موجودگی میں ذلیل کرے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، ابن الہاد، عبداللہ بن یونس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جبکہ کسی عورت کا شوہر بچے کا منکر ہو تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جبکہ کسی عورت کا شوہر بچے کا منکر ہو تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1422

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، سعید و ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

قتیبہ، سفیان، زہری، سعید و ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکا بستر والے (شوہر) کا ہے اور زنا کرنے والے شخص کے واسطے پتھر ہیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، سعید و ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جبکہ کسی عورت کا شوہر بچے کا منکر ہو تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1423

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید و ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید و ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ بستر والے (یعنی شوہر) کا ہے اور زنا کرنے والے کے لیے تو پتھر ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید و ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جبکہ کسی عورت کا شوہر بچے کا منکر ہو تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1424

راوی: قتیبه، لیث، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ

ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے اور عبد بن زمعہ نے ایک دوسرے سے جھگڑا کیا ایک بچہ کے سلسلہ میں۔ حضرت سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچہ میرا بھتیجا ہے کہ جن کا نام عتبہ بن ابی وقاص ہے یہ ان کا لڑکا ہے اور میرے بھائی نے وصیت کی تھی کہ زمعہ کی باندی کا لڑکا میرے نطفہ سے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی شباہت ملاحظہ فرمالیں۔ ایک نسخہ میں ہے کہ عبد زمعہ نے کہا کہ یہ میرا بھائی ہے یہ میرے والد کی باندی سے پیدا ہوا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی شباہت ملاحظہ فرمائی تو وہ شباہت بالکل صاف معلوم ہوئی اور عتبہ کی شکل وصورت اس سے ملتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ وہ تمہارا لڑکا ہے اس لیے کہ بچہ کو بستر والے (یعنی شوہر) کا ہے اور زناکار کے لیے تو پتھر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم اس سے پردہ کرلو تو اس نے کبھی حضرت سودہ کو نہیں دیکھا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جبکہ کسی عورت کا شوہر بچے کا منکر ہو تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1425

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، یوسف بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ مَوْلًى لَهُمْ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَطَؤُهَا هُوَ وَكَانَ يَظُنُّ بِآخَرَ يَقَعُ عَلَيْهَا فَجَائَتْ بِوَلَدٍ شِبْهِ الَّذِي كَانَ يَظُنُّ بِهِ فَمَاتَ زَمْعَةُ وَهِيَ حُبْلَى فَذَكَرَتْ ذَلِكَ سَوْدَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ فَلَيْسَ لَكِ بِأَخٍ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، یوسف بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمعہ کی ایک باندی تھی جس سے زمعہ صحبت کیا کرتا تھا اور زمعہ کو یہ بھی گمان تھا کہ اس باندی کے ساتھ کسی دوسرے شخص نے زنا کیا ہے۔ آخر اس کو لڑکا پیدا ہوا اس شخص کی صورت پر کہ جس کو اس کا گمان تھا اور زمعہ اس لڑکے کے پیدا ہونے سے قبل مر گیا تھا۔ یہ واقعہ بیوی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہے اور تو اس سے پردہ کر لے۔ اے سودہ! اس لیے کہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، یوسف بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جبکہ کسی عورت کا شوہر بچے کا منکر ہو تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1426

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، مغیره، ابی وائل، حضرت عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَلَا أَحْسَبُ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، ابی وائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ بستر والے کا ہے (یعنی شوہر کا ہے) اور حرام کار کے واسطے پتھر ہے اور حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میرے گمان میں یہ عبداللہ بن مسعود نہیں ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، ابی وائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باندی کے بستر ہونے (یعنی باندی سے صحبت) سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

باندی کے بستر ہونے (یعنی باندی سے صحبت) سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1427

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَعْدٌ أَوْصَانِي أَخِي عُتْبَةُ إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرْ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَهُوَ ابْنِي فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هُوَ ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عبداللہ بن زمعہ کے درمیان جھگڑا ہوا۔ حضرت سعد کہتے تھے کہ میرے بھائی عتبہ نے وصیت کی تھی کہ جس وقت کہ میں مکہ مکرمہ آیا اس وقت انہوں نے وصیت کی کہ تم زمعہ کی باندی کے لڑکے کو دیکھو وہ میرا بیٹا ہے اور عبداللہ بن زمعہ نے نقل کیا کہ وہ میرے والد کی باندی کا لڑکا ہے کہ اس کو میرے والد کی ملکیت میں پیدا کیا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو عتبہ کی صاف شباہت تھی۔ پھر آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ تو اس کا ہے کہ جس کے واسطے فراش (بستر) ہے (یعنی شوہر کہ جس نے کہ عورت سے صحبت کی) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سودہ! تم اس سے پردہ کرلو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

جس وقت لوگ کسی بچہ سے متعلق اختلاف کریں تو اس وقت قرعہ ڈالنا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس وقت لوگ کسی بچہ سے متعلق اختلاف کریں تو اس وقت قرعہ ڈالنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1428

راوی : ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، ثوری، صالح، شعبی، عبد خیر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيْ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، ثوری، صالح، شعبی، عبد خیر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تین شخص ملک یمن میں آئے تھے۔ جنہوں نے کہ ایک ہی عورت سے صحبت کی تھی ایک ہی طہر میں۔ (یہ سن کر) آپ نے ان میں سے دو شخص کو الگ کر کے فرمایا تم تیسرے شخص (یعنی اپنے ساتھی) کے حق میں اس بچہ کا اقرار کرلو لیکن ان لوگوں نے اس کو تسلیم نہیں کیا۔ پھر

آپ نے دوسرے دو شخص سے دریافت فرمایا پھر ان لوگوں نے بھی اس بات کو تسلیم نہیں کیا پھر ان تین شخصوں کے نام کا قرعہ ڈالا گیا اور جس کے نام قرعہ نکلا وہ لڑکا اسی کو دے دیا گیا اور ایک تہائی دیت اس سے ان دونوں کو دلوا دی گئی۔ جب خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس مسئلہ کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھی کھل گئی۔

راوی : ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، ثوری، صالح، شعبی، عبدخیر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس وقت لوگ کسی بچہ سے متعلق اختلاف کریں تو اس وقت قرعہ ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 1429

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، اجلح، شعبی، عبداللہ بن ابوخلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مِنْ الْيَمَنِ فَجَعَلَ يُخْبِرُهُ وَيُحَدِّثُهُ وَعَلِيٌّ بِهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى عَلِيًّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَخْتَصِمُونَ فِي وَلَدٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

علی بن حجر، علی بن مسہر، اجلح، شعبی، عبداللہ بن ابوخلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اس دوران ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا جو کہ ملک یمن سے آیا تھا۔ وہ شخص عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جھگڑا کرتے ہوئے آئے کہ جنہوں نے

ایک ہی طہر میں ایک عورت سے صحبت کر لی تھی پھر پوری حدیث بیان کی (یعنی جو حدیث شریف اوپر مذکور ہے)۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، اجلح، شعبی، عبداللہ بن ابو خلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس وقت لوگ کسی بچہ سے متعلق اختلاف کریں تو اس وقت قرعہ ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 1430

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اجلح، شعبی، عبداللہ بن ابوخلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ بِالْيَمَنِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا أُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ ادَّعَوْا وَلَدَ امْرَأَةٍ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَحَدِهِمْ تَدَعُهُ لِهَذَا فَأَبَى وَقَالَ لِهَذَا تَدَعُهُ لِهَذَا فَأَبَى وَقَالَ لِهَذَا تَدَعُهُ لِهَذَا فَأَبَى قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَسَأُقْرِعُ بَيْنَكُمْ فَأَيُّكُمْ أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

عمرو بن علی، یحیی، اجلح، شعبی، عبداللہ بن ابو خلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا اور ان دنوں حضرت علی ملک یمن میں تھے کہ تین شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے وہ تینوں شخص ایک بچہ سے متعلق دعوی دار تھے۔ اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان میں سے ایک اس کے واسطے چھوڑ رہے ہو تو ان میں سے ایک شخص نے یہ بات ماننے سے انکار کیا۔ پھر دوسرے شخص سے دریافت کیا کہ کیا تو ساتھی کے لیے اس بچہ کو چھوڑتا

ہے (یعنی کیا تو اپنے ساتھی کے واسطے اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہے؟) لیکن اس شخص نے اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ یہ بات سن کر حضرت علی نے فرمایا تم لوگ آپس میں مختلف ہو اور جھگڑا کرتے ہو اور میں اب قرعہ ڈالوں گا اور تمہارے میں سے جس کسی کا قرعہ میں نام آئے گا تو اس کو وہ لڑکا ملے گا اور اس پر دو تہائی دیت پڑے گی۔ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ واقعہ سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دانت مبارک نظر آنے لگے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اجلح، شعبی، عبداللہ بن ابوخلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس وقت لوگ کسی بچہ سے متعلق اختلاف کریں تو اس وقت قرعہ ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 1431

راوی: اسحاق بن شاہین، خالد، شیبانی، شعبی، رجل من حضر موت، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ شَاهِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ حَضْرَمَوْتَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى الْيَمَنِ فَأُتِيَ بِغُلَامٍ تَنَازَعَ فِيهِ ثَلَاثَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ خَالَفَهُمْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ

اسحاق بن شاہین، خالد، شیبانی، شعبی، رجل من حضر موت، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ملک یمن کی جانب روانہ فرمایا اور ان کے پاس ایک لڑکے سے متعلق مقدمہ پیش ہوا کہ جس مقدمہ میں تین آدمیوں نے جھگڑا کیا تھا پھر تمام حدیث بیان کی جو کہ گزر چکی ہے واضح رہے کہ مذکورہ حدیث میں راوی سلمہ بن کہیل نے اختلاف کیا ہے۔

راوی : اسحاق بن شاہین، خالد، شیبانی، شعبی، رجل من حضر موت، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس وقت لوگ کسی بچہ سے متعلق اختلاف کریں تو اس وقت قرعہ ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 1432

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، حضرت سلمہ بن کہیل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَوْ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اشْتَرَكُوا فِي طُهْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا صَوَابٌ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، حضرت سلمہ بن کہیل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت شعبی کو حدیث نقل کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے ابی الخیل کی یا ابن ابی الخیل سے روایت کرتے ہیں وہ حدیث شریف یہ ہے کہ تین شخص شریک ہوئے (یعنی صحبت کی) ایک ہی طہر میں پھر حدیث کو نقل فرمایا اس طریقہ سے اور اس روایت میں حضرت زید بن ارقم کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ ہی اس روایت کو مرفوع کیا حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ یہ صحیح ہے اور خداوند قدوس زیادہ علم رکھتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، حضرت سلمہ بن کہیل

علم قیافہ سے متعلق احادیث

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

علم قیافہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1433

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز میرے پاس حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشی سے چمک رہے تھے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت زیادہ خوش نظر آرہے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ تم کو علم ہے کہ (ایک آدمی کہ جس کا نام مجزز ہے جو کہ قیافہ کا علم رکھتا ہے) اس نے زید بن حارثہ کو دیکھا پھر بیان کیا کہ ان دونوں شخص کی پاؤں کی بناوٹ ایک دوسرے کے پاؤں کی بناوٹ سے ملتی ہے (یعنی دونوں پاؤں کے حصے ایک دوسرے سے ملتے ہیں ہو سکتا ہے کہ دونوں کی پاؤں کی انگلیاں یا ایڑیاں دونوں کی مشابہ ہوں گی(

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

علم قیافہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1434

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بہت خوش تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ اے عائشہ صدیقہ! کیا تم کو علم نہیں (قیافہ جاننے والے ایک شخص کا نام) مجزز مدلجی ہے وہ آیا تھا اور اس وقت میرے پاس اسامہ بن زید موجود تھے۔ اس قیافہ جاننے والے نے اسامہ بن زید کو دیکھا اور زید کو دیکھا اور دونوں کا چہرہ چادر سے ڈھکا ہوا تھا اور پاؤں کھلے ہوئے تھے اس قیافہ کے علم رکھنے والے شخص نے کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہیں (یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہیں)۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

شوہر اور بیوی میں سے کسی ایک کے مسلمان ہونے اور لڑکے کا اختیار

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر اور بیوی میں سے کسی ایک کے مسلمان ہونے اور لڑکے کا اختیار

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1435

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، عثمان، حضرت عبدالحمید انصاری

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُمَا صَغِيرٌ لَمْ يَبْلُغْ الْحُلُمَ فَأَجْلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبَ هَا هُنَا وَالْأُمَّ هَا هُنَا ثُمَّ خَيَّرَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَذَهَبَ إِلَى أَبِيهِ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، عثمان، حضرت عبدالحمید انصاری اپنے والد ماجد سے اور ان کے والد ماجد اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں وہ مسلمان ہوئے یعنی عبدالحمید کے دادا اور ان کی اہلیہ محترمہ نے ان کے اسلام قبول کرنے سے انکار کیا (یعنی عبدالحمید کی دادی نے انکار کیا) ان دونوں کا ایک لڑکا تھا جو کہ ابھی بالغ نہیں ہوا تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بٹھلایا اور اس کے والدین وہاں پر موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس لڑکے کو اختیار دیا اور دعا فرمائی کہ اے خدا اس کو ہدایت عطا فرما۔ وہ لڑکا اپنے والد کے پاس چلا گیا۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، عثمان، حضرت عبدالحمید انصاری

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر اور بیوی میں سے کسی ایک کے مسلمان ہونے اور لڑکے کا اختیار

جلد : جلد دوم   حدیث 1436

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، زیاد، حضرت ہلال بن اسامہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ

أُسَامَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَةً جَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ أَبِي عِنَبَةَ فَجَائَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُخَاصِمُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ يَا غُلَامُ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، زیاد، حضرت ہلال بن اسامہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بیوی حضرت میمونہ نے بیان فرمایا کہ ہم لوگ ایک دن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نقل فرمایا کہ ایک خاتون ایک روز حضرت ابوہریرہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا میرے والدین آپ پر فدا ہو جائیں۔ میرا معاملہ یہ ہے کہ میرا شوہر میرے بچے کو مجھ سے لینے کا ارادہ کرتا ہے اور اس بچے سے مجھ کو نفع ہے اور وہ مجھ کو قبیلہ ابی عبسہ کے کنویں کا پانی بھی پلاتا ہے اس دوران اس خاتون کا شوہر بھی آگیا اور کہنے لگا کہ میرے لڑکے کے سلسلہ میں کون شخص جھگڑ رہا ہے؟ آپ نے فرمایا اے بیٹا یہ تیرا والد ہے اور یہ تیری والدہ ہے ان دونوں میں سے جس کا تیرا دل چاہے اس کا ہاتھ تھام لے چنانچہ لڑکے نے اپنی ماں کا ہاتھ تھام لیا اور اس کو اپنے ساتھ لے گئی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، زیاد، حضرت ہلال بن اسامہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

خلع کرنے والی خاتون کی عدت

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع کرنے والی خاتون کی عدت

جلد : جلد دوم   حدیث 1437

راوی : ابوعلی محمد بن یحیی، شاذان بن عثمان، ابیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت

عبدالرحمن بن مسعود بن عفراء کی لڑکی ربیع

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخُو عَبْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ فَكَسَرَ يَدَهَا وَهِيَ جَمِيلَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَتَى أَخُوهَا يَشْتَكِيهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ خُذْ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ وَخَلِّ سَبِيلَهَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَرَبَّصَ حَيْضَةً وَاحِدَةً فَتَلْحَقَ بِأَهْلِهَا

ابو علی محمد بن یحیی، شاذان بن عثمان، ابیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبدالرحمن بن مسعود بن عفراء کی لڑکی ربیع سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ثابت بن شماس نے اپنی اہلیہ جمیلہ، عبداللہ بن ابی کی لڑکی کے مارااور اس کا ہاتھ توڑ دیا اس کے بھائی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ثابت کو طلب فرمایا جس وقت حضرت ثابت حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس خاتون سے اپنی چیز واپس لے لو اور تم اس کا راستہ چھوڑ دو۔ حضرت ثابت نے عرض کیا کہ بہت بہتر ہے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خاتون کو ایک حیض کی عدت گزارنے کے واسطے پھر اس کو اس کے والدین کے گھر چلے جانے کے لیے حکم فرمایا۔

راوی : ابو علی محمد بن یحیی، شاذان بن عثمان، ابیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبدالرحمن بن مسعود بن عفراء کی لڑکی ربیع

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

خلع کرنے والی خاتون کی عدت

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراھیم بن سعد، عمی، ابیہ، ابن اسحاق، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا عَلَيَّ مِنْ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِهِ فَتَمْكُثِي حَتَّى تَحِيضِي حَيْضَةً قَالَ وَأَنَا مُتَّبِعٌ فِي ذَلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابیہ، ابن اسحاق، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے شوہر سے خلع حاصل کیا پھر میں عثمان کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے دریافت کیا کیا حکم ہے میری عدت کے واسطے یعنی میں کتنی عدت گزاروں؟ عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے ذمہ عدت واجب نہیں جس وقت تم ان ہی دنوں میں اپنے شوہر کے پاس رہی ہو تو تم ٹھہر جانا یہاں تک کہ تم کو ایک حیض آجائے اور بیان کیا کہ میں اس مسئلہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کا تابع ہوں جو کہ مریم مغالیہ کا فیصلہ تھا وہ مریم ثابت بن قیس کی اہلیہ تھی کہ جنہوں نے شوہر سے خلع کیا تھا۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابیہ، ابن اسحاق، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

مطلقہ خواتین کی عدت سے متعلق جو آیت کریمہ ہے اس میں سے کون کون سی خواتین مستثنیٰ ہیں

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

مطلقہ خواتین کی عدت سے متعلق جو آیت کریمہ ہے اس میں سے کون کون سی خواتین مستثنی ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1439

راوی : زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، علی بن حسین بن واقد، ابیه، یزید، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا وَقَالَ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ الْآيَةَ وَقَالَ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ فَأَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنْ الْقُرْآنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَقَالَ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنْ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ تَعَالَى وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا

زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، ابیہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آیت کریمہ سے متعلق فرمایا یعنی جو موقوف کرتے ہیں کوئی آیت کریمہ یا ہم بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر پہنچاتے ہیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ارشاد باری تعالی ہے جس وقت ہم بدلتے ہیں ایک آیت کریمہ کی جگہ دوسری آیت کریمہ اور خداوند قدوس خوب واقف ہے جو وہ نازل کرتا ہے تو (اس بات پر) وہ (کافر) لوگ کہتے ہیں کہ تو تو بنا کر لایا ہے اس طریقہ سے نہیں ہے لیکن ان میں سے بہت سے لوگوں کو کوئی خبر نہیں ہے اور فرمایا ترجمہ اور اللہ تعالی مٹاتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور ثابت کرتا ہے جو دل چاہے اور اس کے پاس ہے اصل کتاب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سب سے پہلے قرآن میں جو (حکم) منسوخ ہوا وہ قیام ہے۔ پھر انہوں نے ارشاد باری تعالی تلاوت فرمائی یعنی مطلقہ خواتین تین حیض تک عدت گزاریں اور یہ آیت کریمہ یعنی عورتیں حیض سے ناامید ہو چکی ہیں تو اگر تم کو شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے

بھی اس آیت کریمہ سے منسوخ ہو گئیں یعنی اگر تم ان کو چھونے سے قبل ہی ان کو طلاق دے دو تو ان پر تمہارے واسطے عدت میں بیٹھنا لازم نہیں ہے۔

راوی : زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، ابیہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

جس کے شوہر کی وفات ہوگئی اس کی عدت

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہوگئی اس کی عدت

جلد : جلد دوم   حدیث 1440

راوی: ھناد بن سری، وکیع، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ہناد بن سری، وکیع، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی اللہ اور قیامت کے روز پر ایمان لانے والی خاتون کے واسطے جائز نہیں کہ وہ کسی کے انتقال پر تین روز سے زیادہ غم منائے البتہ شوہر کی وفات پر وہ چار ماہ دس روز تک عدت گزارے۔

راوی : ہناد بن سری، وکیع، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہو گئی اس کی عدت

جلد : جلد دوم حدیث 1441

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ عَنْ أُمِّهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا أَتَكْتَحِلُ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا حَوْلًا ثُمَّ خَرَجَتْ فَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئی ہیں کیا وہ سرمہ ڈال سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے ہر ایک دور جاہلیت میں ایک سال تک کجاوے کے نیچے ڈالے جانے جیسے بدترین کپڑے پہن کر عدت گزارا کرتی تھی اور اب اس کے چار ماہ اور دس روز بھی مشکل سے گزر رہے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہو گئی اس کی عدت

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، یحیی بن سعید بن قیس بن قهد، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمه، حضرت ام سلمه

أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَجَدُّهُ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتَا جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَجْلِسُ حَوْلًا وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا كَانَ الْحَوْلُ خَرَجَتْ وَرَمَتْ وَرَائَهَا بِبَعْرَةٍ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید بن قیس بن قہد، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا میری لڑکی کے شوہر کی وفات ہو گئی ہے اور مجھ کو اس کی آنکھوں سے متعلق خراب ہونے کی وجہ سے اندیشہ ہے کیا میں اس کے سرمہ ڈال سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے ہر ایک عورت ایک سال تک عدت میں بیٹھا کرتی تھی اور یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہی ہیں پھر وہ ایک سال کے مکمل کرنے کے بعد نکلتی اور وہ اپنے پیچھے ایک مینگنی پھینک دیتی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید بن قیس بن قہد، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہو گئی اس کی عدت

راوی: محمد بن بشار، عبدالوهاب، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن بشار، عبدالوہاب، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس اور قیامت کے روز پر ایمان لانے والی خاتون کے واسطے کسی مردہ پر تین دن سے زیادہ ماتم کرنا جائز نہیں ہے۔ لیکن شوہر کے انتقال پر اس کو چار ماہ دس روز تک عدت گزارنا لازم ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہوگئی اس کی عدت

جلد: جلد دوم   حدیث 1444

راوی: عبیداللہ بن صباح، محمد بن سواء، سعید، ایوب، نافع، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى

زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

عبید اللہ بن صباح، محمد بن سواء، سعید، ایوب، نافع، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس اور قیامت کے روز پر ایمان لانے والی خاتون کے واسطے کسی مردہ پر تین دن سے زیادہ ماتم کرنا جائز نہیں ہے۔ لیکن شوہر کے انتقال پر اس کو چار ماہ دس روز تک عدت گزارنا لازم ہے۔

راوی : عبید اللہ بن صباح، محمد بن سواء، سعید، ایوب، نافع، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہوگئی اس کی عدت

جلد : جلد دوم   حدیث 1445

راوی: محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، سهمی، سیعد، ایوب، نافع، حضرت حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُمُّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سہمی، سیعد، ایوب، نافع، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس اور قیامت کے روز پر ایمان لانے والی خاتون کے واسطے کسی مردہ پر تین سے زیادہ ماتم کرنا جائز نہیں ہے۔ لیکن شوہر کے انتقال پر اس کو چار ماہ دس روز تک عدت گزارنا لازم ہے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، سہمی، سیعد، ایوب، نافع، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حاملہ کی عدت کے بیان میں

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1446

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ

محمد بن سملہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کے وفات کے چند دن کے بعد ایک بچہ کو جنم دیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے نکاح کرنے کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اجازت عطا فرمادی اور انہوں نے نکاح کر لیا۔

راوی : محمد بن سملہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1447

راوی: نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ھشام بن عروہ، ابیہ، حضرت مسور بن محزمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت مسور بن محزمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سبیعہ کو حکم فرمایا کہ جس وقت وہ نفاس سے پاک ہو جائیں تو نکاح کر لیں۔

راوی: نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت مسور بن محزمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1448

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، منصور، ابراھیم، اسود، حضرت ابوسنابل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ

وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلْأَزْوَاجِ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا قَدْ انْقَضَى أَجَلُهَا

محمد بن قدامہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت ابوسنابل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سبیعہ کے بچہ کی ولادت ہوئی تو ان کے شوہر کی وفات کو 23 یا 25 رات گزری تھیں چنانچہ جس وقت وہ نفاس سے پاک ہو گئیں تو آپ سے وہ نکاح کرنے کے واسطے سنگھار (وغیرہ) کرنے لگیں۔ لوگوں نے اس کو برا سمجھا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے واسطے اب کون سی رکاوٹ ہے اس کی عدت تو گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت ابوسنابل رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1449

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ اخْتَلَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تُزَوَّجُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَبْعَدَ الْأَجَلَيْنِ فَبَعَثُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ فَوَلَدَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ نِصْفِ شَهْرٍ قَالَتْ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ فَحَطَّتْ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا فَلَمَّا خَشُوا أَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا قَالُوا إِنَّكِ لَا تَحِلِّينَ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان اس خاتون کی عدت سے متعلق اختلاف ہو گیا کہ جس کا شوہر وفات کر گیا ہو اور وہ خاتون حمل سے ہو۔ حضرت ابوہریرہ فرمانے لگے کہ جس وقت وہ بچہ جنے گی تو اس کے واسطے نکاح کرنا درست ہو گا جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا فرمانا تھا کہ وہ زیادہ زمانہ پورا کرے گی تو اس پر انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سبیعہ کے شوہر کی وفات ہو گئی تو وفات کے 15 دن یعنی آدھے مہینہ کے بعد انہوں نے بچہ کو جنم دیا پھر انہیں دو آدمیوں نے نکاح کا پیغام بھیجا تو انہوں نے ایک کے ساتھ رغبت ظاہر کی۔ اس پر دوسرے آدمی کے رشتہ داروں کو اندیشہ ہوا۔ یہ بات سن کر وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم حلال ہو گئی ہو اور تم جس سے دل چاہو نکاح کر لو۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1450

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ الْمُتَوَفَّى

عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ فَحَطَّتْ إِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لَمْ تَحْلِلْ وَكَانَ أَهْلُهَا غُيَّبًا فَرَجَا إِذَا جَائَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْثِرُوهُ بِهَا فَجَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی عورت کے شوہر کی وفات ہو جائے اور وہ عورت حمل سے ہو تو وہ عورت کتنے زمانہ سے عدت میں رہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا دونوں میں سے زیادہ عرصہ تک وہ عدت گزارے گی جب کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا فرمانا تھا کہ جس وقت بچہ پیدا ہو جائے تو عدت مکمل ہو جائے گی۔ یہ بات سن کر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت فرمایا سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے نصف ماہ کے بعد بچہ کو جنم دیا تو دو آدمیوں نے ان کو نکاح کا پیغام دیا ان دونوں میں سے ایک شخص جوان تھا اور ایک ادھیڑ عمر کا تھا انہوں نے جوان شخص کے ساتھ رغبت ظاہر کی۔ اس پر ادھیڑ عمر کے آدمی نے کہا کہ تم ابھی حلال نہیں ہوئی ہو۔ ان دنوں حضرت سبیعہ کے گھر کے لوگ (والدین) موجود نہیں تھے۔ اس وجہ سے ادھیڑ عمر کے شخص نے سوچا کہ جس وقت وہ آئیں گے تو اس کو سمجھا بجھا کر اس سے نکاح کرنے پر رضامند کر لیں گے لیکن وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم حلال ہو چکی ہو اور جس سے تم چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

<u>راوی</u> : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1451

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، حجاج، یحیی بن ابوکثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَأَةٍ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً أَيَصْلُحُ لَهَا أَنْ تَزَوَّجَ قَالَ لَا إِلَّا آخِرَ الْأَجَلَيْنِ قَالَ قُلْتُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الطَّلَاقِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ غُلَامَهُ كُرَيْبًا فَقَالَ ائْتِ أُمَّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا هَلْ كَانَ هَذَا سُنَّةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزَوَّجَ فَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فِيمَنْ يَخْطُبُهَا

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، حجاج، یحیی بن ابوکثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس رات گزرنے کے بعد بچہ کو جنم دیا کیا وہ نکاح کر سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ زیادہ زمانے پورا کرے گی (یعنی چار مہینہ دس روز عدت گزارے گی) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا لیکن خداوند قدوس کا یہ ارشاد ہے وہ فرمانے لگے کہ یہ مطلقہ عورت کا حکم ہے۔ یہ سن کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں بھی حضرت ابوسلمہ کے قول کی تائید کرتا ہوں چنانچہ انہوں نے اپنے غلام حضرت کریب کو بھیجا کہ حضرت ام سلمہ سے وہ دریافت کر کے آئیں کہ کیا یہی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے چنانچہ وہ آئے اور انہوں نے دریافت کیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں اس لیے کہ حضرت سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس دن کے بعد بچہ کو جنم دیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نکاح کا حکم فرمایا۔ جن لوگوں نے ان کو نکاح کا پیغام دیا تو ان میں حضرت ابوسنابل بھی تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، حجاج، یحیی بن ابوکثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1452

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی، حضرت سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَذَاكَرُوا عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَضَعُ عِنْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَلْ تَحِلُّ حِينَ تَضَعُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِيَسِيرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ

قتیبہ، لیث، یحیی، حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے سے عورت کی عدت کے بارے میں گفتگو کی جو کہ شوہر کے انتقال کے چند روز کے بعد بچہ کو جنم دے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ نہیں بلکہ بچہ کی والادت کے وقت وہ حلال ہو جائے گی اور حضرت ابوہریرہ فرمانے لگے کہ میں بھی اپنے بھتیجا حضرت ابوسلمہ کی تائید کرتا ہوں چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مسئلہ دریافت کرایا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سبیعہ اسلمیہ نے اپنی شوہر کی وفات کے بعد کچھ روز کے بعد بچہ کو جنم دیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سلسلہ میں فتوی حاصل کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نکاح کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی، حضرت سلیمان بن یسار

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1453

راوی : عبد الاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، کریب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزَوَّجَ

عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، کریب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سبیعہ نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن کے بعد بچہ کو جنم دیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نکاح کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، کریب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

راوی: حسین بن منصور، جعفر بن عون، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْأَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت ابوسلمہ کے درمیان اس عورت کی عدت کا بارے میں اختلاف ہو گیا جو کہ شوہر کے وفات کے کچھ روز کے بعد بچہ جنے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا فرمانا تھا کہ وہ زیادہ زمانہ تک عدت گزارے گی جب کہ ابوسلمہ کا کہنا تھا کہ بچہ کی ولادت کے وقت اس کی عدت مکمل ہو جائے گی۔ اس دوران حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ میں اپنے بھتیجا حضرت ابوسلمہ کی تائید کرتا ہوں۔ چنانچہ حضرت ابن عباس کے غلام کریب کو حضرت ام سلمہ سے یہ مسئلہ دریافت کرنے کے واسطے روانہ کیا وہ واپس آئے اور فرمایا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بیان فرمایا کہ حضرت سبیعہ نے شوہر کی وفات کے کچھ روز کے بعد جب بچہ کو جنم دیا تو انہوں نے اس بات کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حلال ہو گئی ہو۔

راوی : حسین بن منصور، جعفر بن عون، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1455

راوی : حسین بن منصور، جعفر بن عون، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا وَضَعَتْ الْمَرْأَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَإِنَّ عِدَّتَهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَبَعَثْنَا كُرَيْبًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَائَنَا مِنْ عِنْدِهَا أَنَّ سُبَيْعَةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزَوَّجَ

حسین بن منصور، جعفر بن عون، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی وفات کے بعد بچہ جنے تو اس کی عدت زیادہ زمانہ تک ہو گی۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم نے کریب کو حضرت ام سلمہ سے یہ مسئلہ دریافت کرنے کے واسطے بھیجا تو وہ یہ خبر لے کر آئے کہ حضرت سبیعہ کے شوہر کا انتقال ہو گیا تو چند روز کے بعد ان کے یہاں بچہ کی پیدائش ہوئی چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نکاح کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : حسین بن منصور، جعفر بن عون، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1456

راوی : عبد الملك بن شعیب بن لیث بن سعد، ابیه، جده، جعفر بن ربیعه، عبدالرحمن بن هرمز، ابوسلمه بن عبدالرحمن، زینب بنت ابوسلمه، ام المومنین حضرت ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ مَا يَصْلُحُ لَكِ أَنْ تَنْكِحِي حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نُفِسَتْ فَجَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْكِحِي

عبد الملک بن شعیب بن لیث بن سعد، ابیہ، جدہ، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہرمز، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، زینب بنت ابو سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں قبیلہ بنو سلمہ کی ایک سبیعہ نام کی خاتون کے شوہر کی وفات ہوگئی تو وہ اس وقت حمل سے تھی پھر اس کو ابوسنابل سے نکاح کا پیغام بھیجا لیکن سبیعہ کے منع کرنے پر وہ کہنے لگا کہ تم اس وقت نکاح نہیں کر سکتیں۔ جس وقت تک زیادہ زمانہ تک عدت نہ مکمل کر لو۔ ابھی بیس راتیں ہی گزری تھیں کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا پھر وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکاح کر لو۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث بن سعد، ابیہ، جدہ، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہرمز، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، زینب بنت ابو سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1457

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، ابن جریج، داؤد بن ابوعاصم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ مِنْ يَوْمِ مَاتَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، داؤد بن ابوعاصم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے کہ ان کے پاس ایک خاتون پہنچی کہ جس کے شوہر کی وفات ہوگئی تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم زیادہ زمانہ تک عدت گزاروگی (یعنی چار ماہ دس دن عدت کے پورا کروگی) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے ایک صحابی سے سنا کہ حضرت سبیعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا شوہر انتقال کر گیا تو میں حمل سے تھی۔ پھر ان کی وفات کو چار ماہ ہونے سے قبل ہی میرے یہاں بچہ کی ولادت ہوگئی۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نکاح کرنے کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں اس بات کا گواہ ہوں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، داؤد بن ابوعاصم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1458

راوی: یونس بن بعد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا حَدِيثَهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزْوِيجِ إِنْ بَدَا لِي

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں قبیلہ بنو عامر کے ایک آدمی حضرت سعد بن خومہ کے نکاح میں تھی۔ حضرت سعد ان حضرات میں سے تھے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ بہر حال میرے شوہر کا انتقال حجۃ الوداع کے موقع پر ہو گیا اور میں اس وقت حمل سے تھی لیکن ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ

میرے یہاں بچہ پیدا ہو گیا میں جس وقت نفاس سے فارغ ہو گئی تو پیغام نکاح دینے والے کے واسطے میں نے سنگھار کرنا شروع کر دیا اس پر بنو عبد الدار کے ایک آدمی حضرت ابوسنابل کے پاس گئے اور کہنے لگے کیا بات ہے؟ تم کو سنگھار اور زینت کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں ممکن ہے کہ تم چاہ رہی ہو شادی کر لوں۔ خدا کی قسم تم چار ماہ دس دن مکمل کرنے سے قبل شادی نہیں کر سکتی ہو۔ حضرت سبیعہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ بات سن کر اپنا لباس پہن لیا اور میں شام کے وقت خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور میں نے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتوی دیا کہ میں بچہ پیدا کرنے کے بعد حلال ہو چکی (یعنی میری عدت تو گزر چکی) اگر میرا دل چاہے تو میں شادی کر سکتی ہوں۔

راوی : یونس بن بعد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1459

راوی : محمد بن وهب، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسه، یزید بن ابوحبیب، محمد بن مسلم، عبیدالله بن عبدالله، حضرت زفر بن اوس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَذْكُرُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ زُفَرَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا السَّنَابِلِ بْنَ بَعْكَكِ بْنِ السَّبَّاقِ قَالَ لِسُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ لَا تَحِلِّينَ حَتَّى يَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا أَقْصَى الْأَجَلَيْنِ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَفْتَاهَا أَنْ تَنْكِحَ إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فِي تِسْعَةِ أَشْهُرٍ حِينَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ فَتُوُفِّيَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَحَتْ فَتًى مِنْ قَوْمِهَا حِينَ وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسہ، یزید بن ابوحبیب، محمد بن مسلم، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زفر بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسنابل رضی اللہ عنہ بن بعلبک نے حضرت سبیعہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم چار ماہ دس دن سے قبل شادی نہیں کر سکتیں۔ عدت یعنی تم کو زیادہ مدت تک گزارنا ہوگی اس بات پر وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور حکم شرعی معلوم کیا۔ چنانچہ وہ نقل فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہ حکم شرعی ارشاد فرمایا کہ وہ بچہ پیدا ہونے کے بعد شادی کر سکتیں ہیں ان کو ان کے شوہر کی وفات کے وقت حمل تھا اور وہ نویں ماہ میں تھیں یعنی ان کو نو ماہ کا حمل تھا کہ ان کے شوہر کی وفات ہوگئی ان کے شوہر کا نام حضرت سعد بن خومہ ہے جو کہ حجۃ الوداع میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ان کی اسی جگہ وفات ہوگئی چنانچہ بچہ کی ولادت کے بعد انہوں نے اپنی قوم کے ایک نوجوان شخص سے نکاح کر لیا تھا۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسہ، یزید بن ابوحبیب، محمد بن مسلم، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زفر بن اوس

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1460

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عتبہ، حضرت زفر بن

اوس

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ أَنْ ادْخُلْ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَاسْأَلْهَا عَمَّا أَفْتَاهَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَمْلِهَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَوَلَدَتْ قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ لَهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا دَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَرَآهَا مُتَجَمِّلَةً فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ قَبْلَ أَنْ تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ أَبِي السَّنَابِلِ جِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَلْتِ حِينَ وَضَعْتِ حَمْلَكِ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عتبہ، حضرت زفر بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسنابل بن بعلبک نے حضرت سبیعہ سے فرمایا کہ تم چار ماہ دس دن سے قبل شادی نہیں کر سکتیں۔ عدت یعنی تم کو زیادہ مدت تک گزارنا ہوگی اس بات پر وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور حکم شرعی معلوم کیا۔ چنانچہ وہ نقل فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہ حکم شرعی ارشاد فرمایا کہ وہ بچہ پیدا ہونے کے بعد شادی کر سکتیں ہیں ان کو ان کے شوہر کی وفات کے وقت حمل تھا اور وہ نویں ماہ میں تھیں یعنی ان کو نو ماہ کا حمل تھا کہ ان کے شوہر کی وفات ہوگئی ان کے شوہر کا نام حضرت سعد بن خومہ ہے جو کہ حجۃ الوداع میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ان کی اسی جگہ وفات ہوگئی چنانچہ بچہ کی ولادت کے بعد انہوں نے اپنی قوم کے ایک نوجوان شخص سے نکاح کر لیا تھا۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عتبہ، حضرت زفر بن اوس

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1461

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن عون، حضرت محمد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي نَاسٍ بِالْكُوفَةِ فِي مَجْلِسٍ لِلْأَنْصَارِ عَظِيمٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرُوا شَأْنَ سُبَيْعَةَ فَذَكَرْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ فِي مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَوْنٍ حَتَّى تَضَعَ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَكِنَّ عَمَّهُ لَا يَقُولُ ذَلِكَ فَرَفَعْتُ صَوْتِي وَقُلْتُ إِنِّي لَجَرِيءٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ قَالَ فَلَقِيتُ مَالِكًا قُلْتُ كَيْفَ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِي شَأْنِ سُبَيْعَةَ قَالَ قَالَ أَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ کوفہ میں انصار کی بڑی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ انہوں نے حضرت سبیعہ کا تذکرہ کیا۔ اس وقت حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی بھی موجود تھے۔ چنانچہ میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود کی حدیث نقل کی۔ جو کہ حضرت ابن عون کے مطابق تھی کہ اس کی عدت بچہ کی ولادت تک ہے۔ ابن ابی لیلی کہنے لگے لیکن ان کے چچا اس بات پر قائل نہیں ہیں اس پر میں نے اپنی آواز بلند کر کے کہا کیا میں اس کی جرات کر سکتا ہوں کہ حضرت عبداللہ بن عتبہ کی جانب جھوٹ منسوب کروں اور وہ کوفہ ہی میں موجود ہوں پھر جس وقت میں نے مالک سے ملاقات کی اور میں نے دریافت کیا کہ حضرت ابن مسعود حضرت سبیعہ کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟ وہ بیان کرنے لگے کہ تم لوگ اس پر سختی کرتے ہوئے رخصت نہیں دیتے۔ حالانکہ خواتین کی چھوٹی سورت سورہ طلاق لمبی سورت سورہ بقرہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، حضرت محمد

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1462

راوی: محمد بن مسکین بن نمیلہ یمامی، سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر ح میمون بن عباس، سعید بن حکم بن ابومریم، محمد بن جعفر، ابن شبرمہ، ابراہیم، علقمہ بن قیس، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينِ بْنِ نُمَيْلَةَ يَمَامِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و أَخْبَرَنِي مَيْمُونُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شَبْرُمَةَ الْكُوفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ مَا أُنْزِلَتْ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ إِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَدْ حَلَّتْ وَاللَّفْظُ لِمَيْمُونٍ

محمد بن مسکین بن نمیلہ یمامی، سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر ح میمون بن عباس، سعید بن حکم بن ابومریم، محمد بن جعفر، ابن شبرمہ، ابراہیم، علقمہ بن قیس، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے میں اس سے اس مسئلہ میں مباہلہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوں کہ وہ آیت یعنی حمل والی خواتین کے واسطے عدت یہ ہے کہ وہ بچہ پیدا کریں۔ اس آیت کے بعد نازل ہوئی ہے جس میں شوہر کے مرنے پر عدت کا بیان ہے چنانچہ اگر کسی عورت کے شوہر کی وفات ہو جائے تو بچہ کی ولادت کے ساتھ ہی اس کی عدت مکمل ہو جاتی ہے۔

راوی : محمد بن مسکین بن نمیلہ یمامی، سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر ح میمون بن عباس، سعید بن حکم بن ابومریم، محمد بن جعفر، ابن شبرمہ، ابراہیم، علقمہ بن قیس، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

حاملہ کی عدت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1463

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، حسن، زهیر، ح، محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، یحیی، زهیربن معاویه، ابواسحاق، اسود و مسروق و عبیده، حضرت عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ وَعَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُورَةَ النِّسَائِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ

ابوداؤد سلیمان بن سیف، حسن، زہیر، ح، محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یحیی، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، اسود و مسروق وعبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خواتین کی چھوٹی سورت (سورہ طلاق) سورہ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، حسن، زہیر، ح، محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یحیی، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، اسود و مسروق وعبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

اگر کسی کا شوہر ہمبستری سے قبل ہی انتقال کر جائے تو اس کی عدت؟

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر کسی کا شوہر ہمبستری سے قبل ہی انتقال کر جائے تو اس کی عدت؟

جلد : جلد دوم حدیث 1464

راوی: محمود بن غیلان، زید بن حباب، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه، حضرت ابن مسعود رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمود بن غیلان، زید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ان سے دریافت کیا گیا کہ ایک آدمی نے کسی خاتون سے نکاح کیا اور اس کے واسطے مہر مقرر کرنے سے قبل اور ہم بستری کیے بغیر ہی وفات کر گیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو مہر مثل دیا جائے گا نہ اس میں کسی قسم کی کوئی کمی کی جائے گی اور یہ اضافہ اس کو عدت مکمل کرنا ہو گی اور اس کو میراث اور وراثت میں بھی حصہ ملے گا۔ یہ بات سن کر معقل بن سنان اشجعی کھڑے ہوئے اور فرمایا ہمارے میں سے ایک بروع بنت واثق نامی خاتون کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کی طرح ہی فیصلہ فرمایا تھا اس بات پر ابن مسعود خوش ہو گئے۔

راوی: محمود بن غیلان، زید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

سوگ سے متعلق حدیث

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

سوگ سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 1465

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی خاتون کے واسطے اپنے شوہر کی موت کے علاوہ وہ کسی کی موت پر تین روز سے زیادہ ماتم کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

سوگ سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 1466

راوی: محمد بن معمر، حبان، سلیمان بن کثیر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ فَوْقَ

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

محمد بن معمر، حبان، سلیمان بن کثیر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مذکورہ مضمون کے مطابق یہ حدیث ہے۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی: محمد بن معمر، حبان، سلیمان بن کثیر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر بیوی اہل کتاب میں سے ہو تو اس پر عدت کا حکم ساقط ہو جاتا ہے

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

اگر بیوی اہل کتاب میں سے ہو تو اس پر عدت کا حکم ساقط ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1467

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب ابن موسی، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تَحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب ابن موسی، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی منبر پر فرمایا اور قیامت کے دن پر ایمان لانے والی کسی خاتون کے واسطے جائز نہیں ہے کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی کی موت پر تین دن سے زیادہ ماتم

کرے لیکن شوہر کی وفات پر چار ماہ دس روز تک وہ غم منائے (یعنی عدت گزارے)۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ایوب ابن موسی، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت گزارنے والی خاتون کو چاہیے کہ وہ عدت مکمل ہونے تک اپنے گھر میں رہے

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت گزارنے والی خاتون کو چاہیے کہ وہ عدت مکمل ہونے تک اپنے گھر میں رہے

جلد: جلد دوم حدیث 1468

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، شعبہ و ابن جریج، یحیی بن سعید و محمد بن اسحاق، سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فارعہ بنت مالك

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنْ الْفَارِعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ فَقَتَلُوهُ قَالَ شُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَكَانَتْ فِي دَارٍ قَاصِيَةٍ فَجَائَتْ وَمَعَهَا أَخُوهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَرَخَّصَ لَهَا حَتَّى إِذَا رَجَعَتْ دَعَاهَا فَقَالَ اجْلِسِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

محمد بن علاء، ابن ادریس، شعبہ و ابن جریج، یحیی بن سعید و محمد بن اسحاق، سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فارعہ بنت مالک سے روایت ہے کہ اس کا شوہر اپنے غلام کو تلاش کرنے کے واسطے گیا (وہ غلام عجمی تھا)

ان کا شوہر وہاں قتل ہو گیا ان غلاموں نے اس کو قتل کر دیا یا کسی دوسرے نے اس کو قتل کر دیا۔ حضرت شعبہ اور حضرت ابن جریج نقل فرماتے ہیں آبادی سے اس خاتون کا مکان فاصلہ پر واقعہ تھا پھر وہ خاتون اپنے بھائی کے ہمراہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس نے اپنا حال عرض کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اپنے حالات عرض کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دوسرے مکان میں چلے جانے کی اجازت فرمائی۔ جس وقت وہ خاتون اپنے مکان جانے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا تم اپنے مکان میں بیٹھ جاؤ جب تک کہ (تقدیر کا) لکھا ہوا پورا ہو جائے۔

راوی : محمد بن علاء، ابن ادریس، شعبہ و ابن جریج، یحیی بن سعید و محمد بن اسحاق، سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فارعہ بنت مالک

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت گزارنے والی خاتون کو چاہیے کہ وہ عدت مکمل ہونے تک اپنے گھر میں رہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1469

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، یزید بن محمد\ سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فریعہ بنت مالک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنْ الْفُرَيْعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا تَكَارَى عُلُوجًا لِيَعْمَلُوا لَهُ فَقَتَلُوهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ إِنِّي لَسْتُ فِي مَسْكَنٍ لَهُ وَلَا يَجْرِي عَلَيَّ مِنْهُ رِزْقٌ أَفَأَنْتَقِلُ إِلَى أَهْلِي وَيَتَامَايَ وَأَقُومُ عَلَيْهِمْ قَالَ افْعَلِي ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ قَوْلَهَا قَالَ اعْتَدِّي حَيْثُ بَلَغَكِ الْخَبَرُ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، یزید بن محمد\ سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فریعہ بنت مالک سے روایت ہے کہ میرے شوہر نے عجمی غلاموں کو ملازم رکھا یعنی کام کرنے کے واسطے ملازم رکھا لیکن ان لوگوں نے اس کو قتل کر دیا۔ پھر میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا یعنی شوہر کی وفات ہو جانے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اور کہا فریعہ نے کہ میرے شوہر کی ملکیت میں نہ تو کوئی مکان ہے اور نہ کوئی کھانے کا نظم ہے میرے واسطے میرے شوہر کی جانب سے میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے لوگوں میں میں چلی جاؤں اور میں اپنے یتیم بچوں میں جا کر رہنے لگ جاؤں اور میں ان کی خبر گیری کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم چلی جاؤ۔ پھر کچھ دیر کے بعد فرمایا اے فریعہ تم نے کس طریقہ سے بیان کیا کہ تم دوبارہ پورا واقعہ مذکورہ بیان کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسی جگہ عدت مکمل کر لو یعنی جس جگہ تم کو اطلاع ملی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، یزید بن محمد\ سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فریعہ بنت مالک

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت گزارنے والی خاتون کو چاہیے کہ وہ عدت مکمل ہونے تک اپنے گھر میں رہے

جلد : جلد دوم حدیث 1470

راوی : قتیبہ، حماد، سعد بن اسحاق، زینب، حضرت فریعہ بنت مالک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ فُرَيْعَةَ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَقُتِلَ بِطَرَفِ الْقَدُّومِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ النُّقْلَةَ إِلَى أَهْلِي وَذَكَرْتُ لَهُ حَالًا مِنْ حَالِهَا قَالَتْ فَرَخَّصَ لِي فَلَمَّا أَقْبَلْتُ نَادَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي أَهْلِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

قتیبہ، حماد، سعد بن اسحاق، زینب، حضرت فریعہ بنت مالک سے روایت ہے کہ ان کا شوہر اپنے غلاموں کی تلاش میں نکلا اور وہ قدوم نامی جگہ میں قتل ہو گیا۔ فریعہ نقل کرتی ہیں۔ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور میں نے اپنے واقعہ کا تذکرہ کیا میری خواہش ہے کہ میں شوہر کے مکان سے رخصت ہو جاؤں اور میں اپنے شوہر کے قبیلہ میں جا کر رہائش اختیار کر لوں اور میں نے اپنا حال عرض کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنے حالات عرض کر دیئے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اس کی اجازت عطا فرمائی میں جس وقت چلنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم عدت گزارنے تک اپنے شوہر کے گھر میں رہو۔

راوی: قتیبہ، حماد، سعد بن اسحاق، زینب، حضرت فریعہ بنت مالک

کہیں بھی عدت گزارنے کی اجازت

باب: طلاق سے متعلقہ احادیث

کہیں بھی عدت گزارنے کی اجازت

جلد: جلد دوم **حدیث** 1471

راوی: محمد بن اسمعیل بن ابراھیم، یزید، ورقاء، ابن ابونجیح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا فِي أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرَ إِخْرَاجٍ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، ورقاء، ابن ابونجیح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت جس میں یہ مفہوم بیان فرمایا گیا تھا کہ عورت اپنے شوہر کے مکان میں عدت مکمل کرے یہ آیت کریمہ منسوخ

ہو گئی اب کو اس اختیار ہے کہ وہ جس جگہ دل چاہے عدت گزارے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یزید، ورقاء، ابن ابونجیح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

جس کے شوہر کی وفات ہو جائے تو اس کی عدت اسی وقت سے ہے کہ جس روز اطلاع ملے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس کے شوہر کی وفات ہو جائے تو اس کی عدت اسی وقت سے ہے کہ جس روز اطلاع ملے

جلد : جلد دوم   حدیث 1472

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فریعہ بنت مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي فُرَيْعَةُ بِنْتُ مَالِكٍ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجِي بِالْقَدُومِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ إِنَّ دَارَنَا شَاسِعَةٌ فَأَذِنَ لَهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فریعہ بنت مالک سے روایت ہے کہ (یہ فریعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں) وہ نقل کرتی ہیں کہ میرے شوہر کی قدوم نامی جگہ میں وفات ہو گئی میں پھر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور میں نے عرض کیا کہ ہمارا مکان بستی سے کافی فاصلہ پر واقع ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اجازت عطا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو پکارا اور ارشاد فرمایا تم ٹھہر جاؤ یعنی تم اپنے گھر ٹھہر جاؤ یعنی تم اپنے شوہر کے گھر ٹھہر جاؤ چار ماہ دس

روز تک۔ یہاں تک کہ لکھا ہوا اپنی مدت تک پہنچ جائے یعنی عدت پوری گزر جائے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن اسحاق، زینب بنت کعب، حضرت فریعہ بنت مالک

مسلمان خاتون کے لیے سنگھار چھوڑ دینا نہ کہ یہودی اور عیسائی خاتون کے لیے

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

مسلمان خاتون کے لیے سنگھار چھوڑ دینا نہ کہ یہودی اور عیسائی خاتون کے لیے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1473

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا وَقَدْ دَعَتْ بِطِيبٍ وَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

وَعَشْرًا وَقَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا وَتُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ مَالِكٌ تَفْتَضُّ تَمْسَحُ بِهِ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَالِكٌ الْحِفْشُ الْخُصُّ وَقَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا وَتُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ مَالِكٌ تَفْتَضُّ تَمْسَحُ بِهِ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَالِكٌ الْحِفْشُ الْخُصُّ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے تین احادیث شریفہ کو حضرت حمید بن نافع سے کہا۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ محترمہ تھیں اس وقت جب کہ ان کے والد ابوسفیان بن حرب کی وفات ہو گئی تھی ان کا انتقال ہو گیا تھا تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگائی اور پہلے خوشبو باندی کے لگائی پھر وہ خوشبو اپنے چہرہ پر ملی اور اس طرح سے فرمایا خدا کی قسم مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہیں تھی مگر اس قدر بات کے واسطے لگائی کہ میں

نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو عورت خداوند قدوس اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے واسطے کسی کے لیے تین دن سے زیادہ غم منانا حلال نہیں ہے لیکن شوہر کے واسطے چار ماہ اور دس دن تک سوگ کرے اور دوسری حدیث یہ ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں ایک دن حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس گئی وہاں پر ان دنوں ان کے بھائی کی وفات ہو گئی تھی۔ انہوں نے خوشبو منگا کر خوشبو لگائی اور کہا کہ خدا کی قسم مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر فرماتے تھے جو خاتون یقین لائی خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تو اس کے واسطے درست نہیں کہ وہ غم منائے کسی کے واسطے تین رات سے زیادہ علاوہ شوہر کے۔ اس لیے کہ شوہر کا غم چار مہینہ دس دن تک ہے تیسری روایت کے بیان میں حضرت زینب فرماتی ہیں میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا ایک خاتون ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری لڑکی کے شوہر کی وفات ہو گئی ہے اور اس کی آنکھیں دکھنے آ گئیں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرمائیں تو میں آنکھوں میں سرمہ ڈال لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سرمہ نہ لگاؤ اور فرمایا دور جاہلیت میں ہر ایک (عدت گزارنے والی) عورت سال گزارنے پر مینگنی پھینکتی تھی۔ راوی حمید بن نافع بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب سے دریافت کیا کہ مینگنی پھینکنے سے کیا مراد ہے؟ حضرت زینب نے فرمایا کہ دور جاہلیت میں جس عورت کے شوہر کی وفات ہو جاتی تھی تو وہ عورت ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں اور بہت زیادہ تنگ اور تاریک کمرہ میں داخل ہو جاتی تھی اور وہ عورت خراب سے خراب تر لباس پہن لیا کرتی تھی اور ایک سال پورا ہونے پر اس کے پاس کوئی گدھا یا بکری یا کوئی پرندہ لاتے پھر وہ عورت اپنی کھال اور جسم کو رگڑتی وہ جانور مر جاتا۔ اس کے بعد وہ عورت کمرہ سے باہر نکلتی۔ اس اندیشہ سے اس وقت اس کو ایک اونٹ کی مینگنی دیتے اس کو پھینک دینے کے بعد جس طرف اس کا دل چاہتا وہ رجحان کرتی۔ یعنی اس کا دل چاہے تو وہ خوشبو لگائے یا کوئی دوسرا کام کرے اس کو اختیار ہوتا۔ حضرت امام مالک نے فرمایا اس حدیث میں جو لفظ تفتض ہے اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ اپنے جسم کو ملے اور محمد کی روایت میں حضرت مالک نے کہا کہ خفش خص کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت سلمہ رضی اللہ عنہا

)شوہر کی موت کا) غم منانے والی خواتین کا رنگین لباس سے پرہیز

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

)شوہر کی موت کا) غم منانے والی خواتین کا رنگین لباس سے پرہیز

جلد : جلد دوم حدیث 1474

راوی: حسین بن محمد، خالد، هشام، حفصه، حضرت ام عطیه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَلَا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمْتَشِطُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا حِينَ تَطْهُرُ نُبَذًا مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

حسین بن محمد، خالد، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی خاتون کسی کی وفات پر تین روز سے زیادہ غم نہ منائے لیکن شوہر کی وفات پر وہ چار ماہ دس روز تک عدت گزارے اور اس دوران نہ رنگ دار کپڑے پہنے نہ دھاری دار نہ سرمہ ڈالے نہ کنگھی کرے اور نہ ہی خوشبو لگائے۔ البتہ اگر وہ حیض سے پاک ہونے پر خون کی بدبو زائل کرنے کے لیے کچھ قسط یا اظفار لگائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : حسین بن محمد، خالد، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1475

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، یحیی بن ابوبکیر، ابراهیم بن طهمان، بدیل، حسن بن مسلم، صفیه بنت شیبه، ام المومنین حضرت ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنْ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یحیٰ بن ابوبکیر، ابراہیم بن طہمان، بدیل، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت کے شوہر کی وفات ہوگئی ہو تو نہ تو وہ کسم (زعفران وغیرہ میں) رنگے ہوئے کپڑے پہنے نہ گیرو کے رنگ میں رنگین لباس پہنے اور نہ وہ خضاب لگائے اور نہ ہی وہ سرمہ لگائے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، یحیٰ بن ابوبکیر، ابراہیم بن طہمان، بدیل، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

دوران عدت مہندی لگانا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

دوران عدت مہندی لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 1476

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا

محمد بن منصور، سفیان، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لانے والی کسی خاتون کے واسطے جائز نہیں کہ کسی کی وفات پر تین دن سے زیادہ غم منائے ہاں البتہ خاوند کی وفات پر جائز ہے اور اس دوران اس کے واسطے سرمہ ڈالنا خضاب لگانا اور رنگین لباس استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

دوران عدت بیری کے پتوں سے سر دھونے سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

دوران عدت بیری کے پتوں سے سر دھونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1477

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مخرمه، ابیه، مغیرہ بن ضحاك، حضرت ام حکیم بنت اسید رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

الْمُغِيرَةَ بْنَ الضَّحَّاكِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ أَسِيدٍ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ وَكَانَتْ تَشْتَكِي عَيْنَهَا فَتَكْتَحِلُ الْجَلَائَ فَأَرْسَلَتْ مَوْلَاةً لَهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَتْهَا عَنْ كُحْلِ الْجَلَائِ فَقَالَتْ لَا تَكْتَحِلُ إِلَّا مِنْ أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَى عَيْنِي صَبْرًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبْرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ قَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّائِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْئٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، مغیرہ بن ضحاک، حضرت ام حکیم بنت اسید رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سے نقل کرتی ہیں کہ ان کے شوہر کی جب وفات ہوگئی تو ان کی آنکھیں دکھنے لگ گئیں انہوں نے اثمد کا سرمہ لگایا اور اپنی باندی کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اثمد کا سرمہ لگانے کا حکم دریافت کرنے کے واسطے بھیجا۔ انہوں نے فرمایا اس وقت تک سرمہ نہ لگاؤ جس وقت تک اس کے بغیر کوئی چارہ باقی نہ رہے۔ اس لیے کہ جس وقت حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں نے اپنی آنکھوں پر ایلوے کا لیپ کیا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اے ام سلمہ! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یہ ایلوہ ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے چہرے پر چمک آجاتی ہے اس وجہ سے تم اس کو صرف رات کے وقت لگالیا کرو اور تم خوشبودار شئی یا مہندی سے سر نہ دھویا کرو۔ اس لیے کہ یہ خضاب ہے۔ میں نے عرض کیا میں پھر کس چیز سے سر دھوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بیری کے پتوں سے سر دھویا کرو۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مخرمہ، ابیہ، مغیرہ بن ضحاک، حضرت ام حکیم بنت اسید رضی اللہ عنہا

دوران عدت سرمہ لگانا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

دوران عدت سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 1478

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، ابیہ، ایوب، حمید، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهُوَ ابْنُ مُوسَى قَالَ حُمَيْدٌ وَحَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي رَمِدَتْ أَفَأَكْحُلُهَا وَكَانَتْ مُتَوَفًّى عَنْهَا فَقَالَ أَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ قَالَتْ إِنِّي أَخَافُ عَلَى بَصَرِهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا سَنَةً ثُمَّ تَرْمِي عَلَى رَأْسِ السَّنَةِ بِالْبَعْرَةِ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، ابیہ، ایوب، حمید، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک قریشی قبیلہ کی خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں لڑکی کی آنکھیں دکھنے آگئیں ہیں کیا میں اس کے سرمہ ڈال سکتی ہوں راوی کہتے ہیں کہ وہ خاتون اپنی شوہر کی وفات کے بعد عدت میں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم چار ماہ دس دن بھی صبر نہیں کر سکتی وہ عرض کرنے لگی کہ مجھے اس کی آنکھ کے درد وتکلیف میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو چار مہینہ دس دن سے قبل نہیں کیا تم کو یاد نہیں کہ دور جاہلیت میں ایک خاتون اپنے شوہر کی وفات کے بعد ایک سال تک عدت میں رہنے کے بعد نکل کر مینگنی پھینکا کرتی تھی (اس کی تفصیل گزر چکی) کہ یہ بات تو کچھ نہیں۔

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، ابیہ، ایوب، حمید، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

دوران عدت سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 1479

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ابْنَتِهَا مَاتَ زَوْجُهَا وَهِيَ تَشْتَكِي قَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَحِدُّ السَّنَةَ ثُمَّ تَرْمِي الْبَعْرَةَ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ابو سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس نے اپنی لڑکی سے متعلق دریافت کیا کہ اس کے شوہر کی وفات ہوگئی ہے اور اس کی آنکھیں دکھنے آگئی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دور جاہلیت میں تمہارے میں سے ہر ایک عورت ایک سال تک عدت میں رہتی اور پھر وہ عدت سے باہر آکر مینگنی پھینکا کرتی یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ابو سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1480

راوی : محمد بن معدان بن عیسیٰ بن معدان، ابن اعین، زهیر بن معاویه، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمه، حضرت ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ خِفْتُ عَلَى عَيْنِهَا وَهِيَ تُرِيدُ الْكُحْلَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ مَا رَأْسُ الْحَوْلِ قَالَتْ كَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا هَلَكَ زَوْجُهَا عَمَدَتْ إِلَى شَرِّ بَيْتٍ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى إِذَا مَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ فَرَمَتْ وَرَائَهَا بِبَعْرَةٍ

محمد بن معدان بن عیسیٰ بن معدان، ابن اعین، زہیر بن معاویہ، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش کی ایک خاتون ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اپنی لڑکی سے متعلق دریافت کیا کہ اس کے شوہر کی وفات ہوگئی ہے اور مجھے تو اس کی آنکھوں سے متعلق اندیشہ ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ خاتون (دوران عدت) سرمہ لگانے کی اجازت چاہتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں اگر تمہارے میں سے کسی کے شوہر کی وفات ہو جاتی تو وہ ایک سال عدت گزارنے کے بعد مینگنی پھینک کر عدت سے نکل جایا کرتی تھی۔ یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں حمید نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا راس الحول سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا دور جاہلیت میں دستور تھا کہ اگر کسی کا شوہر مر جاتا تو وہ ایک بدترین مکان میں رہنے لگتی تھی اور ایک سال تک وہیں رہنے کے بعد نکلتی اور اپنے پیچھے وہ مینگنی پھینکتی تھی (یہ دور جاہلیت کی عدت گزارنے کا طریقہ کی طرف اشارہ ہے)۔

راوی : محمد بن معدان بن عیسیٰ بن معدان، ابن اعین، زہیر بن معاویہ، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

دوران عدت سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 1481

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، حضرت زینب رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ أَتَكْتَحِلُ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَتَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا أَقَامَتْ سَنَةً ثُمَّ قَذَفَتْ خَلْفَهَا بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتَّى يَنْقَضِيَ الْأَجَلُ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ شوہر کی وفات کی عدت میں عورت سرمہ ڈال سکتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے اگر زمانہ جاہلیت میں کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہو جاتا تو وہ عورت ایک سال تک عدت میں رہتی اور پھر اپنے پیچھے مینگنی پھینکتی۔ پھر (عدت) سے باہر آتی اور یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں وہ عدت مکمل ہونے تک سرمہ نہیں ڈال سکتی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، یحیی بن سعید، حمید بن نافع، حضرت زینب رضی اللہ عنہا

دوران عدت (خوشبو) قسط اور اظفار کے استعمال سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

دوران عدت (خوشبو) قسط اور اظفار کے استعمال سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1482

راوی: عباس بن محمد، اسود بن عامر، زائدہ، ھشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فِي الْقُسْطِ وَالْأَظْفَارِ

عباس بن محمد، اسود بن عامر، زائدہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شوہر کی وفات کے بعد عدت گزارنے والی خواتین کے لیے حیض سے پاک ہونے پر قسط اور اظفار (خوشبو) کے استعمال کرنے کی اجازت دی۔

راوی : عباس بن محمد، اسود بن عامر، زائدہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

شوہر کی وفات کے بعد عورت کو ایک سال کا خرچہ اور رہائش دینے کے حکم کے منسوخ ہونے کے بارے میں

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر کی وفات کے بعد عورت کو ایک سال کا خرچہ اور رہائش دینے کے حکم کے منسوخ ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1483

راوی: زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، علی بن حسین بن واقد، ابیه، یزید، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ خَيَّاطُ السُّنَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ نُسِخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْمِيرَاثِ مِمَّا فُرِضَ لَهَا مِنْ الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ وَنَسَخَ أَجَلَ الْحَوْلِ أَنْ جُعِلَ أَجَلُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، ابیہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور وہ اس آیت کریمہ سے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ سے منسوخ ہے جس میں بیوی کے چوتھے اور آٹھویں حصہ کا تذکرہ ہے نیز ایک سال تک عدت میں رہنے کا حکم بھی چار ماہ دس روز سے منسوخ ہو گیا۔

راوی: زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، ابیہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

شوہر کی وفات کے بعد عورت کو ایک سال کا خرچہ اور رہائش دینے کے حکم کے منسوخ ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1484

راوی: قتیبه، ابوالاحوص، سماك، حضرت عكرمه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت کریمہ اس آیت کریمہ سے منسوخ ہو گئی ہے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

تین طلاقوں والی خاتون کے واسطے عدت کے درمیان مکان سے نکلنے کی اجازت کے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاقوں والی خاتون کے واسطے عدت کے درمیان مکان سے نکلنے کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1485

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، حضرت عبدالرحمن بن عاصم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَخَرَجَ إِلَى بَعْضِ الْمَغَازِي وَأَمَرَ وَكِيلَهُ أَنْ يُعْطِيَهَا بَعْضَ النَّفَقَةِ فَتَقَالَّتْهَا فَانْطَلَقَتْ إِلَى بَعْضِ نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَهَا فُلَانٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِبَعْضِ النَّفَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَزَعَمَ أَنَّهُ شَيْئٌ تَطَوَّلَ بِهِ قَالَ

صَدَقَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَقِلِي إِلَى أُمِّ كُلْثُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ امْرَأَةٌ يَكْثُرُ عُوَّادُهَا فَانْتَقِلِي إِلَى عَبْدِ اللهِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَانْتَقَلَتْ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَاعْتَدَّتْ عِنْدَهُ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا أَبُو الْجَهْمِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمِرُهُ فِيهِمَا فَقَالَ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ أَخَافُ عَلَيْكِ قَسْقَاسَتَهُ لِلْعَصَا وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَمْلَقُ مِنْ الْمَالِ فَتَزَوَّجَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بَعْدَ ذَلِكَ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، حضرت عبدالرحمن بن عاصم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے نقل کرتی ہیں کہ وہ قبیلہ بنو مخزوم کے ایک آدمی کے نکاح میں تھیں اس نے ان کو تین طلاقیں دے دیں اور کسی جہاد میں وہ چلا گیا اور اس نے جاتے ہوئے اپنے وکیل کو حکم دیا کہ اس کو کچھ خرچہ دے دینا۔ اس نے خرچہ دیا تو حضرت فاطمہ نے اس کو کم سمجھ کر واپس فرما دیا اور بعض حضرات ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئیں چنانچہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو وہ وہیں پر تھیں۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلایا۔ یہ حضرت فاطمہ بنت قیس ہے ان کو ان کے شوہر نے طلاق دے دی ہے اور کچھ خرچہ بھی روانہ کیا ہے جس کو اس نے واپس کر دیا ہے (کہ یہ کم ہے) اس شخص کا کہنا ہے کہ یہ بھی اس کا احسان ہے کہ وہ کچھ تو دے رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے۔ تم اس طریقہ سے کرو کہ تم حضرت ام کلثوم کے گھر منتقل ہو جاؤ اور تم اپنی عدت مکمل کر لو۔ پھر فرمایا لیکن ام کلثوم کے گھر لوگوں کی آمدورفت زیادہ رہتی ہے اس وجہ سے تم حضرت عبداللہ بن مکتوم کے گھر چلی جاؤ اس لیے کہ وہ ایک نابینا شخص ہیں چنانچہ وہ حضرت عبداللہ بن مکتوم کے گھر منتقل ہو گئیں اور وہیں عدت گزاری جس وقت عدت مکمل ہو گئی تو حضرت ابوجہیم اور حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے ان کو نکاح کے پیغامات بھیجے۔ اس پر وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انہوں نے مشورہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو تمہارے بارے میں لاٹھی کا اندیشہ ہے کہ جب کہ حضرت ابومعاویہ ایک مفلس شخص ہیں یہ بات سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے نکاح کر لیا۔

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، حضرت عبدالرحمن بن عاصم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ

عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاقوں والی خاتون کے واسطے عدت کے درمیان مکان سے نکلنے کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1486

راوی: محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا قَالَ عُرْوَةُ أَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ابوعمرو حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھیں کہ انہوں نے ان کو تیسری اور آخری طلاق دے دی۔ وہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی دریافت کیا کہ کیا میں مکان سے نکل سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ابن مکتوم نابینا کے گھر تم منتقل ہو جاؤ۔ یہ سن کر مروان نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بات کی تصدیق نہیں کی کہ مطلقہ عورت مکان سے باہر جا سکتی ہے وہ فرماتے ہیں کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بھی اس بات کا انکار فرمایا تھا۔

راوی : محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاقوں والی خاتون کے واسطے عدت کے درمیان مکان سے نکلنے کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1487

راوی : محمد بن مثنی، حفص، ہشام، ابیہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ

محمد بن مثنی، حفص، ہشام، ابیہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ میرے گھر چور وغیرہ آجائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر ان کو اس جگہ سے چلے جانے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، حفص، ہشام، ابیہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاقوں والی خاتون کے واسطے عدت کے درمیان مکان سے نکلنے کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1488

راوی : یعقوب بن ماہان بصری، ھشیم، سیار و حصین و مغیرہ و داؤد بن ابی ھند و اسمعیل بن ابوخالد، حضرت شعبی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ بَصْرِيٌّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَذَكَرَ آخَرِينَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

یعقوب بن ماہان بصری، ہشیم، سیار و حصین و مغیرہ و داؤد بن ابی ہند و اسماعیل بن ابو خالد، حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچا اور میں نے ان سے پوچھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا حکم دیا تھا؟ وہ فرمانے لگیں کہ جس وقت میرے شوہر نے مجھ کو تین طلاقیں دے دیں تو میں ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور رہائش اور خرچہ کا میں نے ان سے مطالبہ کیا۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو مجھ کو کسی قسم کا کوئی خرچہ دلایا اور نہ ہی رہنے کے واسطے مکان دلایا اور مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن مکتوم کے مکان میں عدت گزارنے کا حکم فرمایا۔

راوی : یعقوب بن ماہان بصری، ہشیم، سیار و حصین و مغیرہ و داؤد بن ابی ہند و اسمعیل بن ابو خالد، حضرت شعبی

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاقوں والی خاتون کے واسطے عدت کے درمیان مکان سے نکلنے کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1489

راوی: ابوبکر بن اسحاق، ابوجواب، عمار، ابواسحاق، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي فِيهِ فَحَصَبَهُ الْأَسْوَدُ وَقَالَ وَيْلَكَ لِمَ تُفْتِي بِمِثْلِ هَذَا قَالَ عُمَرُ إِنْ جِئْتِ بِشَاهِدَيْنِ يَشْهَدَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَّا لَمْ نَتْرُكْ كِتَابَ اللَّهِ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

ابو بکر بن اسحاق، ابوجواب، عمار، ابواسحاق، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دے دی تو میں نے اس جگہ سے چلے جانے کا ارادہ کیا چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے چچازاد بھائی حضرت عمرو بن مکتوم کے مکان میں چلی جاؤ اور تم اسی جگہ پر عدت گزارو۔ یہ بات سن کر حضرت اسود نے ان کو کنکری ماری کہ تمہاری ہلاکت ہو جائے تم اس قسم کا فتوی کس وجہ سے دے رہی ہو۔ پھر حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان مبارک پر دو گواہ پیش کرو تو ٹھیک ہے ورنہ ہم تو کتاب اللہ کو ایک خاتون کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتے اور وہ آیت کریمہ یہ ہے یعنی تم ان کو ان کے مکان سے نہ نکالو اور وہ نہ خود ہی مکانوں سے نکلیں۔ البتہ اگر وہ واضح طور پر برے کام کا ارتکاب کریں تو ان کو مکانوں سے نکال دیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن اسحاق، ابوجواب، عمار، ابواسحاق، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

جس عورت کے شوہر کی وفات ہو گئی تو اس کا عدت کے درمیان مکان سے نکلنا

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

جس عورت کے شوہر کی وفات ہو گئی تو اس کا عدت کے درمیان مکان سے نکلنا

جلد : جلد دوم حدیث 1490

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتُهُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى نَخْلٍ لَهَا فَلَقِيَتْ رَجُلًا فَنَهَاهَا فَجَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْرُجِي فَجُدِّي نَخْلَكِ لَعَلَّكِ أَنْ تَصَدَّقِي وَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا

عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی خالہ کو طلاق دی گئی تو انہوں نے اپنے کھجوروں کے باغ میں چلے جانے کا ارادہ فرمایا۔ چنانچہ ان کی ایک آدمی سے ملاقات ہوئی تو اس نے ان کو منع کر دیا۔ وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باغ میں چلی جاؤ اور تم اس کے پھل توڑو تاکہ تم صدقہ دو اور کوئی نیک کام کرو۔

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

بائنہ کے خرچہ سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

بائنہ کے خرچہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1491

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم، حضرت فاطمہ بنت قیس

رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَکَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَکْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَی فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُکْنَی وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَوَضَعَ لِي عَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةٌ شَعِيرٌ وَخَمْسَةٌ تَمْرٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِکَ فَقَالَ صَدَقَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ فُلَانٍ وَکَانَ زَوْجُهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَائِنًا

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دے دی نہ تو اس نے مجھ کو خرچہ دیا اور نہ ہی رہنے کے واسطے جگہ دی پھر دس قفیر انہوں نے اپنے چچازاد بھائی کے لیے رکھوائے ان میں سے پانچ قفیز تو جو کے تھے اور پانچ کھجور کے۔ اس بات پر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے پورا واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ٹھیک کام کیا پھر مجھ کو حکم فرمایا کہ تم فلاں آدمی کے گھر عدت گزارو۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کے شوہر نے ان کو طلاق بائن دیدی تھی۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

تین طلاق والی حاملہ خاتون کا نان ونفقہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق والی حاملہ خاتون کا نان ونفقہ

جلد : جلد دوم   حدیث 1492

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابیہ، شعیب، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ،

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا حَمْنَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَمَرَتْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ بِالِانْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكَنِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا فَاطِمَةَ أَفْتَتْهَا بِذَلِكَ وَأَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْتَاهَا بِالِانْتِقَالِ حِينَ طَلَّقَهَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيُّ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ إِلَى فَاطِمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو لَمَّا أَمَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ وَهِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا فَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ وَعَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْأَلُهُمَا النَّفَقَةَ الَّتِي أَمَرَ لَهَا بِهَا زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللهِ مَا لَهَا عَلَيْنَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَسْكُنَ فِي مَسْكَنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ انْتَقِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ الْأَعْمَى الَّذِي عَاتَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ فَانْتَقَلْتُ عِنْدَهُ فَكُنْتُ أَضَعُ ثِيَابِي عِنْدَهُ حَتَّى أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابیہ، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عثمان سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت سعید بن زید اور حضرت حمنہ بنت قیس کی لڑکی کو تین طلاقیں دے دیں تو ان کی خالہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے ان کو حضرت عبد اللہ بن عمرو کے مکان سے چلے جانے کا حکم فرمایا جس وقت حضرت مروان نے یہ بات سنی تو ان کو حکم بھیجا کہ اپنے مکان واپس چلی جائیں اور عدت مکمل ہونے تک وہ اسی جگہ رہیں۔ انہوں نے بتلایا کہ ان کی خالہ حضرت فاطمہ بنت قیس نے ان کو اس طریقہ سے کرنے کا حکم فرمایا۔ ان کا کہنا ہے کہ جس وقت حضرت ابوعمرو بن حفص نے ان کو طلاق دے دی تو

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان کو منتقل ہونے کا حکم فرمایا تھا۔ یہ بات سن کر حضرت مروان نے حضرت قبیصہ بن ذریب کو حضرت فاطمہ سے یہی مسئلہ دریافت کرنے کے واسطے بھیجا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت ابوعمرو بن حفص کے نکاح میں تھیں یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو ملک یمن کا حاکم مقرر فرمایا تو حضرت ابوعمرو بھی ان کے ساتھ ہی ساتھ روانہ ہو گئے اور ان کو انہوں نے ایک طلاق دے دی جو کہ آخری طلاق تھی اس لیے کہ وہ دو طلاق اس سے قبل دے چکے تھے اور حضرت حارث بن ہشام اور حضرت عیاش بن ربیعہ کو ان کا خرچہ دینے کا حکم ہوا۔ انہوں نے حضرت حارث اور حضرت عباس کو پیغام بھیجا کہ جو خرچہ میرے شوہر نے میرے واسطے دیا ہے وہ دے دیں۔ وہ دونوں کہنے لگے کہ خدا کی قسم ہمارے ذمہ اس کا خرچہ لازم نہیں ہے البتہ یہ عورت حمل سے ہوتی تو اس کا نان ونفقہ ہمارے ذمے لازم ہوتا۔ اسی طریقہ سے یہ ہمارے مکان میں بھی ہماری بغیر اجازت کے نہیں رہ سکتی۔ حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ میں پھر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان دونوں کی تصدیق فرمائی چنانچہ میں نے عرض کیا میں کس جگہ منتقل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت ابن مکتوم کے گھر تم چلی جاؤ یہ وہ ہی نابینا آدمی ہیں جن کی وجہ سے خداوند قدوس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عتاب فرمایا۔ حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ پھر میں ان کے مکان میں منتقل ہو گئی اور میں اپنے کپڑے گرمی کی وجہ سے اتار دیا کرتی تھی۔ یہاں تک کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید سے میری شادی کر دی۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابیہ، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان

لفظ قرء سے متعلق ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

لفظ قرء سے متعلق ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، منذر بن مغیرہ، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی جیش رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَلْتَطَهَّرِي قَالَ ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، منذر بن مغیرہ، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی جیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے (شدت سے) خون جاری ہونے کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کسی ایک رگ کی وجہ سے ہے یعنی کوئی رگ کھل جاتی ہے اسی رگ سے خون آرہا ہے اس وجہ سے تم اس کا خیال رکھو کہ جس وقت تمہارے قرو (حیض) کے دن آجائیں تم اس زمانہ میں نماز (روزہ) چھوڑ دیا کرو اور جس وقت (حیض) پورے ہو جائیں تو پاک ہو کر غسل کر لو۔ راوی نقل کرتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک حیض سے دوسرے حیض کے دوران تم نماز پڑھ لیا کرو۔

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، منذر بن مغیرہ، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی جیش رضی اللہ عنہا

تین طلاق کے بعد حق رجوع منسوخ ہونے سے متعلق

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

تین طلاق کے بعد حق رجوع منسوخ ہونے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1494

راوی : زکیریا بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، علی بن حسین بن واقد، ابیه، یزید، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا وَقَالَ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ الْآيَةَ وَقَالَ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَائُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ فَأَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنْ الْقُرْآنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوئٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَذَلِكَ بِأَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَنَسَخَ ذَلِكَ وَقَالَ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ

زکیریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، ابیہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان تین آیات کریمہ یعنی ہم کسی آیت کریمہ کو اس وقت تک منسوخ نہیں کرتے یا نہیں بھلاتے جس وقت تک کہ اس سے بہتر آیت کریمہ نازل نہیں کرتے چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے یعنی جب ہم ایک آیت کو دوسری آیت سے تبدیل کرتے ہیں پھر ارشاد فرمایا گیا یعنی خداوند کریم جو چاہتے ہیں باقی رکھتے ہیں اور ان کے پاس ام الکتاب ہے کہ تفسیر میں فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے قرآن مجید میں قبلہ کا حکم منسوخ ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت دور جاہلیت میں دستور تھا کہ اگر پہلے کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا تو وہ شخص اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حقدار ہوتا تھا۔ چاہے اس نے تین طلاقیں کیوں نہ دی ہوں لیکن پھر خداوند قدوس نے اس آیت کو منسوخ فرما دیا وہ آیت یہ ہے یعنی طلاق صرف دو مرتبہ ہے پھر یا تو اس کو دستور کے مطابق رکھ لیا جائے یا اسے

طریقہ کے مطابق اس کو چھوڑ دیا جائے۔

راوی : زکیریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، ابیہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

طلاق سے رجوع کے بارے میں

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سے رجوع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1495

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرُ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهُرَتْ يَعْنِي فَإِنْ شَائَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَاحْتَسَبْتَ مِنْهَا فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی اہلیہ کو حیض کی حالت میں طلاق دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حکم دے دو کہ اس طلاق سے رجوع کر لے اور اگر طلاق ہی دینا چاہتا ہو تو جس وقت وہ حیض سے پاک ہو جائے تو طلاق دے دے راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عروہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا پہلی والی طلاق بھی شمار کی جائے گی؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے شمار نہ کیے جانے کی کیا وجہ ہے؟ پھر دیکھو کہ اگر کوئی عاجز ہو جائے یا حماقت اور بے وقوفی کرے تو

کیا وہ طلاق شمار نہیں ہو گی؟

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سے رجوع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1496

راوی : بشر بن خالد یحیی بن آدم، ابن ادریس، محمد بن اسحاق، یحیی بن سعید و عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ح زهیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهُ الطَّلَاقُ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ تَعَالَى فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

بشر بن خالد یحیی بن آدم، ابن ادریس، محمد بن اسحاق، یحیی بن سعید و عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ح زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو حکم دو کہ وہ اس طلاق سے رجعت کر لے اور دوسرے حیض سے پاک ہونے تک وہ اس کو نکاح میں رکھے پھر اگر دل چاہے تو طلاق دے دے اور اگر رکھنا چاہے تو رکھ لے کیونکہ خداوند قدوس نے قرآن کریم میں اسی طرح سے

طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے یعنی ان کو عدت کے مطابق طلاق دو۔

راوی : بشر بن خالد یحیی بن آدم، ابن ادریس، محمد بن اسحاق، یحیی بن سعید وعبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ح زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سے رجوع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1497

راوی: علی بن حجر، اسمعیل، ایوب، حضرت نافع فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقُولُ أَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہو اس کا کیا حکم ہے؟ تو فرماتے اگر اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہیں تو ایسی صورت میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی یہ ہے کہ اس سے رجعت کر لو اور دوسرے حیض سے پاک ہونے تک اپنے پاس رکھ لے پھر اگر طلاق دینا چاہتا ہو تو اس سے رجعت سے قبل قبل طلاق دے دے لیکن اگر اس نے ایک ہی ساتھ تین طلاقیں دے دی ہیں تو اس نے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی نافرمانی کی اور اس کی بیوی بھی بائنہ ہو گئی۔ (مطلب یہ ہے کہ اب حلالہ کے بغیر پہلے شوہر کے لیے وہ عورت حلال نہیں رہی)۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، ایوب، حضرت نافع فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سے رجوع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1498

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاجَعَهَا

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت میں حیض طلاق دے دی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ وہ طلاق سے رجوع کر لیں۔

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سے رجوع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1499

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى هَذَا

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ جس نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہو وہ فرمانے لگے کیا تم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے واقف ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا اس نے بھی اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی۔ چنانچہ حضرت عمر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کر لیں اور اس کے پاک ہونے تک اپنے نکاح میں رکھ لے۔ راوی نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اس سے زیادہ نقل نہیں کیا۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق سے متعلقہ احادیث

طلاق سے رجوع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1500

راوی: عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، ح، عمرو بن منصور، سہل بن محمد، یحیی بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابن عمر او رحضرت عمر رضی اللہ

عنہما

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، ح، عمرو بن منصور، سہل بن محمد، یحیی بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابن عمر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کو طلاق دی پھر ان سے رجوع کیا۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، ح، عمرو بن منصور، سہل بن محمد، یحیی بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابن عمر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی سے متعلق احادیث

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1501

راوی: محمد بن عبدالواحد، مروان، خالد بن یزید بن صالح بن صبیح، ابراہیم بن ابوعبلہ، ولید بن

عبدالرحمن، جبیربن نفیر، حضرت سلمہ بن نفیل کندی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صَبِيحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذَالَ النَّاسُ الْخَيْلَ وَوَضَعُوا السِّلَاحَ وَقَالُوا لَا جِهَادَ قَدْ وَضَعَتْ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ وَقَالَ كَذَبُوا الْآنَ الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ وَلَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ وَيُزِيغُ اللَّهُ لَهُمْ قُلُوبَ أَقْوَامٍ وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَحَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي مَقْبُوضٌ غَيْرَ مُلَبَّثٍ وَأَنْتُمْ تَتَّبِعُونِي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّامُ

احمد بن عبدالواحد، مروان، خالد بن یزید بن صالح بن صبیح، ابراہیم بن ابوعبلہ، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت سلمہ بن نفیل کندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں کے نزدیک گھوڑوں کی قدر و قیمت ختم ہوگئی ہے انہوں نے اسلحہ رکھ دیا ہے اور کہتے ہیں کہ جہاد کا تو خاتمہ ہو گیا۔ اس لیے کہ جہاد تو موقوف ہو گیا ہے۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک اس کی طرف کر دیا اور فرمایا یہ لوگ تو جھوٹے ہیں جہاد تو اب ختم ہو گیا ہے اور میری امت میں سے ایک جماعت تو حق کے واسطے ہمیشہ جہاد کرے گی۔ خداوند قدوس ان کے قلوب کو ایمان سے کفر کی جانب پھیر دیں گے اور ان کو قیامت تک (لوگوں) میں سے رزق عنائت فرمائیں گے یہاں تک کہ خداوند قدوس کا کیا ہوا وعدہ پورا ہو گا نیز ان گھوڑوں کی پیشانی میں خداوند قدوس نے قیامت تک خیر لکھ دیا ہے پھر مجھ کو وحی کے ذریعہ بتلایا گیا ہے کہ جلد میری روح قبض کرلی جائے گی اور تم متفرق جماعتوں میں تقسیم ہو کر میری تابع داری کروگے نیز آپس میں ایک دوسرے کو قتل کروگے (پھر فتنوں کے دور میں) مؤمنین شام میں جمع ہوں گے (اور وہ ان فتنوں سے پاک ہو گا)۔

راوی : محمد بن عبدالواحد، مروان، خالد بن یزید بن صالح بن صبیح، ابراہیم بن ابوعبلہ، ولید بن عبدالرحمن، جبیر

بن نفیر، حضرت سلمہ بن نفیل کندی رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1502

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب بن موسی، ابواسحاق، سهیل بن ابوصالح، ابیه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سَتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالَّذِي يَحْتَبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَتَّخِذُهَا لَهُ وَلَا تُغَيِّبُ فِي بُطُونِهَا شَيْئًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَتْ لَهُ مَرْجٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب بن موسی، ابواسحاق، سہیل بن ابوصالح، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں خیر (اور برکت) تاقیامت لکھ دی گئی ہے اور گھوڑوں کی تین قسم ہیں ایک تو وہ ہیں کہ جن کی وجہ سے انسان کو ثواب ملتا ہے دوسرے وہ ہیں جو کہ انسان کے واسطے ستر کا کام دیتے ہیں جہاں تک پہلی قسم کا تعلق ہے تو وہ گھوڑے ہیں جو کہ راہ خدا میں جہاد کرنے کے واسطے رکھ لیے جاتے ہیں اور ان کے پیٹ میں جو غذا بھی جاتی ہے اس کے عوض اس انسان کے واسطے اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے چاہے وہ چرانے کے واسطے چراگاہ میں ہی چھوڑ دیئے گئے ہیں اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث شریف نقل کی۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب بن موسی، ابو اسحاق، سہیل بن ابو صالح، ابیہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی سے متعلق احادیث

جلد : جلد دوم   حدیث 1503

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ فِي الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٌ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا ذَلِكَ فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ تُسْقَى كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ فَهِيَ لَهُ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَائً وَنِوَائً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَمِيرِ فَقَالَ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑے انسان کے واسطے اجر وثواب کا ذریعہ بھی بنتے ہیں اور وہ انسان کے لیے ستر کا کام بھی دیتے ہیں۔ جہاں تک اجر وثواب کا تعلق ہے تو وہ وہ گھوڑے ہیں کہ جس کو کسی شخص نے جہاد کرنے کے واسطے رکھا ہو اور ان کے چرنے کے واسطے کسی چراگاہ یا باغ میں چھوڑتے ہوئے ایک لمبی رسی باندھے چنانچہ وہ اس لمبی رسی کی وجہ سے جس قدر فاصلہ تک جا کر گھاس کھائیں گے تو اسی قدر اس آدمی کے واسطے نیک اعمال لکھ دیئے جائیں گے پھر اگر وہ رسی کو توڑ کر ایک یا دو اونچی جگہ پر چڑھے گا تو اس کے ہر ایک قدم دوسری روایت ہے اور اس پر نیک اعمال لکھ دیئے جائیں گے اگر وہ کسی نہر سے گزریں گے اور وہاں سے وہ پانی پی لیں گے حالانکہ ان کے مالک کا ارادہ ان کو وہاں سے پانی پلانے کا نہیں تھا جب بھی اس کے واسطے نیک اعمال لکھ دیئے جائیں گے اس قسم کے گھوڑے رکھنا انسان کے لیے اجر وثواب کا باعث ہوتا ہے پھر اگر کوئی شخص تجارت اور کاروبار کرنے کے واسطے اور سواری سے بچنے کے واسطے گھوڑے رکھتا ہے اور وہ ان کی زکوۃ نکالتا ہے تو ایسے شخص کے واسطے گھوڑوں کا رکھنا درست ہے اور وہ اس کے واسطے ستر کا کام دیتے ہیں لیکن اگر کوئی شخص ریاکاری فخر یا اہل اسلام کے ساتھ عداوت کی وجہ سے گھوڑے رکھتا ہے (یعنی پالتا ہے) تو اس کو اس پر گناہ ہوتا ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گدھوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان کے بارے میں مجھ پر کسی قسم کی کوئی وحی نازل نہیں ہوئی البتہ ایک ایسی منفرد اور جامع آیت کریمہ ضرور ہے کہ جس میں تمام خیر اور شر داخل ہیں (اور وہ آیت ہے(

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھوڑوں سے محبت رکھنا

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں سے محبت رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1504

راوی: احمد بن حفص، ابیہ، ابراهیم بن طهمان، سعید بن ابوعروبه، قتاده، حضرت انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنْ الْخَيْلِ

احمد بن حفص، ابیہ، ابراہیم بن طہمان، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں کے بعد گھوڑوں سے زیادہ کسی سے محبت نہیں تھی۔

راوی: احمد بن حفص، ابیہ، ابراہیم بن طہمان، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کون سے رنگ کا گھوڑا عمدہ ہوتا ہے؟

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

کون سے رنگ کا گھوڑا عمدہ ہوتا ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1505

راوی: محمد بن رافع، ابواحمد بزازهشام بن سعید، محمد بن مهاجر، عقیل بن شبیب، حضرت ابووهب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَزَّازُ هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

وَارْتَبِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَكْفَالِهَا وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ وَعَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ

محمد بن رافع، ابو احمد بزاز ہشام بن سعید، محمد بن مہاجر، عقیل بن شبیب، حضرت ابو وہب رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ (بچوں کے نام) حضرت انبیاعلیہ السلام کے نام پر رکھو اور خداوند قدوس کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبد اللہ، عبد الرحمن ہیں نیز تم لوگ گھوڑے رکھا (یعنی پالا) کرو اور ان کی پیشانی اور رانوں پر ہاتھ پھیرا کرو اگر تم ان پر سوار ہو تو خدا کے دین کی سر بلندی کے واسطے سوار ہوا کرو نہ کہ دور جاہلیت کے انتقام لینے کے واسطے (جیسا کہ عرب کی عادت تھی) اگر تم جس وقت گھوڑے لے لو تو کمیت (یعنی جس کا رنگ سرخ اور سیاہ کے درمیان ہو) اور اس کی پیشانی اور پاؤں سفید ہوں یا لال رنگ کے ہوں جس کی پیشانی اور چاروں پاؤں سفید ہوں یا پھر سیاہ رنگ کا لو کہ جس کی پیشانی اور جس کے چاروں پاؤں سفید ہوں۔

راوی : محمد بن رافع، ابو احمد بزاز ہشام بن سعید، محمد بن مہاجر، عقیل بن شبیب، حضرت ابو وہب رضی اللہ عنہ

اس قسم کے گھوڑوں کے بارے میں کہ جس کے تین پاں سفید اور ایک پاں دوسرے رنگ کا ہو

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

اس قسم کے گھوڑوں کے بارے میں کہ جس کے تین پاں سفید اور ایک پاں دوسرے رنگ کا ہو

جلد : جلد دوم   حدیث 1506

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، اسمعیل بن مسعود، بشر، شعبہ، عبداللہ بن یزید، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ

مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ وَاللَّفْظُ لِإِسْمَعِيلَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، اسماعیل بن مسعود، بشر، شعبہ، عبداللہ بن یزید، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قسم کے گھوڑے پسند نہیں فرماتے تھے کہ جس کے تین پاؤں سفید اور ایک کسی دوسرے رنگ کا ہو یا ایک سفید اور تین دوسرے رنگ کے ہوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، اسمعیل بن مسعود، بشر، شعبہ، عبداللہ بن یزید، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

اس قسم کے گھوڑوں کے بارے میں کہ جس کے تین پاں سفید اور ایک پاں دوسرے رنگ کا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1507

راوی: محمد بن بشار، یحیی، سفیان، سلم بن عبدالرحمن، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَن الشِّكَالُ مِنْ الْخَيْلِ أَنْ تَكُونَ ثَلَاثُ قَوَائِمَ مُحَجَّلَةً وَوَاحِدَةٌ مُطْلَقَةً أَوْ تَكُونَ الثَّلَاثَةُ مُطْلَقَةً وَرِجْلٌ مُحَجَّلَةً وَلَيْسَ يَكُونُ الشِّكَالُ إِلَّا فِي رِجْلٍ وَلَا يَكُونُ فِي الْيَدِ

محمد بن بشار، یحیی، سفیان، سلم بن عبدالرحمن، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکال گھوڑا پسند نہیں فرماتے تھے امام نسائی فرماتے ہیں کہ شکال اس گھوڑے کو

کہتے ہیں جس کے تین پاؤں سفید ہوں اور چوتھا نہ ہو یا ایک پاؤں سفید ہو اور باقی تین پاؤں سفید نہ ہوں نیز شکال ہمیشہ پاؤں میں ہوتا ہے ہاتھ میں نہیں ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھوڑوں میں نحوست سے متعلق

باب: گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں میں نحوست سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1508

راوی: قتیبہ بن سعید و محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

قتیبہ بن سعید و محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے عورت گھوڑے اور مکان میں۔

راوی: قتیبہ بن سعید و محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں میں نحوست سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1509

راوی : هارون بن عبدالله، معن، مالك، حارث بن مسكين، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، حمزه، سالم، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمزہ، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے عورت گھوڑے اور مکان میں۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمزہ، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں میں نحوست سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1510

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ يَكُ فِي شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعَةِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر نحوست (نام کی چیز) کسی شئ میں ہے تو عورت مکان اور گھوڑے میں ہے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کی برکت سے متعلق

باب: گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی برکت سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1511

راوی: اسحاق بن ابراهيم، نصر، شعبه، ابوتياح، انس، ح، محمد بن بشار، يحيى، شعبه، ابوتياح، انس بن مالك رضى الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

اسحاق بن ابراہیم، نصر، شعبہ، ابوتیاح، انس، ح، محمد بن بشار، یحیی، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نصر، شعبہ، ابوتیاح، انس، ح، محمد بن بشار، یحیی، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو (ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو (ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1512

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، یونس، عمرو بن سعید، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتِلُ نَاصِيَةَ فَرَسٍ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ وَيَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

عمران بن موسی، عبدالوارث، یونس، عمرو بن سعید، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دو انگلیوں سے گھوڑے کی پیشانی کو بل دیتے ہوئے فرما رہے تھے کہ گھوڑوں کی پیشانی میں تا قیامت خیر و برکت لکھ دی گئی ہے اور وہ اجر اور غنیمت ہے۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، یونس، عمرو بن سعید، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو(ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1513

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں تاقیامت خیر لکھ دی گئی ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو(ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1514

راوی: محمد بن علاء، ابو کریب، ابن ادریس، حصین، عامر، عروہ بارقی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن علاء، ابوکریب، ابن ادریس، حصین، عامر، عروہ بارقی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں تا قیامت خیر لکھ دی گئی ہے

راوی : محمد بن علاء، ابوکریب، ابن ادریس، حصین، عامر، عروہ بارقی

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو (ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1515

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، شعبی، عروہ بن ابی جعد، عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، شعبی، عروہ بن ابی جعد، عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں تا قیامت خیر لکھ دی گئی ہے

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، شعبی، عروہ بن ابی جعد، عمر رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو (ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1516

راوی: عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عروہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عروہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں تا قیامت خیر لکھ دی گئی ہے

راوی: عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عروہ رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں کو (ہاتھوں سے) بٹنے سے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1517

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حصین، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عروہ بن ابی جعد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي

السَّفَرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حصین، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عروہ بن ابی جعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں تاقیامت خیر لکھ دی گئی ہے

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حصین، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عروہ بن ابی جعد

گھوڑے کو تربیت دینے سے متعلق

باب: گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑے کو تربیت دینے سے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 1518

راوی: حسن بن اسعیل بن مجالد، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن یزید، بن جابر، ابوسلام، حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَمُرُّ بِي فَيَقُولُ يَا خَالِدُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا خَالِدُ تَعَالَ أُخْبِرْكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنَبِّلَهُ وَارْمُوا وَارْكَبُوا

وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ اللَّهْوُ إِلَّا فِي ثَلَاثَةٍ تَأْدِيبِ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتِهِ امْرَأَتَهُ وَرَمْيِهِ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ كَفَرَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَ بِهَا

حسن بن اسماعیل بن مجالد، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن یزید، بن جابر، ابوسلام، حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ جس وقت میرے پاس سے گزرتے تھے تو فرماتے اے خالد! تم آجاؤ اور چل کر ہم دونوں تیر اندازی کریں۔ میں نے ایک دن آنے میں تاخیر کر دی تو وہ فرمانے لگے کہ خالد تم آجاؤ میں تم کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک سناتا ہوں۔ چنانچہ میں ان کے پاس آیا تو کہنے لگے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس ایک تیر انداز کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ایک تو اس کا بنانے والا جس کی نیت تیر کے بنانے سے خیر اور بھلائی کی اور دوسرا اس کو پھینکنے والا اور تیسرا اس کو تیر دینے والا۔ پس تم لوگ تیر اندازی کرو اور (گھوڑے پر) سواری کیا کرو پھر میرے نزدیک تیر اندازی گھوڑ سواری سے بہتر ہے اور تین قسم کے کھیل کے علاوہ کوئی کھیل کھیلنا درست نہیں ہے ایک تو کسی شخص کا اپنے گھوڑے کو تربیت دینا (یعنی تفریح کرنا) اور تیسرے تیر کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اور اس کے علاوہ جس کسی شخص نے تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس کو چھوڑ دیا تو دراصل اس نے نعمت خداوندی کی ناشکری کی۔ بشرطیکہ اس نے اس کو ناشکری کی وجہ سے چھوڑا ہو۔

راوی : حسن بن اسمعیل بن مجالد، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن یزید، بن جابر، ابوسلام، حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ

گھوڑے کی دعا

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑے کی دعا

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلَّا يُؤْذَنُ لَهُ عِنْدَ كُلِّ سَحَرٍ بِدَعْوَتَيْنِ اللَّهُمَّ خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي مِنْ بَنِي آدَمَ وَجَعَلْتَنِي لَهُ فَاجْعَلْنِي أَحَبَّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ أَوْ مِنْ أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِهِ إِلَيْهِ

عمرو بن علی، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی اعلی قسم کا گھوڑا جو کہ جہاد کے لیے رکھا گیا ہو اس قسم کا نہیں اس کو سحری کے وقت دو دعائیں کرنے کی اجازت نہ دی جاتی ہو ایک یہ کہ ایک خدا مجھ کو انسانوں میں سے جس کسی کہ سپرد کرے اور جس کو تو مجھ کو عنائت کرے اس کے نزدیک اس سے اہل ومال میں سے سب سے زیادہ عزیز کر دے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کو خچر پیدا کرانے کے لیے گدھوں سے جفتی کرانے کے گناہ سے متعلق

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کو خچر پیدا کرانے کے لیے گدھوں سے جفتی کرانے کے گناہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1520

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، ابن زریر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ لَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هَذِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، ابن زریر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک خچر بطور ہدیہ پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے تو میں نے عرض کیا اگر ہم گدھوں کو گھوڑوں پر چھوڑ دیں گے تو یہ خچر پیدا ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا وہ لوگ کرتے ہیں جو کہ گھوڑوں کے فائدوں سے ناواقف ہوتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، ابن زریر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کو خچر پیدا کرانے کے لیے گدھوں سے جفتی کرانے کے گناہ سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1521

راوی: حمید بن مسعدہ، حماد، ابوجہضم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ لَا قَالَ فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَمْشًا هَذِهِ شَرٌّ مِنْ الْأُولَى إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَمَرَهُ اللهُ تَعَالَى بِأَمْرِهِ فَبَلَّغَهُ وَاللهِ مَا اخْتَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ

حمید بن مسعدہ، حماد، ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان سے سوال کیا کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور نماز عصر میں قرات فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ اس شخص نے عرض کیا ہو سکتا ہے کہ وہ دل دل میں پڑھتے ہوں۔ انہوں نے فرمایا تمہارا جسم اور چہرہ چھل جائے یہ تو تم نے پہلے سے بری (اور غلط) بات کہہ دی ہے۔ اس لیے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بندے (اور ایک انسان تھے) خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس بات کا حکم فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پہنچا دیا اور خدا کی قسم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم اہل بیعت کے واسطے تین چیز کے علاوہ کوئی خاص بات نہیں فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ تم اچھی طرح سے وضو کرو اور تم صدقہ خیرات کی شئ نہ کھایا کرو اور گدھوں کو گھوڑوں پر نہ چھوڑا کرو۔

راوی : حمید بن مسعدہ، حماد، ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کو چارہ کھلانے کے ثواب سے متعلق

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کو چارہ کھلانے کے ثواب سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1522

راوی: حارث بن مسکین، ابن وھب، طلحہ بن ابوسعید، سیعد مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا لِوَعْدِ اللَّهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، طلحہ بن ابوسعید، سیعد مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں دعووں کی تصدیق کرتے ہوئے جہاد کے واسطے گھوڑا رکھے گا تو اس کو گھوڑے کا کھانا پینا پیشاب اور لید کرنا تمام کے بدلہ میں اس کے نامہ اعمال میں نیک اعمال لکھ دیئے جائیں گے۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن وہب، طلحہ بن ابوسعید، سیعد مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غیر مضمر گھوڑوں کی گھڑ دوڑ

باب: گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

غیر مضمر گھوڑوں کی گھڑ دوڑ

جلد : جلد دوم   حدیث 1523

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، ابن ابوذئب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ يُرْسِلُهَا مِنْ الْحَفْيَائِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ

الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَی مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن ابوذئب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھڑ دوڑ گھوڑوں کو (مقام) حیفاء سے روانہ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی (دوڑنے کی حد) ثنیتہ الوداع (نامی جگہ) تک مقرر فرمائی پھر اسی طریقہ سے غیر مضمر گھوڑوں کو روانہ فرمایا تو ثنیتہ الوداع سے مسجد بنو زریق تک دوڑایا۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، ابن ابوذئب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کو دوڑنے کے لیے تیار کرنے سے متعلق

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

گھوڑوں کو دوڑنے کے لیے تیار کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1524

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنْ الْحَفْيَائِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَی مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ مِمَّنْ سَابَقَ بِهَا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھڑ دوڑ کرائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مضمر گھوڑے کو حیفا سے

لے کر ثنیتہ الوداع تک دوڑنے کا حکم فرمایا پھر غیر مضمر گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کرایا تو ثنیتہ الوداع سے لے کر مسجد بنی زریق تک دوڑنے کا حکم فرمایا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی گھوڑ دوڑ میں شامل تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

شرط کے مال سے متعلق

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

شرط کے مال سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1525

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، ابن ذئب، نافع بن ابونافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ

اسمعیل بن مسعود، خالد، ابن ذئب، نافع بن ابونافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرط کا مال لینا صرف تین چیزوں میں جائز ہے تیر اندازی میں یا اونٹ اور گھوڑوں کی دوڑ میں۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، ابن ذئب، نافع بن ابونافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

شرط کے مال سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1526

راوی: سعید بن عبدالرحمن، نافع بن ابونافع، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

سعید بن عبدالرحمن، نافع بن ابونافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن، نافع بن ابونافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

شرط کے مال سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1527

راوی: ابراھیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، لیث، ابن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، سلیمان بن یسار، ابوعبداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَحِلُّ سَبَقٌ إِلَّا عَلَى خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، لیث، ابن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، سلیمان بن یسار، ابوعبداللہ، حضرت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بازی اور شرط کا مال لینا صرف گھوڑ دوڑ یا اونٹ کی دوڑ میں جائز ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابن ابی مریم، لیث، ابن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، سلیمان بن یسار، ابوعبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

شرط کے مال سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1528

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ قَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ مِنْ الدُّنْيَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ

محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عضبا نامی اونٹنی تھی۔ وہ (شدید محبت کے باوجود) ہارتی نہیں تھی۔ چنانچہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی شخص ایک قعود (اونٹ) پر حاضر ہوا اور وہ شخص اس اونٹنی سے آگے نکل گیا۔ یہ بات مسلمانوں پر ناگوار گزری تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے چہروں کے تاثرات دیکھے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عضباء (اونٹنی تو) ہار گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس دنیا کی ہر ایک بلندی والی چیز کو رسوا کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

شرط کے مال سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1529

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، محمد بن عمرو، ابوحکم، لیث، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلًى لِبَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

عمران بن موسی، عبدالوارث، محمد بن عمرو، ابوحکم، لیث، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرط اور بازی لگانا صرف دو چیزوں میں جائز ہے گھوڑے اور اونٹوں کی دوڑ میں۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، محمد بن عمرو، ابوحکم، لیث، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جلب کے بارے میں

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

جلب کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1530

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں نہ تو جلب ہے اور نہ ہی جنب ہے اور نہ شغار ہے پھر جس شخص نے لوٹ مار کی تو اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

جنب سے متعلق حدیث

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

جنب سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 1531

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوقزعہ، حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابو قزعہ، حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابو قزعہ، حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

جنب سے متعلق حدیث

جلد : جلد دوم حدیث 1532

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، کثیر، بقیہ بن ولید، شعبہ، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَابَقَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَسَبَقَهُ فَكَأَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْءٌ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ اللَّهُ

عمرو بن عثمان بن سعید، کثیر، بقیہ بن ولید، شعبہ، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ایک دیہاتی شخص سے مقابلہ فرمایا تو وہ شخص جیت گیا۔ گویا کہ یہ بات حضرات صحابہ کرام کو ناگوار گزری اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ خداوند قدوس کے ذمہ حق ہے کہ جس وقت کوئی چیز از خود سر بلند ہونے لگ جاتی ہے تو خداوند قدوس اس کو گھٹا دیتے ہیں۔

راوی : عمون بن عثمان بن سعید، کثیر، بقیہ بن ولید، شعبہ، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مال غنیمت میں گھوڑوں کے حصہ کے بارے میں

باب : گھوڑوں سے متعلقہ احادیث

مال غنیمت میں گھوڑوں کے حصہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1533

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، سعید بن عبدالرحمن، ہشام بن عروہ، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لِلزُّبَيْرِ وَسَهْمًا لِذِي الْقُرْبَى لِصَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُمِّ الزُّبَيْرِ وَسَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، سعید بن عبدالرحمن، ہشام بن عروہ، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو مال غنیمت میں حصہ دیا تو چار حصے دیئے۔ ایک تو ان کے واسطے اور ایک رشتہ داروں کے واسطے یعنی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے واسطے اور دو حصے گھوڑوں کے واسطے۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، سعید بن عبدالرحمن، ہشام بن عروہ، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر،

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مال غنیمت میں گھوڑوں کے حصہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1534

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً إِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ الَّتِي كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى صَدَقَةً

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو دینار چھوڑے نہ درہم نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلام اور نہ باندیاں چھوڑیں البتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سفید خچر کہ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوتے تھے وہ چھوڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہتھیار اور زمین جو کہ راہ خدا میں وقف کر دی تھیں وہ چھوڑے۔ حضرت قتیبہ رضی اللہ عنہ نے دوسری مرتبہ حدیث نقل کرتے ہوئے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اشیاء صدقہ کر دی تھیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مال غنیمت میں گھوڑوں کے حصہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1535

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَائَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علاوہ سفید خچر ہتھیاروں اور زمین کے علاوہ کچھ نہیں چھوڑا وہ زمین بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیرات کر دی تھی۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مال غنیمت میں گھوڑوں کے حصہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1536

راوی: عمرو بن علی، ابوبکر حنفی، یونس بن ابواسحاق، ابیہ، عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

عمرو بن علی، ابو بکر حنفی، یونس بن ابواسحاق، ابیہ، عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابو بکر حنفی، یونس بن ابواسحاق، ابیہ، عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1537

راوی : اسحاق بن ابراهیم، ابوداؤد ، عمربن سعد، سفیان ثوری، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا قَالَ إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ فِي الْفُقَرَاءِ وَذِي الْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا وَيُطْعِمَ

اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد، عمر بن سعد، سفیان ثوری، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو خیبر میں سے کچھ زمین ملی تو میں ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو ایسی چیز ملی ہے یعنی ایسی زمین ملی ہے کہ مجھ کو اس سے زیادہ عمدہ اور اعلی مال آج تک حاصل نہیں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو صدقہ کر دو اس پر میں نے اس کو اس طرح سے خیرات کر دیا کہ نہ تو یہ فروخت ہو سکتی ہے اور نہ ہبہ کی جا سکتی ہے بلکہ اس کو فقیروں رشتہ داروں غلاموں اور باندیوں کو آزاد کرانے اور کمزور افراد کی امداد کرنے اور مسافروں کی ضرویات کے واسطے خرچ کیا جائے اس کے علاوہ اس کے متولی کو بھی اس میں سے کھانے (اور استعمال) کرنے میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کہ معروف مقدار (یعنی جس قدر مقدار کو گراں نہ سمجھا جائے) اس قدر کھائے (یا استعمال کرے) نہ کہ مال دولت اکٹھا کرنے کے واسطے بلکہ اس میں سے لوگوں کو کھلائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد، عمر بن سعد، سفیان ثوری، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1538

راوی : هارون بن عبدالله، معاویه بن عمرو، ابواسحاق، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اله عنه، حضرت عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہارون بن عبد اللہ، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی الہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ

عنہ کے واسطے سے مذکور حدیث نقل کرتے ہیں جس کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی الہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1539

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي فَكَيْفَ تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

حمید بن مسعدہ، یزید، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خیبر میں کچھ زمین ملی تو وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو اس قسم کی زمین ملی ہے کہ آج تک اس قدر پسندیدہ مال مجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بارے میں مجھ کو کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا دل چاہے تو وہ زمین اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع کو تم صدقہ خیرات کو دو اس بات پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس زمین کے منافع کو اس طریقہ سے صدقہ فرما دیئے کہ وہ زمین نہ تو فروخت کی جا سکتی تھی

اور نہ ہی ہبہ کی جا سکتی تھی اور نہ وہ وراثت میں کسی کو تقسیم کی جا سکتی تھی بلکہ اس کو غرباء فقراء رشتہ داروں اور غلاموں وغیرہ کو آزاد کرانے مہمان کا اعزاز کرنے اور راہ خدا میں دینے اور مسافر کی مدد کرنے میں خرچ کیا جائے۔ اس طریقہ سے اگر اس وقف کا ناظم بھی عرف کے مطابق مقدار میں اس میں سے کچھ کھائے پیے یا اپنے کسی دوست وغیرہ کو کھلا دے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اس میں سے دولت اکٹھا نہ کرنے لگ جائے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1540

راوی : اسیعل بن مسعود، بشر، ابن عون، حمید بن مسعدہ، بشر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فِيهَا فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا كَثِيرًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ فِيهَا قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَنَّهُ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوهَبُ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَائِ وَالْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ يَعْنِي عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ اللَّفْظُ لِإِسْمَعِيلَ

اسمعیل بن مسعود، بشر، ابن عون، حمید بن مسعدہ، بشر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی

مذکورہ سند کے ساتھ یہ حدیث منقول ہیں البتہ اس حدیث کے الفاظ اسماعیل نے نقل کیے ہیں۔

راوی : اسمیعل بن مسعود، بشر، ابن عون، حمید بن مسعدہ، بشر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1541

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ازهرسمان، ابن عون، نایع، ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَحَبَّسَ أَصْلَهَا أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

اسحاق بن ابراہیم، ازہر سمان، ابن عون، نایع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون بھی سابقہ حدیث شریف جیسا ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس میں لفظ مسکین کا اضافہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ازہر سمان، ابن عون، نایع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

وقف کرنے کے طریقے اور زیر نظر حدیث میں راویوں کا اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1542

راوی: ابوبکر بن نافع، بهز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّ رَبَّنَا لَيَسْأَلُنَا عَنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي لِلَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابو بکر بن نافع، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی آخر تک تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خداوند قدوس ہمارے مال و دولت میں سے کچھ خیرات چاہتا ہے اس وجہ سے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنا کر عرض کرتا ہوں کہ میں نے اپنی زمین راہ خدا میں وقف کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس زمین کو اپنے رشتہ داروں کے لیے وقف کر دو یعنی حسان بن ثابت اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کے واسطے۔

راوی: ابو بکر بن نافع، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

مشترک جائیداد کا وقف

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مشترک جائیداد کا وقف

جلد : جلد دوم حدیث 1543

راوی: سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي لِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا

سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو خیبر میں جو ایک سو حصے ملے ہیں اس قسم کا مال و دولت آج تک مجھ کو نصیب نہ ہو سکا اور وہ مال و دولت مجھ کو بہت پسندیدہ بھی ہے لہذا میں چاہتا ہوں کہ اس کو صدقہ خیرات کر دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی اصل اپنے پاس رکھو اور پھل راہ خدا میں دے دو۔

راوی: سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مشترک جائیداد کا وقف

جلد : جلد دوم حدیث 1544

راوی: محمد بن عبد اللہ، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ كَانَ لِي مِائَةُ رَأْسٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهَا مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ

مِنْ أَهْلِهَا وَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ فَاحْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ الثَّمَرَةَ

محمد بن عبداللہ، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس قسم کی دولت مل گئی ہے کہ آج تک اس قسم کا مال و دولت کبھی حاصل نہیں ہوا۔ میرے پاس سو اونٹ وغیرہ تھے جن کو دے کر میں نے اہل عرب سے کچھ زمین خریدی۔ اب میں چاہتا ہوں کہ اس سے اللہ کا تقرب حاصل کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس کے منافع کو راہ خدا میں وقف کر دو۔

راوی : محمد بن عبداللہ، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مشترک جائیداد کا وقف

جلد : جلد دوم حدیث 1545

راوی : محمد بن مصفی بن بہلول، بقیہ، سیعد بن سالم، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى بْنِ بَهْلُولٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْضٍ لِي بِثَمْغٍ قَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا

محمد بن مصفی بن بہلول، بقیہ، سیعد بن سالم، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے ثمغ (نامی جگہ) پر کچھ مال کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی اصل اپنے پاس رکھو اور اس کا نفع

راہ خدا میں وقف کر دو۔

راوی : محمد بن مصفی بن بهلول، بقیہ، سعید بن سالم، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

مسجد کے واسطے وقف سے متعلق

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مسجد کے واسطے وقف سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1546

راوی: اسحاق بن ابراهیم، معتمر بن سلیمان، ابیه، حضرت حصین بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَذَاكَ أَنِّي قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ اعْتِزَالَ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ مَا كَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَحْنَفَ يَقُولُ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَأَنَا حَاجٌّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَى آتٍ فَقَالَ قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا يَعْنِي النَّاسَ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ نَفَرٌ قُعُودٌ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا قُمْتُ عَلَيْهِمْ قِيلَ هَذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَدْ جَائَ قَالَ فَجَائَ وَعَلَيْهِ مُلَيَّةٌ صَفْرَائُ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَنْظُرَ مَا جَائَ بِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ أَهَاهُنَا عَلِيٌّ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي ابْتَعْتُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَاجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هَلْ

تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ ابْتَعْتُ بِئْرَ رُومَةَ قَالَ فَاجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُجَهِّزُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، ابیہ، حضرت حصین بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن جاوان سے دریافت کیا کہ حضرت احنف بن قیس کے حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما دونوں کا ساتھ چھوڑ دینے کی کیا وجہ سے ہے؟ وہ فرمانے لگے کہ میں نے حضرت احنف کو نقل کرتے ہوئے سنا کہ جس وقت میں حج کے واسطے جانے کے وقت مدینہ منورہ حاضر ہوا تو ابھی ہم لوگ اپنی قیام کرنے کی جگہ سامان اتارتے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ لوگ مسجد میں اکٹھا ہو رہے ہیں میں وہاں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ لوگ مسجد میں اکٹھا ہو رہے ہیں اور کچھ لوگ ان کے درمیان بیٹھے ہوئے ہیں وہ حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت زبیر حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔ خداوند قدوس ان پر رحم فرمائے چنانچہ جس وقت میں وہاں پر پہنچا تو کہنے لگے کہ حضرت عثمان تشریف لے آئے انہوں نے زرد رنگ کی چادر اوڑھ رکھی تھی۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ٹھہر جائیں دیکھ لوں کہ حضرت عثمان کیا بات فرما رہے ہیں؟ انہوں نے آکر دریافت کیا کہ کیا اس جگہ حضرت طلحہ حضرت علی حضرت سعد رضی اللہ عنہم ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا میں تم کو اس خدا کی قسم دے کر عرض کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی پروردگار نہیں ہے کہ کیا تم واقف ہو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ کوئی فلاں مربد خریدے گا تو خداوند قدوس اس کی مغفرت فرمائے گا۔ چنانچہ میں نے وہ مربد خرید لیا اور میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ میں نے اس کو خرید لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو ہماری مسجد میں شامل کر دو۔ تم کو اس کا ثواب مل جائے گا۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر فرمانے لگے کہ میں تم کو اس خدا کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کہ کیا تم لوگوں کو اس بات کا علم ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رومہ کا کنواں خریدے گا تو خداوند قدوس اس کی بخشش فرما دیں گے۔ میں حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے رومہ کا کنواں خرید لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے واسطے وقف کر دو تم کو اس کا اجر و ثواب ملے گا۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر فرمانے لگے کہ میں تم کو اسی خدا کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ کیا تم لوگ اس بات سے واقف ہو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ جو شخص غزوہ تبوک کے واسطے لشکر کا سامان مہیا کرے گا تو خداوند قدوس اس کی بخشش فرمادے گا۔ میں نے ان کی ہر ایک چیز کا انتظام کر دیا یہاں تک کہ ان کو کسی رسی یا نکیل تک کی ضرورت نہ رہی۔ وہ فرمانے لگے اے خدا تو گواہ رہنا اے خدا تو گواہ رہنا اے خدا تو گواہ رہنا (تین مرتبہ فرمایا)

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، ابیہ، حضرت حصین بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مسجد کے واسطے وقف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1547

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، عمر بن جاوان، حضرت احنف بن قیس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَإِذَا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنَّا لَكَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهَاهُنَا

عَلِيٌّ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهَا فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ جَهَّزَ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ يَعْنِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، عمر بن جاوان، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے واسطے نکلے تو ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے وہاں پر ہم لوگ اپنے ٹھہرنے کے مقام پر سامان اتارنے لگے تو کوئی آدمی آیا اور عرض کرنے لگا کہ لوگ گھبرائے ہوئے مسجد میں اکٹھا ہو رہے ہیں ہم لوگ بھی پہنچ گئے تو ہم نے دیکھا کہ لوگ کچھ حضرات کے چاروں طرف اکٹھا ہو رہے ہیں جو کہ مسجد کے درمیان میں ہیں وہ حضرت علی حضرت زبیر حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔ اس دوران حضرت عثمان بن عفان بھی ایک زرد رنگ کی چادر سے سر ڈھکے ہوئے تشریف لائے اور دریافت کیا کیا حضرت علی حضرت زبیر حضرت سعد رضی اللہ عنہم اس جگہ موجود ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ وہ فرمانے لگے کہ میں تم کو اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کالائق نہیں کہ کیا تم کو علم ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی فلاں لوگوں کو مربد خریدے گا تو خداوند قدوس اس کی بخشش فرمادے گا۔ میں نے اس کو اہزار میں خریدا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو تم لوگوں کی مسجد میں شامل کر دو تم کو اس کا ثواب ملے گا۔ وہ کہنے لگے کہ جی ہاں۔ اے خدا تو گواہ ہے۔ پھر فرمانے لگے کہ میں تم کو خدا کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی پروردگار نہیں ہے کہ کیا تم کو اس کا علم ہے کہ حضرت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی رومہ کا کنواں خریدے گا تو خداوند قدوس اس کی بخشش فرما دے گا اور میں نے اس کو اس قدر رقم ادا کر کے خریدا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں نے اس کو خرید لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے واسطے وقف کر دو تم کو اس کا ثواب ملے گا۔ وہ فرمانے لگے جی ہاں۔ اے خدا تو گواہ ہے۔ فرمانے لگے میں تم کو اس خدا کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی پروردگار نہیں ہے کیا تم کو علم ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے چہروں کی جانب ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا تھا کہ جو کوئی ان کو (جہاد کرنے کے واسطے) سامان مہیا کرے گا تو خداوند قدوس اس کی بخشش فرما دیں گے (مراد غزوہ تبوک) چنانچہ میں نے ان کو ہر ایک چیز مہیا کی یہاں تک کہ وہ نکیل یا رسی (یعنی معمولی سے معمولی شئی) تک کے واسطے محتاج نہ رہے۔ وہ کہنے لگ گئے کہ اے خدا تو گواہ ہے اس پر حضرت عثمان نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہنا اے اللہ! تو گواہ رہنا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، عمر بن جاوان، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : راہ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مسجد کے واسطے وقف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1548

راوی: زیاد بن ایوب، سعید بن عامر، یحیی بن ابوحجاج، سعید جریری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ حِينَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ وَبِالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ

يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِئْرَ رُومَةَ فَيَجْعَلُ فِيهَا دَلْوَهُ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَجَعَلْتُ دَلْوِي فِيهَا مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْتُمْ الْيَوْمَ تَمْنَعُونِي مِنْ الشُّرْبِ مِنْهَا حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِي قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَزِدْتُهَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْتُمْ تَمْنَعُونِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى ثَبِيرٍ ثَبِيرِ مَكَّةَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ فَرَكَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ ثَبِيرُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ شَهِدُوا لِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَعْنِي أَنِّي شَهِيدٌ

زیاد بن ایوب، سعید بن عامر، یحیی بن ابوحجاج، سعید جریری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری بیان فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چھت پر چڑھ گئے تو میں اس جگہ موجود تھا۔ انہوں نے فرمایا اے لوگو! میں تم کو اللہ اور مذہب اسلام کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں کہ کیا تم کو علم ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس جگہ بئر رومہ کے علاوہ میٹھا پانی کسی جگہ پر موجود نہیں تھا۔ چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بئر رومہ خرید کر مسلمانوں کے واسطے وقف کر دے گا تو اس کو جنت میں بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔ اس پر میں نے اس کو خالص اپنے مال سے خریدا اور اس کو مسلمانوں کے واسطے وقف کر دیا اور تم لوگ آج مجھ کو ہی پانی پینے سے روک رہے ہو؟ سمندر کا پانی پینے پر مقرر کر رہے ہو۔ یہ بات سن کر لوگ کہنے لگے کہ جی ہاں اے خدا تو گواہ ہے۔ فرمانے لگے کہ میں تم لوگوں کو اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر یہ بات معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا تم لوگ اس بات سے واقف ہو کہ میں نے اپنے ذاتی مال سے غزوہ تبوک کے واسطے لشکر سجایا تھا اس پر وہ کہنے لگے کہ جی ہاں۔ اے خدا تو گواہ ہے۔ فرمانے لگے کہ میں تم کو اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر معلوم کرتا ہوں کہ کیا تم لوگ اس بات سے واقف ہو کہ جس وقت مسجد تنگ پڑ گئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص فلاں لوگوں کی زمین خرید کر

اس مسجد میں شامل اور داخل کر دے گا تو اس کو جنت میں زیادہ عمدہ صلہ عطا کیا جائے گا۔ میں نے اس کو اپنے ذاتی مال سے خرید کر مسجد میں شامل کر دیا اور آج تم لوگ مجھ کو اسی مسجد میں دو رکعت نماز ادا کرنے سے منع کر رہے ہو۔ وہ کہنے لگے کہ جی ہاں خدا تو اس کا گواہ ہے۔ اس پر وہ کہنے لگے کہ اے لوگو! میں تم کو اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر معلوم کرتا ہوں کہ کیا تم کو علم ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ کے ثبیر نامی پہاڑ پر کھڑے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ اچانک پہاڑ میں حرکت ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ٹھوکر مار کر فرمایا اے (پہاڑ) ثبیر تم ٹھہر جاؤ تم پر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ یہ سن کر کہنے لگے کہ جی ہاں خداوند قدوس اس سے واقف ہیں اس بات پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ اکبر لوگوں نے گواہی دے دی۔ ان لوگوں نے گواہی دے دی۔ ان لوگوں نے گواہی دے دی اور خانہ کعبہ کے پروردگار کی قسم میں شہید ہوں۔

راوی : زیاد بن ایوب، سعید بن عامر، یحیی بن ابوحجاج، سعید جریری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری

باب : راہ الہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مسجد کے واسطے وقف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1549

راوی: عمران بن بکار بن راشد، خطاب بن عثمان، عیسیٰ بن یونس، ابیہ، ابواسحاق، حضرت سلمہ بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُثْمَانَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ حِينَ حَصَرُوهُ فَقَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْجَبَلِ حِينَ اهْتَزَّ فَرَكَلَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ

اسْكُنْ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدَانِ وَأَنَا مَعَهُ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ يَقُولُ هَذِهِ يَدُ اللَّهِ وَهَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ يَقُولُ مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَزِيدُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهُ مِنْ مَالِي فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا شَهِدَ رُومَةَ تُبَاعُ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ مَالِي فَأَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ

عمران بن بکار بن راشد، خطاب بن عثمان، عیسیٰ بن یونس، ابیہ، ابواسحاق، حضرت سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ جس وقت لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قید خانہ میں ڈال دیا تو وہ اوپر چڑھ گئے اور انہوں نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا اے لوگو! میں تم سے خداند قدوس کا واسطہ دے کر معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا تم لوگوں میں سے کوئی ایسا شخص ہے جس نے کہ پہاڑ کے حرکت میں آنے پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ٹھوکر مارتے ہوئے اور یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے پہاڑ! تو اسی جگہ ٹھہر جا۔ تیرے اوپر ایک نبی صدیق اور دو شہید کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ اس پر کچھ لوگوں نے ان آیت کریمہ کی تصدیق کی۔ انہوں نے فرمایا میں خداوند قدوس کا واسطہ دے کر معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی اس قسم کا شخص آج ہے جس نے کہ بیعت رضوان پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہو کہ یہ اللہ کا ہاتھ ہے اور یہ حضرت عثمان کا ہاتھ ہے اس پر کچھ لوگوں نے حضرت عثمان کے فرمان کی تائید کی اور اس کی تصدیق کی پھر انہوں نے فرمایا میں خداوند قدوس کا واسطہ دے کر معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی شخص ایسا موجود ہے کہ جس نے غزوہ تبوک کے موقعہ پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہو کہ کون ہے کہ جو قبول ہونے والا مال صدقہ میں دیتا ہے؟ اس بات پر میں نے اپنے ذاتی مال سے آدھے لشکر کو آراستہ کیا اس پر بھی لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔ انہوں نے پھر فرمایا میں خدا کا واسطے دے کر معلوم کرتا ہوں کہ کہ کیا کوئی ایسا شخص بھی ہے کہ جو اس مسجد میں جنت کے مکان کے بدلہ توسیع کرتا ہے اس بات پر میں نے اپنے ذاتی مال سے وہ زمین خریدی۔ اس بات پر لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔

انہوں نے پھر فرمایا میں خداوند قدوس کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں کیا کوئی اس قسم کا شخص موجود ہے جس نے کہ بئر رومہ کے کنویں کی فروخت کا مشاہدہ کیا ہو جس کو میں نے اپنے ذاتی مال سے خرید کر مسافروں کے واسطے وقف کر دیا تھا اس بات پر بھی کچھ لوگوں نے ان کی بات کی تصدیق کی۔

راوی : عمران بن بکار بن راشد، خطاب بن عثمان، عیسیٰ بن یونس، ابیہ، ابواسحاق، حضرت سلمہ بن عبدالرحمن

باب : راہ الہٰی میں وقف سے متعلقہ احادیث

مسجد کے واسطے وقف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1550

راوی: محمد بن وهب، محمد بن سلمه ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسه، ابواسحاق، ابوعبدالرحمن

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ فِي دَارِهِ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلَ دَارِهِ قَالَ فَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسہ، ابواسحاق، ابوعبدالرحمن، اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسہ، ابواسحاق، ابوعبدالرحمن

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1551

راوی: احمد بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

احمد بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے دریافت کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سے صدقہ کا ثواب زیادہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس حالت میں خیرات دینا کہ تم تندرست ہو اور مال دولت کا لالچ تمہارے دل میں ہو اور تم غربت اور فاقہ سے ڈرتے ہو اور تم زندگی کی توقع رکھتے ہو یہ نہیں کہ جان کے حلق میں آنے کا انتظار کرتے رہو اور اس وقت تم کہنے لگو اس قدر فلاں کا حصہ ہے اور اس قدر فلاں کا۔

راوی: احمد بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 1552

راوی: ھناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حارث بن سوید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ

ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حارث بن سوید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں سے کون شخص ایسا ہے کہ جس کو اپنے وارث کی دولت اپنے مال دولت سے زیادہ پسندیدہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس قسم کا کوئی شخص نہیں ہے ہر آدمی کے نزدیک اس کا اپنا مال اس کے وارث کے مال دولت سے زیادہ محبوب ہے اس بات پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو پھر تم یہ بات جان لو کہ تمہارے میں سے کوئی شخص اس قسم کا نہیں ہے کہ جس کے نزدیک اس کے وارث کی دولت اس کی اپنی دولت سے زیادہ محبوب نہ ہو۔ اس وجہ سے تمہاری دولت وہ ہے جو کہ تم نے خیرات کر دیا اور جو تم نے چھوڑ دیا وہ تو تمہارے ورثہ کی ملکیت ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حارث بن سوید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1553

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت مطرف

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَإِنَّمَا مَالُكَ مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت مطرف اپنے والد ماجد سے نقل فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی یعنی یہ فخر تم لوگوں کو غفلت میں ڈرائے رکھتا ہے یہاں تک کہ تم لوگ قبرستان میں پہنچ جاتے ہو اور ارشاد فرمایا۔ انسان کہتا ہے کہ میری دولت ہے یہ میری دولت ہے حالانکہ در حقیقت تمہاری دولت تو وہی ہے جو کہ تم نے کھا کر (یا استعمال کر کے) ختم اور فنا کر دیا پہن کر پرانا کر دیا اور صدقہ ادا کر کے آخرت کے واسطے بھیج دیا۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت مطرف

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1554

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوحبیبہ طائی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ سَمِعَ أَبَا حَبِيبَةَ

الطَّائِيِّ قَالَ أَوْصَى رَجُلٌ بِدَنَانِيرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسُئِلَ أَبُو الدَّرْدَائِ فَحَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ أَوْ يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوحبیبہ طائی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مرنے کے وقت کچھ دولت راہ خدا میں صدقہ کرنے کی وصیت کی تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے بیان فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مرنے کے وقت غلام آزاد کرتا ہے یا صدقہ ادا کرتا ہے تو اس شخص کی مثال اس شخص جیسی ہے جو کہ خوب اچھی طرح پیٹ بھرنے کے بعد ہدیہ دیتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوحبیبہ طائی

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 1555

راوی: قتیبہ بن سعید، فضیل، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْئٌ يُوصَى فِيهِ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

قتیبہ بن سعید، فضیل، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے واسطے یہ جائز نہیں ہے کہ اسے کسی چیز کے بارے میں وصیت کرنا ہو

اور وہ رات اس حالت میں گزر جائے کہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، فضیل، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1556

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالك، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصَى فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1557

راوی: محمد بن خاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، ابن عون، نایع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ

محمد بن خاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون بھی سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن خاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1558

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، اب شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَإِنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ إِلَّا وَعِنْدَهُ وَصِيَّتُهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّتِي

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، اب شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے بارے میں ارشاد گرامی سنا ہے تو اس وقت سے میری وصیت میرے پاس موجود رہتی ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، اب شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وصیت کرنے میں دیر کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1559

راوی: احمد بن یحیی، وزیربن سلیمان، ابن وهب، یونس وعمرو بن حارث، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْئٌ يُوصَى فِيهِ فَيَبِيتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ

احمد بن یحیی، وزیر بن سلیمان، ابن وہب، یونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے واسطے جائز نہیں ہے کہ اس کو کسی چیز میں وصیت کرنی ہو اور تین رات اس حالت میں گزر جائیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس موجود نہ ہو۔

راوی : احمد بن یحیی، وزیر بن سلیمان، ابن وہب، یونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1560

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد بن حارث، مالك بن مغول، حضرت طلحه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كَتَبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةَ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ

اسمعیل بن مسعود، خالد بن حارث، مالک بن مغول، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے دریافت کیا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟ فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا تو پھر مسلمانوں پر یہ وصیت کس طریقہ سے فرض ہوئی؟ ارشاد فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب اللہ کی وصیت فرمائی تھی۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد بن حارث، مالک بن مغول، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1561

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، محمد بن علاء، احمد بن حرب، ابومعاویة، اعمس، شقیق، مسروق، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ الْأَعْمَشِ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، محمد بن علاء، احمد بن حرب، ابومعاویۃ، اعمس، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ بکری اور نہ اونٹ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت نہیں فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، محمد بن علاء، احمد بن حرب، ابومعاویۃ، اعمس، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1562

راوی: محمد بن رافع، مصعب، داد، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَمَا أَوْصَى

محمد بن رافع، مصعب، داد، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ بکری اور نہ اونٹ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت نہیں فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، مصعب، داد، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

جلد : جلد دوم حدیث 1563

راوی : جعفر بن محمد بن هذیل و احمد بن یوسف، عاصم بن یوسف، حسن بن عیاش، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى لَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرٌ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا

جعفر بن محمد بن ہذیل و احمد بن یوسف، عاصم بن یوسف، حسن بن عیاش، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ بکری اور نہ اونٹ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت نہیں فرمائی۔

راوی : جعفر بن محمد بن ہذیل و احمد بن یوسف، عاصم بن یوسف، حسن بن عیاش، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

جلد : جلد دوم حدیث 1564

راوی: عمرو بن علی، ازھر، ابن عون، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى

عمرو بن علی، ازہر، ابن عون، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا وصی بنایا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس وقت یہ حالت تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کرنے کے لیے ایک طباق منگایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء ڈھیلے پڑ گئے۔ اس وجہ سے میں اس سے واقف نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کو وصیت کی۔

راوی: عمرو بن علی، ازہر، ابن عون، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟

جلد : جلد دوم حدیث 1565

راوی: احمد بن سلیمان، عارم، حماد بن زید، ابن عون، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ غَيْرِي قَالَتْ وَدَعَا بِالطَّسْتِ

احمد بن سلیمان، عارم، حماد بن زید، ابن عون، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میرے علاوہ کوئی موجود نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت ایک طشت منگایا تھا۔

راوی: احمد بن سلیمان، عارم، حماد بن زید، ابن عون، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایک تہائی مال کی وصیت

باب: وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد: جلد دوم حدیث 1566

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

عمرو بن عثمان بن سعید، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سے نقل کرتے ہیں انہوں نے بیان فرمایا جس وقت ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہو گیا اور میں اپنے مرنے کے قریب پہنچ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مزاج پرسی کے واسطے تشریف لائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے پاس بہت زیادہ دولت ہے اور میری وارث میری ایک لڑکی ہے۔ کیا میں اپنی دولت کے دو تہائی حصہ کو اس کو خیرات کر دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا کیا آدھی دولت صدقہ کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا تہائی مال۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تہائی مال تم (صدقہ کر دو) یہ بھی زیادہ ہے اس وجہ سے کہ تمہارا اپنے ورثہ کو غنی (یعنی ان کو فقر و فاقہ سے بے پرواہ خوش حال) چھوڑنا ان کو تنگ دست اور محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھیریں۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1567

راوی: عمرو بن منصور و احمد بن سلیمان، ابونعیم، سفیان، حضرت سعد ابراهیم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ جَائَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا بِمَكَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَائَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ فِي

أَيْدِيهِمْ

عمرو بن منصور و احمد بن سلیمان، ابو نعیم، سفیان، حضرت سعد ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ میں میری عیادت کرنے کے واسطے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اپنی تمام کی تمام دولت خیرات کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا آدھی دولت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا تہائی دولت۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایک تہائی دولت (کی وصیت) کر دو لیکن ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔ اس لیے کہ تم اپنے وارثوں کو دولت مند (خوشحال) چھوڑ دو اس سے کہیں بہتر ہے۔ کہ تم ان کو محتاج چھوڑ دو وہ لوگوں کے ہاتھ دیکھتے رہیں (یعنی محتاج اور دست نگر رہیں)۔

راوی: عمرو بن منصور و احمد بن سلیمان، ابو نعیم، سفیان، حضرت سعد ابراہیم

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1568

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن ابراهیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ أَوْ يَرْحَمُ اللَّهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ

النَّاسَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے واسطے مکہ معظمہ تشریف لائے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ میں اس جگہ انتقال کروں کہ جہاں میں نے ہجرت کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس حضرت سعد بن عفراء پر رحم فرمائے ان کی صرف ایک ہی لڑکی تھی۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنے تمام کے تمام مال کی وصیت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا آدھا مال۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا ایک تہائی مال کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تہائی مال کی وصیت کر دو حالانکہ یہ بھی زیادہ ہے اس وجہ سے کہ تم اپنے وارثوں کو غنی چھوڑ دو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو محتاج چھوڑ دو اور وہ لوگوں کے دست نگر (یعنی ان کے محتاج) بنے رہیں۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم **حدیث** 1569

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، مسعر، سعد بن ابراہیم، آل سعد

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ سَعْدٍ قَالَ مَرِضَ سَعْدٌ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، مسعر، سعد بن ابراہیم، آل سعد، اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابونعیم، مسعر، سعد بن ابراہیم، آل سعد

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1570

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالکبیر بن عبدالمجید، بکیر بن مسمار، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَكَى بِمَكَّةَ فَجَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ بَكَى وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمُوتُ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا قَالَ لَا إِنْ شَائَ اللَّهُ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا قَالَ يَعْنِي بِثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قَالَ فَنِصْفَهُ قَالَ لَا قَالَ فَثُلُثَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ بَنِيكَ أَغْنِيَائَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالکبیر بن عبدالمجید، بکیر بن مسمار، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت وہ مکہ مکرمہ میں بیمار پڑ گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے جس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو وہ رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا انتقال اسی جگہ ہو رہا ہے کہ جس جگہ میں نے ہجرت کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں انشاء اللہ ایسا نہیں ہو گا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنا تمام کا تمام مال دولت اللہ کے راستے میں صدقہ کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ (یعنی ایسا قدم نہ اٹھا) اس پر انہوں نے عرض کیا پھر دو تہائی دولت کی وصیت کر دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں نہیں۔ پھر عرض کیا آدھا مال دولت کی وصیت کر دیتا ہوں اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ ایک تہائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وصیت کر دو لیکن ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے اس لیے کہ تم اپنے وارثوں کو دولت والا یعنی خوشحال چھوڑ دو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو محتاج چھوڑ دو یعنی ان کو محتاج چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالکبیر بن عبدالمجید، بکیر بن مسمار، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1571

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، عطاء بن سائب، عبدالرحمن، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَاءُ قَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زَالَ يَقُولُ وَأَقُولُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عطاء بن سائب، عبدالرحمن، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری علالت کے دوران حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے واسطے تشریف لائے تو

انہوں نے دریافت کیا کہ کیا تم نے وصیت کی ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس قدر دولت کی؟ میں نے عرض کیا پوری دولت راہ خدا میں دینے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اپنی اولاد کے واسطے کیا چھوڑا ہے میں نے عرض کیا وہ دولت مند ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دسویں حصہ کی وصیت کر دو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے فرماتے رہے اور میں بھی اسی طریقہ سے عرض کرتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تہائی دولت کی وصیت کر دو حالانکہ یہ بھی زیادہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، عطاء بن سائب، عبدالرحمن، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1572

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری علالت کے دوران حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے واسطے تشریف لائے تو انہوں نے دریافت کیا کہ کیا تم نے وصیت کی ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس قدر دولت کی؟ میں نے عرض کیا پوری دولت راہ خدا میں دینے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم

نے اپنی اولاد کے واسطے کیا چھوڑا ہے میں نے عرض کیا وہ دولت مند ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دسویں حصہ کی وصیت کر دو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے فرماتے رہے اور میں بھی اسی طریقہ سے عرض کرتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تہائی دولت کی وصیت کر دو حالانکہ یہ بھی زیادہ ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1573

راوی: محمد بن ولید، محمد بن ربیعہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سَعْدًا يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِالثُّلُثِ قَالَ نَعَمْ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ فُقَرَاءَ يَتَكَفَّفُونَ

محمد بن ولید، محمد بن ربیعہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میری علالت کے دوران حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے واسطے تشریف لائے تو انہوں نے دریافت کیا کہ کیا تم نے وصیت کی ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس قدر دولت کی؟ میں نے عرض کیا پوری دولت راہ خدا میں دینے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اپنی اولاد کے واسطے کیا چھوڑا ہے میں نے عرض کیا وہ دولت مند ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دسویں حصہ کی

وصیت کر دو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے فرماتے رہے اور میں بھی اسی طریقہ سے عرض کرتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تہائی دولت کی وصیت کر دو حالانکہ یہ بھی زیادہ ہے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن ربیعہ، ہشام بن عروہ، ابیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1574

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ھشام بن عروہ، ابیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ غَضَّ النَّاسُ إِلَى الرُّبُعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اگر لوگ ایک تہائی مال کی وصیت کی بجائے ایک چوتھائی مال کی وصیت کریں تو یہ زیادہ مناسب ہے اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 1575

راوی: محمد بن مثنی، حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِنِصْفِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

محمد بن مثنی، حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی بیماری کے دنوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری صرف ایک لڑکی ہے میں تمام دولت کی وصیت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ انہوں نے عرض کیا آدھے مال کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ پھر انہوں نے عرض کیا ایک تہائی مال کی وصیت کر دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تہائی حالانکہ وہ بھی زیادہ ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

ایک تہائی مال کی وصیت

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، عبیداللہ، شیبان، فراس، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا فَلَمَّا حَضَرَ جِدَادُ النَّخْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيرًا وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ قَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ كَأَنَّمَا أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ أَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّى اللَّهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَأَنَا رَاضٍ أَنْ يُؤَدِّيَ اللَّهُ أَمَانَةَ وَالِدِي لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةً وَاحِدَةً

قاسم بن زکریا بن دینار، عبیداللہ، شیبان، فراس، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد کے موقعہ پر میرے والد شہید ہو گئے اور انہوں نے چھ لڑکیاں چھوڑیں ان پر کچھ قرض بھی تھا۔ چنانچہ جس وقت کھجور کے کاٹنے کا وقت آیا تو میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم ہے کہ میرے والد غزوہ احد میں شہید ہو گئے تھے۔ انہوں نے بہت قرضہ لیا ہوا تھا اس لیے میں چاہتا ہوں قرض خواہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے مکان میں دیکھ لیں۔ اس لیے ہو سکتا ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے مجھ کو کچھ رعایت کریں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور تم ہر قسم کی کھجوروں کا الگ الگ ڈھیر لگا دو۔ چنانچہ میں نے اسی طریقہ سے کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا۔ جس وقت قرض خواہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو وہ مجھ سے اور زیادہ سختی سے مطالبہ کرنے لگ گئے۔ چنانچہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے بڑے ڈھیر کے چاروں طرف تین چکر لگائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر بیٹھ گئے پھر ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے قرض خواہوں کو بلا لو اور پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برابر وزن فرماتے یعنی تولتے رہے یہاں تک کہ

خداوند قدوس نے میرے والد ماجد کی تمام کی تمام امانت ادا فرمادی اور میری بھی یہی خواہش تھی کہ کسی طریقہ سے میرے والد کا قرضہ ادا ہو جائے خداوند قدوس کا حکم بھی اسی طریقہ سے ہوا کہ ایک کھجور بھی کم نہ پڑی۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

وراثت سے قبل قرض ادا کرنا اور اس سے متعلق اختلاف کا بیان

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وراثت سے قبل قرض ادا کرنا اور اس سے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1577

راوی: عبدالرحمن بسن محمد بن سلام، اسحاق، زکریا، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ مَا عَلَيْهِ مِنْ الدَّيْنِ دُونَ سِنِينَ فَانْطَلِقْ مَعِي يَا رَسُولَ اللَّهِ لِكَيْ لَا يُفْحِشَ عَلَيَّ الْغُرَّامُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ بَيْدَرًا بَيْدَرًا فَسَلَّمَ حَوْلَهُ وَدَعَا لَهُ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا الْغُرَّامَ فَأَوْفَاهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ مَا أَخَذُوا

عبدالرحمن بسن محمد بن سلام، اسحاق، زکریا، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کی وفات ہو گئی تو ان کے ذمہ قرض باقی تھا میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد ماجد کی وفات اس حالت میں ہوئی ہے کہ ان کے ذمہ قرضہ تھا اور ترکہ میں کھجوروں کے باغ کے علاوہ انہوں نے کچھ نہیں چھوڑا اور وہ قرضہ کئی سال سے قبل نہیں ادا ہو سکتا اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ چلیں تا کہ وہ قرض خواہ مجھ سے بدزبانی نہ

کر سکیں اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک ڈھیر کے چکر کرنے لگے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی اور وہاں پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض خواہوں کو بلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک آدمی کو اس کا قرضہ ادا فرما دیا اور ہر ایک شخص کے قرضہ ادا کرنے کے بعد بھی اس قدر باقی رہ گیا کہ جس قدر وہ لے گئے تھے۔

راوی : عبدالرحمن بسن محمد بن سلام، اسحاق، زکریا، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وراثت سے قبل قرض ادا کرنا اور اس سے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1578

راوی : علی بن حجر، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ قَالَ وَتَرَكَ دَيْنًا فَاسْتَشْفَعْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ شَيْئًا فَطَلَبَ إِلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعِذْقَ ابْنِ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ وَأَصْنَافَهُ ثُمَّ ابْعَثْ إِلَيَّ قَالَ فَفَعَلْتُ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فِي أَعْلَاهُ أَوْ فِي أَوْسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ قَالَ فَكِلْتُ لَهُمْ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمْ ثُمَّ بَقِيَ تَمْرِي كَأَنْ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْئٌ

علی بن حجر، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو بن حرام لوگوں کا قرضہ چھوڑ کر فوت ہو گئے تھے تو میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے قرض خواہوں سے میری سفارش کر کے قرض میں کمی کرا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ان سے گفتگو فرمائی تو انہوں نے انکار کر دیا۔ چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حکم فرمایا کہ تم جاؤ اور تم اپنی ہر ایک قسم کی کھجوروں یعنی عجوہ عذق بن زید اور اسی طریقہ سے ہر قسم کی کھجوروں کا علیحدہ علیحدہ ڈھیر لگا کر تم مجھ کو بلا لینا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طریقہ سے کیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ان میں سب سے اونچے ڈھیر یا درمیان والے ڈھیر پر بیٹھ گئے پھر مجھ کو حکم فرمایا کہ تم لوگوں کو ناپ دینا شروع کر دو میں ناپ ناپ کر دینے لگا۔ یہاں تک کہ میں نے تمام کا قرض ادا کر دیا اور اب بھی میرے پاس میری کھجوریں باقی رہ گئیں گویا کہ ان میں بالکل کمی نہیں ہوئی۔

راوی : علی بن حجر، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وراثت سے قبل قرض ادا کرنا اور اس سے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1579

راوی: ابراهیم بن یونس بن محمد، ابیه، حماد، عمار بن ابی عمار، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَى أَبِي تَمْرٌ فَقُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ حَدِيقَتَيْنِ وَتَمْرُ الْيَهُودِيِّ يَسْتَوْعِبُ مَا فِي الْحَدِيقَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ نِصْفَهُ وَتُؤَخِّرَ نِصْفَهُ فَأَبَى الْيَهُودِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْجِدَادَ فَآذِنِّي فَآذَنْتُهُ فَجَاءَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ فَجَعَلَ يُجَدُّ وَيُكَالُ مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالْبَرَكَةِ حَتَّى وَفَيْنَاهُ جَمِيعَ حَقِّهِ مِنْ أَصْغَرِ الْحَدِيقَتَيْنِ فِيمَا يَحْسِبُ عَمَّارٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ قَالَ هَذَا مِنْ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

ابراہیم بن یونس بن محمد، ابیہ، حماد، عمار بن ابی عمار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے والد نے ایک یہودی شخص سے کھجوریں بطور قرض لے رکھیں تھی۔ غزوہ احد کے موقع پر وہ شہید ہو گئے اور اس نے ترکہ میں دو کھجوروں کے باغ چھوڑے۔ اس یہودی کی کھجوریں اس قدر تھیں کہ دونوں باغ سے نکلنے والی کھجوریں اسی کے واسطے کافی ہو گئیں۔ چنانچہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس یہودی سے ارشاد فرمایا کیا تم اس طریقہ سے کر سکتے ہو کہ آدھی اس سال لے لو اور تم آدھی آئندہ سال لے لینا۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تم اس طریقہ سے کرو تم کھجوریں کاٹ ڈالو تو تم مجھ کو بلا لو۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر تشریف لائے۔ ہم نے نیچے سے نکال کر ناپ ناپ کر قرض دینا شروع کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برکت کی دعا مانگتے رہے۔ یہاں تک کہ قرض چھوٹے والے باغ سے ہی ادا ہو گیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھجوریں اور پانی لے کر حاضر ہوا اور وہ تمام کے تمام لوگوں نے کھائیں اور پانی پیا۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ نعمت ان نعمتوں میں سے ہے کہ جن کے متعلق تم لوگوں سے سوال ہو گا۔

راوی: ابراہیم بن یونس بن محمد، ابیہ، حماد، عمار بن ابی عمار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وراثت سے قبل قرض ادا کرنا اور اس سے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1580

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبیداللہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تُوُفِّيَ أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا الثَّمَرَةَ بِمَا عَلَيْهِ فَأَبَوْا وَلَمْ

يَرَوْا فِيهِ وَفَائً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ إِذَا جَدَدْتَهُ فَوَضَعْتَهُ فِي الْمِرْبَدِ فَآذِنِّي فَلَمَّا جَدَدْتُهُ وَوَضَعْتُهُ فِي الْمِرْبَدِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ غُرَمَائَكَ فَأَوْفِهِمْ قَالَ فَمَا تَرَكْتُ أَحَدًا لَهُ عَلَى أَبِي دَيْنٌ إِلَّا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ لِي ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ وَقَالَ ائْتِ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبِرْهُمَا ذَلِكَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُمَا فَقَالَا قَدْ عَلِمْنَا إِذْ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ أَنَّهُ سَيَكُونُ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد کی وفات ہو گئی تو ان پر لوگوں کا قرض تھا میں نے ان قرض خواہوں کو پیش کش کی کہ اپنے قرض کے عوض ہماری تمام کی تمام کھجوریں لے لیں۔ لیکن انہوں نے وہ کھجوریں لینے سے انکار کر دیا۔ اس لیے کہ یہ بات دکھلائی دے رہی تھی کہ وہ کھجوریں کم مقدار میں ہیں۔ اس پر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس طریقہ سے کرو کہ جس وقت ان کو اکھٹا کر کے مربد میں رکھو تو تم مجھ کو بتلا دینا۔ چنانچہ جس وقت میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل کر دی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو لے کر تشریف لائے اور ان کے نزدیک بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی دعا مانگی پھر مجھ کو حکم فرمایا کہ اپنے قرض خواہوں کو بلالو اور تم ان کو ادا کرنا شروع کر دو۔ میں نے اس قسم کا کوئی شخص نہیں چھوڑا کہ جس کا میرے والد صاحب کے ذمہ قرض باقی ہو اور میں نے وہ قرضہ ادا نہ کیا ہو اور اس کے بعد بھی میرے پاس تیرہ وسق کھجور باقی رہ گئی ہو پھر جس وقت میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بھی جاؤ اور تم ان کو بتلاؤ۔ میں دونوں حضرات کے پاس گیا تو فرمانے لگے کہ ہم لوگ واقف تھے کہ جو کچھ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا ہے اس کا انجام یہی ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

وارث کی حق میں وصیت باطل ہے

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وارث کی حق میں وصیت باطل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1581

راوی : قتیبۃ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غُنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

قتیبۃ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم سے خطاب میں ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے ہر ایک حقدار کے واسطے اس کا حق مقرر فرمایا ہے اس وجہ سے اب وارث کے واسطے وصیت کرنا جائز نہیں۔

راوی : قتیبۃ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وارث کی حق میں وصیت باطل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1582

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، ابن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ أَنَّ ابْنَ غُنْمٍ ذَكَرَ أَنَّ ابْنَ خَارِجَةَ ذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّهَا لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ إِنَّ اللهَ قَدْ قَسَّمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ قِسْمَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ فَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ

اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، ابن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر خطبہ دے رہے تھے وہ سواری (اونٹنی) جگالی کر رہی تھی اور اس کے منہ سے لعاب نکل رہا تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوران خطبہ فرمایا کہ خداوند قدوس نے ہر ایک انسان کے واسطے وراثت میں سے ایک حصہ مقرر فرمادیا ہے اس وجہ سے اب وارث کے واسطے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، ابن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

وارث کی حق میں وصیت باطل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1583

راوی: عتبہ بن عبداللہ، عبداللہ بن مبارک، اسمعیل بن ابوخالد، قتادہ، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ اسْمُهُ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

عتبہ بن عبداللہ، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن ابوخالد، قتادہ، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر خطبہ دے رہے تھے وہ سواری (اونٹنی) جگالی کر رہی تھی اور اس کے منہ سے لعاب نکل رہا تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوران خطبہ فرمایا کہ خداوند قدوس نے ہر ایک انسان کے واسطے وراثت میں سے ایک حصہ مقرر فرما دیا ہے اس وجہ سے اب وارث کے واسطے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی : عتبہ بن عبداللہ، عبداللہ بن مبارک، اسمعیل بن ابوخالد، قتادہ، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

اپنے رشتہ داروں سے وصیت کرنے سے متعلق

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اپنے رشتہ داروں سے وصیت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1584

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، عبدالملك بن عمیر، موسیٰ بن طلحه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَيَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَيَا بَنِي هَاشِمٍ وَيَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ وَيَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنْ النَّارِ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے قریب کے خاندان کو ڈرائیں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کو بلایا وہ لوگ اکٹھا ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عام طور سے سب کے سب کو بلایا اور پھر خاص طریقہ سے اپنے رشتہ داروں کو ڈراتے ہوئے فرمایا۔ اے بنو کعب بن مولی! (یہ عرب کے ایک قبیلہ کا نام ہے) اور اے بنو عمرو بن کعب (یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے) اے بنو عبد شمس اے بنو عبد مناف! اے بنو ہاشم! اور اے بنو عبد المطلب! اپنے نفسوں کو دوزخ سے بچاؤ۔ اے فاطمہ! تم اپنے نفس کو دوزخ سے بچا کیونکہ میں قیامت کے روز تم لوگوں کو خداوند قدوس کی گرفت سے بچانے میں کسی کام نہیں آسکتا۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ میرے اور تمہارے درمیان رحم کا تعلق ہے جس کا حق میں ادا کروں گا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اپنے رشتہ داروں سے وصیت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1585

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، معاویہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا وَلَكِنْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ رَحِمٌ أَنَا بَالُّهَا بِبِلَالِهَا

احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، معاویہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنوعبد مناف! تم لوگ اپنی جانوں کو نیک اعمال کر کے اللہ سے خرید لو اس لیے کہ میں تم کو قیامت کے روز عذاب خداوندی سے بچانے میں کوئی بھی کام نہیں آسکتا۔ میرے اور تمہارے لوگوں کے درمیان صلہ رحمی کا واسطہ ہے جس کا حق میں دنیا ہی میں ادا کروں گا۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، معاویہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اپنے رشتہ داروں سے وصیت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1586

راوی : سلیمان بن داؤد ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب و ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ

اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللهِ شَيْئًا

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے قریش کے لوگو! تم لوگ اپنے نفوس کو خداوند قدوس سے خرید لو۔ اس لیے کہ میں تم لوگوں کے بالکل کسی کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم جو چاہتی یعنی جس چیز کی خواہش رکھتی ہو تم اس کو مانگ لو لیکن میں قیامت کے دن خداوند قدوس کی گرفت سے بچانے میں کوئی کام نہیں آسکتا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اپنے رشتہ داروں سے وصیت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1587

راوی : محمد بن خالد، بشر بن شعیب، ابیہ، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبیدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ اللهِ

شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ سَلِينِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا

محمد بن خالد، بشر بن شعیب، ابیہ، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبیدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے قریش کے لوگو! تم لوگ اپنے نفوس کو خداوند قدوس سے خرید لو۔ اس لیے کہ میں تم لوگوں کے بالکل کسی کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم جو چاہتی یعنی جس چیز کی خواہش رکھتی ہو تم اس کو مانگ لو لیکن میں قیامت کے دن خداوند قدوس کی گرفت سے بچانے میں کوئی کام نہیں آسکتا۔

راوی : محمد بن خالد، بشر بن شعیب، ابیہ، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبیدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اپنے رشتہ داروں سے وصیت کرنے سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1588

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه، هشام، ابیه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةُ ابْنَةَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت یہ

آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت رسول کریم نے ارشاد فرمایا اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اے صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا! میں قیامت کے روز تم لوگوں کو خداوند قدوس کی پکڑ سے بچانے میں کام نہیں آسکتا اس وجہ سے دنیا میں میری دولت میں سے تم جو دل چاہے مانگ لو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص اچانک مر جائے تو کیا اس کے وارثوں کے واسطے اس کی جانب سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں؟

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص اچانک مر جائے تو کیا اس کے وارثوں کے واسطے اس کی جانب سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 1589

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَإِنَّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَتَصَدَّقْ عَنْهَا

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ کی اچانک وفات ہو گئی ہے مجھ کو یقین ہے کہ اگر وہ گفتگو کر سکتیں تو لازمی طریقہ سے وہ صدقہ کرتیں۔ اس وجہ سے کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کر سکتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں کر دو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، ابیہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی شخص اچانک مر جائے تو کیا اس کے وارثوں کے واسطے اس کی جانب سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1590

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سعید بن عمرو بن شرجیل بن سعید بن سعد، ابیہ، جدہ، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

أَنْبَأَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ وَحَضَرَتْ أُمَّهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ فَقِيلَ لَهَا أَوْصِي فَقَالَتْ فِيمَ أُوصِي الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ سَعْدٌ فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ سَعْدٌ حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا لِحَائِطٍ سَمَّاهُ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سعید بن عمرو بن شرجیل بن سعید بن سعد، ابیہ، جدہ، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی جنگ کے واسطے نکلے تو ان کی والدہ ماجدہ جو کہ مدینہ منورہ میں تھیں ان کی وفات ہو گئی وفات کے وقت ان سے کہا گیا کہ وہ وصیت کریں وہ فرمانے لگیں کہ کس چیز میں وصیت کروں مال دولت تو حضرت سعد کا ہے میں کس طریقہ سے وصیت کروں۔ چنانچہ وہ حضرت سعد کے مدینہ منورہ واپس آنے سے قبل ہی وفات پا گئیں جس وقت وہ مدینہ منورہ آئے تو ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا۔ اس پر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں ان

کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا ان کو اس کا نفع پہنچے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ فلاں فلاں باغ اپنی والدہ کی جانب سے صدقہ کرتا ہوں۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سعید بن عمرو بن شرجیل بن سعید بن سعد، ابیہ، جدہ، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1591

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، علاء، ابیہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ وَعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

علی بن حجر، اسماعیل، علاء، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی انسان مر جاتا ہے ان تین اعمال کے علاوہ باقی تمام اعمال موقوف ہو جاتے ہیں (اور وہ اعمال ہیں) ایک تو صدقہ جاریہ دوسرے وہ علم کہ جس سے لوگوں کو نفع حاصل ہو اور تیسرے نیک اولاد جو کہ اس کے واسطے دعا مانگتی رہے (مطلب یہ ہے کہ ان تین چیزوں کا ثواب جاری رہتا ہے باقی تمام اعمال کا ثواب بند ہو جاتا ہے۔(

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، علاء، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم حدیث 1592

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، علاء، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

علی بن حجر، اسماعیل، علاء، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد دولت چھوڑ کر مرے لیکن انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اگر میں ان کی جانب سے خیرات کروں تو کیا ان کی وصیت نہ کرنے کا کفارہ ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، علاء، ابیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم حدیث 1593

راوی : موسی بن سعید، ہشام بن عبدالملک، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت شرید

بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً نُوبِيَّةً أَفَيُجْزِئُ عَنِّي أَنْ أُعْتِقَهَا عَنْهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَبُّكِ قَالَتْ اللَّهُ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَأَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

موسی بن سعید، ہشام بن عبدالملک، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ میری والدہ ماجدہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی جانب سے ایک باندی آزاد کر دوں۔ میرے پاس ایک کالے رنگ کی باندی ہے اگر میں اس کو آزاد کر دوں تو کیا میری والدہ کی وصیت مکمل ہو جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر آ میں اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا تمہارا پروردگار کون ہے؟ اس نے جواب دیا خداوند قدوس۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو آزاد کر دو یہ خاتون مومنہ ہے۔

راوی : موسی بن سعید، ہشام بن عبدالملک، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم   حدیث 1594

راوی: حسین بن عیسی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تُوصِ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

حسین بن عیسی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میری والدہ وصیت کے بغیر وفات کر گئیں ہیں کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں! کر دو۔

راوی: حسین بن عیسی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم   حدیث 1595

راوی: احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا فَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا

احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ صاحبہ کی وفات ہوگئی ہے اگر میں ان کی جانب سے وصیت کردوں تو کیا ان کو اس کا اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ وہ کہنے لگا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اپنا باغ ان کی جانب سے صدقہ کر دیا ہے۔

راوی : احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم حدیث 1596

راوی : ھارون بن عبداللہ، عفان، سلیمان بن کثیر، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ أَفَيُجْزِئُ عَنْهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا قَالَ أَعْتِقْ عَنْ أُمِّكَ

ہارون بن عبد اللہ، عفان، سلیمان بن کثیر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ نے ایک نذر مان لی تھیں جس کو پورا کیے بغیر ان کی وفات ہوگئی اب اگر میں ان کی جانب سے کوئی غلام یا باندی آزاد کر دوں تو کیا یہ کافی ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، عفان، سلیمان بن کثیر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ

رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم حدیث 1597

راوی : محمد بن احمد بن ابویوسف، عیسی، اوزاعی، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عباس، سعید بن عبادہ، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

محمد بن احمد بن ابویوسف، عیسی، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، سعید بن عبادہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے ایک نذر مانی تھی جس کے پورا کرنے سے قبل ہی ان کی وفات ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی والدہ کی نذر پوری کرو۔

راوی : محمد بن احمد بن ابویوسف، عیسی، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، سعید بن عبادہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم   حدیث 1598

راوی: محمد بن صدقہ، محمد بن شعیب، اوزاعی، زهری، عبیدالله بن عبدالله، ابن عباس، سعد بن عبادہ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

محمد بن صدقہ، محمد بن شعیب، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن صدقہ، محمد بن شعیب، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مرنے والے کی جانب سے صدقہ کے فضائل

جلد : جلد دوم   حدیث 1599

راوی: عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، زهری، عبیدالله بن عبدالله

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ اس حدیث کا مضمون گزشتہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 1600

راوی: حارث بن مسکین، سفیان، زهری، عبیدالله بن عبدالله، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کی نذر مان لینے سے متعلق فوت ہونے کے متعلق فتوی طلب کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کی جانب سے نذر پوری کرو۔

راوی : حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1601

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ مَاتَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ عَنْهَا

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ کی وفات ہو گئی اور انہوں نے منت پوری نہیں کی تھی۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں ان کی جانب سے نذر پوری کروں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1602

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن بعاس، سعد بن عبادہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن بعاس، سعد بن عبادہ، اس حدیث کا مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن بعاس، سعد بن عبادہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1603

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدہ، ھشام، ابن عروہ، بکر بن وائل، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، ابن عروہ، بکر بن وائل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ

عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کیایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ کی وفات ہوگئی ہے ان کے ذمہ ایک نذر تھی جس کو وہ پوری نے کر سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کی جانب سے نذر پوری کرو۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، ابن عروہ، بکر بن وائل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1604

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَائِ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، وکیع، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ کی وفات ہوگئی ہے۔ کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ پھر کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانی پلانے والا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مبارک، وکیع، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1605

راوی: ابوعمار، وکیع، هشام، قتاده، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عباده رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ

ابو عمار، وکیع، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ کی وفات ہو گئی ہے۔ کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ پھر کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانی پلانے والا۔

راوی: ابو عمار، وکیع، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

حضرت سفیان سے متعلق زیر نظر حدیث میں راوی کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1606

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، شعبه، قتاده، حسن، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أُمَّهُ مَاتَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَائِ فَتِلْكَ سِقَايَةُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ

ابراہیم بن حسن، حجاج، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ کی وفات ہوگئی ہے۔ کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ پھر کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانی پلانے والا۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

یتیم کے مال کا والی ہونے کی ممانعت سے متعلق

باب: وصیتوں سے متعلقہ احادیث

یتیم کے مال کا والی ہونے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1607

راوی: عباس بن محمد، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابوایوب، عبیداللہ بن ابوجعفر، سالم بن ابوسالم، ابیہ، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ عَلَى مَالِ يَتِيمٍ

عباس بن محمد، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابوایوب، عبید اللہ بن ابو جعفر، سالم بن ابوسالم، ابیہ، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابوذر! میں تم کو کمزور محسوس کر رہا ہوں اور میں تمہارے واسطے وہ ہی پسند کرتا ہوں جو کہ اپنے واسطے پسند کرتا ہوں کہ تم کبھی دو شخص کی امارت یا یتیم کے مال کی ولایت قبول نہ کرنا (یعنی امیر بننا اور یتیم کے مال کا ولی بن جانا ذمہ داری کا اور مشکل کام ہے(

راوی : عباس بن محمد، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابوایوب، عبید اللہ بن ابو جعفر، سالم بن ابوسالم، ابیہ، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

اگر کوئی آدمی یتیم کے مال کا متولی ہو تو کیا اس میں سے کچھ وصول کر سکتا ہے؟

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی یتیم کے مال کا متولی ہو تو کیا اس میں سے کچھ وصول کر سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1608

راوی: اسمعیل بن مسعود، حسین، حضرت عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي فَقِيرٌ لَيْسَ لِي شَيْءٌ وَلِي يَتِيمٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَاذِرٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ

اسمعیل بن مسعود، حسین، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ

ایک شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں فقیر ہوں میرے واسطے کچھ بھی (مال وغیرہ) موجود نہیں ہے اور ایک یتیم بچے کا میں ولی بھی ہوں۔ آپ نے فرمایا تم اپنے یتیم کے مال میں سے کچھ کھالیا کرو لیکن تم فضول خرچی نہ کرنا اور تم حد سے زیادہ نہ کھانا اور نہ تم دولت اکٹھا کرنا۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، حسین، حضرت عمرو بن شعیب

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی یتیم کے مال کا متولی ہو تو کیا اس میں سے کچھ وصول کر سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1609

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، محمد بن صلت، ابوکدینہ، عطاء، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَائٍ وَهُوَ ابْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَإِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا قَالَ اجْتَنَبَ النَّاسُ مَالَ الْيَتِيمِ وَطَعَامَهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ إِلَى قَوْلِهِ لَأَعْنَتَكُمْ

احمد بن عثمان بن حکیم، محمد بن صلت، ابوکدینہ، عطاء، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں آخر تک اور آخر تک (یعنی تم لوگ یتیم کے مال دولت کے پاس صرف اس کی خیر خواہی کے واسطے جاؤ اور جو لوگ یتامی کا مال ناحق اور باطل طریقہ سے کھاتے ہیں وہ دراصل

اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں) تو لوگوں نے یتامی کے مال دولت سے پرہیز کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ جس وقت یہ بات ناگوار محسوس ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی گئی اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، محمد بن صلت، ابوکدینہ، عطاء، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں سے متعلقہ احادیث

اگر کوئی آدمی یتیم کے مال کا متولی ہو تو کیا اس میں سے کچھ وصول کر سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1610

راوی: عمرو بن علی، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، سیعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا قَالَ كَانَ يَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيمُ فَيَعْزِلُ لَهُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَآنِيَتَهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ فَأَحَلَّ لَهُمْ خُلْطَتَهُمْ

عمرو بن علی، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، سیعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو جن لوگوں کے پاس (یعنی جن کی سرپرستی میں) یتیم بچے تھے تو انہوں نے ان کا کھانا پینا اور برتن سب کے سب الگ کر دیئے) جس وقت یہ بات مسلمانوں پر ناگوار گزری تو خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی اور اس طریقہ سے ان کے ساتھ شامل ہونا حلال کر دیا۔

راوی: عمرو بن علی، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

مال یتیم کھانے سے پرہیز کرنا

باب: وصیتوں سے متعلقہ احادیث

مال یتیم کھانے سے پرہیز کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1611

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وھب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هِيَ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالشُّحُّ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے تم لوگ پرہیز کرو۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (1) خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا (2) جادو کرنا (3) کسی کو ناحق قتل کرنا جس کو خداوند قدوس نے حرام فرمادیا ہو (4) سود کھانا (5) یتیم کا مال کھانا (6) جہاد کے میدان سے بھاگ جانا (7) پاک دامن خواتین پر زنا کی تہمت لگانا۔

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
